

انوارِ اصفیہ

حیدرآباد و کن کے جاگیرداروں اور منصبداروں

کے متعلق تاریخی حوالے

۱۳۱۹ء سے ۱۳۲۹ء ہجری تک

مطبع عہد آفرین

انوارِ اصفیہ

بیا و جلوہ انوارِ آصفیہ بین

بسان ہمدول و دیدہ را منور کن

ہزار گوہر تاباں ز مدح شہ اینجاست

بیار جیب و گریباں و پرز گوہر کن

سخائے آصف سابع فنون تراست ^{صف}زو

پو صف جو دو سخا چشم بر فنون تر کن

نبی ہدینہ علم و در مدینہ علی

زور در آ و تماشائے حسن منظر کن
(عمادی)

الوارِ اصفیہ

حیدرآباد کن کے جاگیرداروں اور منصبداروں

کے متعلق تاریخی حوالے
(۱۳۱۹ھ سے ۱۳۲۹ھ تک)

جامع اوراق
مولوی سید منظر علی صاحب اشہر

۱۳۵۳ھ

مطبوعہ مطبع عہد آفریں حیدرآباد کن

شکریہ

اس کتاب کی اشاعت کے وقت میری جیب خالی تھی، خدا کا شکر ہے کہ عالمِ نجف نواب سالار جنگ بہادر نے بارہ نسخے خرید کر ہر نسخے پر فرماؤ اور عمائد نے فی نسخہ دس روپیہ پیشگی عنایت فرما کر میری امداد فرمائی۔ شکرِ نعمتہائے شاہِ چنداں کہ نعمتہائے شاہِ ابد۔

جاگیردار صاحبان

جناب نواب سالار جنگ بہادر
 جناب نواب تراز یار جنگ بہادر
 جناب نواب عنایت جنگ بہادر
 جناب انی و نیلٹ پھابانی صاحب (سمنائی) صاحب
 جناب مسٹر مانک راؤ و ٹھل راؤ صاحب

حکام سرکار عالی

جناب نواب صدر یار جنگ بہادر
 جناب نواب اکبر یار جنگ بہادر
 جناب نواب ناظر یار جنگ بہادر
 جناب نواب رفعت یار جنگ بہادر
 جناب مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی
 جناب نواب عزیز یار جنگ بہادر
 جناب مولوی سید علی منغر صاحب بلگرامی
 جناب نواب مرزا ایار جنگ بہادر
 جناب نواب صمد یار جنگ بہادر
 جناب نواب اصغر یار جنگ بہادر
 جناب نواب رحمت یار جنگ بہادر
 جناب مولوی سید خورشید علی صاحب
 جناب مولوی غلام غوث خاں صاحب
 جناب مولوی مرزا محمد بہادر صاحب

جناب سید فائق حسین صاحب

علماء و فضلاء

جناب مولوی عبداللہ العہادی صاحب
 جناب مولوی محمد مجیب احمد صاحب سمنائی
 جناب مولوی مسعود علی صاحب
 جناب قاضی تلمذ حسین صاحب

نواب مختار الملک سر سالار جنگ مرحوم اس سلطنت ابد مدت کے وزیر اور دوسرے بہت سے جاگیرداروں کی طرح ایک جاگیردار تھے۔ ہنگامہ ۱۷۵۶ء کی مصیبت ہندوستان میں عام تھی۔ وہ اہل ملک کے سرپرستی اور گزرتی اور اس مصیبت کے دفع کرنے میں مختار الملک مرحوم نے بھی حصہ لیا۔ اس کے صلہ میں اس وقت تجویز یہ تھی کہ ان کو حیدرآباد کی وزارت سے ترقی دے کر کسی ملک کا والی بنا دیا جائے، مگر انھوں نے اپنی موجودہ وقت حالت پر قناعت فرمائی۔ آج ان کے احکام کا ایک ایک حرف ہم سب اپنے سروں پر رکھتے اور حضور پر نور بہ نفس نفیس اپنے ایک وفا شعار ملازم کی محنت کشتی کو عزت کی نگاہ سے ملاحظہ فرماتے ہیں۔ میرے ان اوراق پر آپ معنی خیز نظر ڈالیں گے تو آپ بھی میری صدق بیانی کے قابل ہو جائیں گے۔

میں اس سے زیادہ کچھ اور کہنا نہیں چاہتا، اور آپ پر کتاب کے خدو خال نمایاں کرنا چاہتا ہوں، لیکن قبل ازیں کہ میں کتاب کی نسبت کچھ عرض کروں یہ بتائے دیتا ہوں کہ واقعات کی تلاش میں اسلئے میں عہد حاضرہ سے آگے نکل گیا کہ آپ حضور پر نور کی محنت اور اپنی عزیز رعایا کے ساتھ محبت کے نمونے ایک پیش رو بادشاہ کے بالمقابل ملاحظہ فرمائیں۔ انشاء اللہ! آپ آفتابِ دلیل آفتاب ہی پائیں گے۔ حیدرآباد کی تاریخ کا وہ حصہ جس میں دربارہ صفی کو تعلق کو آفاقی قوموں کے ساتھ مربوط پاتے ہیں، نہایت دلچسپ، اس زمانہ میں ہمارا ملک دوسرے کسی ملک کے مقابلہ میں دعوائے بچشمی کیا کرتا تھا۔ پھر نفاذ اس کے حصہ میں آئی، اور اب ایک مدت سے حلیف و فاشعار سے، اب تک تو تاریخ نے اس امر کو فراموش نہیں کیا ہے کہ ہندوستان کے نقشہ میں جو کلمے مختلف ناتیوں سے دکھائے گئے ہیں، ان میں سے کن پر ایک زمانہ میں پرچم آصفی لہرایا کرتا تھا۔

ہمارے ان اوراق کے دیکھنے سے بھی آپ کو پتہ چلے گا کہ ہندوستان میں کن نفاذات پر دربار آصفی بلکہ اس دربار کے جاگیرداروں کی نشانیاں موجود ہیں۔ زمانہ نے ہمارے بڑے بڑے ٹکڑوں سے ہم کو محروم کر دیا ہے لیکن اس ملک کی تاریخ میں ایک زمانہ ایسا بھی گزرا ہے کہ بڑے بڑے والیان ملک اس دربار کے غائبہ بردار تھے۔ میری اس کتاب کو دیکھیں گے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ اب بھی اودھ پر جے بلور، جودھ پور، بیکانیر، اور چھجا جیسی ریاستیں دربار آصفی میں جاگیردار کی حیثیت رکھتی ہیں، اور والی اندور کی حیثیت ہمارے یہاں ایک پٹیل سے زیادہ نہیں۔ اگر ہر نامس مہاراجہ صاحب اندور یہاں کے تعلق کو بزرگوں کی نشانی خیال فرماتے ہیں تو ہمارے حضور پر نوریہ پسند فرماتے ہیں کہ قدیم تعلقات میں سرسور فرق نہ آنے پائے۔

مجھے کسی سوال سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی ہندو مسلمان یا شیعہ سنی کے سوال سے ہوا کرتی ہے۔ اس لئے میں گن کر یہ بتانا نہیں چاہتا کہ دربار آصفی سے کس قوم کے حصہ میں کتنی جاگیریں آئیں۔ آپ میری کتاب اٹھائیے اور ہندو مسلمان، شیعہ سنی سب کو چولی دامن کی طرح ایک ساتھ دیکھ لیجئے۔ البتہ یہ ضرور بتاؤں گا کہ جاگیر کے عطا کے وقت دربار آصفی میں زورداروں کے ساتھ کمزوروں کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ جاگیردار خواہ مرد ہوں یا عورتیں، ان سب کیلئے اپنی جاگیر سے گزارہ پانے والوں کا نگران حال رہنا بطور شرط لازم کے تشریک عطا ہے۔ حضرت غفران مکاں ایک موقع پر فرماتے ہیں:-

میں نارائن پٹیل اور اس کے خدمات کو خوب جانتا ہوں اس کو
..... مذکورہ دیکھی و دیپانڈیہ گری خاص طور سے دیکھنا
ہے۔ یہ خاص عنایت و رعایت ہے: دوسرے کے واسطے

نظیر نہیں ہو سکتی؛ اور نہ ہونی چاہیے۔
 اس حکم میں آپ قدرِ خدمت اور فراخِ حوصلگی پائیں گے۔ ایک ایسے موقع پر
 جب فردِ واحد کے کرتوتوں کی بدولت سارا خاندان قعرِ مذلت میں پہنچنے کو تھا
 بارہ مکاسی موضع عطا فرماتے ہوئے حضور پر نور فراخِ حوصلگی کے ساتھ ساتھ آصفی
 رحم و کرم کا اظہار بھی فرماتے ہیں۔ ارشادِ فریبی ملاحظہ ہو:—

”کسی خاندان کے متعدد ارکان کے منجملہ ایک رکن کی بد اعمالی
 کا اثر تمام دوسرے ارکان پر ڈالکر ان کے آبائی حقوق سے
 ہمیشہ کیلئے محروم کرنا قرین انصاف نہیں یا یا جاتا، لہذا
 موضع مذکور کی وراثت نرسنگ راؤ متوفی کے فرزند ابرہہ
 کے نام بساوی حصہ داری دیکر وراثت..... منظور کی جاوے“

انوارِ آصفیہ میں ایسی صدہا مثالیں ملیں گی جہاں آپ کہیں خیال کی مدت
 پائیں گے، کہیں عمل کی، اور کہیں دونوں کی؛ اور ان سب کے سرچشمہ
 ہمارے حضور پر نور ہیں۔

آپ چاہیں تو ان تاریخی حوالوں سے قانونی اور اخلاقی مسائل بھی
 حل فرما سکتے ہیں۔

جامع اوراق



فہرست کتابانوار اصفیہ

عطا جاگیرت

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۳	رسوم مراری الاوقایع نکاح	۱۰	۱	مواضع کڑوے صاحب	۱
۳	جاگیر موضع شور انور	۱۱	۱	تہنیت بنت فتح نگہ جی	۲
۳	اگر بار مزرعہ لہمی بدکوڑ	۱۲		معاش و نیکٹ راماریڈی	۳
۴	مواضع قول مغزیا و والدہ	۱۳	۱	ستونی و سیمکھ	
۴	ارضی و قطعہ گوتاپور	۱۴	۲	اسناد و قار النساء بیگم	۴
۴	وراثت موضع انیلوار	۱۵	۲	جاگیرت میر فیاض علیجاو غیرہ	۵
۴	معاش خدمت قضاء تعلقہ غنبر	۱۶	۲	جاگیرت درگاہ شاہ نظام الدین	۶
۴	باغات و اراضی انعام	۱۷	۳	موضع ہونا پور (مدھرہ)	۷
	دینی راو و پٹا بھی امر او		۳	قبضہ قطعہ فیروز گوڑہ	۸
۵	معاش شاہ فخر الدین سجادی	۱۸	۳	ارضی انعام دیول نولی	۹

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۷	وراثت ایونت راؤ متوفی۔	۳۱		شورا پوری نمبر (۲) و (۳)۔	
۷	معاش موضع لوہا صنعت ناکیر۔	۳۲	۵	معاش دیول ہائے نزل	۱۹
۸	مقطعہ جات متدعوئیہ تیشا بانی۔	۳۳	۵	معاش گردوارہ کلھان	۲۰
۸	موضع چیلہ گڑھلوک نواب کمال خاں۔	۳۴	۵	موضع متدعوئیہ زنگراؤ جیو	۲۱
۸	معاش نبی خاں ابراہیم پٹن جاگرو و اوپور کلہ گڑھ	۳۵	۵	وراثت دیسپانڈیہ گری	۲۲
۸	معاش دیسپانڈیہ گری نزل اوو کیشوراؤ	۳۶	۶	سیتا رام راؤ۔	۲۳
۹	معاش دیسکھی طرف سوم پرگنہ قندھار	۳۸	۶	جاگیر موضع تیلوارہ (مہاگاؤ)	۲۴
۹	مقطعہ بیانی بن صالح مشروطی معاش متدعوئیہ	۳۹	۶	مقطعہ متدعوئیہ نہنت راؤ اول و ثانی۔	۲۵
۹	فرزندان سہنواہ جاری مقطعہ جات برکت پٹی انام	۴۰	۶	وراثت ضامی بیگم صاحبہ کیدار معاش متدعوئیہ راجہ رام	۲۶
۹		۴۱	۶	کراچی دیسکھی جاگیر سید احمد گنج بخش	۲۷
			۷	ارضی انعام مصطفیٰ نگر	۲۸
			۷	وراثت زمار واران دام راج پٹی۔	۲۹
					۳۰

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۲	معاش درگاہ شیخ محمد سوم سعید زنجانی	۵۶	۹	معاش تاجی گراو ویلا پائیہ	۴۲
۱۲	دیول سریرام نجونی واقع ناسک۔	۵۷	۹	ارضی درگاہ واقع کجول	۴۳
۱۳	موضع اکی ملی و چوٹھ ملی	۵۸	۱۰	وراثت حصہ جاگیر پیلہ	۴۴
۱۳	وراثت جاگیر شیر شری علی	۵۹	۱۰	جاگیر موضع ویلوپ	۴۵
۱۳	وراثت ٹھوٹدی راج متونی	۶۰	۱۰	جاگیر موضع کوڑلی	۴۶
۱۳	وراثت معاش ترک	۶۱	۱۰	جاگیر ارضی و نقدی	۴۷
	دیہت متونی۔			وراثت معاش شاہ عبدالقادر مرحوم۔	۴۸
۱۳	وراثت موضع درک پیل گاؤں۔	۶۲	۱۱	حصہ سید اکبر حسین مرحوم	۴۹
۱۴	سند حلال الدین محمد اکبر	۶۳	۱۱	جاگیر موضع پاپل پٹی و نظام پیٹھ۔	۵۰
۱۴	موضع ضلع خاندیس (صوبہ متوسط)	۶۴	۱۱	معاش روضہ شیخ سراج الدین جنیدی	۵۱
۱۴	موضع مرزا من علی خا حصہ قطعہ جاویر النساءیم	۶۵	۱۱	جاگیر موضع کرخالہ	۵۲
۱۴	موضع جاگیر ملکینجی و رملوڑہ	۶۷	۱۱	موضع جان کنڈہ ایسا و پلوٹی۔	۵۳
۱۴	تولیت دیول جھامنگ	۶۸	۱۱	موضع منصب غلام محمد محمود	۵۴
۱۵			۱۲	وراثت سمتان میدک	۵۵

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۷	مواضع و مزرعات	۸۳	۱۵	ارضی انعام خدمت دیول	۶۹
	متدعوئیہ اومابائی		۱۵	جاگیر موضع ترکل خانہ پور	۷۰
۱۸	موضع مامول راجہ رام ولچھبن۔	۸۴	۱۵	موضع بھیکار، تارولہ، جاگنچی۔	۷۱
۱۸	جاگیر اتھمن خان ایرا	۸۵	۱۵	جاگیر اتھمن خانہ اباداس	۷۲
۱۸	موضع برکت پٹی رنگراؤ	۸۶		سیتا رام۔	
۱۸	تخواہ جاگیر موضع ماوہوہ	۸۷	۱۶	ارضی انعام خٹیا سن ہری	۷۳
۱۹	معاشری پٹی (کلو آرتی)	۸۸	۱۶	جاگیر موضع الینک	۷۴
۱۹	جاگیر موضع عمر و تعلقہ گیورائی۔	۸۹	۱۶	ارضی قول۔ امشن راؤ	۷۵
۱۹	وراشت و نیک طارہ پٹی دیس مکھ۔	۹۰	۱۶	ارضی انعام خاس جمع	۷۶
۱۹	جاگیر موضع پد ماوتی	۹۱	۱۶	مقطعہ اننت وارم خرو	۷۷
۱۹	حصہ جاگیر و نیک ٹانک	۹۲	۱۷	وراشت بیر پٹی معاش نوزالین و امین الدین۔	۷۸
۱۹	موضع کٹاپور جاگیر گنپت راؤ۔	۹۳	۱۷	موضع ترکھ موریر و امن	۷۹
۲۰	وراشت اووے سنگھ جاگیر دار۔	۹۴	۱۷	موضع ڈایکھ سوئی سنگھ	۸۰
			۱۷	جاگیر موضع وری کستھم و کوری پٹی۔	۸۱
			۱۷	جاگیر موضع ویلوپ	۸۲

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۳	معاوضہ زمین انعام	۱۱۰	۲۰	وراثت مادہ صوراؤ پنگلیہ جاگیر	۹۵
	موضع دوپل پٹی		۲۰	موضع جاگیر نصیر جنگ بہا	۹۶
۲۳	مشروط الخدمت جاگیر	۱۱۱	۲۰	جاگیر موضع ستی پور	۹۷
	موضع موگہ		۲۰	جاگیر موضع دادرم پٹی	۹۸
۲۳	جاگیر موضع خٹلا میر خواں	۱۱۲	۲۱	مقطعہ علیخان پٹی	۹۹
۲۳	جاگیر موضع ٹروڑ	۱۱۳	۲۱	معاش مقطعہ موضع بترلی	۱۰۰
۲۳	جاگیر اندورہ مزر قادر	۱۱۴	۲۱	آبادی موضع واجدنگ	۱۰۱
۲۴	اگر ہار تاریدی گوڑہ	۱۱۵	۲۱	جاگیرات موضع شہر و جنگ	۱۰۲
۲۴	وراثت جاگیر ابراہیم پور	۱۱۶	۲۱	وراثت اگر ہار موضع شہر کنٹ	۱۰۳
۲۴	وراثت کتہہ چاری متونی	۱۱۷	۲۲	وراثت سریرنگ ڈھونڈراج	۱۰۴
۲۴	موضع دو دیال تعلقہ	۱۱۸		جاگیر دار -	
	کوڑنگل -		۲۲	وراثت محمد معین الدین	۱۰۵
۲۴	جاگیر موضع پوپلہ	۱۱۹		معاش دارپیل گاؤں	
۲۵	مزرعہ گاڈی داڑی	۱۲۰	۲۲	موضع داود گاؤں وغیرہ	۱۰۶
۲۵	موضع سولک	۱۲۱	۲۲	مقدمہ جات متحدہ عویٹکٹ	۱۰۷
۲۵	جاگیر عودو گل موضع نلا پٹی	۱۲۲		رہا ریدی دیکھ	
۲۵	قبضہ بڑار -	۱۲۳	۲۲	موضع عودو گل فعل مبارک	۱۰۸
۲۵	وراثت جاگیرات	۱۲۴	۲۲	جاگیر نمولہ اور ما پر شاد	۱۰۹

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۹	موضع جاگیر و نکلیا نایک	۱۳۷	۲۵	میرضیاء الدین حسین خاں	
۲۹	جاگیرات میجر احمد بخش	۱۳۸	۲۶	جاگیرات، جمعیت، املاک	۱۲۵
	خاں نانغٹ۔			غالب الملک۔	
۲۹	جاگیر موضع پونگل	۱۳۹	۲۷	جاگیرات و عطیات	۱۲۶
	جاگیرات متدعوئیہ	۱۴۰		مکرم الدولہ بہادر۔	
۳۰	محمد تہور علیخان		۲۷	موضع سٹالہ، کلم وغیرہ	۱۲۷
۳۰	موضع کوریلہ مکندرٹاری	۱۴۱	۲۷	موضع بینگی حسرد	۱۲۸
	دیو پور، شیخا پور۔		۲۷	موضع بینگی پٹی (جر چٹلہ)	۱۲۹
۳۰	جاگیر و پنجا شاستری	۱۴۲	۲۷	معالش موقعہ دیول پٹی	۱۳۰
۳۰	اسناد موضع و جہا پور	۱۴۳	۲۷	ارضی انعام درگاہ میر	۱۳۱
۳۰	جاگیر کنکرتی، مانور، ٹنگم	۱۴۴		مومن علی۔	
۳۱	حصہ جاگیر موضع کربخالہ	۱۴۵	۲۸	جاگیر موضع دھانورہ	۱۳۲
۳۱	جاگیر موضع لومریدی پٹی	۱۴۶	۲۸	جاگیر مقطعہ اننت وارم	۱۳۳
۳۱	وراشت سمستان امرحفتہ	۱۴۷	۲۸	موضع شرزہ پور و مزرعہ	۱۳۴
۳۱	موضع بیکل، گوندگاؤں	۱۴۸		ایچی پور۔	
	ارٹلہ۔		۲۸	معاوضہ بکاری علاقہ جات	۱۳۵
۳۱	جاگیر مشرف محلات	۱۴۹		جبا گیسر۔	
	راجہ درگا پرشاد۔		۲۹	جاگیر موضع سیونی۔	۱۳۶

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۳۴	وراشت حصہ داران	۱۶۴	۳۲	جاگیرات شیرالملک	۱۵۰
	جاگیر ڈونگ کاؤں		۳۲	وراشت محاش پرشوم پونت	۱۵۱
۳۵	وراشت جاگیر راجندر	۱۶۵	۳۲	وراشت جاگیر گنپت راؤ	۱۵۲
	مادصوراؤ جیو۔		۳۲	وراشت جاگیرات غلام	۱۵۳
۳۵	وراشت انباداس	۱۶۶		احمد خاں۔	
	سیتارام وغیرہ۔		۳۲	جاگیر شوکت جنگ مرحوم	۱۵۴
۳۵	مقطعہ ختیل مٹھ غنایت	۱۶۷	۳۲	وراشت رامبیراؤ متونی	۱۵۵
۳۵	جاگیر کرکوٹ قلعہ دار	۱۶۸		(راجہ بیٹھ)	
	گیسو دراز خاں۔		۳۳	اگر ہار موضع کوتری	۱۵۶
۳۵	وراشت جاگیرات	۱۶۹		محاش دیوانی تبنیت	۱۵۷
	منصور یا جنگ		۳۳	یارالدولہ مرحوم	
۳۶	اسٹٹ احمد بن سیف الدولہ	۱۷۰	۳۳	ارضی فیخانہ کشن راؤ	۱۵۸
۳۶	ارضی مقدمی میر محبوب علی	۱۷۱	۳۳	محاش مستغویہ سیراج	۱۵۹
۳۶	فروخت مقطعہ ماری	۱۷۲		زل تانا بھڑ چاری وغیرہ	
	لعل و نیک لعل۔		۳۴	وراشت نرہراؤ متونی	۱۶۰
۳۶	موضع جاگیر کلواراؤ وغیرہ	۱۷۳	۳۴	وراشت موضع تلیوارہ	۱۶۱
۳۶	جاگیر موضع ہواڑگی	۱۷۴	۳۴	مقطعہ ماما رضانی	۱۶۲
۳۶	جاگیر موضع یک چاڑی	۱۷۵	۳۴	اجاز تبنیت بہ بیوہ کشن راؤ	۱۶۳

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
۴۰	مشروط الحدمت جاگیر	۱۹۲	۳۷	جاگیر موضع بوڑی پیر پٹی	۱۷۶
	مواعیچھلواڑی تپوں		۳۷	جاگیر موضع عمرو	۱۷۷
۴۰	جاگیر ات بند نور بٹکل	۱۹۳	۳۷	ارضی گردوارہ سکھاناندیڑ	۱۷۸
۴۰	ورانت حصہ حمید خاں مرحوم	۱۹۴	۳۷	مواعیچھلہ وچھلمٹری	۱۷۹
۴۰	ورانت معاش بلیکیا متونی	۱۹۵	۳۸	ورانت واس دیوراؤ	۱۸۰
۴۰	جاگیر موضع اٹکوریانی رنگا	۱۹۶	۳۸	زمین انعام محمد مراد و ترل راؤ	۱۸۱
۴۱	معاش درگاہ کمال شاہ	۱۹۷	۳۸	ورانت زور اور جنگ مرحوم	۱۸۲
	بیابانی		۳۸	ورانت مواعیچھلہ و نیکیا	۱۸۳
۴۱	مواعیچھلہ جاگیر ترانی و	۱۹۸		نایک متونی	
	بھوگوارم		۳۸	ورانت حصہ جاگیر ات	۱۸۴
۴۱	مقطعہ دیہہ ملی قادرانی	۱۹۹		مواعیچھلہ و غیرہ	
۴۱	مواعیچھلہ جاگیر مقبوضہ	۲۰۰	۳۹	ورانت ہری ہراو جاگیر دا	۱۸۵
	محمد روشن خاں		۳۹	ورانت و نیکیا نایک جاگیر دا	۱۸۶
۴۲	مقطعہ مسماہ سنگی	۲۰۱	۳۹	ورانت اگر مار مواعیچھلہ اتروی	۱۸۷
۴۲	مواعیچھلہ سید نور چاندلی	۲۰۲	۳۹	آمدنی مقطعہ زمستان پور	۱۸۸
۴۲	سند جاگیر موضع گورڈر	۲۰۳	۳۹	منتقلی زر خرید مزراہ تانی گورڈر	۱۸۹
۴۲	عطار و سکھ و دیسا ندیگری	۲۰۴	۳۹	دیہات جاگیر محمد جنگ مرحوم	۱۹۰
	بہ نارین پٹیل		۴۰	مقطعہ حسن پور انتابانی	۱۹۱

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۴۵	موضع سیو پور تعلقہ شاپور	۲۲۰	۴۳	جاگیر موضع لنگاپور	۲۰۵
۴۶	موضع کھیسور و کونکل	۲۲۱	۴۳	موضع برور و دلاور پور	۲۰۶
	گورامتوفیہ -		۴۳	وراثت رنگپانایک	۲۰۷
۴۶	جاگیر نصرت جنگ محرم	۲۲۲		حصہ دار جاگیر -	
۴۶	آبادی موضع باقرنگر تاپور	۲۲۳	۴۳	جاگیر موضع پاتودہ خرد	۲۰۸
۴۶	وراثت چیتا من جاگیر تونی	۲۲۴	۴۳	جاگیر موضع کوڑی ہری باوا	۲۰۹
۴۶	جاگیر الہ پوری مزرعہ بنگلی	۲۲۵	۴۳	معاش درگاہ رکن الدین	۲۱۰
۴۶	وراثت جاگیر موضع سکال	۲۲۶		شاہ تولہ -	
۴۷	وراثت حصہ جاگیر پیلہ	۲۲۷	۴۴	جاگیر موضع مٹ پور شگری	۲۱۱
۴۷	عدم اقتدارات عدالتی	۲۲۸	۴۴	جاگیر موضع لطیف پور چیمپنی	۲۱۲
	در علاقہ جات معطیہ		۴۴	موضع گول پلی جاگیر ماجیلہ	۲۱۳
	شہان دہلی -		۴۴	مقطعہ کندیکل رامچندر او	۲۱۴
۴۷	وراثت حصہ جاگیر کشتاپور	۲۲۹	۴۴	وراثت راجیسر او	۲۱۵
۴۷	انعام زمین ترمبک او	۲۳۰	۴۵	موضع ماگورام راضی چاندپور	۲۱۶
۴۷	مقطعہ نئی گورہ (کوہ ملکینڈہ)	۲۳۱	۴۵	جاگیر موضع نندگاؤں	۲۱۷
۴۸	وراثت معاش سماجی	۲۳۲	۴۵	معاش درگاہ مید عبد البرزاق	۲۱۸
	شکرہ او متونی -			مٹادری -	
۴۸	جاگیر موضع شاہ عبد الرحیم	۲۳۳	۴۵	معاش موضع سدال ونیکٹ سہوا	۲۱۹

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۵۱	وراشت جاگیرات غلام	۲۴۶		قمیصی نقادری	
	احمد خاں مرحوم		۴۸	تقسیم جاگیر اوتربلی	۲۴۴
۵۱	احکام گم شدہ متعلقہ	۲۴۷	۴۹	وراشت جاگیر موضع دیلوپ	۲۴۵
	معاش معزز یارالدولہ		۴۹	جاگیر موضع موسیٰ پیٹھ	۲۴۶
۵۲	جاگیری موضع خانخانا	۲۴۸		غلام عزت خاں -	
	بہادر محمود علاقہ انگریزی		۴۹	جاگیر خدمت دیوان تپتی الاجی	۲۴۷
۵۲	موضع جاگیر حسین مریم گم	۲۴۹	۴۹	جاگیر موضع کندر پور	۲۴۸
۵۲	حصہ موضع گن پور جاگیر	۲۵۰	۴۹	مواضع جاگیر زین العابدین خاں	۲۴۹
	ونایک پر شوتم -		۵۰	موضع جاگیر مرزا حسین علیخان	۲۵۰
۵۲	موضع خانہ نور	۲۵۱	۵۰	موضع سلیمان پیٹھ (تھا پور)	۲۵۱
۵۲	واگزاشت اسٹیٹ لاجنگ	۲۵۲	۵۰	وراشت نرسنگہ راو متونی	۲۵۲
۵۳	واگزاشت معاش بالاج ونگما	۲۵۳		دیسکھ کورٹلہ -	
۵۳	وراشت جاگیرات	۲۵۴	۵۰	جاگیر خدمت دیول سری	۲۵۳
	شدیشیو سنجیوراو -			اتنیری سوامی -	
۵۳	موضع کبسی نرسنگ پراد	۲۵۵	۵۰	تبدیلی نام پور نہ پٹی،	۲۵۴
۵۳	جاگیر موضع گووارم	۲۵۶		کلٹر، ہدی کٹہ -	
۵۳	جاگیر موضع جام بول	۲۵۷	۵۱	جاگیر موضع جو پور رسالا	۲۵۵
۵۴	موضع کار عالی واقعہ نیٹ	۲۵۸		جنگ اسٹیٹ (

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۵۷	موضع جاگیر خدمت درگاہ	۲۷۳	۵۲	حصہ جاگیر موضع ابراہیم پور	۲۵۹
	بید قاسم و سید حیدر۔		۵۲	واگراشت موضع شہزور	۲۶۰
۵۷	معاش درگاہ شاہ رکن الدین	۲۷۲		جنگ بہادر۔	
۵۷	جاگیر احمد بخش خان ناغر	۲۷۵	۵۲	وراشت معاش عبدالرسول	۲۶۱
	موضع پاتا پلی رگھوندر او	۲۷۶		دیسکھ ڈارھونہ۔	
۵۸	وٹیکٹیش۔		۵۵	وراشت معاش ستی رام داس متوفی	۲۶۲
۵۸	معاش قاضی دیگپور	۲۷۷	۵۵	وراشت شیورام جاگیر دار	۲۶۳
۵۸	موضع اگر ہار کنا پور و	۲۷۸	۵۵	وراشت شرف الناز بیگم متوفی	۲۶۴
	کنداری پٹی۔		۵۵	تولیت درگاہ شاہ حسین	۲۶۵
۵۸	موقوفہ مقطوعہ نور ک پٹی	۲۷۹	۵۵	معاش نو تعمیر مسجد ہنورہ	۲۶۶
۵۹	واگراشت سمتان گدوال	۲۸۰		(عادل آباد)	
۵۹	سند تولیت مسجد الماس	۲۸۱	۵۶	جاگداد موقوفہ درگاہ انار اود	۲۶۷
۵۹	سمستان گویال پیٹھ	۲۸۲	۵۶	جاگیر شہباز جنگ مرحوم	۲۶۸
۵۹	جاگیر موضع پوتنگل	۲۸۳	۵۶	جاگیر موضع کنتم میر محبوب علی	۲۶۹
۶۰	مقطعہ لچھما پور	۲۸۴	۵۶	وراشت معاشل کشنا جی	۲۷۰
۶۰	موضع سرفسر الملک بہادر	۲۸۵		گونداجی متوفی۔	
۶۰	وراشت معاش ریشو تم لونت متوفی	۲۸۶	۵۶	موضع سمتان کنگ گیری	۲۷۱
۶۰	جاگیر درگاہ مقدس امیر شریف	۲۸۷	۵۷	وراشت معاش لچھی بانی متوفیہ	۲۷۲

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۶۴	موضع مدور و در و پور	۳۰۴	۶۰	بے حسیراغ موضع اکبر الملک	۲۸۸
۶۴	موضع دھنورہ حسدتی	۳۰۵	۶۱	جاگیر موضع لچھی زبانی	۲۸۹
	دیول بیگم بازار۔		۶۱	جاگیر موضع بابرا، بال گاؤں	۲۹۰
۶۵	جاگیر موضع ٹروڑ	۳۰۶	۶۱	جاگیر موضع سنگوارم	۲۹۱
۶۵	جاگیر موضع یورک پلی	۳۰۷	۶۲	حصہ جاگیر والے گاؤں	۲۹۲
۶۵	وراثت موضع یسینور	۳۰۸	۶۲	معاش و نیٹ رمارڈی	۲۹۳
	سورج پرتاب۔			متوفی و بسکھ۔	
	جاگیر میر اسد علیخاں	۳۰۹	۶۲	جاگیر موضع پاتا پلی	۲۹۴
۶۵	و میردایت علیخاں۔		۶۲	وراثت و نیٹ راور محمد	۲۹۵
۶۵	موضع سختی، تنی، اول گاؤں	۳۱۰	۶۲	موضع کنکرتی، ماٹو، سنگم	۲۹۶
۶۶	موضع بھوج گاؤں،	۳۱۱	۶۲	مدومعاش غلام محمد الدین قادری	۲۹۷
	کیا پیر، بونیور۔		۶۳	جاگیر ہوڑی، بیرن پلی	۲۹۸
۶۶	سند سجادگی روضہ خرم گلبرگہ	۳۱۲	۶۳	جاگیر محمد حفیظ الدین خاں	۲۹۹
۶۶	وراثت میر نثار حسین جاگیر	۳۱۳	۶۳	موضع مقبوضہ والد جہانڈا	۳۰۰
۶۶	جاگیر موضع ملا پور	۳۱۴		خاں وغیرہ۔	
	رقم چوتھہ جاگیر میر رونق	۳۱۵	۶۳	موضع جاگیر راجہ رگھنارام	۳۰۱
۶۶	علیخاں و میر محمد علیخاں۔		۶۴	جاگیر میرا پڑ و جاگیر چند پو	۳۰۲
۶۷	ارضی برآمدینا بڈرو پو	۳۱۶	۶۴	موضع ندیم و ناگ ٹیڈی پلی	۳۰۳

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۷۱	مقطعہ جات کنڈی گورہ و میسا گورہ -	۳۳۲	۶۷	معاش تولیت درگاہ حضرت شیخ	۳۱۷
۷۱	موضع بان گاؤں پورل جہانند -	۳۳۳	۶۷	موضع پیر منڈلہ جاگیر نواز خٹک	۳۱۸
۷۱	جاگیر موضع ریکندہ خدنتی درگاہ -	۳۳۴	۶۷	معاش قاضی تعلقہ انیسٹر	۳۱۹
۷۲	موضع دیورہ (برار)	۳۳۵	۶۸	وراثت رکھونا تھیا بھک	۳۲۰
۷۲	خدنتی دیول وراثت قوت یا و والد سومر	۳۳۶	۶۸	جاگیر موضع کیشو پور یا قوت پور	۳۲۱
۷۲	موضع بالمقطعہ و رشاہ جمعدار سلطان نواز خٹک	۳۳۷	۶۹	وراثت موضع دلکیر لہ نزرگ	۳۲۲
۷۳	وراثت جاگیر موضع بیرنی	۳۳۸	۶۹	وراثت جاگیر موضع ظفر دال	۳۲۳
۷۳	تقسیم موضع جہاں دار نواز خٹک وغیرہ -	۳۳۹	۶۹	قبضہ انعام داران معاش درگاہ سیٹرم -	۳۲۴
۷۳	مقطعہ شکور گورہ متحدہ شجاع الملک -	۳۴۰	۶۹	سمستان دار امر چیتہ	۳۲۵
۷۳	موضع جاگیر قوت یا و والد وراثت جاگیر موضع بھارٹھا	۳۴۱	۷۰	جاگیرات راجہ رائے راپا پنچھن راؤ -	۳۲۶
۷۳	۳۴۲	۷۰	وراثت راجہ و نیکیا نایک	۳۲۷	
		۷۰	وراثت جاگیر موضع پیلہ	۳۲۸	
		۷۰	وراثت موضع گھٹ	۳۲۹	
			اول و مادہ پور -		
		۷۱	مقطعہ عطیہ سلطانی بٹا گورہ	۳۳۰	
		۷۱	ارضی تعمیر دار الحدیث	۳۳۱	

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۷۸	وراشت جاگیر موضع مانو	۳۵۸	۷۲	ذات جاگیر موضع دارہرتی	۳۲۳
	گاؤں و اننت وارم		۷۲	دعاوی و زنا، بہاری پشاد	۳۲۴
۷۸	وراشت موضع محمد اسد علی خان	۳۵۹	۷۲	معاوضہ مکانات آبجی گوڑہ	۳۲۵
۷۸	معانی رقم چوتھ موضع	۳۶۰		جاگیر موضع رای گوڑہ	۳۲۶
	جاگیر درگاہ با۔		۷۲	خدمتی درگاہ۔	
۷۸	وراشت منہیا نایک جاگیر	۳۶۱	۷۵	رسوم دیسپانڈیگری	۳۲۷
۷۸	جاگیر موضع سوڑ	۳۶۲		یلا ریڈی بیٹھ۔	
۷۹	معاش ٹھہر گوناٹھ باوا	۳۶۳	۷۵	مواضع ذات جاگیر	۳۲۸
۷۹	مواضع نایسز کور، چکنہ	۳۶۴		عظیم الدین (پایگاہ)	
۷۹	کول کاؤں معاوضہ جاگیر واپو	۳۶۵	۷۶	مورثی حقوق منقطعہ مسماہ ترا	۳۲۹
۷۹	جاگیر موضع شکوت علی (اندولہ)	۳۶۶	۷۶	وراشت راجہ سرتو اس او	۳۵۰
۸۰	بنہیت نگر او جیو	۳۶۷	۷۶	موضع ناگوارم منڈی وغیرہ	۳۵۱
۸۰	موضع مہکل و چور ڈانگہ	۳۶۸	۷۷	قبضہ جاگیر موضع پسرڈلہ	۳۵۲
۸۰	وراشت بہا الدین مرحوم	۳۶۹	۷۷	وراشت شہبوناٹھ باوا	۳۵۳
۸۰	وراشت جاگیر گوندیا نوز	۳۷۰	۷۷	وراشت بھیر راج حصہ جاگیر	۳۵۴
	(شاہ پور)		۷۷	معاش درگاہ واقع خجولی	۳۵۵
۸۰	مصطفیٰ گوڑہ و حسن پور	۳۷۱	۷۷	وراشت موضع سد نور (سد پور)	۳۵۶
۸۱	وراشت احمدیہ خاصہ کور پی	۳۷۲	۷۷	معاش شری پٹنہ و کھٹ وغیرہ	۳۵۷

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
	وزن نظام پیچیدگی -		۸۱	وراثت میر امام علیخان	۳۷۳
۸۴	معاش دیول کو ڈنڈرام	۳۸۷		جاگیر دار کھڑتال -	
	سوامی سنگال -		۸۱	وراثت میر فتح علیخان جاگیردار	۳۷۴
۸۴	جاگیر موضع جنوگی (گلگیر)	۳۸۸	۸۲	وراثت کیشو باو غیر جاگیردار	۳۷۵
۸۵	جاگیر مشروط موضع منترہ لوی	۳۸۹	۸۲	موضع یادگاہ آسمانجائی	۳۷۶
۸۵	وراثت یاور علیخان جاگیردار	۳۹۰		در عثمان ساگر - ری	
۸۵	وراثت حصہ موضع عرس و عجم	۳۹۱	۸۲	موضع جاگیر اتانی علی ملک	۳۷۷
۸۵	اسٹریٹ سعید الدولہ بہادر	۳۹۲	۸۲	حصہ جاگیر یلیور بزرگ	۳۷۸
۸۵	جاگیر خاندان راد لوی	۳۹۳	۸۲	وراثت حصہ جاگیر موضع کانبہ	۳۷۹
	داس متوفی -		۸۳	وراثت حصہ جاگیر موضع اوپیر	۳۸۰
۸۶	وراثت جاگیر مہانا بالی	۳۹۴	۸۳	فروخت منقطعہ لہما پور	۳۸۱
	حصہ ارچھولی -			(ترجھونداس)	
۸۶	وراثت ماد ماہو نہیا نایک	۳۹۵	۸۳	جاگیر مشروط موضع کام کھیرہ	۳۸۲
۸۶	وراثت جاگیرات غلام محمد خاں	۳۹۶	۸۳	رضی منقطعہ سروری سلیم	۳۸۳
۸۶	مشروط جاگیر موضع ہمال بزرگ	۳۹۷	۸۳	وراثت بال راج وزنگما	۳۸۴
۸۷	وراثت جاگیر موضع اوتربلی	۳۹۸	۸۴	مقطعہ بہادر گورڈہ موضع	۳۸۵
۸۷	معاش وراثت دامن	۳۹۹		سلاخ پور	
	انتہا جی متوفی -		۸۴	جاگیرات پابل پرتی و	۳۸۶

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۹۱	وراشت اننت ہر کلچندر	۴۱۶	۸۷	جاگیر موضع غسل علی آباد وغیرہ	۴۰۰
	جاگیر وارحنا پور۔		۸۷	جاگیر درگاہ حسین شاہ ٹی	۴۰۱
۱۰	وراشت لشکر جنگ موٹا	۴۱۷	۸۸	وراشت حصہ درجاگیر موضع کونگہ	۴۰۲
۹۲	وراشت سیو داس جاگیر دا	۴۱۸	۸۸	جاگیرات مقبوضہ فضل حق موٹا	۴۰۳
۹۲	گزارہ والدہ صاحبہ	۴۱۹	۸۸	حصہ جاگیر ہوری لیا پٹی	۴۰۴
	راجہ صاحب امر خینتر		۸۸	اسٹیٹ شاہ یار جنگ	۴۰۵
۹۳	موضع جھوکی ٹوڑو موٹورگی	۴۲۰	۸۹	وراشت جاگیر موضع کا جھڈی پٹی	۴۰۶
	وراشت نصف جاگیر	۴۲۱	۸۹	جاگیرات دیول سری الہا	۴۰۷
۹۳	پھول بسیل وغیرہ۔			سنگری لمبھی نرسہواں۔	
۹۳	غیر مشروط الخدمت جاگیر	۴۲۲	۸۹	وراشت باقر نواز جنگ موٹا	۴۰۸
	میر ثابت علی۔		۸۹	موضع راکھا پورا اور کونیر پو	۴۰۹
۹۴	وراشت موضع جاگیر راجہ	۴۲۳	۹۰	جاگیر راجہ مور و چنگل	۴۱۰
	یہن راومتونی۔ سلج			مقطعہ طاہر خاں پیچہ۔	
۹۴	وراشت معاش درگاہ محمد قوم	۴۲۴	۹۰	جاگیر موضع ولن تیسائی وغیرہ	۴۱۱
۹۴	موضع پہلو ان پورا	۴۲۵	۹۰	مزرعہ اچا پٹی (بادشاہ پو)	۴۱۲
	امن بول، پلنگل،		۹۰	وراشت محمد عبدالرزاق	۴۱۳
۹۵	جاگیر نانس لائے گاؤں وغیرہ	۴۲۶	۹۱	وراشت جاگیر موضع حل گاؤں	۴۱۴
۹۵	جاگیر معاش شرط الخدمت بول	۴۲۷	۹۱	بارہ موضع مہاکئی تعلقہ راجو	۴۱۵

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۹۸	وراثت عباس علیخان مرحوم	۲۲۰	۹۵	موضع ویلال مزرعہ جات	۲۲۸
۹۸	جاگیر موضع گوپن پٹی و محمد شاہ پور۔	۲۲۱	۹۶	موضع مالے گاؤں گوندل	۲۲۹
۹۹	جاگیر قوت یار الدومرحوم	۲۲۲	۹۶	کھیر و غبیرہ۔	۲۳۰
۹۹	وراثت رام کشیانناستری جاگیر	۲۲۳	۹۶	جاگیرات کامیاب جنگ مرحوم	۲۳۱
۹۹	وراثت بھگونت راونونی	۲۲۴	۹۶	جاگیر بلوچو ارم و گاہ شاہ	۲۳۱
	جاگیر وارٹانڈہ۔			علی قطب ثانی۔	
۹۹	اسٹیٹ بگوتابائی صاحبہ	۲۲۵	۹۶	وراثت مادھوگوسائیں	۲۳۲
۱۰۰	جاگیر موضع پھول ٹھانڈا	۲۲۶		جاگیر نترے گاؤں۔	
	(اورنگ آباد)		۹۷	وراثت جاگیر موضع خا پور غیرہ	۲۳۳
۱۰۰	موضع جاگیر کھٹ اوپل	۲۲۷	۹۷	موضع مکوہ کنتہ و نارائن پو	۲۳۴
	و ماد و پور۔		۹۷	معاش مشروٹی روضہ خرد	۲۳۵
۱۰۱	وراثت جاگیر شہامت جنگ مرحوم	۲۲۸		گلبہرگ۔	
۱۰۱	وراثت جاگیر موضع نازکول	۲۲۹	۹۷	حصہ جاگیر موضع سنگم	۲۳۶
۱۰۱	وراثت جاگیر موضع بلو ارم	۲۳۰	۹۸	موضع سانور گاؤں و	۲۳۷
۱۰۱	وراثت موضع پاتور	۲۳۱		اننت وارم۔	
۱۰۱	موضع پایگاہ آسمانجاہی	۲۳۲	۹۸	وراثت حصہ جاگیر کام کھیر	۲۳۸
	نخت عثمان بستاکر		۹۸	اصل سند موضع کنگ پٹی	۲۳۹
				و کٹاپل و اجمال پٹی۔	

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
	اور چھپا		۱۰۲	مواضع ارضی موضع جنواڑہ	۲۵۳
۱۰۵	وراشت جاگیر موضع گون پٹی و محمد شاہ پور۔	۲۶۵	۱۰۲	وراشت راجہ دل کھ رام د گنگو بابائی۔	۲۵۴
۱۰۶	مقطعہ جات وقوعہ موضع مینکل پٹی و سیدہ پور	۲۶۶	۱۰۲	معاوضہ جاگیر موضع اٹھاکا پور و سید پور۔	۲۵۵
۱۰۶	وراشت راجہ بیلا ریڈی توفی	۲۶۷	۱۰۳	معاش مختصی و قضاوت	۲۵۶
۱۰۶	دالڈاشت موضع بھت نو	۲۶۸		قصبہ قندھار	
۱۰۷	وراشت رانی کیشماستان شوراپور۔	۲۶۹	۱۰۳	جاگیر موضع گولن کنڈہ	۲۵۷
۱۰۷	بہادر پیٹھ معاوضہ موضع خانہ پور۔	۲۷۰	۱۰۳	مواضع جاگیر مقبوضہ راجہ رگھوناتھ رام	۲۵۸
۱۰۷	معاوضہ مواضع صرف خاک مفرودہ عثمان ساگر۔	۲۷۱	۱۰۲	وراشت سالابائی توفیہ	۲۵۹
۱۰۸	جاگیر نیمہ ہوسلی درگاہ واقع پینچولی۔	۲۷۲	۱۰۲	وراشت جاگیر موضع ٹیکل پٹی ولسپانڈیہ	۲۶۰
۱۰۸	جاگیر مزرعہ رادھائی پٹی واراضی۔	۲۷۳	۱۰۲	تمہ و کتوت یادوالڈہ مرحوم	۲۶۱
۱۰۸	حصہ لدنی جاگیر موضع کھڑتا واراضی۔	۲۷۴	۱۰۲	وراشت نصیب یار جنگ مرحوم	۲۶۲
			۱۰۵	اگر ہار مقبوضہ ترل رانا نجا	۲۶۳
				جاری	۲۶۴
			۱۰۵	موضع مبارنگہ پورہ ریاست	۲۶۴

صفحه	عنوان	سلسلہ	صفحه	عنوان	سلسلہ
۱۱۲	وراشت میرا محمد علی جاگیردار بڑاڑی وغیرہ۔	۲۸۷	۱۰۹	جاگیر موضع لنگم پٹی (باغات)	۲۷۵
۱۱۲	وراشت محمد محبوب علی خاں جاگیردار۔	۲۸۸	۱۰۹	معاش غلام قادر خاں قاضی نانڈیٹر۔	۲۷۶
۱۱۲	وراشت میرا قمر علی مرحوم جاگیردار و اونچ وارم۔	۲۸۹	۱۰۹	معاوضہ موضع محل تالاب معاش اگر بارش و طی موضع ایلواڑہ۔	۲۷۷ ۲۷۸
۱۱۳	موضع چکلور و قطعہ پاجیلوڑہ وراشت گنگا دھراؤ متونی	۲۹۰	۱۱۰	مزرعہ گاڈی وارٹی قادر مرحوم۔	۲۷۹ ۲۸۰
۱۱۳	تبادلہ مواضع ہنورو و سرپو قبضہ جائداد راجہ مرہوٹا	۲۹۱ ۲۹۲	۱۱۰	وراشت بھگوانداس جیوتونی وراشت موضع الما پور	۲۸۱
۱۱۳	مواضع مٹھ پٹی و لکھ پٹی جاگیر موضع انبہ پور (چھوٹی)	۲۹۲ ۲۹۵	۱۱۰	وراشت عبد السبحان مرحوم ویسکھ۔	۲۸۲
۱۱۳	وراشت موضع ٹلی پاڑ وراشت موضع کر کہ پٹلہ مزرعہ امر کنتھ	۲۹۶ ۲۹۷	۱۱۱	مقطعہ مٹھ چرو عمر وین وراشت محمد کریم الدین جاگیردار کریم پٹھہ۔	۲۸۳ ۲۸۴
۱۱۴	وراشت حصہ جاگیر دہی پھل وغیرہ	۲۹۸	۱۱۱	وراشت جمال الدین خاں جاگیردار ہلدولہ۔	۲۸۵
۱۱۵	مقطعہ جاز خرید حاجی عمر خاں	۲۹۹	۱۱۱	وراشت محمد نبی خاں جاگیردار	۲۸۶

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
۱۱۸	مواضع جاگیر ترنمکل نظام آباد، تهن بیٹھ -	۵۱۰	۱۱۵	مواضع جاگیر التمننا محمد ابراہیم علیخان -	۵۰۰
۱۱۸	ورانت جاگیر موضع ایتلوڑہ	۵۱۱	۱۱۵	ورانت غلام عزت اللہ خان جاگیر وار موسی بیٹھ -	۵۰۱
۱۱۹	ورانت شیخ ندیم جاگیر دار مناتھ پور -	۵۱۲	۱۱۵	جاگیر موضع گیوڑ سرہ وارضی انعام -	۵۰۲
۱۱۹	ورانت حصہ میر احمد علیخان فرزند منصور یار جنگ	۵۱۳	۱۱۶	مواضع جاگیر خان ایران	۵۰۳
۱۱۹	معاش روضہ خرد گلہ کٹرہ	۵۱۴	۱۱۶	ورانت گنگو بانی متوفیہ	۵۰۴
۱۱۹	جاگیر تیس گاؤں و بیٹھ باوڑہ	۵۱۵	۱۱۶	بھالی جاگیر موسی بیٹھ عزت اللہ خان -	۵۰۵
۱۱۹	سٹھ گوسایاں بیگم بازار	۵۱۶	۱۱۷	مواضع جاگیر دیو گاؤں و سیندری وغیرہ -	۵۰۶
۱۲۰	خدمتی موضع پٹور و دیتی	۵۱۷	۱۱۸	مقطعہ سلیمان گڑھ	۵۰۷
۱۲۰	ورانت جاگیر داران سیلوار و پوچارم -	۵۱۸	۱۱۸	ارضی مقطعہ کوکٹ پلی	۵۰۸
۱۲۰	ورانت حصہ دارا جاگیر موضع پیلہ -	۵۱۹	۱۱۸	سروری بیگم	۵۰۹
۱۲۱	معاش پدروی عظیم النازیم	۵۲۰	۱۱۸	ورانت سرینواس راؤ جاگیر دار	۵۰۹
۱۳۱	ورانت جاگیر موضع ناگرہ	۵۲۱			
۱۳۱	حصہ جاگیر موضع ناوڑہ	۵۲۲			

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
۱۲۴	معاش و سیکھی طرف بھنہ	۵۳۳	۱۲۱	وراشت موضع مشٹی کنتہ	۵۳۳
۱۲۵	وراشت حصہ در کنہیاں ضلع	۵۳۴		رامانچاری۔	
۱۲۵	وراشت سنا و ارجنٹانی مرحوم	۵۳۵	۱۲۱	موضع کنڈہ پائل لکھنوی	۵۳۴
۱۲۵	وراشت محمد منور خاں مرحوم	۵۳۶	۱۲۲	زمین انعام درگاہ سید	۵۳۵
	جاگیر دانا ٹاڈ کول۔			میراں حسینی۔	
۱۲۶	وراشت سبارا و جیوتونی	۵۳۷	۱۲۲	موضع جولاہ بھوکساری	۵۳۶
۱۲۶	وراشت محمد صالح خاں مرحوم	۵۳۸		ٹیسکمال۔	
	حصہ دار تانا ٹاڈ کول۔		۱۲۳	وراشت جاگیر موضع	۵۳۷
۱۲۶	وراشت سریرام ایک ناٹھ	۵۳۹		والدھری۔	
	متونی حصہ دارا لاپور۔		۱۲۳	وراشت میر امید علی خاں	۵۳۸
۱۲۶	وراشت میر غلام حیدر مرحوم	۵۴۰		مرحوم جاگیر دار۔	
	جاگیر دار۔		۱۲۳	وراشت حصہ جاگیر موضع	۵۳۹
۱۲۷	وراشت شریانی بی مرحوم	۵۴۱		حنا پور (اوزنگ آباد)	
	حصہ دار تانا ٹاڈ کول۔		۱۲۲	وراشت راجہ غلام غوث	۵۴۰
۱۲۷	معاش درگاہ شاہ نور الدین	۵۴۲		خاں مرحوم (نارائن پور)	
۱۲۷	وراشت فیض النساء سیکھ	۵۴۳	۱۲۲	وراشت پانڈ ورننگ دھو	۵۴۱
	مرحوم حصہ دار نندا گاؤں۔			راؤ جاگیر دار۔	
۱۲۷	وراشت تیمور جنگ مرحوم	۵۴۴	۱۲۲	وراشت حصہ جاگیر موضع	۵۴۲

صفحو	عنوان	سلسلہ	صفحو	عنوان	سلسلہ
۱۳۱	وراثت خواجہ قدرت اللہ	۵۵۵		جاگیردار کارم پٹی وغیرہ	
	خان منصور جنگ مرحوم۔		۱۲۸	وراثت نارائن شاستری	۵۲۵
۱۳۱	وراثت سید عبدالغفور خان	۵۵۶		جیو متوفی حصہ دار کھال	
	جاگیردار۔		۱۲۸	جاگیرات راجہ راو رنجھاہا	۵۲۶
۱۳۲	وراثت راجہ راجہ راجہ راو	۵۵۷	۱۲۸	وراثت جاگیری موضع	۵۲۷
	متوفی حصہ دار سستان			ایڑاپلی ودیوم۔	
	راجہ پیٹھ۔		۱۲۹	معاش عرب الیثونت راو	۵۲۸
۱۳۲	وراثت پنجمی زسانی متوفی	۵۵۸		متوفی۔	
	جاگیردار۔		۱۲۹	ارضی منقطعہ چھتل پیٹھ	۵۲۹
۱۳۲	وراثت سید محمد عرف بندو	۵۵۹	۱۳۰	وراثت رنگیا متوفی حصہ دار	۵۵۰
	صاحب موضع یلگاؤں			موضع مکن سالگی۔	
۱۳۳	وراثت نرننگہ راو متوفی	۵۶۰	۱۳۰	وراثت کنور کبیر سنگھ	۵۵۱
	جاگیر راجہ پیٹھ وغیرہ۔		۱۳۰	متوفی جاگیردار	
۱۳۳	وراثت سردار خاں مرحوم	۵۶۱	۱۳۰	اسٹیٹ شہامت جنگ مرزا	۵۵۲
	جاگیردار موضع ویلوپ۔		۱۳۰	معاش دیول محل موضع	۵۵۳
۱۳۳	ارضی منقطعہ علی نگر بیوہ	۵۶۲		پارہینہ۔	
	آصف نواز الملک۔		۱۳۰	موضع نکلاک پتہ سالگونی	۵۵۴
۱۳۳	معاوضہ ارضی جاگیری	۵۶۳		پتہ سالگونی۔	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
	جاگیر دار مواضع کڑمال وغیرہ	۱۳۳	موضع ناپیرال	
۱۳۶	وراشت راگھونید اچاری	۱۳۴	مالگڈاری موضع بہارنگہ	۵۶۴
	متونی جاگیر دار پنچ دیوہاڑ		ریاست اورچھا۔	
۱۳۷	وراشت کشن گہر متونی معاش	۱۳۴	مقطعہ سوادسور پورنا	۵۶۵
	دار جاگیر مواضع ایراپور		نادر النساء بیگم صاحبہ۔	
۱۳۷	وراشت راجبیر اور متونی	۱۳۴	وراشت حصہ داران موضع	۵۶۶
	راجہ دوم کندھ۔		بیجاگرٹھ۔	
۱۳۷	وراشت جاگیر داران موضع	۱۳۵	وراشت سبقت یاب جنگ	۵۶۷
	پوتہ (کنہڑ)		مرحوم جاگیر دار۔	
۱۳۷	انتظام جاگیر میر خف علیا	۱۳۵	وراشت میر سرفراز علیا	۵۶۸
	مہاجسر۔		مرحوم جاگیر دار ساگوارم۔	
۱۳۸	جاگیر موضع پاتور	۱۳۵	وراشت سید محمد علی مرحوم	۵۶۹
۱۳۸	وراشت حصہ جاگیر موضع		حصہ دار بلٹیانہ۔	
	کنمکلہ (بھونگر)	۱۳۶	وراشت سداسیور دتی	۵۷۰
۱۳۸	وراشت ونیکٹیا نایک متونی		حصہ دار سداسیونگر۔	
	جاگیر دار۔	۱۳۶	وراشت بگم جان مرحوم	۵۷۱
۱۳۹	وراشت محمد معین الدین	۵۸۱	حصہ دار معاش مالکا پور وغیرہ	
	مرحوم حصہ از کنتی پور	۱۳۶	وراشت میر محمد علی مرحوم	۵۷۲

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۴۱	وراشت خواجہ فضل اللہ خاں	۵۹۲	۱۳۹	وراشت پرمانند داس متوفی	۵۸۲
	جاگیر دار لوپلی		۱۳۹	وراشت گنیش لعل متوفی شکیبہ	۵۸۳
۱۴۱	وراشت راجہ امپت راؤ	۵۹۳		ونکاپلی وغیرہ۔	
	ہابلونت۔		۱۳۹	وراشت گلاب داس متوفی	۵۸۴
۱۴۲	وراشت نرسہوان کھیت	۵۹۴	۱۳۹	وراشت مید غلام عباس مرحوم	۵۸۵
	متوفی انعام دار۔			معاش دار نندگاؤں۔	
۱۴۲	معاش متعلقہ پرنکو سوامی مٹھ	۵۹۵	۱۳۹	وراشت ایشوت راؤ متوفی	۵۸۶
۱۴۲	معاش دیول مدی جوگی	۵۹۶		معاش دار۔	
۱۴۲	معاش مشروط الخیزت	۵۹۷	۱۴۰	وراشت جاگیری موضع	۵۸۷
	دیول تپتی			و ملہری (جنکاؤں)	
۱۴۳	وراشت قادر شاہ بی مرحوم	۵۹۸	۱۴۰	وراشت جے رام داس	۵۸۸
	حصہ دار عرس۔			متوفی جاگیر اننتاپلی	
۱۴۳	وراشت بہادر حسین مرحوم	۵۹۹	۱۴۰	وراشت جاگیر موضع چکواڑ	۵۸۹
	حصہ دار بولے گاؤں			(اورنگ آباد)	
۱۴۳	وراشت سمننت راؤ متوفی	۶۰۰	۱۴۱	وراشت ملک رام بھوانی	۵۹۰
	حصہ دار یونی وغیرہ۔			داس متوفی۔	
۱۴۳	وراشت مید شہاب الدین	۶۰۱	۱۴۱	وراشت بال کرشن راؤ	۵۹۱
	مرحوم (سلطان پلی)			متوفی جاگیر دار۔	

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۲۷	آباد و آباد کاری صلح نگر	۶۱۱	۱۲۲	وراشت جاگیر است	۶-۲
۱۲۷	وراشت کشپانایک متوفی	۶۱۲		جمال علیخان مرحوم۔	
	جاگیر دار۔		۱۲۳	وراشت تاج النساء بکیم حصہ	۶-۳
۱۲۷	موضع روپیر مع ہشت	۶۱۳		دار پلے گاؤں۔	
	مزرعہ جات۔		۱۲۴	وراشت امین خاں جاگیر دار	۶-۴
۱۲۸	وراشت رام چندر و ما	۶۱۴		کلوہ کول وغیرہ۔	
	متوفیان حصہ دار جاگیر۔		۱۲۴	وراشت محمد اسحاق خاں	۶-۵
۱۲۸	واگذاشت استیٹ جمہا	۶۱۵		مرحوم حصہ دار اوکلی۔	
	کمال یار جنگ مرحوم۔		۱۲۵	وراشت سید نوز الانبیاء	۶-۶
۱۲۸	وراشت سید نصیر الدین	۶۱۶		سلطان یار جنگ ثانی	
	مرحوم حصہ دار قادر آباد۔		۱۲۵	وراشت نیل کتھہ را متوفی	۶-۷
۱۲۸	وراشت عبدالعزیز خاں	۶۱۷		جاگیر دار و ڈوڑہ	
	مرحوم حصہ دار تارا کول۔		۱۲۵	وراشت جاگیر خدستی دگاہ	۶-۸
۱۲۹	وراشت ولی محمد خان مرحوم	۶۱۸		مقبوضہ شاہ ضیاء التخی مرحوم	
	حصہ دار تارا کول۔		۱۲۵	وراشت حسین نواز جنگ	۶-۹
۱۲۹	ارضی دگاہ قادر آباد (لنہ)	۶۱۹		مرحوم جاگیر دار	
۱۲۹	وراشت احمد حسین خان مرحوم	۶۲۰	۱۲۶	وراشت جاگیر ات موضع	۶-۱۰
	حصہ دار پو۔ لے گاؤں۔			قلعہ ملک پور۔	

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
	متوفی حصه دار کهنو کله		۱۲۹	وراشت و فصل شاستری متوفی	۶۲۱
۱۵۲	وراشت و اسد یونایک	۶۳۱		جاگیر دار -	
	متوفی جاگیر دار کنمشور		۱۵۰	وراشت کند و چپاری	۶۲۲
۱۵۲	وراشت محمد کریم الدین خاں	۶۳۲		متوفی معاش دار -	
	مرحوم حصه دار ببری -		۱۵۰	مقطعہ لچھا پور تعلقہ کلبگور	۶۲۳
۱۵۲	وراشت مشتکر لال متوفی	۶۳۳	۱۵۰	وراشت ویشویشور بانڈو	۶۲۴
	حصه دار کور -			زنگ جاگیر دار مہو بزرگ	
۱۵۲	وراشت زہرہ بیگم مرحومہ	۶۳۴	۱۵۰	مشروط الخدمت معاش	۶۲۵
	حصه دار جاگیر -			مٹھ او تراوی -	
۱۵۲	جاگیر مواضع فیض باب الدین	۶۳۵	۱۵۱	وراشت میر شاعر علی مرحوم	۶۲۶
	مرحوم -			قابض جاگیر موضع مون	
۱۵۲	وراشت میر عبد العلی خاں	۶۳۶	۱۵۱	وراشت محمد ریاست علی خاں	۶۲۷
	مرحوم حصه دار جاگیر -			مرحوم جاگیر دار تندلی	
۱۵۲	وراشت نور النساء بیگم	۶۳۷	۱۵۱	وراشت احمد اللہ خاں	۶۲۸
	مرحوم حصه دار جاگیر -			مرحوم جاگیر دار منده -	
۱۵۲	وراشت مادھو او متوفی	۶۳۸	۱۵۲	وراشت کاسی ناتھ متوفی	۶۲۹
	حصه دار جاگیر موضع کٹی و غو			جاگیر دار منالور -	
۱۵۲	والگداشت آیت سکندر علی خاں	۶۳۹	۱۵۳	وراشت گنڈام داس	۶۳۰

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
	حصہ دار گوکنڈہ -		۱۵۲	جاگیر مواضع ناگا پور ترطاپو	۶۲۰
۱۵۸	وراشت غلام غوث خاں	۶۵۱	۱۵۲	وراشت قادرہ بی مرحومہ	۶۲۱
	مرحوم حصہ دار اوگلی -			حصہ دار جاگیر بیوپ	
۱۵۸	وراشت شکر راوتوفی	۶۵۲	۱۵۵	وراشت میر اصغر علی خاں	۶۲۲
	جاگیر دار درگاؤں -			مرحوم جاگیر دار کرے گاؤں	
۱۵۸	وراشت بدرالنسا بیگم	۶۵۳	۱۵۵	وراشت عثمان مرحوم حصہ دار	۶۲۳
	مرحوم حصہ اریا قوت پور -			جاگیر کلنگرہ -	
۱۵۸	وراشت مکرم حسین مرحوم	۶۵۴	۱۵۵	وراشت جاگیر مواضع رکھا پور	۶۲۴
	کوچن ملی وغیرہ -			وکنیر پور -	
۱۵۸	وراشت نیاقت بیگم مرحومہ	۶۵۵	۱۵۵	وراشت دلاور علی مرحوم	۶۲۵
	حصہ دار اپیل پڑتی -			جاگیر وارپا ریڈی ملی -	
۱۵۹	وراشت سیدایت اللہ	۶۵۶	۱۵۶	مواضع ہار یولی وانی گویا	۶۲۶
	قادرہ حصہ ارقاضی پور		۱۵۶	وراشت فرزندان محمد بہا	۶۲۷
۱۵۹	وراشت میر حسن علی خاں مرحوم	۶۵۷	۱۵۷	وراشت غلام محی الدین خاں	۶۲۸
	موضع چندن پور وغیرہ -			مرحوم جاگیر دار غل پاک	
۱۵۹	منقطعہ رکنڈہ ضلع سندھ -	۶۵۸	۱۵۷	وراشت عباسی بیگم مرحومہ	۶۲۹
۱۶۰	آمدنی جاگیر میر بخش علی خاں	۶۵۹		حصہ دار ترور -	
	ہما جسر -		۱۵۷	وراشت احمد مراد خاں مرحوم	۶۵۰

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۶۲	وراشت چوڑامن باوا متوفی حصہ دار جاگیر۔	۶۶۹	۱۶۰	وراشت محمد بخش خاں مرحوم حصہ دار جاگیر درگاؤں۔	۶۶۰
۱۶۲	وراشت شنکر راؤ متوفی جاگیر دار موضع بونی وغیرہ	۶۷۰	۱۶۰	وراشت کشن بیھج راؤ متوفی حصہ دار جاگیر۔	۶۶۱
۱۶۲	وراشت قاضی غلام حسین خان مرحوم جاگیر دار بلدولہ	۶۷۱	۱۶۰	وراشت زینب بیگم مرحومہ جاگیر دار انت ساگر۔	۶۶۲
۱۶۳	وراشت مہانسیہ بانی متوفیہ جاگیر دار موضع میرپٹی۔	۶۷۲	۱۶۰	وراشت رنگا چاری متوفی معاش دار۔	۶۶۳
۱۶۳	وراشت میر محمد علیجا جاگیر دار بہادر پیٹھ وغیرہ۔	۶۷۳	۱۶۱	وراشت معاش دار جاگیر پوچھو رام۔	۶۶۴
۱۶۳	وراشت علی حسین خاں جاگیر دار تم پیٹھ۔	۶۷۴	۱۶۱	وراشت بخش شی سکیم مرحومہ حصہ دار موضع وانگھول وغیرہ	۶۶۵
۱۶۴	وراشت سر نیدھی اچاری متوفی جاگیر دار۔	۶۷۵	۱۶۱	وراشت کلب علیخاں مرحوم جاگیر دار بھرن بندہ۔	۶۶۶
۱۶۴	وراشت کیشو سریرام متوفی حصہ دار بالا پور۔	۶۷۶	۱۶۱	معاش ہائے عطیہ سلطانی موقوفہ جاگیرات۔	۶۶۷
۱۶۴	وراشت معتمد الدولہ ثانی مرحوم جاگیر دار۔	۶۷۷	۱۶۲	وراشت کشنا جی باوا متوفی جاگیر دار انت وارم۔	۶۶۸

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
	حصہ دار موضع نمبر نمبر۔	۱۶۵	وراشت ایساچی کرشاجی	۶۷۸
۱۶۷	معاش و نیکٹ بجانی و تکمیلی	۶۸۸	حصہ دار سافولی۔	
۱۶۷	اچارہ موضع پاتور مقبوضہ	۶۸۹	وراشت مینا بانی متوفیہ	۶۷۹
	محبوب علیخان۔		حصہ دار بھرت پور۔	
۱۶۷	معاش دیکھی، مقطوعہ جات	۶۹۰	وراشت میرا برہیم علیخان	۶۸۰
	موضع بسوا پور وغیرہ۔		مرحوم جاگیر دار کریم نگی۔	
۱۶۸	جاگیر موضع مرزا پور و چانہ	۶۹۱	وراشت شہزادی بیگم مرحوم	۶۸۱
۱۶۸	ثلث حصہ علی مرادخال	۶۹۲	حصہ دار نیلوڑہ۔	
	مرحوم جاگیر دار گولن کنڈہ		شکلی جاگیر سری حصہ	۶۸۲
۱۶۸	وراشت محمد علیخان و	۶۹۳	مرزا سپہدار بیگ۔	
	عباس علیخان مرحوم۔		وراشت رام راؤ متونی	۶۸۳
۱۶۹	وراشت میرا احمد علی مرحوم	۶۹۴	معاش دار سومن گرتی وغیرہ	
	حصہ دار کنڈا پور۔		وراشت حاجی بیگم مرحوم	۶۸۴
۱۶۹	وراشت کشتیا متونی حصہ دار	۶۹۵	جاگیر دار سلخ پور۔	
	کتچہ پریگی۔		وراشت لیاقت النساء	۶۸۵
۱۶۹	مشروط الخدمت موضع خانقاہ	۶۹۶	بیگم مرحومہ حصہ دار کھوڑسرہ	
۱۷۰	وراشت میر جہاندار علیخان	۶۹۷	مقطوعہ موضع جل پٹی کوبی بی	۶۸۶
	جاگیر دار مدک پٹی۔		وراشت ذینت النساء بیگم	۶۸۷

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۴۳	معاش گنڈے راوتونی دیسپانڈیہ افضل پور۔	۷۰۷	۱۷۰	پٹیلی موضع پارترباہل گاؤں ریاست اندور۔	۶۹۸
۱۴۴	وراشت پدماوتی بانی وکین رکتی بانی جاگیر دار۔	۷۰۸	۱۷۱	وراشت محمد ضیاء الدین مرحوم حصہ دار پیری۔	۶۹۹
۱۴۴	وراشت میر افتخار علی خاں مرحوم فرزند منصور جنگ	۷۰۹	۱۷۲	وراشت ولی اللہ خاں جاگیر دار علی رضا بیٹھ۔	۷۰۰
۱۴۴	وراشت میر لیاقت علی خاں مرحوم فرزند منصور جنگ۔	۷۱۰	۱۷۲	وراشت پڈنایک متونی جاگیر دار کرکل۔	۷۰۱
۱۴۴	وراشت میر موسیٰ علی خاں مرحوم جاگیر دار بلوارم۔	۷۱۱	۱۷۲	وراشت احمد یار خاں مرحوم جاگیر دار کرناپلی۔	۷۰۲
۱۴۵	وراشت سدھی ونکٹ راؤ متونی معاش دار۔ علی	۷۱۲	۱۷۳	وراشت نور علی خاں مرحوم حصہ دار سرپور وغیرہ	۷۰۳
۱۴۵	معاش آبدارخانہ کوه وراشت شریف بی بی حصہ دار	۷۱۳	۱۷۳	وراشت مراد النساء بیگم مرحومہ حصہ دار جاگیر۔	۷۰۴
۱۴۶	ساڑ کول۔ جاگیر موضع چٹانی مقبوضہ	۷۱۵	۱۷۳	وراشت ریکڑ لہ اشونا ختم متونی حصہ دار گنج پڑگ۔	۷۰۵
۱۴۶	اکبر الملک مرحوم۔ دیسپانڈیان تعلقہ بھینہ	۷۱۶	۱۷۳	وراشت رحیم النساء بیگم مرحومہ حصہ دار کارم پٹی وغیرہ	۷۰۶

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۷۹	وراثت سریرام متوفی جاگیردار ارچنگی۔	۷۲۶	۱۷۶	وراثت میر محبوب علیخاں مرحوم حصہ دار رکن بھون	۷۱۷
۱۷۹	انتقال معاش دیوبائی جاگیردار۔	۷۲۷	۱۷۶	وراثت شمس النساء بیگم مرحومہ حصہ دار رکن بھون	۷۱۸
۱۷۹	وراثت میر غلام مہدی مرحوم حصہ دار مواضع کرتال۔	۷۲۸	۱۷۷	وراثت فضل النساء بیگم مرحومہ حصہ دار رکن بھون	۷۱۹
۱۷۹	معاش راست النساء بیگم ڈیسکھی۔	۷۲۹	۱۷۷	وراثت اشرف جند مرحوم جاگیردار۔	۷۲۰
۱۷۹	جاگیر پٹی مقبوضہ غنایت بیگم موضع بالمقطعہ گوپال پور	۷۳۰	۱۷۷	وراثت میر ابوالقاسم مرحوم جاگیردار چندن پٹی۔	۷۲۱
۱۸۰	و بھرم پٹی۔	۷۳۱	۱۷۸	وراثت امام الدین علیخاں مرحوم حصہ دار۔	۷۲۲
۱۸۰	وراثت امین الدنخان مرحوم جاگیردار کاول گورہ۔	۷۳۲	۱۷۸	وراثت خواجہ احمد علیخاں مرحوم حصہ دار انجور	۷۲۳
۱۸۰	صدارت اسٹیٹ کمیٹی راجہ شیوراج۔	۷۳۳	۱۷۸	وراثت راجہ بانی متوفیہ معاش دار ماندوی کلا۔	۷۲۴
۱۸۰	وراثت غلام محمود خاں مرحوم جاگیردار۔	۷۳۴	۱۷۸	وراثت کیشو و نایک راؤ دیسپانڈیہ۔	۷۲۵
۱۸۱	وراثت نارائن نرسنگھووال	۷۳۵			

صفحہ	عنوان	سلا	صفحہ	عنوان	سلا
	مرحوم جاگیر دار ہرن پور۔			دیباچی متوفی۔	
۱۸۴	معاوضہ جاگیر موضع گنڈاری	۴۴۵	۱۸۱	وراشت میر واجد بن ضا	۴۳۶
۱۸۴	وراشت جوگل کشور داس	۴۴۶		مرحوم شکمیدار پونگل۔	
	متوفی معاش دار۔		۱۸۱	وراشت سید علی قادی مرحوم	۴۳۷
۱۸۴	وراشت سید تراب علیخا	۴۴۷		جاگیر دار قاضی پور۔	
	مرحوم جاگیر دار۔		۱۸۲	معاش نرسہواں ریڈی	۴۳۸
۱۸۴	وراشت میر تراب علیخا مرحوم	۴۴۸		مقدم کوتوالی کونور۔	
۱۸۵	وراشت حمید خاں مرحوم	۴۴۹	۱۸۲	وراشت موتی رام انتم متوفی	۴۳۹
	حصہ دار ویلوپ۔			حصہ دار جاگیر۔	
۱۸۵	وراشت محکم جنگ ثانی	۴۵۰	۱۸۲	وراشت مانگ راؤ متوفی	۴۴۰
	مرحوم جاگیر دار۔			حصہ دار جاگیر کٹے از گاوا	
۱۸۶	وراشت افتخار الملک	۴۵۱	۱۸۲	وراشت برنورداری سلیم مرحوم	۴۴۱
	شہاب جنگ مرحوم۔			حصہ دار ملد پور۔	
۱۸۶	جاگیر التمنغا موضع نامورم	۴۵۲	۱۸۳	وراشت سید طانی پادشاہ	۴۴۲
	(پیرزادہ گوڑہ)			حصہ دار قاضی پور۔	
۱۸۶	جوونت پورہ واقع بلدیہ	۴۵۳	۱۸۳	وراشت بی جان بی متوفی	۴۴۳
	اورنگ آباد۔			حصہ دار ویلوپ۔	
۱۸۷	وراشت بادشاہ سلیم مرحوم	۴۵۴	۱۸۳	وراشت میر واجد علیخا	۴۴۴

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۹۲	کیتھوٹین و ناگواوم وراثت موسیٰ رضا خاں	۷۶۷	۱۸۷	حصہ دار مواعظ میں بول معاش راجیہ اور متوفی	۷۵۵
۱۹۲	مرحوم جاگیر دار لے پری وراثت جاگیر داران	۷۶۸	۱۸۷	موضع جنگلی نرسہوار پٹی	۷۵۶
۱۹۲	موضع کٹشا پور و مشور وراثت یند مشور بالکشن	۷۶۹	۱۸۸	موضع ننگاپور جاگیر منصور جنگ مرحوم۔	۷۵۷
۱۹۲	دیکھت جاگیر دار۔ اراضی انعام درگاہ	۷۷۰	۱۸۸	واگذاشت قبر عہد اول موضع تننگل۔	۷۵۸
۱۹۳	سلیمان شاہ۔ وراثت جاگیر دار مانور	۷۷۱	۱۸۸	امارت ہر سہ پاگاہ وراثت دو دیال جاگیر	۷۵۹
۱۹۳	حسین علیخان مرحوم۔ وراثت حصہ داران بہت	۷۷۲	۱۸۹	میرسیادت علیخان مرحوم وراثت راجہ چھٹو لعل	۷۶۰
۱۹۳	مواضع جاگیر۔ انعامی جاگیر موضع جیونگی	۷۷۳	۱۸۹	متوفی جاگیر دار۔ زر خرید مقطوعہ کنڈی کل	۷۶۱
۱۹۳	وراثت راجیہ تر اور متوفی دیسکھ۔	۷۷۴	۱۹۰	وراثت قاضی حجت احمد مرحوم وراثت میر عثمان خان جاگیر دار	۷۶۲
۱۹۳	وراثت میر مصطفیٰ اعلیٰ مرحوم جاگیر دار	۷۷۵	۱۹۱	وراثت جاگیر دار کونالی حسن یارخان	۷۶۳
			۱۹۱	وراثت حصہ داران جاگیر	۷۶۴

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
۱۹۸	بقایا جاگیر موضع سنگم	۷۸۷	۱۹۳	معاش و سیکھی محمد شریف	۷۷۶
۱۹۸	جاگیرات نواب کلیانی	۷۸۸	۱۹۴	معاش ہنمتا متونی معاشدا	۷۷۷
۱۹۸	غضنفر الدولہ مرحوم	۷۸۹	۱۹۵	وراثت امامی بیگم مرحومہ	۷۷۸
۱۹۸	وراثت شہزور جنگ	۷۸۹		حصہ دار۔	
	مرحوم جاگیر دار۔		۱۹۵	وراثت جاگیر رکن الملک	۷۷۹
۱۹۹	بجالی پانچ جاگیری موضع	۷۹۰		خان دوران مرحوم۔	
	اناہور وغیرہ۔		۱۹۵	وراثت موضع وڈی	۷۸۰
۱۹۹	وراثت نرہ راؤ متونی	۷۹۱		کولھار، چید ساگر۔	
	جاگیر دار کنیش پور وغیرہ		۱۹۶	وراثت برق الدولہ مرحوم	۷۸۱
۲۰۰	وراثت سید شاہ حسینی	۷۹۲		و محمد عم جمال مرحوم۔	
	گیسو دراز حسینی مرحوم۔		۱۹۶	قبضہ موضع رولستانی پالم	۷۸۲
۲۰۰	وراثت تہمت یار اللہ	۷۹۳		اگر بار۔	
	و فرزدان و دام جنگ		۱۹۶	موضع کوٹ پٹی وغیرہ	۷۸۳
۲۰۰	موضع درگاہ شاہ نظام اللہ	۷۹۴		محمد قاسم علیخان مرحوم	
	اورنگ آبادی۔		۱۹۶	اسٹیٹ روضہ خرد کلہ گری	۷۸۴
۲۰۱	وراثت جاگیر سانگوی	۷۹۵	۱۹۷	وراثت جاگیر داران موضع	۷۸۵
	میر محمود خاں مرحوم			رائے کمنڈ وغیرہ	
۲۰۱	وراثت موضع نرمٹہ جاگیر	۷۹۶	۱۹۸	جاگیرات انور خاں مرحوم	۷۸۶

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
	گہوتا بانی متوفیہ			محمد مراد صاحب	
۲۰۴	ماہوارات اسٹیٹ	۸۰۶	۲۰۲	وراشت شکست حصہ ہدی	۷۹۷
	شیوراج بہادر -			بہ عنایت النساء بیگم -	
۲۰۵	ماہوار زینت بیگم صاحبہ	۸۰۷	۲۰۲	وراشت وزیر علیخان مرحوم	۷۹۸
	دختر رکن الملک مرحوم			حصہ دار گوندگاؤں -	
۲۰۵	واگداشت انبوه جاگرت	۸۰۸	۲۰۲	وراشت محمد خلیل اللہ خاں	۷۹۹
۲۰۶	وراشت موضع بھانڈا جاگیر	۸۰۹		مرحوم جاگیر دار -	
	میر فرخندہ علیخان مرحوم		۲۰۲	وراشت مشروط الخدمت	۸۰۰
۲۰۶	تفویض سمستان گدوال	۸۱۰		معاش رنگ راہ متوفی مرحوم	
۲۰۷	وراشت نواب نایک متوفی	۸۱۱	۲۰۴	وراشت موضع گنگوڑام جاگیر	۸۰۱
	جاگیر دار -			محبوبہ بیگم مرحومہ -	
۲۰۷	وراشت جاگیر صاحبزادہ	۸۱۲	۲۰۳	وراشت مواضع سوگاؤں	۸۰۲
	میر داؤد علیخان مرحوم -			جاگیر اعظم جنگ مرحوم -	
۲۰۷	واگداشت انبوه جاگرت	۸۱۳	۲۰۴	وراشت آہو بیگم راجیا	۸۰۳
۲۰۸	مشروط الخدمت معاش	۸۱۴		متوفی انعام دار -	
	دلول ایشور دیو -		۲۰۴	وراشت کلیان راہ متوفی	۸۰۴
۲۰۸	تقسیم آمدنی معاش درگاہ	۸۱۵		جاگیر دار موضع سنگھ -	
	جمیر شریف -		۲۰۴	وراشت مواضع گیارہ جاگیر	۸۰۵

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
۲۱۱	منظوری اصول وراثت جاگیرات -	۸۲۶	۲۰۸	تقسیم جائداد مقبوضه رانی سون گنور متوفیه -	۸۱۶
۲۱۲	وراثت مرزا آملوت علی بیگ مرحوم جاگیردار	۸۲۷	۲۰۸	وراثت نصیب یاد جنگ مرحوم جاگیردار -	۸۱۷
۲۱۲	وراثت نظام نواز جنگ مرحوم جاگیردار -	۸۲۸	۲۰۹	واگذاشت اسٹیت قلم لکھ مرحوم واسٹیت گرگنٹن -	۸۱۸
۲۱۳	وراثت مراد النساء بیگم مرحوم حصہ دار موضع واکمید	۸۲۹	۲۰۹	وراثت محمد صفی الدین خا شکمیدار موضع ریبا -	۸۱۹
۲۱۳	حصہ داران جاگیر موضع اشوراؤ پور -	۸۳۰	۲۰۹	وراثت منہ سوامی رانم اک (نظام آباد)	۸۲۰
۲۱۳	انتظام سمستان بیبول	۸۳۱	۲۰۹	حانداد موقوفہ درگاہ شر	۸۲۱
۲۱۳	وراثت صادق جنگ مرحوم شکمیدار جاگیردار	۸۳۲	۲۰۹	بیگ مرحوم وراثت جاگیردار و شکمیدار	۸۲۲
۲۱۴	وراثت حصہ عصمت النساء بیگم مرحوم معاش دار	۸۳۲	۲۱۰	مواضع گھوڑے گاؤں نفویض انتظام سمستان بیبول	۸۲۳
۲۱۴	موضع رگیٹہ کراچی جاگیر	۸۳۲	۲۱۱	پٹہ ارضی زائد از عطیہ مقبوضہ سید محمد خاں جاگیردار	۸۲۴
۲۱۴	نصیب ماور جنگ مرحوم				
۲۱۴	عقد ثانی گزارہ یا معاش	۸۳۵	۲۱۱	وراثت رگھوتم راؤ متوفی جاگیردار	۸۲۵

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۱۷	حصہ سیرام راؤ متوفی جاگیر گوالیار	۸۴۵	۲۱۴	ورانت راج سدا سیور او	۸۴۶
	مواضع آرجنگی			متوفی حصہ دارووم کندہ	
۲۱۸	بجالی مواضع موضع کشیوٹین	۸۴۶	۲۱۵	ورانت امجد علی مرزا مرحوم	۸۴۷
	وانا گوام			جاگیر دار مواضع متوفی بیٹھ	
۲۱۸	واگذاشت جاگیر گوام	۸۴۷	۲۱۵	ورانت ونیکٹ چیلراج	۸۴۸
	بہ میر مہدی علیخاں			متوفی جاگیر دارا بھال	
۲۱۸	ورانت نارین پرشاد	۸۴۸		وغیرہ	
	متوفی جاگیر دار کسی		۲۱۵	ورانت احمد سیف الدولہ	۸۴۹
۲۱۸	ورانت وسجادگی شاہ	۸۴۹		شانی مرحوم جاگیر دار	
	کمال الدین جاگیر دار		۲۱۶	واگذاشت وانتظام	۸۵۰
۲۱۹	ورانت کورن پٹی جاگیر	۸۵۰		مہر سیاگاہ	
	جعفر یار خاں مرحوم		۲۱۶	ورانت صفدر علیخاں	۸۵۱
۲۱۹	تصفیہ دعادی ورناء	۸۵۱		مرحوم حسین پور بیکم مرحوم	
	شریا جنگ و قمر النساء بیگم		۲۱۷	معافی چوتھہ و بینڈ تختہ	۸۵۲
۲۱۹	واگذاشت اسٹیٹ نواب	۸۵۲		داری از جاگیر داناکھیر	
	رکن الملک مرحوم		۲۱۷	موضع کشاپور زار دارا	۸۵۳
۲۱۹	ورانت روپ محل متوفی	۸۵۳	۲۱۷	معافی موضع بلے گاؤل	۸۵۴
	جاگیر دار جلیڑہ			سید کریم الدین جاگیر دار	

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۲۲	قضائت و خطابت قصبہ قدحعار شریف -	۸۶۲	۲۲۰	وراشت میر عابد علی خاں مرحوم جاگیر دار موضع او بلا پور -	۸۵۴
۲۲۲	تفویض قبضہ سمستان گولال بیٹھ -	۸۶۳	۲۲۰	نوبتی موضع بہا دیو پور مزرعہ جات -	۸۵۵
۲۲۲	وراشت کرشن پرشاد متونی جاگیر دار لہونہ -	۸۶۴	۲۲۰	وراشت ترمبک نعل متونی جاگیر دار موضع و مل کچر لہ بزرگ -	۸۵۶
۲۲۳	وراشت سید محمد خاں مرحوم جاگیر دار رابو ان غنہ	۸۶۵	۲۲۰	وراشت غوث النساء بگم مرحوم شکرمدار جاگیر دار حسینی ثانی جاگیر دار چا میلارام -	۸۵۷
۲۲۳	وراشت سید نعمت اللہ حسینی ثانی جاگیر دار چا میلارام -	۸۶۶	۲۲۱	وراشت من سنگھ متونی جاگیر دار لنکا پور -	۸۵۸
۲۲۴	وراشت مہر النساء بگم جاگیر دار موضع منگڑیہ -	۸۶۷	۲۲۱	وراشت ذاترے راو متونی حصہ دار جاگیر راجہ اونجا	۸۵۹
۲۲۴	قبضہ جاگیر ات تیمور جنگ وراشت سید یوسف حسینی	۸۶۸	۲۲۱	وراشت محمد حسن الدنجا جاگیر دار موضع کنک تلی	۸۶۰
۲۲۴	مرحوم جاگیر دار موضع مٹمٹہ -	۸۶۹	۲۲۱	وراشت کریم النساء بگم مرحوم جاگیر دار چودھری	۸۶۱
۲۲۴	وراشت موضع بارہ حصہ	۸۷۰			

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
	مخروطه نظام ساگر -			جاگیر مرزا فیاض علی خان مرجم	
۲۴۷	منقطعہ جات بالمقطعہ و	۸۸۲	۲۲۵	وراثت جاگیر ات حسین	۸۷۱
	مواضع جاگیر -			دوست خاں و غلام جیلانی	
۲۲۸	وراثت جاگیر ات	۸۸۱		مرحومین -	
	محمد سلام اللہ خان -		۲۲۵	والد اثت ذاتی اراضی	۸۷۲
۲۲۸	وراثت میر نعمان خاں	۸۸۲		پتہ انابانی بیوہ -	
	مرحوم جاگیر دار دو آباد		۲۲۵	وراثت میر کفایت علی خان	۸۷۳
۲۲۹	تکملہ رقم و رشا میر فرخندہ	۸۸۳		مرحوم جاگیر دار موضع گوناپی	
	علیخان مرحوم -		۲۲۶	مشروطہ الخدمت جاگیری	۸۷۴
۲۲۹	وراثت عبدالکریم خان	۸۸۴		مواضع بجانوتی بانی -	
	مرحوم قابض جاگیر کھمبے بھیل		۲۲۶	رقم معاش درگاہ اجیر سیریف	۸۷۵
۲۲۹	وراثت غلام جیلانی خاں	۸۸۵	۲۲۶	بجالی موضع بھرم علی جاگیر	۸۷۶
	مرحوم جاگیر دار سالورد -			نرنگہ راو -	
۲۳۰	مواضع پلکن پلو پور	۸۸۶	۲۲۶	التمعا جاگیری مواضع	۸۷۷
	اسن بول -			داور گاؤں وغیرہ -	
۲۳۰	وراثت ونکٹ راجیش	۸۸۷	۲۲۷	وراثت خاٹ الدین مرجم	۸۷۸
	راو متونی معاش دار			جاگیر دار زینتی پور -	
	(ونپرتی)		۲۲۷	مواضع مل دودی وغیرہ	۸۷۹

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	
۲۳۲	وراثت لیڈی وقارالامراء مرحوم۔	۸۹۷	۲۳۱	۸۸۸	ذات جاگیر موضع انگلی بزرگ و بیلورگ۔
۲۳۵	موضع جاگیر و پارک گاہ غرق شدہ نظام ساگر۔	۸۹۸	۲۳۱	۸۸۹	وراثت داس پورا و متوفی حصہ دار موضع بسکل۔
۲۳۵	جاگیرات راجہ شیوراج و عہدہ منت متوفی۔	۸۹۹	۲۳۱	۸۹۰	مزرعہ و بیکٹا پور اگر با مخ اراضی انعام۔
۲۳۵	جاگیرات شوکت جنگ اول و عنایت النساء بیگم	۹۰۰	۲۳۲	۸۹۱	جاگیری علاقہ و نیکیٹ راجسیرا و متوفی (زونیہ)
۲۳۶	موضع چنیل گھٹ جاگیر دائم جنگ مرحوم۔	۹۰۱	۲۳۲	۸۹۲	موضع ارکوٹ جاگیر علام حیدر خاں مرحوم۔
۲۳۶	جاگیر موضع اور پیرہہ مزرعہ انتظام جاگیرات میر۔	۹۰۲	۲۳۲	۸۹۳	وراثت موضع جاگیر سلطان پور و ناوندگرہ
۲۳۷	جید علیخان جاگیر دار معاشہائے عطیہ سلطانی	۹۰۳	۲۳۳	۸۹۴	وراثت امیرالدین مرحوم جاگیر دار کندہ۔
۲۳۷	موقعہ جاگیرات وغیرہ۔	۹۰۴	۲۳۳	۸۹۵	و میت نامہ اودے سنگھ متوفی جاگیر دار۔
۲۳۸	وراثت قطعہ مشائی علی علو کہ قاسم بیگ مرحوم	۹۰۵	۲۳۳	۸۹۶	وراثت رائے موہن لعل جاگیر دار۔
۲۳۸	وراثت عابد النساء بیگم	۹۰۶			

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۳۱	جاگیر دار موضع ریپا دیوڑی قبضہ کنٹی ملی جاگتیسر غلام محمد مرحوم۔	۹۱۶	۲۳۹	مرحوم جاگیر دار کاچواری وراثت میر کریمت علیخان مرحوم جاگیر دار۔	۹۰۷
۲۳۱	قبضہ فتر نگر مقطعہ سید نور الباقی مرحوم۔	۹۱۷	۲۳۹	وراثت سید محمد بندو صاحب مرحوم جاگیر دار بلے گاؤں	۹۰۸
۲۳۱	وراثت میر رضا علیخان	۹۱۸	۲۳۹	وراثت قاضی غلام سرور مرحوم جاگیر دار ورنگل۔	۹۰۹
۲۳۲	جاگیر دار دیوڑ پور۔ وراثت سعید الدین خان جاگیر دار کنڈہ پانکل۔	۹۱۹	۲۳۹	وراثت چنپا نایک کیرا جگورتال۔	۹۱۰
۲۳۲	وراثت راجہ نیم چند جاگیر دار موضع تماپور۔	۹۲۰	۲۴۰	وراثت محمود مرزا مرحوم جاگیر دار کوٹ ملی۔	۹۱۱
۲۳۲	وراثت مرزا عباس علیخان جاگیر دار۔	۹۲۱	۲۴۰	وراثت مشروطانغد جاگیر پیل کوہٹ۔	۹۱۲
۲۳۳	وراثت احمد النساء بیگم جاگیر دار سید گاؤں۔	۹۲۲	۲۴۰	مصارف تعلیم سنہ زند اعتصام الدولہ۔	۹۱۳
۲۳۳	وراثت علیخان وغیرہ تعلقات محمد نگر دیوڑ گاؤں۔	۹۲۳	۲۴۰	وراثت سید زین العابدین خال جاگیر دار تری ملی۔	۹۱۴
۲۳۳	وراثت بندہ علیخان جاگیر دار	۹۲۴	۲۴۱	وراثت محمد النساء بیگم	۹۱۵

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
	موضوع کورال -			
۲۲۴	موضوع کورال -	۲۲۲	وراشت سمید محمد خاں	۹۲۵
	جاگیر دار میلو ارم			
۲۲۴	وراشت حسن الدین خاں	۲۲۲	جاگیر دار میلو ارم	۹۲۶
	تمکور انکامتا -			
۲۲۴	معاش منہنت راؤ متوفی	۲۲۲	تحقیقات : نعامی وراثتی	۹۲۷
	دیسکھ کولاس -			
۲۲۴	ابواب آبکاری یلاریہ	۲۲۲	معاشہائے مشروط الخدمت	۹۲۸
	کوڑہ -			
۲۲۸	قرعہ دوم موضوع تنگل	۲۲۵	ابصال حصص اقرباے	۹۲۹
۲۲۸	وراشت سلطان محمد خاں			
	و علی مراد خاں جاگیر دار -			
۲۲۸	وراشت میر محمد عسکری خاں	۲۲۶	شوکت جنگ بہادر -	۹۳۰
	مرحوم جاگیر دار -			
۲۲۹	تبئیت سہستان	۲۲۶	وراشت میر حسن خاں	۹۳۱
	پاپنا پیٹھ -			
۲۲۹	بجالی رسوم قصبہ بھینہ	۲۲۶	جاگیر دار چنداپور -	۹۳۲
۲۲۹	وراشت غلام سرور بیابانی	۲۲۶	تبئیت معاش دارموضع	۹۳۳
			کوچر پھمی نرسما -	
			دیسپانڈیہ کری تعلقا	

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
۲۵۰	وراشت سمرستان گرگنده	۹۲۷	۲۲۹	وراشت متهور الملک	۹۲۵
	معاش اکنه ملی جانگی	۹۲۸		مرحوم جاگیر دار -	
۲۵۰	راماؤ دیسپانڈیر -		۲۵۰	وراشت افسر الملک مرحوم	۹۲۶





عطا و مناصب

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	
	شفیع حسین صاحب مرحوم	۲۵۱	عطا و ماہوار قلعہ داری	۱	
۲۵۳	اجرائے منصب و جاگیر	۸	مرزا ثابت علیخان صاحب		
	قادر الملک مرحوم	۲۵۱	اجرائے منصب بنام نواب	۲	
۲۵۳	اجرائے منصب شمس الحکما	۹	ہاشم نواز جنگ بہادر		
	مرحوم	۲۵۱	عطا و منصب از پارنگاہ	۳	
۲۵۳	حکم عام نسبت نکاح ثانی	۱۰	آسمانجہاں بیٹرفردوسی		
	بیوگان منصب داران	۲۵۱	اجرائے منصب بنام مرزا	۴	
۲۵۳	عطا و منصب معاوضہ جاگیر	۱۱	رضا علی بیگ صاحب		
	اعل پرشاد رضا متوفی	۲۵۲	اجرائے منصب بنام	۵	
۲۵۳	اجرائے منصب مصطفیٰ	۱۲	سجانی بیگم صاحبہ		
	یار جنگ مرحوم	۲۵۲	اجرائے منصب نیک	۶	
۲۵۳	اجرائے منصب محمد محمود رضا	۱۳	چند صاحب متوفی		
۲۵۳	معاوضہ موضع انکیال جاگیر	۱۴	۲۵۲	اجرائے منصب خواجہ	۷

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
	ترک تازخک مرحوم۔		زین العابدین خاں حسنا	
۲۵۶	توشیق جاگیر پنشن محمد	۲۴	۲۵۲ تقسیم منصب بہ فرزندان	۱۵
	کوثر علی صاحب مرحوم		فتح یاب جنگ مرحوم۔	
۲۵۶	اجرائے منصب جبارت	۲۵	۲۵۴ منصب معاوضہ مقطوعہ	۱۶
	الدولہ مرحوم۔		فرزندان بھوانی شنگ	
۲۵۶	تقسیم تنخواہ جاگیر فیروز	۲۶	صاحب متوفی۔	
	جہاں صاحبہ مرحومہ۔		۲۵۴ عطائے منصب بہ بیوہ	۱۷
۲۵۶	اجرائے منصب قوت	۲۷	محمد خاں صاحب دختر	
	یار الدولہ مرحوم۔		۲۵۴ اجرائے منصب مسٹر	۱۸
۲۵۷	عطائے منصب فرزندان	۲۸	پنشن جی جمشیدی۔	
	سید محمد شاہ صاحب مہاجر		۲۵۴ عطائے منصب راجندر	۱۹
۲۵۷	عطائے منصب بہ بیوہ	۲۹	صاحب متوفی۔	
	میر نادہ حسین صاحب مرحوم		۲۵۵ اجرائے منصب	۲۰
۲۵۷	معاوضہ جاگیر خیم النساء	۳۰	جلال الملک مرحوم۔	
	بیکم صاحبہ۔		۲۵۵ معاوضہ جاگیر موضع ستولا	۲۱
۲۵۷	عطائے منصب فرزندان	۳۱	۲۵۵ اجرائے منصب مقصد	۲۲
	آقا سید علی صاحب شتری		جنگ مرحوم۔	
	مرحوم۔		۲۵۶ اجرائے منصب بیوہ	۲۳

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
۲۵۹	معاوضہ جاگیر شہزاد قیوم صاحبہ مرحومہ۔	۲۱	۲۵۷	ادخال ماہوار منصب مراخدا حسین بیگ صاحب۔
۲۵۹	اجرائے منصب نواب فیض باب جنگ مرحوم	۲۲	۲۵۸	معاوضہ جاگیر بھولانا تھک صاحب متوفی۔
۲۶۰	اجرائے منصب پیر علی صاحب متوفی۔	۲۳	۲۵۸	معاوضہ جاگیر مشرف باب جنگ مرحوم۔
۲۶۰	اجرائے منصب پیمانہ گانگ راجہ سمبھو پرشاد۔	۲۴	۲۵۸	معاوضہ زمین انتظام جنگ مرحوم۔
۲۶۰	اجرائے منصب ظہیر العلماء مرحوم۔	۲۵	۲۵۸	معاوضہ جاگیر میر داؤد علی صاحب مرحوم۔
۲۶۰	اجرائے منصب میر داؤد علی صاحب مرحوم۔	۲۶	۲۵۸	معاوضہ جاگیر میر محمد حسن صاحب مرحوم۔
۲۶۱	اجرائے منصب مولوی عنایت علی صاحب۔	۲۷	۲۵۹	معاوضہ جاگیر بنام داؤد علی خاں صاحب
۲۶۱	اجرائے منصب میر حسرت علی صاحب مرحوم۔	۲۸	۲۵۹	اجرائے ماہوار نرسہواں ریڈی صاحب متوفی۔
۲۶۱	اجرائے منصب مظہر یار جنگ مرحوم۔	۲۹	۲۵۹	معاوضہ جاگیر فرزندان میر احمد علی صاحب منصب دار۔

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۶۲	اجرائے منصب بنام مہر کن غیاث الدین صاحب۔	۵۹	۲۶۱	اجرائے منصب خورشید بانی صاحبہ متوفیہ۔	۵۰
۲۶۳	معاوضہ جاگیر عزیز الدین صاحب مرحوم۔	۶۰	۲۶۱	اجرائے منصب وزیر الدین خال صاحب۔	۵۱
۲۶۴	اجرائے منصب صفدر نواز جنگ مرحوم۔	۶۱	۲۶۱	اجرائے منصب سوامی ہر پریشاد صاحب۔	۵۲
۲۶۴	معاوضہ موضع حقوانٹ واد تڈہ۔	۶۲	۲۶۲	اجرائے ماہوار بنام محمد رحیم الدین صاحب۔	۵۳
۲۶۴	معاوضہ منصب میسر داراب علی صاحب۔	۶۳	۲۶۲	اجرائے ماہوار بنام مرزا طفیل علی بیگ صاحب	۵۴
۲۶۴	اجرائے منصب حکیم محمد شاہ صاحب مرحوم۔	۶۴	۲۶۲	تقسیم منصب زین العابدین صاحب مرحوم۔	۵۵
۲۶۴	منتقلی منصب بنام میر سٹر ہیوگاف۔	۶۵	۲۶۲	اجرائے منصب میر ریا علی صاحب ناظم جنگ مرحوم	۵۶
۲۶۵	اجرائے ماہوار منصب وامم جنگ مرحوم۔	۶۶	۲۶۳	معافی وضعات امیر الملک بہا اور۔	۵۷
۲۶۵	تقسیم ماہوار جمعہ دار شمشیر الملک مرحوم۔	۶۷	۲۶۳	معاوضہ جاگیر سید کبر علیخان صاحب مرحوم۔	۵۸

صفحہ	اسماء	نمبر سلسلہ	صفحہ	اسماء	نمبر سلسلہ
۲۶۹	تقصیر کے منصب پر پیمانہ نگان	۸۱	۲۶۵	اجرائے منصب پر شاہ صاحب متوفی	۶۸
	جانناز جنگ بہادر		۲۶۶	عظمتے معاوضہ منصب پر مرزا میرزا	۶۹
۲۶۹	اجرائے مامور و سالیانہ شاہ	۸۲	۲۶۶	اجرائے مامور منصب پر مرزا میرزا	۷۰
	ضمیر الدین صاحب نقشبندی		۲۶۶	اجرائے منصب پر مرزا میرزا	۷۱
۲۶۹	حصہ درانت مہستان کو لاکھ	۸۳	۲۶۶	عظمتے معاوضہ مامور منصب	۷۲
۲۷۰	اجرائے منصب پر مرزا علی صاحب	۸۴		مرزا محمد علی خاں صاحب مامور	
۲۷۰	معاوضہ جاگیر افتخار النساء بیگم	۸۵	۲۶۶	اجرائے منصب معاوضہ جاگیر	۷۳
۲۷۰	معاوضہ موضع ننگ جاگیر	۸۶		مرزا محمد علی خاں صاحب	
۲۷۱	اجرائے منصب پر ہاشم صاحب لاکھ	۸۷	۲۶۷	اجرائے منصب معاوضہ جاگیر	۷۴
۲۷۱	عظمتے منصب پر مرزا نصر خان نقاش	۸۸		عزیز الدین صاحب مرحوم	
۲۷۱	معاوضہ جاگیر قادری سلیم خان مرحوم	۸۹	۲۶۷	عظمتے معاوضہ مامور منصب	۷۵
۲۷۱	معاوضہ جاگیر میرزا شریف علی خان نقاش	۹۰		نواب وزیر یار الدولہ بہا	
۲۷۲	بحالی منصب شکر راو صاحب	۹۱	۲۶۷	استقرار مامور موروثی سری	۷۶
۲۷۲	عظمتے منصب اولاد سراج جنگ	۹۲		نواس راو لہار راو صاحب	
۲۷۲	منقلی منصب پر مرزا	۹۳	۲۶۷	اجرائے مامور منصب مشہور الملک مرزا	۷۷
۲۷۲	عظمتے منصب پر پیمانہ نگان	۹۴	۲۶۸	منقلی مامور منصب پر مرزا میرزا	۷۸
	فتح چند صاحب متوفی		۲۶۸	منقلی مامور منصب پر مرزا میرزا	۷۹
۲۷۳	اضافہ مامور کشتیا نایک	۹۵		بنام مورثین گیزی	
	صاحب شورا پوری		۲۶۸	اجرائے مامور منصب پر مرزا میرزا	۸۰

صفحہ نمبر	اسماء	صفحہ نمبر	اسماء	صفحہ نمبر
	صاحب مرحوم -		منتقلی منصب نواب عماد الملک	۹۶
۲۶۶	اجرائے منصب رفیع اللہ صاحب	۱۰۷	مرحوم بہ علاقہ دیوانی -	
۲۶۶	اجرائی ماہوار پیشگی بیومیاں	۱۰۸	۲۶۳ تقسیم منصب لقمان الدولہ	۹۷
	برائے ادائے فریضہ حج		مرحوم بہ پسماندگان -	
۲۶۶	اجرائی ماہوارات راجہ	۱۰۹	۲۶۴ عطاء منصب حبیب صالح ضا	۹۸
	محبوب کرن بہادر		۲۶۴ عطاء منصب میر خیر علی ضا	۹۹
۲۶۷	معاوضہ منصب نارائن	۱۱۰	۲۶۴ سجالی منصب محمد سلیمان ضا	۱۰۰
	پنڈت عرف بھٹ جی		خورشید جاہی -	
۲۶۷	معاوضہ جاگیرات مرزا	۱۱۱	۲۶۵ عطاء وظیفہ جاگیری مردہ	۱۰۱
	حسین علیخان صاحب مرحوم		محمد بخش صاحب -	
۲۶۷	معاوضہ جاگیر قلعہ اورنگل	۱۱۲	۲۶۵ باز اجرائی منصب	۱۰۲
۲۶۸	انتظام ماہوار امتیازی	۱۱۳	محمد عبدالرحیم صاحب	
	عبدالکریم خان صاحب -		۲۶۵ اجرائی منصب نواب شیر جنگ فرخا	۱۰۳
۲۶۸	معاوضہ منصب مولوی محمد بہد ضا	۱۱۴	۲۶۵ اجرائی منصب پسماندگان	۱۰۴
۲۶۹	انتظام بخت مہموات دختران	۱۱۵	غلام طاہر ضا مرحوم -	
	لیاقت النساء بیگم صاحبہ		۲۶۵ اجرائی منصب پسماندگان	۱۰۵
۲۶۹	معاوضہ حین حیات	۱۱۶	نواب لیاقت جنگ مرحوم	
	سید محمد حسین صاحب جعفری -		۲۶۶ معاوضہ جاگیر میلاور سیرنگ	۱۰۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انوارِ اصفیہ

عطا، جاگیرات

مواضع کرڑوے صاحب

مرزا محمد تقی (کرڑوے صاحب) کے مواضع کی نسبت بت تاریخ ۱۹ جمادی الآخر ۱۳۱۹ھ مدار الہمام اور مقدمہ فینانس کی رائے پسند فرما کر حسب عمل کر کے نتیجہ بغرض صدور حکم عرض کرنے کا ارشاد فرمایا گیا۔
تبئیت بنت فتح سنگھ جی

موضع آٹھ کے متعلق بت تاریخ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۱۹ھ راجہ اکلکوٹ
سنبھاجی راؤ متونی کے متنبی بنت فتح سنگھ جی کی تبئیت منظور فرمائی گئی۔
معاش و نیکیٹ راما ریڈی متونی و سیکھ
و نیکیٹ راما ریڈی جو متونی و سیکھ تعلقہ بھونگر صناع نلکنڈہ کی معاش
کی اصل رقم رسوم کی بجائی بت تاریخ ۵ شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ منظور فرمائی گئی۔

اسناد وقار النساء بیگم

موضع واڑہ پرتی اور مقطعہ میتوارینپ کے اسناد، وقار النساء بیگم صاحبہ کی درخواست پر، بتعمیل حکم مصدرہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ جسرا فرمائی گئیں۔

جاگیرات میر فیاض علیخاں وغیرہ

جاگیرات میر فیاض علیخاں صاحب و میر غلام علیخاں صاحب بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ نصف میر ذوالفقار علیخاں صاحب و میر محب علیخاں صاحب (وارڈ) کو عطا فرمائی گئیں؛ اور نصف میر غلام علیخاں صاحب کے قبضہ میں دی گئیں۔

جاگیرات درگاہ شاہ نظام الدین

حضرت شاہ نظام الدین قدس سرہ کی درگاہ شریف واقع اورنگ آباد کے سجادہ صاحب کے نام جاگیرات جنوابع سر آسا سجادہ بہادر نے تاحیات بحال کی تھیں، ان کی نسبت مدار الہمام وقت کے معروضہ پر بتاریخ ۴ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ ارشاد ہوا کہ سجادہ صاحب کی قرض کشی وغیرہ کے لحاظ سے وقار الامرا بہادر نے پہلا حکم جو جاری کیا تھا، وہی مناسب تھا، وہی بحال رہے، اور اس کے مطابق عمل کیا جائے، یعنی جاگیرات ضبط اور سرکاری نگرانی میں رہیں۔ فیروز جہاں بیگم اور سید شاہ کمال الدین کو ڈھائی سو روپیہ ماہوار گزارہ دیا جائے، اور بعد ادائیگی قرض بدیں شرط جاگیرات حوالہ سید شاہ کمال الدین کی جائیں کہ وہ اصراف و قرض کشی کو ترک کر دیں؛ ورنہ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ان سے قطعاً جاگیرات کو علیحدہ کر کے خاندان میں سے جس کو مناسب سمجھے حوالہ کرے۔

فیروز جہاں بیگم صاحبہ کے انتقال پر اُن کی ماہوار غزہ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ کو اُن کے دونوں فرزندوں پر تقسیم فرمائی گئی۔
موضع ہونا پور (مدھرہ)

- موضع ہونا پور تعلقہ مدھرہ ضلع ورنگل کی نسبت مدار المبارک وقت اور متقد رنجک بہادر کی رائے سے بتایا ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ اتفاق ظاہر فرما کر حسبِ عمل کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔
قبضہ مقطوعہ فیروز گوڑہ

مقطوعہ فیروز گوڑہ کے قابض سید شمس الدین علیخان صاحب کا نام سرکاری کاغذات میں داخل کرنے کا ارشاد بتایا ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ شرف صدور لایا۔

ارضی انعام دیول نونی
ارضی انعام موقوفہ نونی تعلقہ گنگاوتی بتایا ۵ شوال المکرم ۱۳۱۹ھ بشرط خدمت دیول جاری کی گئی۔

رسوم مراری لال وقائع نگار
مراری لال وقائع نگار ساکن بیڑ کے رسوم مشروط الخدمت کی بڑائی کی نسبت بتایا ۸ شوال المکرم ۱۳۱۹ھ سر وقار الامرا مرحوم کے اخیر حکم کو پسند فرمایا گیا۔

جاگیر موضع شورا پور
موضع شورا پور کی جاگیر بتایا ۷ ربیع الثانی جاری فرمائی گئی۔
اگر ہار مزرعہ چبھی دیوی گوڑہ
اگر ہار مزرعہ چبھی دیوی گوڑہ اور نقدی معاش کی نسبت معاش وا

کی وراثت غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو ان کے فرزند شہنا بھٹیہر شکر اچاری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

موضع قول معززیاورالدولہ

موضع قول معززیاورالدولہ بہادر کے باب میں غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو ارشاد ہوا کہ رکن اول وسوم کی رائے جس کو آپ نے (یعنی مدالہہام وقت نے) پسند کیا تھا اسی کے مطابق قول دیا جائے۔
ارضی ومقطعہ گوتاپور

مقطعہ گوتاپور اور ارضی کا تختہ وراثت بتایا حکم محرم الحرام ۱۳۲۰ھ ناگنا ولدراجا کے نام منظور فرمایا گیا۔

وراثت موضع انپلوار

موضع انپلوار تعلقہ گنگاپور ضلع اورنگ آباد کے دو ٹکٹ حصہ کی نسبت وراثت تراب علیصاحب بنام منور علیصاحب غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو منظور فرمائی گئی۔

معاش خدمت قضاوت تعلقہ عنبر

قضاوت تعلقہ انبر (عنبر) ضلع اورنگ آباد کی معاش مشروط الخدمت کی متعلق غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو قاضی محمد امیرالدین صاحب کی درخواست پر بروئے عمل آئی۔

بانغات وارضی انعام وینی راؤ وپٹاہی رام راؤ

دینی راؤ جیو وپٹاہی رام راؤ جیو کے دو قطعہ بانغات وارضی انعام کی نسبت بتایا ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ ہر دو باغ بہ نظر مصارف کثیرہ دو انا بلا اخذین بحال رہیں۔

معاش شاہ محی الدین قادری شورا پوری نمبر (۲) و (۳)
 شاہ محی الدین صاحب قادری ساکن شورا پور کی معاش سے نمبر (۲)
 و (۳) کی نسبت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ وراثت شاہ محمد غوث صاحب
 قادری بنام شاہ محمد عبدالغفور صاحب، اور وراثت شاہ عبدالقادر صاحب
 بنام غلام دستگیر صاحب قابل منظوری قرار پائی۔ شاہ عبدالقادر صاحب کی
 زوجہ اول (دادابی لاولد) کو غلام دستگیر صاحب کی ششماہی میں شریک
 مندرمایا گیا۔

معاش دیول ہائے نزل

معاش متعلقہ دیول ہائے نزل ضلع اندور (موجودہ نظام آباد)
 کی نسبت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ کشتہ صاحب کی
 تجویز کے مطابق فیصلہ ہونا چاہئے۔

معاش گردوارہ سکھاں

گردوارہ سکھاں واقع نانڈیڑ کے لئے موضع مسور بطور خیراتی
 معاش بتاریخ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ عطا فرمایا گیا۔

مزرعہ راماپور اگر ہار

مزرعہ راماپور اگر ہار سواد موضع مدینوی ضلع یلگندل کی وراثت
 بنام رنگنا صاحبہ و نایما صاحبہ و خستران راماپوری صاحبہ بشرط پرورش
 گویا چاری بتاریخ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع متدعوئیہ رنگ راڈجیو

رنگ راڈ صاحب کے متدعوئیہ ہر سہ مواضع واقع کلگوربت ساریج
 ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ بلحاظ وثائق قابل بحالی تصور فرمائے گئے۔

وراثت رسوم دیسا نڈیہ گری ستی رام راؤ
 ستی رام راؤ جیو کے رسوم دیسا نڈیہ گری کی وراثت بتاریخ ۴
 جمادی الآخر ۱۳۲۱ء بنام نارائن راؤ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ آئینہ بصورت
 نا اتفاقی مسماۃ رینوکا بانی صاحبہ کو نارائن راؤ صاحب سورویہ مانا نہ بلا شکایت
 ان کی حیات تک ادا کرتے رہیں گے۔

جاگیر موضع تیلواڑہ (ہماگاوں)

جاگیر موضع تیلواڑہ موقوفہ تعلقہ ہماگاوں ضلع گلبرگہ بتاریخ ۴ جمادی
 الاول ۱۳۲۰ء دعویداران پر حسب صلح نامہ بحال فرمائی گئی۔

مقطعہ متدعوہ تہنمنت راؤ اول و ثانی

مسمیان تہنمنت راؤ اول و ثانی کے مقطعہ متدعوہ کی نسبت بتاریخ
 ۴ جمادی الاول ۱۳۲۱ء مدارالہمام وقت کی رائے کے مطابق عمل کرنے کا
 ارشاد ہوا۔

وراثت ضامنی بیگم صاحبہ شکی دار

جاگیر کوچن الپی دو نکنا پور تعلقہ میدک جوید تصدق حسین صاحب
 قلعہ دار کے نام بحال ہوئی تھی، اس کی شکی دار ضامنی بیگم صاحبہ مرحومہ کی
 وراثت بتاریخ ۴ جمادی الآخر ۱۳۲۱ء مرحومہ کے فرزندید اصغر حسین صاحب
 کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاش متدعوہ راجہ رام کرماجی دیکھ

راجہ رام کرماجی دیکھ پر گنہ بریلی تعلقہ انباجوگانی کی متدعوہ معاش کی
 نسبت بتاریخ ۴ جمادی الآخر ۱۳۲۱ء حسب رائے رکن دوم مالگذاری عمل کرنے
 ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر سید احمد گنج بخش
 سید احمد گنج بخش کی جاگیر موضع اہلیگاؤں موقوفہ تعلقہ نانڈیڑ کی نسبت
 وراثت عسکر علی صاحب بنام عنایت علی صاحب و حیراغ علی صاحب؛ اور وراثت
 کمال الدین صاحب بنام غلام محمد صاحب و غلام احمد صاحب بتاریخ ۷
 جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔
 اراضی انعام مصطفیٰ نگر

ضلع یلگندل میں اراضی انعام موقوفہ مصطفیٰ نگر وغیرہ کے متعلق بتاریخ
 ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ ”کمشنر انعام کے فیصلہ کے مطابق ایک سو
 تیس بیگہ اراضی دوام کے لئے دعویٰ داروں کے نام بحال رہے۔“

وراثت زتار داران دام راج پٹی
 موضع اگر ہار دام راج پٹی تعلقہ جگتیاں ضلع یلگندل کے چار متوفی
 زتار داروں کے ورثاء کے دعاوی کی نسبت بتاریخ ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ
 ارشاد ہوا کہ ”چاروں کی وراثت فقط سیتارام و دعویٰ دار کے نام منظور ہو؛
 اور اس کی شکلی میں بیوہ دعویٰ داروں کے نام داخل ہوں۔“
 وراثت ایسوت راؤ متوفی

ایسوت راؤ صاحب متوفی کے روم و سیکھی، مقطوعہ جات، و نصف جاگیر
 واقع کوہیر ضلع نانڈیڑ جو دواماً بحال ہو چکے ہیں، ان کی وراثت متوفی کے بیٹے
 فرزند ترک راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی
 گئی؛ اور متوفی کے دوسرے فرزندوں کے نام بطور شکلی شامل رہنے کا ارشاد ہوا۔
 معاش موضع لوہا ضلع نانڈیڑ

یاد صوراً و صاحب وکیل، انبا و اس راؤ صاحب و سیکھ و مقدم پواری

موضع لوہا ضلع ناندیڑ کی معاش غرہ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ کو منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ جات متدعو یہ شیشا بانی
متوفی دیسا نڈیہ و نخل راؤ صاحب کی زوجہ شیشا بانی صاحبہ کے عہدہ

مقطعہ جات کا نصف محال بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ تاحیات جاری

فرمایا گیا۔

موضع چیلہ ساگر مملوکہ نواب کمال خاں

نواب کمال خاں صاحب جمہدار کے موضع چیلہ ساگر کی بجالی جو بعد

وزارت نواب سرو قارا لامرام حوم تاحیات منظور فرمائی گئی تھی بتاریخ ۵ رجب

المرجب ۱۳۲۲ھ حکم مذکور کو بحال رکھا گیا۔

معاش نبی خانہ ابراہیم ٹن

نبی خانہ تعلقہ ابراہیم ٹن کی معاش دیسا نڈیہ گری سے متعلق وسطاً

رجب المرجب ۱۳۲۲ھ میں مقتدر جنگ بہادر کی رائے متفقہ دارالمہام وقت

کے مطابق عمل کرنے کا ارشاد فرمایا گیا۔

جاگیر وداپور متصل گلبرگہ

جاگیر وداپور متصل گلبرگہ شریف بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ دولاً

بحال فرمائی گئی۔

معاش دیسا نڈیہ گری متدعو یہ ترمل راؤ و کیشور او

ترمل راؤ جیوا اور کیشور او جیو کی متدعو یہ معاش دیسا نڈیہ گری سے متعلق

بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ ”صرف رسوم جو ابتدائی ضلع بندی سے

ٹپتے ہیں، حسب ضابطہ ایصال ہوتے رہیں۔“

معاش و سیکھی طرف سوم پر گنتہ قندہار
 و سیکھی طرف سوم پر گنتہ قندہار ضلع ناندیڑ کی متدعو یہ معاش بتاریخ ۱۶
 رجب المرجب ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ ”کمشنر انعام کے فیصلہ کے مطابق عمل کیا جائے۔“
 مقطعہ میان بنی بن صالح

مقطعہ رام پور میان بنی بن صالح صاحب کے نام حسب شرط مندرجہ فیصلہ
 نواب مرآسا ہاجہ مرحوم بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔

مشروطی معاش متدعو یہ فرزند ان سرینو اس چاری
 فرزند ان سرینو اس چاری کی متدعو یہ مشروطی معاش سے متعلق بتاریخ
 ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ کو حکم ہوا کہ کیس دیہات کی اراضی..... سرینو اس
 آچاری کے خاندان میں بحال رہے؛ اور مقطعہ بطور ان دو انا بحال کیا جائے۔
 یہ سب بحالی مشروط بہ پوجا دان، چہتر، و تعلیم طلباء ہوگی۔

مقطعہ جات برکت پٹی و انارم
 مقطعہ جات برکت پٹی و انارم حسب فیصلہ اولین سررشتہ انعام بتاریخ
 ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ بحال فرمائے گئے۔

معاش تما جی گراؤ دیسا پانڈیہ
 تما جی گراؤ دیسا پانڈیہ کی معاش بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ
 ان کے فرزند گراؤ تما جی کے نام منظور فرمائی گئی۔

ارضی درگاہ واقع گجول
 قصبہ گجول کی ارضی مقطعہ بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ
 بشرط ادائیگی خدمت درگاہ واقع قصبہ مذکور دو انا بحال فرمائی گئی؛ اور مجتہد
 رقم دست گرداں بھی واپس عنایت ہوئی۔

وراثت حصہ جاگیر پیدلہ

میر جمال الدین صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر پیدلہ کی وراثت اُن کے
فرزند اکبر شاہ نواز الدین صاحب کے نام بتایا۔ در رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ
منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ویلوپ

جاگیر موضع ویلوپ کے حصہ دار عظمت خاں صاحب مرحوم کی
وراثت بتایا۔ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ اُن کے بڑے فرزند حمید خاں
صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع کوٹری

جاگیر موضع کوٹری تعلقہ اوڈگیر ضلع بیدر محلی ایک ہزار چار سو
اکٹھ روپیہ ایک آنہ (الہیکلس) بتایا، فریجیہ المحرم ۱۳۲۲ھ ہری باوا
صاحب کے نام دو اماں بحال فرمائی گئی۔

جاگیر، ارضی، ونقدی

محمد شرف الدین خاں صاحب مرحوم کی جس قدر جاگیر، ارضی
ونقدی بحال ہو چکی تھی، اُن کے ورثاء کے رضی نامہ کے لحاظ سے بتایا
، فریجیہ المحرم ۱۳۲۲ھ اُن کے بڑے فرزند حفیظ الدین خاں صاحب کے
نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت. معاش شاہ عبدالقادر مرحوم

وراثت معاش شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم بنام شاہ

سلیمان صاحب قادری برادر مرحوم بتایا، فریجیہ المحرم ۱۳۲۲ھ
منظور فرمائی گئی۔

حصہ سید اکبر حسین مرحوم
سید اکبر حسین صاحب مرحوم کا حصہ موضع کمار واڑہ و تن گسیری
بتاریخ ۲۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۰ھ ان کے فرزند سید علی یوسف الحسینی صاحب کے
نام بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع پاپل پٹی و نظام پیٹھ
شہنواز جنگ بہادر کی جاگیر موضع پاپل پٹی و نظام پیٹھ کی نسبت
بتاریخ ۲۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۰ھ ارشد دہوا کہ کمشنر انعام و معتد مال کی سفارش
کے مطابق وراثت مصرحہ عرضداشت منظور کی جائے۔
معاش روضہ شیخ سراج الدین جنیدی

روضہ حضرت شیخ سراج الدین جنیدی رحمۃ اللہ علیہ واقع گلہ گری کی
مشروط الخدمت معاش کی بحالی، غلام محی الدین صاحب جنیدی کی تولیت
اور رسوم قدیم کی ضرورت بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ مناسب بقصور فرمائی گئی
جاگیر موضع کر نجالہ (انہٹ)

جاگیر موضع کر نجالہ تعلقہ انہٹ (عنبر) ضلع اورنگ آباد کے باب
میں فیصلہ بحالی تاحیات کو بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ درست تصور
سنبھرایا گیا۔

مواضع جانکنڈہ، ایسال و پلکوٹی
مواضع جانکنڈہ و ایسال و پلکوٹی سے فوراً ضبطی درخواست کرنے
کی ہدایت بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ عز و رود لانی۔

موضع منصب غلام محمد محمود
غلام محمد محمود صاحب کے موضع منصب کی نسبت بتاریخ ۲۳ محرم الحرام
۱۳۲۱ھ

ارشاد ہوا کہ ”منصب کے معاوضہ میں موضع دیا گیا تھا، اور قدیم سے چلا آتا ہے تو وہ ایک قسم کا انعام ہو گیا؛ چنداں منصب نہ رہا۔ اس پر بلحاظ قدامت عطیہ صیغہ انعام کا عمل ہونا غیر واجب نہیں ہے۔“
وراثت سمستان میدک

سمستان میدک کی وراثت غزہ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ کو دخترِ درگاریڈی صاحب کے نام بایں صراحت منظور فرمائی گئی کہ اس دختر کے بطن سے جو لڑکا پیدا ہوگا، وہ اپنی ماں کے بعد سمستان کا مستحق سمجھا جائیگا بشرطیکہ درگاریڈی کی دختر کی شادی کسی لڑکے سے منظور ہوگی۔
درگاریڈی صاحب کی دختر کے سب قاعدہ سن رشد کو پہنچنے تک بیوہ کو اُن کا ولی جائز مقرر فرمایا گیا؛ مگر سمستان کے محاصل اور مصارف کے باب میں ارشاد ہوا کہ ”نگرانی کورٹ آف وارڈز میں ہوتی رہے گی۔“
رڈی صاحب کے نام تاحیات الونس مقرر فرمایا گیا۔

معاش درگاہ شیخ مخدوم سعید زنجانی

درگاہ شریف حضرت شیخ مخدوم سعید زنجانی کی متعلقہ معاش کے حصہ داران شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم اور شاہ مصطفیٰ صاحب مرحوم کے حصص اُن کے وراثت کے نام جاری کرنے کا ارشاد بتاریخ ۴ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ فرمایا گیا۔

دیول سریرام منجوتی واقع ناسک

دیول سریرام منجوتی واقع ناسک کی معاش کی نسبت بتاریخ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ انت باوا کی بنیت منظور فرمائی گئی؛ کیونکہ یہ فقہار الملک (سالار جنگ اول) کی تجویز کے موافق ہے۔

موضع اسکی پٹی و چوٹھ پٹی
موضع اسکی پٹی و چوٹھ پٹی بتایا ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۲۱ھ حسب رائے
دارالہمام و معتمدین مال دو امان بحال فرمائے گئے۔

وراثت جاگیر میر شمشیر علی خاں

رفت الملک مغفور کے خاندان والے میر شمشیر علی خاں صاحب
مرحوم کی وراثت و جاگیر کے باب میں ان کے فرزند میر بدایت علی خاں
کے دعوے سے متعلق بتایا ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۲۱ھ ارشاد فرمایا گیا کہ بحیثیت
جاگیر تریک خالصہ کر لی جائے، اور ہر سہ جاگیرات محولہ عرضداشت میر
بدایت علی خاں کے نام بحال کئے جائیں۔ مستورات کی پرورش کے لئے
تحت کی رائے پر عمل کرنے کی بدایت فرمائی گئی۔

وراثت ڈھونڈے راج متونی

تعلقہ انبڑ کی جاگیر موضع نیل گاؤں کے ایک حصہ کی وراثت

متونی ڈھونڈے راج صاحب کے بعد چھبھی بانی صاحبہ کے نام بتایا ۱۹
ربیع الآخر ۱۳۲۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش ترک دیچپت متونی

معاش دار ترک دیچپت متونی کی وراثت بتایا ۲۲ جمادی الاول

۱۳۲۱ھ متونی کے نبیرہ موریشتر بالکشن دیچپت جو کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ڈرگ پٹیل گاؤں

جاگیر موضع ڈرگ پٹیل گاؤں تعلقہ ویجا پور ضلع اورنگ آباد کے

حصہ داران متونی کی وراثت بتایا ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۱ھ ان اشخاص
کے نام منظور فرمائی گئی جن کے نام عرضداشت میں درج تھے۔

سند جلال الدین محمد اکبر

لمعان شاہ درویش قصبہ بودین ضلع اندور (ضلع نظام آباد) کو صرف رعایتاً ابوالنظر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی کی مسلمہ سز کے مطابق پورے ایک سو بیس ارضی انعام بتاریخ ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔
مواضع قلعہ خاندیس (صوبہ متوسطہ)

حضرت نواب آصف جاہ مغفرت آپ رحمۃ اللہ علیہ کے نفل مبارک کے مصارف عود و گل کے واسطے مواضع بڑا گاؤں و پیل گاؤں جو دئے گئے تھے، اور جو ضلع خاندیس کی تحویل کی وجہ سے بالآخر حدود ہند برطانیہ میں ہیں، ان کی نسبت ذریعہ حکم مصدرہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۲۱ھ ارشاد ہوا کہ ان مواضع کا تبادلہ ہمارے ملک کی سرحد پر کر لیا جائے، اور تا تصفیہ تبادلہ گماشتہ کا تقرر..... بحال رہے۔

مواضع میرضامن علیخان

مواضع ٹاکلی، جھری، کھڑک عمرگہ میرضامن علیخان صاحب کے نام بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ بحال فرمائے گئے۔

حصہ مقطوعہ جات اوزیرالنساء، بیگم

مقطوعہ جات یلارڈی گوڑہ و ہوائی گوڑہ کے متعلق وزیرالنساء، بیگم صاحبہ کو اپنا حصہ اپنے بھائی کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر ایکنچی و تر لکوڑ

مواضع جاگیر ایکنچی و تر لکوڑ سے متعلق تمل راو صاحب کی وراثت بتاریخ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ ان کے فرزند و نلیٹ راو صاحب کے نام؛

اور کشور اور صاحب کی وراثت اُن کے فرزند ہلہار ر اور صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوہ تارا بانی صاحبہ کی پرورش ہلہار ر اور صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

تولیت دیول جھام سنگھ
دیول جھام سنگھ کی تولیت بنام من سنگھ صاحب فرزند بھوانی سنگھ صاحب متوفی وسط رمضان المبارک ۱۳۱۲ھ میں منظور فرمائی گئی۔
ارضی انعام خدمت دیول

بشرط خدمت دیول ارضی انعام حسب ضابطہ جاگہ کی داس صاحب
پر تاریخ ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۱۲ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ترکل خانہ پور

جاگیر موضع ترکل خانہ پور مواری ڈھائی سو بیگہ مع ارضی متقطعہ موازی
پچیس بیگہ تاریخ ۲۶ رمضان المبارک محمد وجہ الدین صاحب ولد محمد
منظر الدین صاحب خوشنویس کے نام دوا بحال فرمائی گئی۔

مواضع بھیکار، تارولہ، جاگنچی

تعلقہ عثمان آباد علاقہ خالصہ و تعلقہ لوہار علاقہ پایگاہ کے مواضع بھیکار
سارولہ، جاگنچی کے سرحدی مقدمہ کے باب میں تاریخ ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۱۲ھ
تنازعہ فیہ دونوں علاقوں میں نصفاً نصف تقسیم کر دئے جانے کی ہدایت
فرمائی گئی۔

جاگیرات متدعو یہ انباداس ستیaram

انباداس ستیaram صاحب گوسا میں کے متدعو یہ مواضع جاگیرات و
ارضی انعام کی نسبت یوم عبدالضحیٰ ۱۳۱۱ھ کو حکم ہوا کہ ہر دو دیہات جاگیر
بحال کئے جائیں ارضی انعام متدعوہ ۱۳۱۲ھ مواضع بحال

کی جائے۔ ہر ایک حصہ دار اپنا اپنا حصہ معینہ پاتا رہے گا۔
ارضی انعام چیتا من ہری

چیتا من ہری صاحب جو شی انعام دار سکنہ بیڑ کی متذکور ارضی انعام
ونقہ یوم عید الضحیٰ ۱۳۲۱ھ کو دو امانجاں فرمائی گئی۔
جاگیر موضع افسنگہ

جگ دیورا و صاحب دیکھ متوفی کی معاشوں میں سے سیریات و
رسوم کے متعلق عہدہ داران مال کی تجاویز یوم عید الضحیٰ ۱۳۲۱ھ کو منظور فرمائی
گئیں۔ جاگیر موضع افسنگہ کلیان را و صاحب کے نام بطور ذات جاگیر عطا

سنبرایا گیا۔
ارضی قول رام کشن را و

دوسو بیگہ ارضی جو قول پر مارک لنگیا صاحب کو تحصیلہ ارما و لو پو
نے دی تھی اس کو خلاف ضابطہ تصور فرما کر بتایا ۲۵ ہر ذبیحہ الحرام ۱۳۲۱ھ
منسوخ فرمایا گیا؛ اور رام کشن را و صاحب کو جن کی درخواست ابتداء
پیش ہوئی تھی قول پر دینے کا ارشاد ہوا۔

ارضی انعام خارج جمع

ارضی انعام خارج جمع مقبوضہ محمد عبدالشکور صاحب مرحوم محمد
بتایا ۲ مرحوم الحرام ۱۳۲۱ھ بحال فرمائی گئی۔
مقطعہ انت و ارم خرد

مقطعہ انت و ارم خرد تعلقہ چنونی بتایا ۲، مرحوم الحرام ۱۳۲۱ھ
عظمت جنگ بہادر کو مرحمت فرمایا گیا۔

وراثت بیڑلی معاش نور الدین و امین الدین

موضع بیڑلی معاش محمد نور الدین صاحب کی وراثت ان کے فرزند کبر
محمد نصیر الدین صاحب کے نام؛ اور معاش محمد امین الدین صاحب مرحوم کی وراثت
ان کے فرزند کبر احمد محمدی الدین صاحب کے نام غزہ صفر المنظر ۱۳۲۲ھ کو منظور
فرمائی گئی۔

موضع ترکت مورسیر و امن

موضع ترکت بشرط ادائیگی خدمت مورسیر و امن قضا نام بتاریخ
محرم الحرام ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔

موضع ڈائیکہ سونی سنگھ

موضع ڈائیکہ کا نصف متعلقہ فتح سنگھ صاحب، اور دوسرا نصف متعلقہ
بنت کونور صاحبہ قابض وقت سونی صاحب فرزند فتح سنگھ صاحب کے نام
بتاریخ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع وری کنتم و کوری پٹی

جاگیر موضع وری کنتم و کوری پٹی جس پر میر محمود علی صاحب مرحوم اور
میر محبوب علی صاحب مشترکاً قابض تھے، بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ
آخر الذکر کے نام بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ویلوپ

جاگیر موضع ویلوپ کے حصہ دار سدی جاتو کی وراثت اس کی بیوہ
مراوی کی نام بتاریخ ۲۲ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

مواضع و مزرعات متدعو یہ او بابائی

دیسپانڈیہ مان کیسراؤ صاحب کی زوجہ او بابائی صاحبہ کے متدعو یہ

مواضع و مزرعات کی نسبت بتایخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ سالار جنگ اول کے حکم کے الفاظ کے مطابق فقط موضع بدن پلي و کیشاپور بحال کئے جائیں؛ اور مزرعات کے ناموں کی صراحت اُس حکم میں نہ ہونے کی وجہ سے یہی قیاس کیا جائے کہ مرحوم کو اُن کی بجالی منظور نہ تھی۔

موضع ماموں راجہ رام و چھپن

موضع ماموں راجہ رام صاحب و چھپن صاحب پیران نہنت راؤ صاحب دیسپانڈیہ کے نام بتایخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ رعایتاً بحال مندرمایا گیا۔

جاگیرات مقبوضہ خان ایران

خان ایران محمد حسین خاں صاحب کی مقبوضہ جاگیرات حرب فیصلہ کمشنر انعام بتایخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئیں۔
موضع برکت پلي رنگ راؤ

موضع برکت پلي جو مقدم جنگ بہادر کے علاقہ میں رہن تھا بتایخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ واگداشت فرمایا گیا؛ ارشاد ہوا کہ ”محض اس وجہ سے کہ اُس کو رنگ راؤ کے تبتی کے نام بحال کرنے کے لئے میرا حکم صادر ہو چکا ہے، اور رہن کی رقم تمام و کمال ادا ہونے سے رہن باقی نہ رہا۔“
تتواہ جاگیر موضع مادصورہ

میر پدروش علی خاں صاحب پیر سر فراز جنگ مرحوم کے نام موضع باصو بطور تتواہ جاگیر بتایخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔ حصہ دینے او لینے کے باب میں سند ۱۲۱۱ھ کے مطابق عمل کئے جانے کی ہدایت مندرمائی گئی۔

جاگیر موضع چھل تورتی میرزا علی خاں صاحب ولد میرزا اور علی خاں صاحب کے
نام بتایخ ۹ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ بمجال فرمائی گئی۔

معاش پٹی ماری پٹی (کلو کرتی)

پٹی ماری پٹی تعلقہ کلو کرتی کے وطن دسبکھی کی متحدہ عویہ معاشوں کی
نسبت بتایخ ۹ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ کسز انعام کی اخیرائے کے مطابق عمل
کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع عمر و تعلقہ گیورائی

جاگیر موضع عمر و تعلقہ گیورائی ضلع بیڑ بتایخ ۱۸ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ
تاحیات جاگیر دار بمجال فرمائی گئی۔

وراثت و نیکٹ راما ریڈی دسبکھی

ونیکٹ راما ریڈی صاحب متوفی دسبکھی کی وراثت ان کی دختر
ونیکٹ زرتما صاحبہ کے نام بتایخ ۱۸ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پدماوتی

جاگیر موضع پاوتی تعلقہ سلور ضلع اورنگ آباد بتایخ ۲۴ جمادی الآخر
۱۳۲۲ھ قمر النساء بیگم صاحبہ پر تاحیات بمجال فرمائی گئی۔

حصہ جاگیر و نیکٹا نایک

ونیکٹا نایک صاحب متوفی کے حصہ جاگیر کی وراثت متوفی کی بیوہ سیتما
صاحبہ اور دختر و نیکٹا صاحبہ کے نام بتایخ ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ
منظور فرمائی گئی۔

موضع کشاپور شکی جاگیر گنپت راؤ
جاگیر موضع کشاپور تعلقہ پین کے شکی حصہ دار گنپت راؤ صاحب متوفی

۲۰
 کی وراثت اُن کے بڑے فرزند و صوفی و گنیش جیو کے نام بتایا ۲۹ رمضان المبارک
 ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔
 وراثت اودے سنگھ جاگیر دار

اودے سنگھ صاحب متوفی جاگیر دار موضع رام ورم واقع ضلع بلگنڈل
 کی وراثت اُن کے پوتے موہن لال صاحب کے نام بتایا ۲۹ رمضان المبارک
 ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے ششما حصوں کی نسبت حکم ہوا کہ "ششما حصوں
 کی تقسیم متوفی جاگیر دار کے اخیر وصیت نامہ کے مطابق کی جائے"
 وراثت مادھوراؤ پنگلہ جاگیر دار

مادھوراؤ پنگلہ صاحب متوفی جاگیر دار کی وراثت اُن کے فرزند
 راجیش رادو صاحب کے نام بتایا ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ مقرر فرمائی گئی۔
 موضع جاگیر نصیر جنگ بہادر

نصیر جنگ بہادر کے موضع جاگیر میں سے موضع موگہ محمد ظہیر الدین
 صاحب کے نام اور موضع انت ساگر زینب بیگم صاحبہ کے نام بتایا
 ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔
 جاگیر موضع سستی پور

مولوی احمد الدین صاحب کی جاگیر موضع سستی پور بتایا ۱۹
 رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ اُن کے ہر دو فرزند اُن کے نام بحال فرمائی
 گئی۔ مرحوم کی دختر کی پرورش دونوں کے ذمہ قرار پائی۔

جاگیر موضع داوڑ ملی
 جاگیر داوڑ ملی بلا احمد حق سرکار حیدری بیگم صاحبہ بنت داراب
 جنگ مرحوم کے نام تاحیات بتایا ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

مقطعہ علی خان پلي
مقطعہ علیخان پلي مير ولايت حسين صاحب کے نام وسطا ماہ ذیقعدہ الحرام
۱۳۲۲ھ میں رعایتاً بحال فرمایا گیا۔

معاش متعلقہ موضع بیری پلي

موضع بیری پلي کی متعلقہ معاش کی نسبت وسطا ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۲ھ
میں حکم ہوا کہ جن ورثاء کو شکمی وینے کی اجازت تھی ان کے نام بھی تختہ
وراثت میں شریک کئے جائیں۔

آبادی موضع واجدنگر

میر علیخان صاحب جاگیر دار کو ان کے موضع انت پلي کے رقبہ
میں کسی دوسری جگہ واجدنگر کے نام سے آبادی قائم کرنے کی اجازت وسطا
ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

جاگیرات مقبوضہ شہزور جنگ بہادر

جاگیرات مقبوضہ محمد جہانگیر بیگ خان شہزور جنگ بہادر بعد
تحقیقات انعامی وسطا ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۲ھ میں بحال فرمائی گئیں۔

وراثت اگر ہار موضع ششی کنتہ

اگر ہار موضع ششی کنتہ کے حصہ دار رنگا چاری صاحب متوفی کی
وراثت بنام نرسہواں چاری صاحب نبیرہ؛ اور دوسرے حصہ دار کشا پاری
صاحب متوفی کی وراثت متوفی کے ہر دو فرزند ان و نیکیٹ رنگا چاری صاحب
ورامنی چاری صاحب کے نام وسطا ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت سریرنگ ڈھونڈ راج جاگیر دار

سریرنگ ڈھونڈ راج صاحب متوفی کی جاگیرات و انعامات کی

وراثت اُن کی بیوہ کے تہنی رگوناتھ باوا کے نام بتایخ ۱۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ
منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد معین الدین معاش دارپیل گاؤں

موضع پیل گاؤں کے معاش داروں میں سے محمد معین الدین صاحب
مرحوم کے حصہ اور انعام کی وراثت بتایخ ۲۳ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ اُن کے
چار نسرزندوں کے نام منظور فرمائی گئی۔
موضع داور گاؤں وغیر

موضع داور گاؤں اور دوسرے چار موضع جو انور خاں صاحب کی
جاگیر کے ساتھ سرکاری ضبطی میں آئے تھے بتایخ ۲۱ محرم الحرام ۱۳۲۳ھ ضبطی
سے خارج کئے گئے۔

مقدمہ جات متدعو یہ ونکٹ راما ریڈی دیکھ
ونکٹ راما ریڈی صاحب دیکھ پر گنہ ٹیکہ مال ضلع میدک کے
متدعو یہ رسوم و مقطوعہ جات کی نسبت بتایخ و صفر المنظر ۱۳۲۳ھ کثیر انعام
کی رائے کے مطابق معین الہام مال و مدار الہام نے جو فیصلہ کیا تھا بحال
فرمایا گیا۔

مواضع عود و گل نعل مبارک

موضع بڑا گاؤں و پیل گاؤں جو نعل مبارک کے عود و گل کی واسطے
عطا ہوئے تھے، اُن کا تبادلہ بار کے سرحدی موضع مساوی المحال سے کر لینے
کو بتایخ ۲۰ صفر المنظر ۱۳۲۳ھ مناسب تصور فرمایا گیا۔

جاگیر کمنو کلا اوما پر شاو
اوما پر شاو اولد شکر پٹا و جیو متدعو یہ جاگیر کمنو کلا بتایخ ۲۰ صفر المنظر ۱۳۲۳ھ

بجال فرمائی گئی۔ ارشاد ہوا کہ ”حصہ داران مندرجہ تختہ اگر محال جاگیر سے سابق سے حصہ پاتے ہیں تو وہ اپنا حصہ بدستور پائیں گے۔“

معاوضہ زمین انعام موضع دوپل پٹی

دھرنی و ہرن پڈت صاحبان انعام دار موضع دوپل پٹی کی زمین تالاب جڑ مل کے واسطے حاصل کی گئی تو اس کے معاوضہ کی زمین دینے تک جس قدر عرصہ گزرا اس کا معاوضہ نقدی میں دینے کی ہدایت بتا بیخ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۳ء عذرو دلائی۔

مشروط الخدمت جاگیر موضع موگہ

مشروط الخدمت جاگیر موضع موگہ واقع تعلقہ بالنواڑہ کی وراثت ناراین باوا صاحب کے نام بتا بیخ ۶ ربیع الآخر ۱۳۲۳ء منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع چیتلا سر مواسل راؤ

جاگیر موضع چیتلا پرکنہ افضل پور واقع ضلع گلبرگہ جس کی دریافت بمقابل سری نواس، اوصاحب ہوئی تھی بتا بیخ ۶ ربیع الآخر ۱۳۲۳ء دوامابجا فرمائی گئی، قدیم حصہ داران اپنا حصہ بدستور پاتے رہیں گے۔

جاگیر موضع ٹروڑ

جاگیر موضع ٹروڑ بہ شاہ اسماعیل صاحب سینی کے نام بتا بیخ ۶ ربیع الآخر ۱۳۲۳ء بجال فرمائی گئی۔

جاگیر اندورہ، مزرعہ قادرنگ

جاگیر اندورہ مع مزرعہ قادرنگ، صاحب سند محمد اکرام الدین خاں صنا کے نام بتا بیخ ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۲۳ء یوں ہی بجال رہنے کا ارشاد ہوا۔ نقدی حصہ جب قرار داد ظہور الدین علی خاں صاحب کو عطا ہوا۔

اگر ہمارے تمار ٹڈی گوڑہ
اگر ہمارے تمار ٹڈی گوڑہ بتایں، ار ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ دو ماہ بال فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر ابراہیم پور
جاگیر موضع ابراہیم پور کے نصف حصہ کی نسبت وراثت سید شاہ
عبدالنبی صاحب حسینی مرحوم بتایں، جمادی الاول ۱۳۲۳ھ کلمۃ اللہ صاحب
حسینی فرزند، اور مخدوم حسینی صاحب، یوسف حسینی صاحب و عبدالنبی حسینی صاحب
نبرگان کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت کنڈا چاری ستونی
کنڈا چاری ستونی کی جاگیر و یومیہ کی وراثت کے واسطے دو پانڈو
رنگا چاری کی نسبت بتایں، جمادی الاول ۱۳۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع دو دیال تعلقہ کورنگل
موضع دو دیال تعلقہ کورنگل ضلع گلبرگہ بتایں ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ
میر سعادت علیخان صاحب فرزند میر نظیر علیخان صاحب کے نام بحال
فرمایا گیا۔ آدنی میں سے سو روپیہ ماہوار میر یعقوب علیخان صاحب کو اور
فی اسم سنتیس روپیہ آٹھ آنہ ماہوار جائزہ بیگم صاحبہ، امیر النساء بیگم صاحبہ،
اور محبوب بیگم صاحبہ کو عطا ہوئے۔

جاگیر موضع پوپلہ
جاگیر موضع پوپلہ پر گنہ اورہ ضلع عثمان آباد، محمد عبدالرحیم صاحب
دعویہ اور وقت کے خاندان میں بتایں ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ دو ماہ بال
فرمائی گئی۔

مزرعہ گاڈمی واٹری

مزرعہ گاڈمی واٹری، سارا بیگم صاحبہ وغیرہ کی درخواست پر بتایا
۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۳ھ امانتاً جاگیر دار کے تفویض کیا گیا؛ اور درخواست
گزاروں کی تنخواہ سرکاری خزانہ میں داخل کرنے کا ارشاد دیا گیا اور کو ہوا۔
موضع سو لکھ

موضع سو لکھ مقبوضہ میر امام الدین علیخاں صاحب مرحوم بشیر النساء
بیگم صاحبہ و ہاشم النساء بیگم صاحبہ کے نام بقید حیات وسط رجب المرجب
۱۳۲۳ھ میں جاری فرمایا گیا۔ مرحوم کی ہر دو نوایاں، خدیجہ بیگم صاحبہ
شکمی میں رہ کر شتم حصہ پایا کریں گے۔

جاگیر عود و گل موضع سلا پور

جاگیر موضع سلا پور بشرط خدمت عود و گل آثار شریف بتایا
شعبان المعظم ۱۳۲۳ھ شاہ نواز بیگ صاحب و سپہدار بیگ صاحب کے
نام منظور سرنامی گئی۔

قبضہ موضع بڑار

موضع بڑاریوں ہی راجہ رائے رایاں بہادر کے قبضہ میں چھوڑ رکھنے
کا ارشاد وسط رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ کے بعد فرمایا گیا۔

وراثت جاگیرات میرضیاء الدین حسین خان

میرضیاء الدین حسین خان صاحب مرحوم کی جاگیرات کی وراثت
ان کے بڑے فرزند میر مہدی حسین خان صاحب کے نام بشرط پرورش
و کتھانی و تعلیم متعلقین بتایا ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیرات، جمعیت، املاک غالب الملک

غالب الملک مرحوم کی جاگیرات، جمعیت، و املاک میں سے جاگیر موضع کوٹہہ محلی گیاہ ہزار روپیہ ناصر نواز الدولہ بہادر کے نام بہت تاریخ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ جاگیر موضع اناچور محلی دس ہزار روپیہ افضل نواز جنگ بہادر کے نام، اور جاگیر موضع رستم پیٹھ محلی چار ہزار پانچ سو روپیہ ناصر الدین صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ اول الذکر دو صاحبان پر یہ امر لازم گردانا گیا کہ محبوب بیگم صاحبہ کو اپنی اپنی جاگیروں کی آمدنی سے دھائی دھائی سو جملہ پانچ سو روپیہ ماہوار تاحیات، اور افضل بانی صاحبہ کو سو روپیہ جملہ دو سو روپیہ تاحیات دیتے رہیں، اور غالب الملک بہادر کے تمام دوسرے متعلقین متورات کی پرورش کریں، ناصر الدین صاحب کی جاگیر اور ان کی تعلیم و تربیت کی نگرانی حسب ضابطہ کرنے کی ہدایت کورٹ آف وارڈز کو فرمائی گئی۔ غالب الملک مرحوم کی نصف جمعیت نظم و لوازمہ اعزازی کو ناصر نواز الدولہ بہادر اور افضل نواز جنگ بہادر کی آوردگی میں دیا گیا، اور باقی نصف جمعیت و لوازمہ کو سرکار میں زیر نگرانی نظم و امانت رہنے کا ارشاد ہوا۔ مرحوم کی تنخواہ میں سے پانچ پانچ سو روپیہ مالانہ ان دونوں کو عطا ہوئے۔ حکم ہوا کہ غالب الملک بہادر نے اپنے حقیقہ ذاتی املاک اپنے حین حیات جس جس کے نام لکھ دئے تھے وہ اس کو دئے جائیں۔ اس سلسلہ میں تاریخ ۱۳ صفر المنظر ۱۳۲۴ھ ارشاد ہوا کہ جو کاغذات جس کے نام کے ہوں وہ اس کو مع جائداد دیدئے جائیں۔ کاغذ نمبر (۱۲) مندرجہ فہرست کی نسبت بعد معائنہ رائے عرض کرنے کی ہدایت سنرائی گئی۔

جاگیرات و عطیات مکرم الدولہ بہادر
مکرم الدولہ بہادر کی مقبوضہ جاگیرات و عطیات کو بتاریخ ۲۲ رمضان
المبارک ۱۲۲۳ھ مرحوم کے محل کے قبضہ میں تاحتم تحقیقات انعامی رکھنے کا ارشاد
فرمایا گیا۔

موضع مثالہ، کلم و غنصرہ
موضع مثالہ و نصف موضع کلم، اور باقی چھ موضع بہت تاریخ ۲۹
رمضان المبارک ۱۲۲۳ھ قادر علیخاں صاحب اور بہو و علیخاں صاحب کے
نام بحال فرمائے گئے؛ اور وزیر علیخاں صاحب کو سب فیصلہ عدالت سالانہ
رقم عطا ہوئی۔

موضع ہینگی حسرد
موضع ہینگی حسرد بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۲۲۳ھ شرکت خالصہ کے
اثر سے علیحدہ کیا گیا۔

موضع ہینگی ملی (جبر چڑلا)
موضع ہینگی ملی تعلقہ جبر چڑلا آخر عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۲۲۴ھ
پر شاہ محمد غوث صاحب قادری کے نام دو امانا بحال فرمایا گیا۔ اس کی آمدنی
سے جو حصہ دار حصہ پاتے تھے ان کے بدستور حصہ پاتے رہنے کی ہدایت فرمائی گئی۔
محاش وقوعہ دیول ملی

اگر ہار وقوعہ تعلقہ دیول ملی کے عوض دیول کے واسطے مبلغ دو سو
روپہ سالانہ کی محاش بتاریخ ۶ صفر النظر ۱۲۲۴ھ جاری فرمائی گئی۔

اراضی انعام درگاہ میر مومن علی
میر مومن علی قدس سرہ کی درگاہ کی انعامی زمین بتاریخ ۱۲ ربیع الاول ۱۲۲۴ھ

بنام درگاہ دو اہمال بحال فرمائی گئی، ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ کو ربیع محال بھی معاف ہو گیا۔
جاگیر موضع دھانورہ

قاضی رحیم الدین صاحب کے نام جاگیر دھانورہ واراضی انعام
مشروط الخیرت واقع ضلع ناندڑ بلا اخذ حق سرکار بشرط ادائیگی خدمت
بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔
جاگیر مقطوعہ انتنت وارم

امداد جنگ بہادر کے جاگیر مقطوعہ انتنت وارم کی عظمت جنگ
بہادر کے عذرات پر غور کے وقت بتاریخ ۸ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ
حکم مصدرہ، محرم ۱۳۲۳ھ کے مطابق عمل کیا جائے۔
موضع شرزہ پور و مزرعہ ایچی پور

شرزہ خاں صاحب دعویدار کے نام موضع شرزہ پور مع مزرعہ
ایچی پور بتاریخ ۸ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ اس شرط کے ساتھ بحال فرمایا گیا
کہ وہ دوسرے حصہ داروں کو حصہ دیں، اور قاسم خاں صاحب مرحوم کے
حصہ کی رقم تا تصفیہ داخل سرکار کرتے ہیں۔

معاوضہ آبکاری علاقہ جات جاگیر

تمام جاگیری علاقوں کی آبکاری کا معاوضہ دے کر سرکار عالی کے
اس کو اپنے قبضہ میں لے لینے کی تجویز کے باب میں ستم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر
۱۳۲۲ھ پر ارشاد ہوا کہ "فیاضی کے ساتھ تجویز کی گئی ہے، اس کو میں پسند
کرتا ہوں، مسودہ اعلان مناسب ہے، جاری کیا جائے۔"

جاگیر مواضع سیونی

جاگیر سیونی وغیرہ سے متعلق جس قدر مواضع کی حقیقت کو سررشتہ انعام نے تسلیم کر لیا تھا، آخر عشرہ ثانی ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ پر ان کی تقسیم حسب رائے مدارالہمام معتدال ایک کمیٹی کی وساطت سے دعویداروں میں کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر و نکٹیا نایک

راجہ شورا پور کے خاندان ولے و نکٹ پانایک صاحب کے چھ مواضع جاگیر کی وراثت کٹ پانایک صاحب کے نام باقی دو مزید شروط بتایا ۲۴ جمادی الاول ۱۳۲۴ھ منظور فرمائی گئی کہ مواضع کے محال سے چھما صاحبہ کو سو روپیہ ماہوار تاحیات دیں، اور ان کی شادی کے وقت ان کو ایک ہزار روپیہ بھی دیں اور سو روپیہ ماہوار باو پانایک صاحب کو تاحیات دیتے رہیں۔

جاگیرات میجر احمد بخش خاں ناغر

حکومت ہند کی سفارش پر نواب سر سالار جنگ اول نے سالدار میجر احمد بخش خاں صاحب ناغر کے نام جو جاگیرات جاری فرمائی تھیں، قانون عطیات سرکار عالی کے مطابق سند جاری کرنے کی اجازت بتایا ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۲۴ھ عطا فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پوتنگل

میر اعجاز حسین صاحب فرزند تقی یار جنگ مرحوم کے نام جاگیر موضع پوتنگل بتایا ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۲۴ھ بحال فرمائی گئی۔ جاگیر پر قابض و متصرف رہ کر شکر حصہ داروں کی معینہ رقم ادا کرتے رہنے کا حکم میر صاحب کو ہوا۔ حسین نواز جنگ بہادر کو پوتنگل کی ارضی محالی (الارضیہ) ان کے حصہ کی تکمیل کی

غرض سے اُن کے قبضہ میں رہنے کی ہدایت فرمائی گئی۔
جاگیرات متدعو یہ محمد تہور علیخاں

محمد تہور علیخاں صاحب ولد محمد حیدر علیخاں صاحب کی متدعو یہ
جاگیرات میں سے موضع اوگندی بتایخ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ بحال فرمایا گیا
موضع منا پور کی نسبت ارشاد ہوا کہ تاحیات یوں ہی چھوڑ رکھا جائے۔

مواضع کوریلہ، مکند واڑی، دیو پور، شیشیا پور
مواضع کوریلہ، مکند واڑی، دیو پور، شیشیا پور میں سے میر محمد علی
صاحب کو نصف حصہ، حیرسن علیصاحب و میر شجاعت علیصاحب فرزند
میر مومن علیصاحب کو ربع حصہ، اور میر رضا علیصاحب کو ربع حصہ عطا
فرمایا گیا۔ مساوات حصص آپس کی قابل آمدنی سے عمل میں آیا کرے گی۔

جاگیر و نیکیا شاستری

ونکیا شاستری صاحب متوفی کی جاگیر مع انعامات متوفی کی بیوہ دختر
گورما کے نام بتایخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ بحال فرما کر گورما کو تینے لینے کی
اجازت عطا فرمائی گئی۔

اسناد موضع وجہہ اللہ پور

مواضع وجہہ اللہ پور کے اسناد و اسباب عطا کے متعلق واسیو
سیورام صاحب شاستری کی درخواستوں کے باب میں مسٹر ڈنلاپ کے فیصلے کے
مطابق عمل کرنے کی ہدایت بتایخ ۳ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۵ھ غرور و دلائی۔

جاگیر کنگرنی، ماٹور، سنگم

سر سالار جنگ اول نے چوبیس سال قبل باقر نواز جنگ بہادر، اور
اُن کے فرزند حیدر نواز جنگ بہادر، اور اُن کے فرزند صفدر نواز جنگ بہادر

اور اُن کے فرزند کو ہر سہ مواضع جاگیر کنکارتی، مالپور، سنگم کی سند علیحدہ علیحدہ دی تھی۔ اُن کی نسبت بتاریخ ۲۶ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۴ھ ارشاد ہوا کہ ایک صاحب سند کو دوسرے صاحب سند کی آمدنی سے کوئی حصہ لینے کا حق تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

حصہ جاگیر موضع کرنجالہ

ناران ترک صاحب متوفی حصہ دار جاگیر موضع کرنجالہ کا حصہ بتاریخ ۱۳ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۴ھ کشن ایک ناتھ صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔ جاگیر موضع لومرڈی پٹی

میر لطف علی صاحب مرحوم کی جاگیر موضع لومرڈی پٹی عرف چودھری پٹی وسط محرم الحرام ۱۳۲۵ھ میں اُن کی دختر کریم النساء بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت سمتان امرچینتہ

وراثت سمتان امرچینتہ متوفی راجہ کے فرزند سریرام بھوپال بہادر کے نام بتاریخ ۲۱ صفر المنظر ۱۳۲۵ھ منظور فرمائی گئی۔ مواضع بمیکل، گونڈگاؤں، اڑتلہ

جمال علیخان صاحب ولد محمد علیخان صاحب کے نام مواضع بمیکل، گونڈگاؤں، اڑتلہ مع مزرعہ چودھری پٹی بتاریخ ۲۸ صفر المنظر ۱۳۲۵ھ دواماً بحال فرمائے گئے۔

جاگیر مشرف محلات راجہ درگا پرشاد

راجہ درگا پرشاد صاحب متوفی مشرف محلات کی مشروط الخدمت جاگیر زیرنگرانی کورٹ آف وارڈز اس کمیٹی کے سپرد بتاریخ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ

۳۲
فرمائی گئی، جو متوفی نے عین حیات مقرر کی تھی۔
جاگیرات مشیر الملک

مشیر الملک مرحوم کی جاگیر انعامی تحقیقات ہونے تک ان کے
فرزند نثر یا جنگ بہادر کے قبضہ و انتظام میں بتایا، ۱۸ ربیع الاول ۱۳۲۵ء بطور
امانی رکھی گئی۔ لوازم اعزازی حسب حال بحال رہے۔
وراثت معاش پر شوکت بلونت

پر شوکت بلونت جو کی تمام معاش باستثناء رسوم ناگوڑی بشرط ادا
خدمت بتایا، ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۲۵ء ان کے فرزند نثر یا جنگ کے نام جاگیر فرمائی گئی
وراثت جاگیر گنپت راؤ

گنپت راؤ صاحب متوفی جاگیر دار موضع پڑور کلاں کی وراثت
بتایا، ۲۴ ربیع الاول ۱۳۲۵ء متوفی کے فرزند نیلیکنہ راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی
وراثت جاگیرات غلام احمد خاں

غلام احمد خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات سے متعلق مرحوم کی وراثت
بتایا، ۲۴ ربیع الاول ۱۳۲۵ء ان کے بڑے فرزند محمد امین خاں صاحب کے
نام منظور فرمائی گئی۔ فرزند خود غلام محمد خاں صاحب اپنے بڑے بھائی کی
شکمی میں رہ کر اپنا حصہ پائیں گے۔

جاگیر شوکت جنگ مرحوم

شوکت جنگ مرحوم کی جاگیر انعامی تحقیقات ہونے تک بتایا
۲۴ ربیع الآخر ۱۳۲۵ء امانتاً ابو الحسن خاں صاحب کے سپرد فرمائی گئی۔
وراثت رامیسراؤ متوفی (راجہ بیٹھ)

رامیسراؤ صاحب متوفی کی معاش راجہ بیٹھ و دیہات متعلقہ کی تحقیقات

انعامی ہو کر تصفیہ آخر، مرنے تک معاش راجیسر راؤ صاحب کے قبضہ میں
 علیٰ حالہ قائم رہنے کی اجازت بتایا۔ ہر ربیع الآخر ۱۳۲۵ء میں ارشاد عطا
 فرمائی گئی کہ وہ اپنے متوفی بھائی کی بیوہ اور بچوں کے پرورش کے لئے بیوہ
 کو ہر سال چار ہزار روپیہ اور نرنکھ راؤ اور ان کے بھائیوں کو ہر سال
 تین ہزار چھ سو روپیہ ماہانہ اقساط میں دیتے ہیں۔

اگر بار موضع کو تریلی

موضع کو تریلی اگر بار واقع ضلع کریم نگر بعد نہائی ارضی گوپا
 موازی ساٹھ بگمہ ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۵ء پر بحال کرنے کی منظوری
 صادر فرمائی گئی۔

معاش دیوانی تہنیت یارالدولہ مرحوم

تہنیت یارالدولہ مرحوم کی معاش علاقہ دیوانی نا تحقیقات
 انعامی ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۱۵ء پر صادق جنگ بہادر کے سپرد

فرمائی گئی۔

ارضی فیل خانہ کشن راؤ

ارضی قطعہ و انعام جس کو سید قمر الدین صاحب نے منظوری کلر
 فیل خانہ کشن راؤ سے خرید کیا تھا اس کو ان کی زوجہ نادرالنسا بگم صاحبہ
 کے نام بذریعہ بیع مقل کرنے کی اجازت بتایا۔ ہر ربیع الآخر ۱۳۲۵ء عطا
 فرمائی گئی۔

معاش متدعو یہ سریراج نزل تانا بھڑا چاری وغیرہ

سریراج نزل بھڑا چاری وغیرہ کی متدعو یہ معاش موضع اگر بار و
 ارضی انعام بتایا۔ ہر جمادی الاول ۱۳۲۵ء بحال فرمائی گئی۔ دعویٰ ارشانی

کی وراثت ان کے فرزند کے نام منظور ہوئی
وراثت زہرا و متوفی

زہرا و متوفی کی وراثت ان کے محازاد بھائی راجہ سیرا و جویو
کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ سدا سیرا و کو اس معاش سے جو رقم
ملتی رہی ہے قوت بستی کے لئے بدستور دیکھائی رہے گی۔
وراثت موضع نیلوڑہ

قطبی حسینی صاحب مرحوم جاگیر دار موضع نیلوڑہ کی وراثت بتایا
۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۵ء بنام سید حسینی صاحب برادر زادہ مرحوم منظور فرمائی
گئی۔ مرحوم کی بیوہ اور دختروں کی پرورش سید حسینی صاحب کے ذمہ قرار پائی۔
منقطعہ ماما رضانی

ماما رضانی مرحومہ کا زرخیدہ منقطعہ بتایا ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۵ء
رعایتاً ماما قاسم کے نام بحال فرمایا گیا۔
اجازت تبینیت بہ بیوہ کشن راو

راجہ سری نواس راو صاحب کے فرزند کشن راو صاحب کی بیوہ
کو متبی لینے کی اجازت بتایا ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۲۵ء عطا فرمائی گئی۔
وراثت حصہ داران جاگیر ڈول گاگاؤں

جاگیر ڈول گاگاؤں کے حصہ داروں میں سے ترک راج صاحب
متوفی لاوڈ کا حصہ وسط شعبان المعظم ۱۳۲۵ء میں دوسرے حصہ داروں پر
تقسیم فرمایا گیا، کاسی راج صاحب متوفی کی وراثت ان کے فرزند و شیوناطھ
صاحب کے نام، اور کچھی کانت صاحب متوفی کی وراثت ان کے فرزند
گنگا دھر صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر راچنڈر مادھورا و جیو
 راچنڈر مادھورا و جیو متوفی جاگیر دار کی وراثت بتاریخ ۸ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ
 اُن کے تین بیٹوں نواسہ و ناتری را و صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت انباداس سیتارام و غیرہ
 انباداس سیتارام صاحب متوفی کی وراثت آغاز عشرہ ثالث
 ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ پر متوفی کے فرزند سریرام انباداس صاحب کے نام
 اور بھوانی واس صاحب متوفی کی وراثت و ناتری بھوانی صاحب کے نام
 منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ چنیل مٹہہ عنایت النساء بیگم
 مقطعہ چنیل مٹہہ باخذ دست بند اٹھائیس روپیہ عنایت النساء
 بیگم صاحبہ کے نام بتاریخ ۲ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ بحال فرمایا گیا۔
 جاگیر کرنکوٹ قلعہ آرکیو درازخان

محمد گیسو درازخان صاحب مرحوم قلعہ دار کی جاگیر کرنکوٹ بتاریخ
 ۲ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ اُن کے فرزند عمر درازخان صاحب کے نام اُن
 شرط سے بحال فرمائی گئی کہ تمام ورثہ کی پرورش کی جائے؛ اور دوسرے
 حصہ داروں کو اُن کے حصص مثل سابق ملتے رہیں۔

وراثت جاگیرات منصور یار جنگ
 منصور یار جنگ مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اُن کے مندرجہ
 میر شجاعت علیخان صاحب کے نام عشرہ شوال المکرم ۱۳۲۵ھ کو منظور فرمائی
 گئی۔ باقی چھ فرزند ان اور پانچ دختران اُن کی شہمی میں شریک فرمائے گئے؛
 اور بیوہ کی پرورش کی ہدایت فرمائی گئی۔

اسٹیٹ احمد بن سیف الدولہ

احمد بن سیف الدولہ کا اسٹیٹ آغاز عشرہ ثلث ماہ ثوال المکرم ۱۳۲۵ھ
پر ان کے اختیار میں دیا گیا۔

ارضی مقدمی میر محبوب علی

میر محبوب علی صاحب نے ہجرت کر کے بیت اللہ جانے کا قصد کیا
تو ارضی ائمہ فروخت کرنے کی اجازت ان کو بتایا ۱۳ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۵ھ
عطا فرمائی گئی، مگر ارضی مقدمی جو مشروط الخدمت ہے اس کے لئے گماشتہ
مقرر کرنے کی ہدایت ہوئی۔

فروخت مقطوعہ مراری لعل و ونیکٹ لعل

مراری لعل صاحب و ونیکٹ لعل صاحب کو اسے چار بیگہ دس باہم
کے مقطوعہ کی فروخت کی اجازت بتایا ۶ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۵ھ عطا فرمائی گئی۔
مواضع جاگیر کلو ارال وغیرہ

محمد بندہ علیخان صاحب ولد بہادر علیخان صاحب کے نام کلو ارال
وغیرہ جہازات مواضع جاگیر آغاز عشرہ ثلث ماہ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۵ھ
پر دو اماں بحال فرمائے گئے۔

جاگیر مواضع ہموارگی

رنگا چاری صاحب متوفی جاگیر دار مواضع ہموارگی کی وراثت
آغاز عشرہ ثلث ماہ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۵ھ پر ان کے فرزند ان سرینواس
صاحب و ونیکٹ چاری صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع یک چادری

لیاقت علیخان صاحب مرحوم جاگیر دار موضع یک چادری کی وراثت

آغاز عشرہ ثمانیہ ماہ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ پر ان کے فرزند ان صفی اللہ خان صاحب، اسمعیل خاں صاحب، وسعد اللہ خاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ باقی ورثا ان کی شکلی میں رہیں گے۔

جاگیر مواضع ہوڑی و بیرن پٹی

حبیب النساء بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر مواضع ہوڑی و بیرن پٹی کی وراثت وسط محرم الحرام ۱۳۲۶ھ میں ان کی دست کریم النساء بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی، اور مختار النساء بیگم صاحبہ جو لا ولد فوت ہوئی ہیں، ان کے حصہ کے دعویداروں کو عدالت مجاز کا صداقت نامہ وراثت پیش کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع عمر و

جاگیر مواضع عمر و وسط محرم الحرام ۱۳۲۶ھ میں دعویداروں کے نام وراثت بحال فرمایا گیا۔

ارضی گردوارہ سکھاں نانڈیر

گردوارہ سکھاں واقع نانڈیر کے لئے زمین موازی اکا نوے ایکڑ بیس فیصدی زمین زائد بتاریخ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۲۶ھ حسب دستور العمل انعام عطا فرمائی گئی۔

مواضع چلمرہ و چلہا مڑی

روپ نقل صاحب ولد کن لعل صاحب کے نام مواضع چلمرہ و چلہا مڑی مع مزرعہ کو نور بلحاظ قدمت قبضہ وغیرہ آغاز عشرہ ثمانیہ ماہ صفر ۱۳۲۶ھ پر دو انا بحال فرمائے گئے۔

وراثت داس دیوراؤ

داس دیوراؤ صاحب متوفی کی وراثت متوفی کے بڑے فرزند سرن راؤ صاحب کے نام بشکیدیاری دیگر فرزندان آغاز عشرہ ثانی ماہ صفر المنظر ۱۳۲۶ھ

پر منظور فرمائی گئی۔

زمین انعام محمد مراد وترمل راؤ

زمین انعام محمد مراد صاحب اور ترمل راؤ صاحب جو پایگاہ خورشید جاہی کے قبضہ میں تھی حسب ارشاد حضرت غفرانمکال اُس پر سے پایگاہ کا قبضہ اٹھایا گیا؛ اور اس باب میں نواب ظفر جنگ بہادر کی عرضی کی اطلاع بتاریخ ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ غزور ودلائی۔

وراثت زور آور جنگ مرحوم

زور آور جنگ مرحوم صاحب سند مواضع امری، گھوگری، پچنا پچھ کی وراثت مرحوم کے برابر زاوہ و داماد صفر علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ بحال فرمائی گئی۔

وراثت مواضع کڈریکل و نیکنیا نایک متوفی

و نیکنیا نایک صاحب متوفی کا حصہ معاش مواضع کڈریکل و غنیرہ بتاریخ ۱ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ متوفی کی دختر رنگما صاحبہ کے نام بحال فرمایا گیا۔ دوسرے چار بھائیوں کی معاشیں ان کے لڑکوں کے نام بحال ہوئیں۔

وراثت حصہ جاگیرات موضع تمکور و غیرہ

وراثت حصہ جاگیرات موضع تمکور و غیرہ کے حصہ دار ستی رام نایک صاحب متوفی کی وراثت ان کی زوجہ ایشور ما صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت ہری ہریا واجاگیر دار

ہری ہریا واصحاب متوفی جاگیر دار کی وراثت بتاریخ ۱۲ جمادی الاول
۱۳۲۶ھ متوفی کے فرزند کلاں تکرالام صاحب کے نام بشکیداری فرزند خروشاہ او
صاحب منظور نسبانی گئی۔

وراثت و نیکیا نایک جاگیر دار

ونیکیت پانایک صاحب متوفی جاگیر دار چھ موضع جاگیر چنور وغیرہ
کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ راکھ صاحبہ و کیسا صاحبہ کے نام
منظور نسبانی گئی۔

وراثت اگر ہار موضع اتروی

تر بلا چاری جو متوفی معاش دار اگر ہار موضع اتروی کی وراثت
بتاریخ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ بشرط پرورش والدہ متوفی ان کی زوجہ گنگمتا
صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی۔

آمدنی مقطوعہ زمٹاں پور

مقطوعہ زمٹاں پور کی تین سال کی آمدنی جو سرکاری خزانہ میں جمع تھی
واجد نواز جنگ بہادر کو دیدئے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۰ جمادی الآخر
۱۳۲۶ھ شرف صدور لائی۔

منسقلی زر خرید مزرعہ انتسانی گوڑہ

سلیم خاتون صاحبہ کو ان کا زر خرید مزرعہ انتسانی گوڑہ یوسف خان
صاحب کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۰ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ عطا فرمائی گئی

دیہات جاگیر محکم جنگ مرحوم

کلب حسین خاں صاحب فرزند محکم جنگ مرحوم کے مقبوضہ پانچ دیہات

۴۰
جاگیر مع مزرعہ بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ بحال فرمائے گئے۔
مقطعہ حسن پور انتسابانی

مقطعہ حسن پور انتسابانی صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۲۶ھ
مادام الحیات بحال فرمایا گیا۔

مشروط الخدمت جاگیر مواضع پھلواری و بنوں

مشروط الخدمت جاگیر مواضع پھلواری و بنوں سے جاگیر داران
سید شاہ محمود حسینی صاحب و سید شاہ بابا حسینی صاحب کی وراثت بتاریخ ۱۳
رجب المرجب ۱۳۲۶ھ سید شاہ گیسو دراز حسینی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر ات بند نور و بڑکل

سید ولایت حسین صاحب و سید صفدر حسین صاحب کے نام جاگیر ات
بند نور و بڑکل بتاریخ ۷ رجب المرجب ۱۳۲۶ھ دو انا بحال فرمائی گئی۔
وراثت حصہ حمید خاں مرحوم

محمد و لیل صاحب مرحوم کی جاگیر ات کا جس قدر حصہ حمید خاں
صاحب مرحوم کو عطا ہوا تھا اُس کی وراثت بتاریخ ۷ رجب المرجب ۱۳۲۶ھ
آخر الذکر کے فرزند ریاست علی خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش یلیکیا متونی

معاش جو یلیکیا متونی کے نام بحال ہوئی تھی اُس کی وراثت متونی کے
تین پوتوں کے نام متونی کی بہوراما بانی صاحبہ کی پرورش کی شرط سے عشرہ
شہان العظم ۱۳۲۶ھ کو بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع اٹھو رانی رنگما

شہر پور والے راجہ و نیکٹ پانیک کی رانی رنگما توفیہ کی معاش

جوسالار جنگ اول نے بحال فرمائی تھی، بجز تنخواہ کے غرہ شعبان المعظم ۱۳۲۶ء کو جاگیر موضع اٹکور بنام رانی منکار ما بحال فرما کر دیول ترقی وغیرہ کے مصارف کے انتظامات ان کے تفویض فرمائے گئے۔ گوپال سامی کے دیول کی متعلقہ ماہو بقدر ایک سو روپیہ بھی انھیں کے نام بحال فرمائی گئی۔ مکان مسکوہ وغیرہ انھیں کے قبضہ میں دیا گیا۔

معاش درگاہ کمال شاہ بیابانی

درگاہ کمال شاہ بیابانی کی مشروط الخدمت معاش کے لئے غرہ شعبان المعظم ۱۳۲۶ء کو خورشید علی شاہ صاحب مرحوم کے قائم مقام ان کے ہمیشہ زادہ منصور علی شاہ صاحب اس شرط سے مقرر فرمائے گئے کہ مرحوم کی زوجہ و ہمشیرگان ان کی شکمی میں رہیں گی۔

موضع جاگیر ترقی تل و بھو گوارم

غلام محبوب خاں مرحوم جاگیر دار موضع ترقی تل و بھو گوارم کی وراثت غرہ شعبان المعظم ۱۳۲۶ء کو ان کے مندرجہ ذیل غلام محمد خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوہ امیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور لرینت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش و کھدائی؛ اور منور بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہوار ایصال کرنے کی ذمہ داری غلام محمد خاں صاحب کے سر ہوگی۔

مقطعہ دیہہ پٹی قادرال بی

مقطعہ دیہہ پٹی قادرال بی دختر حسینی پادشاہ صاحب سٹ شعبان المعظم ۱۳۲۶ء میں دو انا بحال فرمایا گیا۔

موضع جاگیر مقبوضہ محمد روشن خان

محمد روشن خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کے پانچ مقبوضہ موضع کی

وراثت بتاریخ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ اُن کے بھائی محمد ابراہیم علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ مسماۃ لسنکی

مسماۃ لسنکی کو بتاریخ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۲۶ھ اجازت عطا فرمائی

گئی کہ اپنا مقطعہ معاوضہ رقم قرضہ سید نواز الدین احمد صاحب کے نام منتقل کرے۔

مواضع سید نور و چندانی پیٹھ
ارضی باغ صفا جو حسین ساگر میں آگئی اُس کے معاوضہ میں مواضع سید

نور و چندانی پیٹھ تہمتن جنگ بہادر کے فرزند ان میر قاسم خاں صاحب و میر

ابو سعید خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۲۶ھ بحال فرمایا گیا۔

سند جاگیر موضع گور ڈر

حاجی بیو خاں صاحب کے جاگیر موضع گور ڈر کی سند طغیانی میں بھیک

کر خراب ہو گئی اُس لئے اُس کے مسودہ سے جو دفتر ملکی میں ہے بیضہ تیار

کر کے مدار المہام کے دستخط و مہر سے اُن کو دینے کی اجازت بتاریخ ۲۲

ذیحجہ الحرام ۱۳۲۶ھ عطا فرمائی گئی۔

عطار و سیکھی و دیسا پانڈیہ گری بہ نارائن پٹیل

پٹی سمت کردہ تعلقہ پاکھال کی دیکھی و دیسا پانڈیہ گری کی نسبت

غزہ محرم الحرام ۱۳۲۶ھ کو حکم ہوا کہ میں نارائن پٹیل اور اُس کے خدمات کو خوب

جانتا ہوں اُس کو..... مذکور دیکھی و دیسا پانڈیہ گری خاص طور سے دینا

مناسب ہے؛ دیکھئے۔ یہ خاص عنایت و رعایت ہے؛ دوسرے کے واسطے

ظہیر نہیں ہو سکتی؛ اور ہونی چاہئے۔

جاگیر موضع لنگاپور

بشرط ادائے خدمت جاگیر لنگاپور غرہ محرم الحرام ۱۳۲۷ھ کو بحال
سرمائی گئی۔

مواضع برورو دلاور پور

حسین پرور بیگم صاحبہ کے نام مواضع برورو دلاور پور بتاریخ ۲۰
صفر المنظر ۱۳۲۷ھ بحال فرمائے گئے۔

وراثت رنگینا نایک حصہ دار جاگیر

رنگینا نایک صاحبہ متوفی حصہ دار جاگیر ات کو دور وغیرہ ان کے بھائی
نواب نایک صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ و فرزند متوفی بتاریخ ۲ ربیع الآخر
۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پاتودہ خرد

میر ستم علی صاحب و میر کاظم علی صاحب کے نام جاگیر موضع پاتودہ
خرد بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۳۲۷ھ اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ ان کے بھائی
میر احمد علی صاحب مرحوم کا حصہ ان کی بیوہ کو دیا جائے گا اور میر ذوالفقار
علی صاحب مرحوم کا حصہ ان کے دو بیٹے میر غلام علی صاحب اور میر بہادر علی
صاحب پائیں گے۔

جاگیر موضع کوٹلی ہری باوا

ہری باوا صاحب متوفی کی جاگیر موضع کوٹلی کشن باوا صاحب کے نام
بتاریخ ۲۰ ربیع الآخر ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

معاش درگاہ رکن الدین شاہ تولہ

حضرت رکن الدین شاہ تولہ قدس سرہ کی درگاہ شریف کی خدمت

کے لئے سالانہ چھ سو روپیہ کی ارضی بطور معاش خود بنام درگاہ شریفہ
بتایا۔ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۴ء عطا فرما کر ارشاد فرمایا کہ استجادہ صاحب
کی نگرانی میں رکھی جائے۔ مقامی عہد داروں کی نگرانی لازمی قرار پائی۔

جاگیر موضع مٹ پور شیش گیری

چنگی شیش گیری راؤ صاحب کے نام جاگیر موضع مٹ پور مٹی ایک
ہزار چھ سو تین روپیہ آٹھ آنہ بتایا۔ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۴ء بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع لطیف پور پھمبی بانی

پھمبی بانی صاحبہ زوجہ ونیکٹ گوپال راؤ صاحب متوفی کے نام جاگیر
موضع لطیف پور و تعلقہ رسوم و رسمکھی بتایا۔ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۴ء بحال
فرمائی گئی۔

موضع گول پٹی جاگیر ماما جمیلہ

موضع گول پٹی جاگیر ماما جمیلہ کی نسبت بتایا۔ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۴ء
ارشاد ہوا کہ عالیجناب حضرت بیگم صاحبہ قبلہ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ موضع محکمہ
انعام قائم ہونے کے پہلے سے ان کے قبضہ میں رہا ہے، لہذا اس کی کوئی
انعامی تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے۔

مقطعہ کنڈیکل راجندر راؤ

راجندر راؤ متوفی کا مقبوضہ مقطعہ واقع کنڈیکل ان کے فرزندوں
کے نام بتایا۔ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۴ء بحال فرمایا گیا۔

وراثت راجسیر راؤ

راجسیر راؤ صاحب متوفی کی وراثت ان کے فرزند ناتھ راؤ عرف
رام راؤ صاحب کے نام بشرط پرورش مادر بتایا۔ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۴ء

بجال فرمائی گئی۔

موضع ساگو ارم، ارہنی چاند پور
سرفراز علی صاحب کے نام موضع ساگو ارم معہ ارہنی چاند پور بتاریخ
۲۴ جمادی الآخر ۱۳۲۷ء بجال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع نندگاؤں
سید غلام عباس صاحب کے نام جاگیر موضع نندگاؤں واقع کورنگل
بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۲۷ء بجال فرمائی گئی۔ ان کی اشیر فیض النساء بیگم صاحبہ
ان کی شکمی میں رہ کر حصہ شرعی پائیں گی۔
معاش درگاہ سید عبدالرزاق قادری

درگاہ سید عبدالرزاق قادری سرست واقع میدک کی مشروط الخیریت
معاش بتاریخ ۲ رجب المرجب ۱۳۲۷ء منظور فرمائی گئی۔ ایک ثلث معاش مصدر
درگاہ کے لئے علیحدہ ہوگی۔ باقی دو ثلث میں سے اس وقت کے سجادہ شاہ
کمال الدین صاحب کیلئے اکہتر روپیہ اور گیارہ مستورات کے لئے فی اسم ہندہ
روپیہ یا ماہ عطا ہوئے۔

حصہ موضع سدال ونکیٹ زہہواں

ونکیٹ زہہواں راؤ صاحب مقطعہ دار کو نصف موضع سدال معاوضہ
قرضہ گنی پٹی گوپال راؤ صاحب کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۸ شعبان المعظم
۱۳۲۷ء عطا فرمائی گئی۔

موضع سیو پور تعلقہ شاہ پور

ایون سدا صاحب دعویٰ موضع سیو پور تعلقہ شاہ پور کے نام بتاریخ
۸ شعبان المعظم ۱۳۲۷ء موضع بجال فرمایا گیا۔

موضع کیمسور و کوئل گور ماتوفیہ
گور صاحبہ متوفیہ کی وراثت موضع کیمسور و کوئل متوفیہ کے متنبی
و اس دیونایک صاحب کے نام بتایا ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیرات نصرت جنگ مرحوم
نصرت جنگ مرحوم کی جاگیرات رحیم النصار بیگم صاحبہ کی زندگی تک
ان کے نام بحال رہنا ختم عشرہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۶ھ پر کافی تصور
مشرایا گیا۔

آبادی موضع باقرنگ (تماپور)

موضع تمپور جس کو مولوی عبدالباقر خاں صاحب نے آباد کیا ہے،
اس کا نام باقرنگ رکھنے کی اجازت آخر عشرہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۶ھ
پر عطا فرمائی گئی۔

وراثت چنتا من جاگیر دار متوفی
چنتا من صاحب متوفی جاگیر دار کی وراثت وسط شوال المکرم ۱۳۲۶ھ
میں متوفی کے فرزند ہری و نایک صاحب کے نام بشرط اد احدث دیو بحال فرمائی گئی

جاگیر ایرلہ پوری، مزرعہ منگڑی
جاگیر ایرلہ پوری مع مزرعہ منگڑی اس وقت کے وجود اروں کے
نام سب شوال المکرم ۱۳۲۶ھ کو بحال فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر موضع سکسال

محمد عبدالغفور صاحب مرحوم کی وراثت جاگیر موضع سکسال ان کے
فرزند محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام غزہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۶ھ کو بشرط
شکیدیاری و حصہ شرعی برادر خرد و بہر دو خواہران، و بہر دو ماوراء منظور فرمائی گئی

وراثت حصہ جاگیر پھیلہ
میر نعمت علی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر پھیلہ کی وراثت آغاز عشرہ
شہابی ماہ ذیقعدۃ المحرم ۱۳۲۷ھ کو میر احمد علی صاحب کے نام بشکیداری دیکر وراثت
منظور فرمائی گئی۔

عدم اقتدارات عدالتی در علاقہ جات معطیہ شاہان دہلی
ریاست ہائے جے پور جو دھپور وغیرہ کے علاقہ جات معطیہ شاہان دہلی
جو اورنگ آباد میں ہیں، اُن میں اُن کے نائب بطور خود کوئی ایسے اقتدارات
استعمال نہیں کر سکتے ہیں؛ اور اندرون ممالک محروسہ رزیدنسی انگریزی چھانویا
اور ریلوے زمینات میں بھی عدالتی اقتدارات استعمال کرنے کے لئے خود حکومت
ہند نے سرکار آصفیہ سے اجازت حاصل کی ہے؛ اس لحاظ سے ریاست
اور چھ کو بطور خود عدالتی اقتدارات ممالک محروسہ کے حدود اربعہ کے اندر استعمال
کرنے کے حق سے بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ المحرم ۱۳۲۷ھ انکار فرمایا گیا۔

وراثت حصہ جاگیر کشناپور

ما دھورا اوصاحب متوفی حصہ دار جاگیر کشناپور کی وراثت بمقام
لکشن رائے صاحب بشکیداری ناکیش ودنا یک صاحبان بتاریخ ۲۸ صفر المنظر ۱۳۲۸ھ
منظور فرمائی گئی۔

انعامی زمین ترمبک راؤ

انعامی زمین نمبر (۱۷) جو ترمبک راؤ صاحب کے اُن مقطوعوں میں
ہے جو اُن کے نام بحال ہو چکے ہیں بتاریخ ۲۸ صفر المنظر ۱۳۲۸ھ کو عطا فرمائی گئی
مقطعہ سنگی گوڑہ (کوئینڈہ)

مقطعہ سنگی گوڑہ واقع سوار جاگیر کوئینڈہ مواری چار سو پھرتز بیگہ

اٹھارہ بام آٹھ بسوہ مع درختان سیندھی و انبہ وغیرہ بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۲۸ھ
بجال فرمایا گیا؛ اور حکم ہوا کہ یہ قطعہ بلا منظوری سرکار بیج و رہن نہیں ہو سکیگا۔
وراثت معاش سماجی شکر اؤ متوفی

سماجی شکر اؤ چودھری صاحب متوفی کی معاش رسوم و سکیم دریا پڑیہ
گری سندی وارضی سیری دس مواضع سندی موازی بارہ سوہیکہ کی وراثت متوفی
کے پوتے وکواس راؤ جیو کے نام بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۲۸ھ اس شرط سے
بجال فرمائی گئی کہ متوفی کے دوسرے ورثاء ان کی شکلی میں رہ کر اپنا حصہ
پائیں گے؛ اور نگوبائی صاحبہ کو سالانہ پانچ سو روپیہ حسب صلح نامہ و سواں اودینگے۔
جاگیر مواضع شاہ عبدالرحیم قمیسی القادری

سید شاہ عبدالرحیم صاحب قمیسی القادری مرحوم کے جاگیر مواضع
کہ ہوں، سانگونی، داب سیر، مرحوم کے فرزند کلاں سید شاہ عبدالرحیم صاحب کے
نام بشکیدیاری دیکر فرزند ان بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۲۸ھ بجال فرمائے
گئے۔ آخر الذکر دو مواضع مشروط بہ ادائے نیازات وغیرہ رہیں گے۔

تقسیم جاگیر اوشربلی

جاگیر اوشربلی کی تقسیم جو سرالار جنگ اول نے زمینت النساء بیگم صاحبہ
کے چار فرزندوں میں کی تھی، اس کے بعد ان کے پانچویں فرزند میر حیدر علی
صاحب پیدا ہوئے۔ ان کا نام نہ تقسیم میں نہ ہونے سے آغاز عشرہ ثلث
ماہ شعبان العظم ۱۳۲۸ھ میں شاد ہوا کہ ”وہ حصہ سے محروم نہیں کئے جاسکتے؛ کیونکہ
جاگیر محض خاندان کی پرورش کی عوض سے بجال کی گئی ہے؛ اور کوئی حصہ دار
لاولاد فوت ہونے سے اس کا حصہ ضبط و داخل سرکار نہیں کیا گیا؛ بلکہ باقی ماندہ
حصہ دار دل کے واسطے چھوڑ دیا گیا۔ لہذا زمینت النساء بیگم کے فرزند میرین العیالین

و میر حیدر علی خاں جو اس وقت زندہ ہیں دونوں کو جاگیر سے حصہ ملنا چاہئے؛
دلایا جائے۔ اور میر جعفر علی مرحوم کے حصہ جاگیر کی کارروائی حسبِ رابطہ کی جائے۔
وراثت حصہ جاگیر موضع ویلوپ

عبدالرحیم صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع ویلوپ کی وراثت
اُن کے بڑے فرزند غلام یعقوب صاحب کے نام شکیب داری غلام محی الدین صاحب
غلام یوسف صاحب بتاریخ ۴ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ منظور فرمائی گئی۔
جاگیر موضع موسیٰ بیٹھ غلام عزت خاں

غلام عزت خاں صاحب کے نام جاگیر موضع موسیٰ بیٹھ بتاریخ ۱۳
ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۸ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر خدمت دیول تریتی مالاجی
تریتی کے دیول مالاجی کی خدمت کی شرط سے جاگیر موضع مگو جو،
دھم داس جی کے نام بحال ہوئی تھی، اُن کے سلسلہ کے حلیے مہنت ہری داس
جی کے نام بتاریخ ۱۳ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۸ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع مکنڈ راہور
جاگیر موضع مکنڈ راہور میر ہنواس راہ صاحب کے نام بتاریخ
۱۹ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ بحال فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر زین العابدین خاں
تین مواضع جاگیر جو زین العابدین خاں صاحب مرحوم کے نام بحال
تھے، مرحوم کے فرزند ان محمد اکرم الدین خاں صاحب و محمد شرف الدین خاں
صاحب کے نام اس شرط سے بتاریخ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ بحال فرمائے
گئے کہ وہ دونوں مرحوم کی والدہ بشیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش بلا کوتاہی

کرتے رہیں۔ حسین علیخاں
موضع جاگیر مرزا حسین علیخاں

کین گاؤں اور دیگر تین موضع جاگیر مرزا حسین علیخاں صاحب محرم
بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۲۱۹ھ ان کے فرزند ان میرزا حمید علی صاحب و
میرزا جعفر علی صاحب کے نام بشرط ششامیداری دیگر درناؤ و وصول یابی رقوم
سہ کا بحال مندرمانے گئے۔

موضع سلیمان پٹیہ (تماپور)

موضع تماپور جو سرکاری منظوری سے احمد علی صاحب نے خرید کیا تھا
اس کا نام سلیمان پٹیہ رکھنے کی اجازت بتاریخ ۱۰ جمادی الآخر ۱۲۲۲ھ عطا
مندانہ گئی۔

وراشت نرنیکہ راد متوفی دیکھو کورٹلہ

نرنیکہ، اوچو متوفی دیکھو پرگنہ کورٹلہ کی معاش متوفی کی زوجہ نرنیکا
اور سیکن رامک کے نام آخر عشرہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۲۲۹ھ پر بلا قید حیات
جاری مندانہ گئی۔

جاگیر خدمت دیول سری امیر سوامی

سری امیر سوامی کے دیول کی مشروط خدمت جاگیر موضع سازنگا پور
واقع تعلقہ پانڈری بشرط ادائے خدمت و اخراجات دیول کشنا جی گونداجی
متوفی کے فرزند ایسا جی کے نام بتاریخ ۱۰ جمادی الآخر ۱۲۲۹ھ بحال فرمائی گئی۔

تبدیلی نام پورنہ پٹی، کلہڑ، مدھی گنڈ

محمد علیخاں صاحب مدوکار نظم کے تین موضع جاگیر پورنہ پٹی، کلہڑ،
مدھی گنڈ کے نام بدل کر معین پور، محبوب پور خواجہ کر رکھنے کی اجازت

بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۹ عطا فرمائی گئی۔
جاگیر موضع جو پور (سکالار جنگ اسٹیٹ)

سالار جنگ اسٹیٹ کی جاگیر موضع جو پور جو زینب النساء بیگم صاحبہ کے انتقال کے بعد یوں ہی عزیز النساء بیگم صاحبہ کے قبضہ میں رہی حضور رنو کے عہد مبارک میں بتاریخ ۹ رمضان المبارک ۱۳۲۹ عس کو اسٹیٹ میں شامل فرمایا گیا۔

عزیز النساء بیگم صاحبہ کی وفات کی تاریخ سے زینب بیگم صاحبہ (والدہ سالار جنگ بہادر ثالث) کے نام ماہوار ذات ایک ہزار پانچ سو روپیہ حالی، نذر و نیاز کے واسطے الونس ماہانہ تین سو روپیہ حالی، اور مصارف باور چھانہ دو لاکھ کے واسطے الونس ماہانہ چار سو روپیہ حالی؛ یعنی ماہوار الونس دو ہزار دو سو روپیہ جاری فرمائے گئے۔ صاحب بیگم صاحبہ اور عزیز النساء بیگم صاحبہ کے متعلقین کے نام تاریخ مذکور سے ماہوارات جملہ ایک ہزار چوبیس روپیہ حالی جاری فرمائے گئے۔ دیگر ورثا، جو اپنا حق ثابت کریں ان کے واسطے دو سو بیسی روپیہ ات آئے ماہوار امانت رکھنے کا حکم ہوا، باقی تمام ماہوار جو عزیز النساء بیگم صاحبہ کو دیجاتی تھی وہ بھیت اسٹیٹ فرمائی گئی۔

وراثت جاگیرات غلام احمد خاں مرحوم

غلام احمد خاں صاحب مرحوم کے نام جاگیر ات کی وراثت مرحوم کے فرزند ولی داد خاں صاحب کے نام مرحوم کی بیوہ و والدہ کی پرورش کی شرط سے بتاریخ ۹ رمضان المبارک ۱۳۲۹ عس بحال فرمائی گئی۔

احکام کم شدہ متعلقہ معاش معزز یار الدولہ
معزز یار الدولہ کی ذاتی معاش سے متعلق کم شدہ احکام کے منتفی جات

جو مہر نیابت دیوانی دئے گئے تھے، وہ چونکہ بوجہ طغیانی تلف ہو گئے، اس لئے ان کے منشی جات مکر مہر نیابت دیوانی مرحوم کے فرزند محمد خالد الدین خان صاحب کو دئے جانے کے باب میں بتاریخ ۱۲ شوال المکرم ۱۳۲۹ھ ارشاد فرمایا گیا۔ جاگیری مواضع خانخاناں بہادر محصورہ علاقہ انگریزی

خانخاناں بہادر کے جاگیری مواضع جو چاروں طرف سے علاقہ انگریزی سے محصور ہیں وہاں کی رعایا سے زر مالگذاری سکہ حالی لینے کے عوض سکہ کلدار میں وصول کرنے کی بطور خاص اجازت بتاریخ ۲۱ ذیقعدۃ المحرم ۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر حسین پرورد بیگم مرحومہ
حسین پرورد بیگم صاحبہ مرحومہ کے دو جاگیری مواضع ان کے فرزند جعفر علی صاحب عرف گیسو دراز خاں صاحب کے نام غزہ ذیحجہ المحرم ۱۳۲۹ھ کو بحال فرمائے گئے۔

حصہ موضع کشنا پور جاگیر و نایک پر شوقم
جاگیر موضع کشنا پور کے حصہ دار و نایک پر شوقم صاحب متوفی کی وراثت ان کے فرزند کنیش صاحب کے نام بتاریخ ۱۲ ذیحجہ المحرم ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع خانہ پور
محمد علی خاں صاحب کے سند پیش کرنے پر ان کے اور ان کے وراثت کے نام موضع خانہ پور بتاریخ ۱۳ صفر المنظر ۱۳۳۰ھ بحال فرمایا گیا۔

وگذاشت اسٹیٹ سالار جنگ

نواب سالار جنگ میر یوسف علی خاں بہادر کا اسٹیٹ کورٹ آف وارڈز

کی نگرانی سے بتایخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ واکذاشت فرمایا گیا۔
وراثت معاش بال راج وزنگما

بال راج جو متوفی اور زنگما متوفیہ کی معاش کی وراثت بتایخ ۲۳
ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ ان دونوں کے فرزند بھٹ سوامی راج صاحب نام بشرط شکمیدی
ہر سہ خدمت ان منظور فرمائی گئی۔
وراثت جاگیرات شب شیو سنجیور او

شب شیو سنجیور او صاحب متوفی کی جاگیرات، سیریات اور بھٹ
مانیہ کی وراثت متوفی کے برادرزادہ سن جیون راو صاحب کے نام بتایخ
۲۷ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ متوفی کی بیوہ رتنا
بائی صاحبہ کی پرورش کے لئے سالانہ دیرھ سو روپیہ دیا کریں گے۔
موضع گھسی زرننگ پرشاد

زرننگ پرشاد صاحب متوفی کے تہنی فرزند نارائن پرشاد صاحب
کے نام موضع گھسی بتایخ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ بحال فرمایا گیا۔
جاگیر موضع گو موام

میر نواز شس علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار کے فرزند میر مہدی
علیخاں صاحب کے نام جاگیر موضع گو موام بتایخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ
بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع جام بول
خورشید الملک مرحوم کے فرزند اور علی خاں صاحب کے نام جاگیر
موضع جام بول بتایخ ۱۹ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ بایں شرط بحال فرمائی گئی کہ
حرب صلح نامہ مرحوم کے بڑے فرزند دلاور علیخاں صاحب ان کی شکمیدی

رہ کر جاگیر سے نصف حصہ بائیں گے۔

موضع سرکار عالی واقع ضلع نیماڑ

سرکار عالی کے دو موضع (بڑگاؤں و پیل گاؤں) واقع ضلع نیماڑ
صوبہ متوسط سے متعلق آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ پر ارشاد ہوا کہ
”اعلیٰ حضرت نظام حیدر آباد کن“ کے نام سے قائم رکھنے کی کارروائی رزٹرنٹ
صاحب کے ذریعہ سے کی جائے۔“

حصہ جاگیر موضع ابراہیم پور

شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ کا نصف حصہ جاگیر موضع ابراہیم پور
ختم عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ پر کلمتہ اللہ حسینی صاحب، مخدوم
حسینی صاحب، یوسف حسینی صاحب، اور عبداللہ حسینی صاحب کے نام
بجال فرمایا گیا۔

واگذاشت موضع شہزور جنگ بہادر

شہزور جنگ بہادر کے جاگیری موضع کی رقم جو سالار جنگ اول
نے رعایتاً معاف فرمائی تھی اس کو حضرت غفراں مکاں کے حکم مصدقہ
۵۱ ذی قعدۃ الحرام ۱۳۱۲ھ سے قبل تک بتاریخ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ معاف
رکھا گیا۔ اس رقم کی ادائیگی کے لئے جو موضع ضبط ہوئے تھے ان کو بتاریخ
۱۸ رمضان المبارک سال مذکورہ واگذاشت فرمایا گیا۔

ریاست معاش عبدالرسول بیسکھ ڈار نمونہ

عبدالرسول صاحب مرحوم بیسکھ ڈار نمونہ کی جملہ معاشیں بتاریخ
۲۰ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ مرحوم کی زوجہ ریاست بی صاحبہ کے نام بجال فرمائی
گئیں۔ ان کی سسکھی میں ان کی دستہ امجد بی صاحبہ کو مقرر فرمایا گیا۔

مرحوم کی بھانج فخر بنی صاحبہ اور ان کی لڑکیوں کے گزارہ کے لئے دو سو روپیہ ماہانہ عطا ہوئے۔

وراثت معاش سیتارام داس متوفی

سیتارام داس جیو متوفی کی جملہ معاشیں بتایج، در رمضان المبارک ۱۳۳۲ گوردھن داس کے چیلے تانی نرہر داس جیو کے آبشرد ادائی خدمت بحال فرمائی گئی وراثت شیورام جاگیر دار

شیورام جیو متوفی جاگیر دار ویسپانڈیہ متعلقہ راجورہ کی وراثت ان کے وہ نون مسز زندان راجندر جیو و پانڈ و رنگ راو جیو کے نام وسط سوال المکرم ۱۳۳۲ میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت شرف النساء بیگم مرحومہ

شرف النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیر دار وہی محل، مہنوت کھیر وغیرہ کی وراثت بتایج، ار سوال المکرم ۱۳۳۲ وراثت کی خواہش کے مطابق سید باقر حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی، سید سرفراز حسین صاحب، سید بن حسین صاحب، سید ضامن حسن صاحب، سلینہ بیگم صاحبہ، اور شمس النساء بیگم صاحبہ کو ان کی شکلی میں رکھے جانے کا حکم ہوا۔

تولیت درگاہ شاہ حسین

حضرت سید شاہ حسین قدس سرہ کی درگاہ کی تولیت و سند جادگی سید فیض اللہ حسینی صاحب کے نام جاری کرنے کی منظوری بتایج ۲۹ سوال المکرم ۱۳۳۲ عطا فرمائی گئی۔

معاش نو تعمیر مسجد ہتنورہ (عادل آباد)

موقع ہتنورہ ضلع عادل آباد کی ایک نو تعمیر مسجد کی غرض سے جوت علی شاہ

کے نام سے شوال الحرام ۱۳۳۰ھ کو پچاس ایک زمین عطا فرمائی گئی۔
جاداد موقوفہ درگاہ آغا داد

آغا داد و قدس سرہ کی درگاہ کی موقوفہ جاداد کا انتظام ان کے اگا
مریدین کی کمیٹی کے ذریعہ انجام دینے کی ہدایت بتایا ۲۶ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۰ھ
فرمائی گئی، سالار آسہنی سے سجادہ صاحب کو تین ہزار ایک سو بیس روپے
عطا ہو کر باقی رقم پورے طور سے فقط درگاہ شریف کے متعلقہ و مقررہ خدما
میں صرف کئے جانے کا حکم ہوا۔

جاگیر شہباز جنگ مرحوم

شہباز جنگ مرحوم کی جاگیر موضع کٹیور ان کے فرزند محمد قطب الدین
تعالیٰ صاحب کے نام بتایا ۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۰ھ بشرط پرورش والدہ
کے تحت رہے ہمیشہ منظور فرمائی گئی۔
جاگیر مواضع کنتم میر محبوب علی

میر محبوب علی صاحب مرحوم کے جاگیری مواضع کنتم وغیرہ مرحوم کی زو
عائشہ بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۰ھ تاحیات بحال
منزلت کے۔

وراثت معاش کشناجی گوندا جی متوفی

کشناجی گوندا جی متوفی کے نام کی معاش کی وراثت آغاز عشرہ ثانی
ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۰ھ متوفی کے فرزند ایسا جی کے نام منظور فرمائی گئی۔
مواضع سمستان کنک گیری

اڑچیانایک صاحب متوفی کے سمستان کنک گیری کے مواضع رانی
گورنا صاحبہ کے نام بتایا ۱۸ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۰ھ بحال فرمائے گئے؛ اور

زنگناۃ آیانا ایک صاحب کے لڑکے کو تہنی لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔
وراثت معاش چھپی بانی متوفیہ

چھپی بانی صاحبہ متوفیہ کی وراثت بتایخ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ متوفیہ
کی ساس و بیو بانی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ معاش مشروط الخدمت
پٹن بشرط اداے خدمت بجال کی جائے۔

مواضع جاگیر خدمت درگاہ سید قاسم و سید حیدر
موضع ٹٹھ و دیگر چار مواضع جاگیر مشروط الخدمت سجادگی درگاہ
حضرت سید قاسم و سید حیدر قدس سرہما کی نسبت بتایخ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ
سید یعقوب حسینی صاحب مرحوم کی وراثت ان کے فرزند کلاں سید یوسف حسینی
صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے فرزند خرد سید حیدر سنی اور دیگر
ورثاء ان کی شکلی میں رہ کر حسب صلحنامہ ماہوارات پائیں گے۔

معاش درگاہ شاہ رکن الدین
معاش درگاہ شاہ رکن الدین قدس سرہ کے انتظام سے متعلق محمد شاہ
صاحب کو بتایخ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ متولی مقرر فرمایا گیا۔ حکم ہوا کہ درگاہ کی
معاش نصف مشروط الخدمت اور نصف مدد معاش قرار دی جائے؛ اور
اس کی نگرانی مقامی عہدہ داروں کے ذریعہ ہو کرے۔

جاگیر احمد بخش خاں ناغر

احمد بخش خاں صاحب ناغر مرحوم کو حکومت ہند کی تحریک پبلیک پریس
میں میں مواضع بطور جاگیر عطا فرمائے گئے تھے۔ وہ بتایخ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ
قابل بجال تسلیم فرمائے گئے؛ اور وراثت شرعی پان کے بجال کرنے کا تصفیہ
فرمایا گیا، حکم ہوا کہ محمد فضل رسول خاں کے فرزند ان عبدالکریم حسان او

احمد حسین خاں کے نام موضع جاگیر بحال کئے جائیں۔ موضع فرزند اکبر عبدالکریم خاں کے قبضہ و انتظام میں رہیں۔ واجبی اخراجات کی مہنمانی کے بعد سالانہ آمدنی کا پون حصہ دونوں بھائیوں عبدالکریم خاں صاحب و احمد حسین خاں صاحب کو علی السویہ عطا فرمایا گیا، باقی ربع حصہ دوسرے تمام و عویداران محجوب الارث میں علی السویہ تقسیم کرنے کا ارشاد ہوا۔

موضع پاتا پاتا، اگھو ندر راؤ و نیکیش
راگھو ندر راؤ و نیکیش جو کے موضع پاتا پالی کا نصف حصہ شیشا جو و انت
رام جیو سنگھیداران کو دئے جانے کا ارشاد عزہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ کو صادر فرمایا
گیا، باقی نصف کی آمدنی کے مساوی ماہوار رعایتی تاحیات بیوہ کے نام جاری
ہوئی۔ خیراتی ارہنی بھی بیوہ کے نام بحال فرمائی گئی۔

معاش قاضی دیگپور
قاضی دیگپور کی ارہنی انعام مشروطی و مدد معاش بتیاجہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ
حسب رائے کبیر سنگھ کو نسل منظور فرمائی گئی۔

موضع اگر بار کنا پور و کناری پالی
موضع اگر بار کنا پور و کناری پالی بتیاجہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ رنگنا گیا
صاحبزوجه سرخواس مورتی جو کے نام بحال فرمائے گئے۔ اسی طرح ارہنی انعام
بخند نصف مہل بحال فرمائی گئی۔

موقوفہ مقطعہ یورک پٹی
مقطعہ یورک پٹی کی نسبت بتیاجہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ
مقطعہ وقفہ کرنے سے مقطعہ دار کو عطا شدہ حق سے زائد کوئی حق اس مقطعہ پر
نہیں دیا جاسکتا۔ لہذا میرے والد مرحوم کے قطعی حکم مصدرہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ

کی تہنچ کسی طرح اب جائز نہیں سمجھی جاسکتی، وہ حکم بحال بحال رہے۔
واگذاشت سمتان گدوال

راجہ صاحب گدوال اور اُن کی والدہ رانی صاحبہ نے جو صلحنامہ پیش کیا تھا، اُس کے مطابق آغاز عشر و ثانی ماہ صفر المنظر ۱۳۳۱ھ پر ارشاد ہوا کہ ”رانی کے استری و سن کی تفصیل کا تصفیہ سب سے پہلے ہو کہ مبلغ و ڈیڑھ لاکھ روپیہ سکے حالی اُن کو ادا کیا جائے، بعد ازاں سمتان واگذاشت ہو کہ راجہ کے سپرد کیا جائے۔“

سند تولیت مسجد الماس
مسجد الماس کی سند تولیت سکین شاہ صاحب کے فرزند غلام تفضلی صاحب کے نام بتایا، صفر المنظر ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی۔

سمستان گویال پیٹھ
سمستان گویال پیٹھ بتایا، صفر المنظر ۱۳۳۱ھ راجہ جلیال راؤ صاحب متوفی کی زوجہ رنگ نایکھا صاحبہ کے نام بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع پونگل
موضع پونگل حضرت غفران مگال کے عہد میں میرا عجاز حسین صاحب کے نام بتایا، ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۱۵ھ بحال فرمایا گیا تھا۔ حضور پر نور نے نسیم غفور ثانی ماہ صفر المنظر ۱۳۳۱ھ پر ارشاد فرمایا کہ اُس حکم سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا کہ جو حصہ دار تحقیقات انعامی کے پہلے سے موضع جاگیر کے حصہ ارہنی پر قابض و متصرف تھا وہ بے دخل کر دیا جائے۔ لہذا اس وقت جو حصہ دار اس کے حصہ کی جس زمین پر قابض تھا، اُس پر اس کا قبضہ بحال رہے۔ حکم مذکور میں شکمیداروں کی جس معینہ رقم کی ادائیگی کی ہدایت ہے، اُس کا شمار یہ ہے کہ

معینہ رقم ان حصہ داروں کو ملے گی جو اپنے حصہ کی زمین پر حسب مذکور قباض
 ہوں؛ یا جن کے حصہ کے ٹکڑے کے واسطے مقبوضہ زمین کے علاوہ کوئی زمین نہ ہو۔
 مقطعہ لچھا پور

مقطعہ لچھا پور کی حصہ دار جا پابائی صاحبہ کو اپنا حصہ پر شوم داس
 بیوہ کے ہاتھ فروخت کر دینے کی اجازت بتایا ۶ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ عطا
 سرمانی لکھی۔
 مواضع سراسر الملک بہادر

مواضع امپوگوڑہ، وانچر چلم ملی، وواسد پور افسر الملک بہادر
 کے نام تاحیات بحال کئے جانے کی منظوری آغاز عشرہ ثانی ماہ ربیع الاول
 ۱۳۳۱ھ پر عذو رود لائی؛ اور حسب سند کے الفاظ میں ترمیم کرنے کی ہدایت
 سرمانی لکھی۔

وراثت معاش پر شوم بلونت متوفی
 پر شوم بلونت راو جیو متوفی کی معاش رسوم نار اگوری متوفی کے
 فرزند نہر راو جیو کی بیوہ گنگا بانی صاحبہ کے نام بتایا ۹ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ
 بحال فرمائی گئی۔

جاگیر درگاہ منقل اجمیر شریف
 درگاہ مقدس اجمیر شریف کی جاگیرات کی نسبت بتایا ۲۰
 ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ ”تحقیقات وراثت کی ضرورت نہیں حضرت
 سید شرف الدین علی شاہ صاحب کی سجادگی تسلیم کر لیجائے۔“

بے پسر اغ مواضع اکبر الملک مرحوم
 خزانہ آب رود موسیٰ کے لئے گندی پیٹھ کے منقل اکبر الملک مرحوم کا

ایک بے چراغ موضع اُن کے ورثاء سے معاوضہ سترہ ہزار نو سو چالیس روپیہ
دواً حاصل کرنے کی اجازت غزہ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ کو عطا فرمائی گئی۔

جاگیر موضع لطیف پور لچھی نرسائی

جاگیر موضع لطیف پور جو لچھی نرسائی صاحبہ کے نام حضرت غفرال مکان
کے عہد میں بحال فرمائی گئی تھی اس کی وراثت کی نسبت گووند رام راوی جوہی کی
تینیت بتایا ۹ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی؛ اور ارشاد ہوا کہ گووند
رام راؤ کا بیٹا لچھی نرسائی کا وارث ہو سکیگا۔

جاگیر مواضع بابر، بابل گاؤں، لہا

میرزا ثابث علی صاحب مرحوم کے تین مواضع ذات جاگیر یعنی
بابر، بابل گاؤں، لہا اُن کے چار فرزندان پر بتایا ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ اس
طرح علی السویہ بحال فرمائے گئے کہ مواضع بابر و بابل گاؤں مرحوم کے تین فرزندان
میرزا فاضل علی صاحب، میرزا کاظم علی صاحب، اور میرزا پرورش علی صاحب
کے مشترک قبضہ میں رکھ کر اُن کی سالانہ آمدنی آپس میں تقسیم کر لیں، موضع
لہا مرحوم کے فرزند خرد میرزا داؤد علی صاحب کے قبضہ میں باقی شرط دیا گیا کہ
اس کی سالانہ آمدنی سے اُن کے حصہ کی رقم منہا ہونے کے بعد جس قدر رقم باقی
رہے، اس کو وہ اپنے بڑے بھائیوں کو مساواتِ حصص کی غرض سے دیا کریں۔

جاگیر موضع سنگوارم

میر عباس حسین خاں صاحب مرحوم کا جاگیری موضع سنگوارم وسط
ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ میں اُن کی دستہ رحیدری بیگم صاحبہ اور نواسہ سید مصطفیٰ
صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔

حصہ جاگیر والے گاؤں

ذوالفقار علی صاحب مرحوم کا حصہ جاگیر والے گاؤں اُن کے حقیقی
برادر زادہ مومن علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ اجرا فرمایا گیا۔
معاش و نیکٹ رمارٹیڈی متوفی دیکھو
و نیکٹ رمارٹیڈی جو متوفی دیکھو کی معاش کے عوض بتاریخ ۲۷
جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ اُن کی دختر کے نام نقدی روم بقدر چار ہزار دو سو چہتر
روپیہ بحال فرمائے گئے۔

جاگیر موضع پاتالی

جاگیر موضع پاتالی میں سے راگھوندر راؤ جو متوفی کا حصہ بتاریخ
۲۷ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ اُن کی دختر نیکوبانی صاحبہ کے نام بحال جاری فرمایا گیا۔
وراشت و نیکٹ راؤ رام حذر
و نیکٹ راؤ راچندر جو متوفی کی وراشت اُن کے بیٹی منزند
بالکشن راؤ جو بیٹے کے نام بتاریخ ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع کنڈرئی، ماٹور، سنگم

مواضع کنڈرئی، ماٹور و سنگم جو ابتداءً بجاوضہ منصب بطور خواہ
جاگیر عطا کئے گئے تھے، اور جن کو حضرت خفراں مکال کی صغریٰ میں مہاراجہ
زندر پشاو بہادر نے بطور ذات جاگیر بحال فرمایا تھا بتاریخ ۲۶ جمادی الآخر
۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ ذات جاگیر ہی سمجھے جائیں۔ جب ان مواضع کی
نسبت جو کارروائی ضابطہ کے موافق کرنی ہے کی جائے۔

مد و معاش شاہ غلام محی الدین قادری

شاہ غلام محی الدین صاحب قادری مرحوم کا حصہ مد و معاش اُن کے

بڑے فرزند سید شاہ عبدالحق صاحب کے نام بشرط شکمیداری دیگر فرزندان
بتایں، رجب المرجب ۱۳۳۱ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موڑی، بیرن پٹی

جاگیر موڑی، بیرن پٹی کی نسبت شرف النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے
حصہ جاگیر کی وراثت، ان کی دختر عزیزہ بیگم صاحبہ کے نام بتایں، رجب
المرجب ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات مٹھہ حقیقۃ الدینجاں

مٹھہ حقیقۃ الدین خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات میں سے جاگیر حیدرآباد
و جاگیر بون پٹی ان کے فرزند اسد الدین خاں صاحب کے ام، اور جاگیر
بولے گاؤں ان کے دوسرے فرزند وحید الدین خاں صاحب کے نام بتایں
۹ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ جاری فرمائی گئی۔ مرحوم کے باقی دو مواضع ان کے
تمام فرزندان کے نام سال آئندہ بتایں، رمضان بحال فرمائے گئے۔

مواضع مقبوضہ والد جہاندار خاں وغیرہ

جہاں دار خاں صاحب مرحوم کے والد کے مقبوضہ دو مواضع، اور
ان کے نانا کے مقبوضہ دو مواضع، نیز منور خاں صاحب کے مقبوضہ سات
مواضع، (جملہ گیارہ مواضع) آخر عشرہ اول ماہ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ پر محبوب
خاں صاحب و ریاست علیخان صاحب، وزیر دوست خاں صاحب کے نام
علی السویہ بحال فرمائے گئے۔ جہاں دار خاں صاحب مرحوم اور منور خاں صاحب
مرحوم کے ورثاء، اثاث کی پرورش ان کے ذمہ قرار پائی۔

مواضع جاگیر راجہ رکھونا تھہ رام

راجہ رکھونا تھہ رام صاحب کے مقبوضہ آٹھ مواضع جاگیر میں سے

لمجانا اسناد نواب سرسالا جنگ بہادر موضع سرکا پور بلا شرکت احدے
 موہن لعل صاحب کے نام بتایخ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ بحال فرمایا گیا۔
 باقی سات مواضع ہسکل وغیرہ مشترکاً موہن لعل صاحب، اس دیورائے صاحب
 اور گیانی لعل صاحب کے نام بحال ہوئے۔ یہ مواضع بھی موہن لعل صاحب
 کے قبضہ میں رہیں گے؛ مگر اس شرط سے کہ وہ ان کی آمدنی سے دوثلث رقم
 اپنے شرکاء کو بلا عذر بروقت ادا کرتے رہیں۔

جاگیر میرا پاڑو جاگیر چندا پور

جاگیر میرا پاڑو غلام حسین صاحب ویاور علیخاں صاحب کے ورثا کے
 نام بتایخ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ بحال فرمائی گئی؛ اور جاگیر چندا پور بیگم
 بیگم صاحبہ کے نام بحال فرما کر ان کے قبضہ میں دی گئی۔
 مواضع نندم و ناگ ریڈی پٹی

مواضع نندم و ناگ ریڈی پٹی حضرت بیگم صاحبہ قبلہ کے نام بحیثیت
 ذات جاگیر تاحیات بتایخ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ جاری فرمائے گئے۔
 مواضع مدور و دروپور

مواضع مدور و دروپور بتایخ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ میر محمد علیخاں
 صاحب کے قبضہ میں دئے گئے؛ اور حسب ضابطہ وراثت کی کاروائی کا حکم ہوا۔
 موضع دہنورہ خدمتی دیول بیگم بازار

برار کے موضع دہنورہ کی سالانہ آمدنی بیگم بازار کے دیول والے
 ہنٹ جی کو دینے اور اس کے خرچ کی نگرانی سرکار عالی کے صیغہ امور مذہبی
 سے ہوتی رہنے کی نسبت مسودہ تحریر جو کبنت کونسل کی تجویز کے مطابق مرتب
 ہوا تھا غرہ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ کو مناسب تصور فرما کر جاری کرنے کی اجازت

مرحمت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ٹروڑ

جاگیر موضع ٹروڑ کے شکمیدار سید مخدوم حسنی صاحب مرحوم کی وراثت
بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ ان کے بھائی سید شاہ اسماعیل حسنی صاحب کے نام
بشرط پرورش بیوہ مخدوم حسنی صاحب منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پورک پٹی

جاگیر موضع پورک پٹی وغیرہ سے متعلق فخر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت
ان کے فرزند میر سابت علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ
منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع میلنور سورج پرتاب

سورج پرتاب جو موتوفی جاگیر دار موضع میلنور کی وراثت بتاریخ
۲۵ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ ان کے بڑے فرزند راجہ پرتاب کے نام بشرط
شکمیداری دیگر فرزندان و نبرگان منظور فرمائی گئی۔

جاگیر ات میرا سد علی خاں و میر ہدایت علی خاں

میرا سد علی خاں صاحب و میر ہدایت علی خاں صاحب کی جاگیر ات کی
نسبت بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ کینٹ کو نسل کی تجویز کیو
احکام جاری کئے جائیں۔

مواضع انجمنی، تہنی، اول گاؤں

مواضع انجمنی، تہنی، اول گاؤں کے جاگیر دار محمد عسکری خاں صاحب
مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ ان کے مندرجہ
عین الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

موضع بھونج گاؤں، کیا پڑ، بونپور
 ونا نکا ویکھت جیو متونی جاگیر دار موضع بھونج گاؤں، کیا پڑ بونپور
 کی وراثت اُن کے فرزند ڈھونڈراج و نایک جیو کے نام بتایا، ۱۸ رمضان
 المبارک ۱۲۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

سند سجاد کی روضہ خرد گلبرگہ
 روضہ خرد گلبرگہ شریف کی سند سجاد کی سید شاہ محمد محمد الحسینی صاحب
 کے نام بتایا، ۲۲ رمضان المبارک ۱۲۳۱ھ عطا فرمائی گئی؛ لیکن سندیں
 سجادہ صاحب کا نام سید شاہ حسین محمد محمد الحسینی لکھے جانے کی ہدایت کوئی
 پندرہ روز بعد صادر فرمائی گئی۔

وراثت میر نثار حسین خاں جاگیر دار
 میر نثار حسین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کی وراثت اُن کے چار
 فرزندان میر جید صاحب، میر عسکری صاحب، میر محمد تقی صاحب، اور
 میر عابد علی صاحب کے نام بتایا، ۶ شوال المکرم ۱۲۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔
 مرحوم کی زوجگان و دختران لشکری میں رہ کر وہی ماہوارات پاتی رہیں گی
 جو اس وقت اُن کے نام باہمی رضامندی کی بنا پر جاری تھیں۔

جاگیر موضع ملا پور

جاگیر موضع ملا پور سیادت علی خاں صاحب مرحوم کے بھائی میر صفی
 علی خاں صاحب کے نام بشکیداری دیگر وراثت بتایا، ۶ شوال المکرم ۱۲۳۱ھ
 بحال فرمایا گیا۔

رقم چوتھ جاگیرات میر رونق علی خاں و میر محمد علی خاں
 میر رونق علی خاں صاحب و میر محمد علی خاں صاحب کی جاگیرات

سے رقم چوتھ وصول کرنے کو بتایا ۹ سوال المکرم ۳۳۱ بے ضرورت تصور فرمایا گیا
ارضی برآمدہ سیناڈی (پوپلہ تلجا پور)

ارضی برآمدہ سیناڈی متوقعہ پوپلہ تلجا پور کی نسبت مدارالمہام وقت
کی رائے کے مطابق رقبہ تنازعہ کی تقسیم حسب مراحت عرضداشت بتایا
۱۲ سوال المکرم ۳۳۱ منظور فرمائی گئی۔

معاش تولیت درگاہ حضرت شیخ
درگاہ شریف حضرت شیخ قدس سرہ کی معاش محمد تاج الدین صاحب
کے نام بتایا ۲۳ سوال المکرم ۳۳۱ بحال فرمائی گئی۔

موضع پیر منڈلہ جاگیر انوار جنگ

انوار جنگ مرحوم کا جاگیری موضع پیر منڈلہ ان کے بڑے مسزند
عباس علی بیگ صاحب، اور دوسرے مرحوم فرزند کے دو بیٹوں ولایت
علی بیگ صاحب و اسد اللہ بیگ صاحب کے نام بتایا ۲۶ سوال المکرم
۳۳۱ مشرک بحال فرمایا گیا۔ اول الذکر نصف حصہ پائیں گے، اور باقی حصہ
آخر الذکر دو بھائیوں کو ملا کرے گا۔

معاش قاضی تعلقہ انبٹ

تعلقہ انبٹ کے قاضی امیر الدین صاحب کی درخواست کے موافق ان
کی مشروط الخدمت معاش کو ان کے داماد صدیقی احمد صاحب کے نام منتقل
کرنے کی منظوری حضرت غفرال مکان نے گیارہ سال قبل صادر فرمائی تھی۔ ان
کے منشاء کی نسبت ہدایت چاہی گئی تو سلع سوال المکرم ۳۳۱ کو ایشاد ہوا
تو درحالیکہ معاش مشروط الخدمت سلم ہے اس کے معنی یہی ہو سکتے ہیں کہ جو
شخص خدمت ادا کرے وہی معاش کھائے؛ اور یہ معنی نہیں ہو سکتے کہ خدمت

تو ایک شخص ادا کرے اور اس خدمت کی معاش دوسرا شخص کھاتا رہے پس جب ایک قاضی کی ایسی مشروط خدمت معاش اس کے داماد کے نام منتقل کرنے کی منظوری میرے والد نے صادر فرائی تھی تو اس کا نشانہ یہی سمجھنا چاہئے کہ انھوں نے اس داماد کو بھی خدمت ادا کر کے معاش کھانے کی اجازت دی؛ اور یہی بات اس درخواست کی تھی جو قاضی کبیر الدین کی طرف سے پیش ہوئی تھی؛ جس کو حضرت مرحوم نے منظور فرمایا۔ ان دونوں باتوں کے لحاظ سے معاش کے ساتھ مذکورہ خدمت بھی جو صدیق احمد کو دیا جا چکی ہے، درست ہے۔ اس کو اب گیارہ سال کے بعد منسوخ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ قاضی صدیق احمد کے بعد پھر اس معاش و خدمت دونوں کی بجالی کی نوبت آئے گی، اس وقت دیکھا جائے گا کہ خدمت کا کون دعویدار صل ہے اور وہ کون سے خاندان والا ہے۔

وراثت رکھونا تھا یا ٹھک

رکھونا تھا یا ٹھک جو متوفی کی وراثت ان کے فرزند کلاں ڈھونڈو جیو کے نام بشکیداری دیگر فرزند ویشونا تھا جو بتایا ۱۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۱ء منظور فرمائی گئی۔ کنیش جیو متوفی کا حصہ جاگیرات بھی ڈھونڈو جیو کے نام بشکیداری ویشونا تھا جو بجال فرمایا گیا۔

جاگیر مواضع کیشو پور ویا قوت پور

میرا سد علی خاں صاحب مرحوم کے جاگیری مواضع کیشو پور ویا قوت پور بتایا ۱۳ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۱ء مرحوم کے چار فرزندان رضا علی خاں صاحب عبدالرحمن خاں صاحب، نواز شمسین خاں صاحب، اور غلام حسین خاں صاحب کے نام بجال فرمائے گئے

وراثت موضع و یلکچر لہ بزرگ
جاگیر موضع و یلکچر لہ بزرگ کی وراثت منسی لال جیو متونی کے فرزند
ہری لال جیو و تریک لال جیو کے نام بالا شتراک وسط ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ
میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع ظفر وال

نور الدین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع ظفر وال کی وراثت
ان کے فرزند شمس الدین علی خاں صاحب کے نام بہن کی برادرش و کتوالی
کی شرط سے تباہج ۱۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

قبضہ انعام داران معاش و درگاہ بیٹرم

درگاہ شریف قصبہ بیٹرم کی متعلقہ زمین انعام سے متعلق دعویٰ داران
سید نعمت اللہ صاحب حسینی و سید اولیاء صاحب حسینی کے موجودہ و قائم
مقامان کے حصہ زمین کے حقیقی رقبہ کی نسبت تباہج ۳ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ
حکم ہوا کہ فریقین جس قدر رقبہ زمین پر قبل صدور منتخب فی الحقیقت
قائض تھے اس میں اب کوئی کمی بیشی کی ضرورت نہیں۔ وہی قبضہ قائم
رکھا جائے

سمستان دار امر چیتہ

اس وقت کے سمستان دار امر چیتہ کی علاقائی مال راج لچھا صاحبہ
کے دعویٰ کی نسبت تباہج ۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ اور شاہد ہوا کہ "اس کا
فیصلہ جو مسٹر ڈنلاپ نے کیا ہے، جس سے تم کو (یعنی ادا المہام وقت
نواب سالار جنگ بہادر کو) اتفاق ہے، وہ بالکل مناسب ہے جب عمل کرایا جا۔"

جاگیرات راجہ رائے رایاں لچھمن رائے

راجہ رائے رایاں لچھمن رائے متوفی کے نام کے جاگیرات و دیگر عیالت کی وراثت بتاریخ ۲۲ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ ان کے تین فرزند ان راجہ شامراج بہادر، ترمبک راج صاحب اور ڈوڈے راج صاحب کے نام ان شرائط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ فرزند اکبر راجہ شامراج بہادر متوفی کے جانشین سمجھے جائیں؛ اور دوسرے فرزند ان کی ششکھی میں رہیں۔ دیگر ورثاء کو ماہوارات معصرہ عرضہ امت ملا کر دیں گی۔

وراثت راجہ و نیکیٹیا نایک

خاندان شورا پور کی جاگیرات کے حصہ دار راجہ و نیکیٹیا نایک متوفی کی وراثت انکا لہا صاحبہ کے نام بتاریخ ۲۲ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی وراثت جاگیر موضع پیپلہ

میر عباس علیخان صاحب جاگیر دار موضع پیپلہ کی وراثت انکے فرزند میر حسن علیخان صاحب کے نام بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ مرحوم کی زوجہ قمر النساء بیگم صاحبہ اور دختر لیاقت النساء صاحبہ کی ششکھیاری شرط اور اس ارشاد کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ حصہ داران بدستور اپنا حصہ پاتے رہیں۔“

و ایسی موضع گھٹ اوپل و مادہ پور

جو الپرشاد صاحب کے موانع جاگیر گھٹ اوپل و مادہ پور راجہ گروہاری پرشاد صاحب کے اثیٹ کو واپس دینے کا ارشاد بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ صادر ہوا۔

مقطعہ عطیہ سلطانی بہادر گورہ

مقطعہ عطیہ سلطانی بہادر گورہ سواد گولکنڈہ خرد بتاریخ ۴ محرم الحرام ۱۳۳۲
 عمر خاں صاحب مرحوم کی زوجہ عزت النساء بیگم صاحبہ اور دختر حاجی بیگم صاحبہ
 کے نام بحال فرمایا گیا۔

ارضی تعمیر دارالمجددین

موضع نرے ملی میں سے تعمیر دارالمجددین کی غرض سے پچاس ایک
 زمین وسط محرم الحرام ۱۳۳۲ء میں عطا فرمائی گئی۔

مقطعہ جات کنڈی گورہ و میسا گورہ

معاوضہ مقطعہ جات کنڈی گورہ و میسا گورہ سے متعلق مدارالمہام
 وقت کی عرضداشت امروزہ معتمد صرف خاص بہارک کے پاس رواذ فرماتے
 ہوئے اُن کے نام جو حکم جاری فرمایا گیا اس کی نقل بتاریخ ۶ محرم الحرام ۱۳۳۲ء
 عطا فرمائی گئی۔

موضع پان گاؤں پورن مل جہانند

موضع پان گاؤں کے محال کی رقوم پورن مل جہانند جیو کے وراثت کو
 دینے کی ہدایت بتاریخ ۶ محرم الحرام ۱۳۳۲ء صادر ہوئی۔

جاگیر موضع یرکنڈہ خدمتی درگاہ

جاگیر موضع یرکنڈہ جو حضرت پیر بادشاہ قدس سرہ کی درگاہ کنجھت
 کے واسطے منظور ہوئی تھی، اس کی نسبت آخر عشرہ اول ماہ صفر النظر ۱۳۳۲ء
 پر ارشاد ہوا کہ تین حصے کئے جائیں۔ ایک حصہ درگاہ شریف کے عود و گل عرس
 وغیرہ کے واسطے محفوظ کیا جائے، دوسرا سجادہ صاحب کو بطور حق خدمت دیا
 جائے، اور تیسرا دیگر وراثت خاندان میں علی السوئے تقسیم کیا جائے۔

موضع دینورہ (برار) خدمتی دیول

دیول بیگم بازار کے جاگیری موضع دینورہ (برار) کی نسبت اس دیول کے مہنت کی درخواست کے بارہ میں صاحب عالی شان کے جواب کے مد نظر کینٹ کو نسل کی رائے کو بتایا جس میں صرف المنظر ۳۳۲ء مناسب تصور فرمایا گیا؛ اور مہنت سے اقرار نامہ لے کر کارروائی کرنے کی ہدایت غزور و دلائی۔

وراثت قوت یا والد دلہ مرحوم

قوت یا والد دلہ مرحوم کی معاش کی بجالی کے بارہ میں (۱) تین موضع

جاگیر گن گوارہ، عالمگیری، ناگلور کی بجالی و وراثت کا نصف ذریعہ مستند صرف خاص مبارک وسط صرف المنظر ۳۳۲ء مناسب تصور فرمایا گیا۔ (۲) باقی تمام موضع جاگیر سوہ و قطعہ مقطوعہ جات بالکل ملی و سدا پور کو مرحوم کے موجودہ سات فرزند اور ایک نبیرہ کے نام اس شرط سے بحال فرمایا گیا کہ ہر ایک کی شکمی میں وہ سب ورثاء اناث رہیں گے جن کی صراحت عرضداشت میں کی گئی ہے۔ اور (۳) بحال شدہ معاش کا انتظام اس شرط سے سید محمد خاں صاحب کے تفویض فرمایا گیا کہ وہ اپنے ہر ایک چچا کا حصہ بلا شکایت بروقت پہنچا یا کریں۔ (۴) تین مقطوعہ جات قابل بجالی قرار نہیں پائے البتہ دیہات قوتی کے باب میں دعوی داران کو حسب قواعد محبسریہ کارروائی کرنے کی ہدایت سرمانی گئی۔

موضع بالمنقطعہ و رشا جمعدار سلطان نواز جنگ

مٹ پٹی کے چھ موضع اور موضع کو مٹ سنگاریڈی کی نسبت سرکار

کے دعوے سے متعلق جمعدار سلطان نواز جنگ بہادر کی باید داو و باید گرفت کے کمیشن نے جو فیصلہ کیا تھا، اس کے لحاظ سے انھیں شرائط پر جن پر فیصلہ

کمیشن مبنی ہے، مواضع مذکورہ وراثتاً جمعہ کے نام بالمقطوع رکھے جانے کی ہدایت
بتاریخ ۲۶ صفر المنظر ۱۳۳۲ھ شرف صدور لائی۔

وراثت جاگیر دار مواضع بری

سکندر یار جنگ مرحوم جاگیر دار مواضع بری کی وراثت اُن کے فرزند
رحیم الدین خاں رحیم یار جنگ بہادر، محمد کریم الدین خاں صاحب اور محمد
اکرام الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

تقسیم مواضع جہاندار نواز جنگ وغیرہ

جہاندار نواز جنگ بہادر، محمد ریاست علیخاں صاحب اور محمد زبرد
خاں صاحب کے نام سب قدر جاگیر می مواضع سال گذشتہ بحال فرمائے گئے تھے
حسب رائے مدار الہام وقت اُن کی تقسیم بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ منظور
فرمائی گئی۔ زینت خاتون کی پرورش اُن کے فرزند محمد زبرد دست خاں فنا
کے ذمہ قرار پائی۔

مقطوعہ شکور گوڑہ متدعو یہ شجاع الملک

مقطوعہ شکور گوڑہ متدعو یہ شجاع الملک بہادر کی انعامی تحقیقات کی
اجازت بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ غرور و دلالتی۔
مواضع جاگیر قوت یا اور الدولہ

قوت یا اور الدولہ مرحوم کے تین جاگیر می مواضع کے مقدم میں معتمد
صرف خاص مبارک کی عرض بغرض اطلاع مدار الہام وقت ۲۱ ربیع الاول
۱۳۳۲ھ کو عطا فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر دار مواضع بھاڑ بھانہ

شیشادری جو متونی جاگیر دار مواضع بھاڑ بھانہ کی وراثت متونی کی تھی

بھاگرتی بانی صاحبہ کے نام بتایج ۲ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

ذات جاگیر موضع دارہ پرتی
جاگیر موضع دارہ پرتی جس کے اسناد نواب سردقار الامام حوم کے
حکم و دستخط سے تیار ہوئے تھے، اور جن کو حضرت غفران مکان نے بحال رکھا
تھا، اس کی نسبت ”تنخواہ جاگیر“ و ”ذات جاگیر“ کی بحث پیش آئی تو
حضور پر نور نے بتایج ۵ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ بطور ذات جاگیر قابل بحالی
قرار دیا۔

دعاوی و زٹار بہاری پرشاد

دعاوی و زٹار بہاری پرشاد و بنام مہاراجہ کشن پرشاد بہادر کی
نسبت حضرت غفران مکان کے قطعی فیصلہ مصدرہ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۱۸ھ
کی تائید میں بارگاہ اقدس سے بتایج ۷ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ
”اس فیصلہ کے خلاف نہ بہاری پرشاد کے و زٹار کو جاگیرات و اس ملکیت
ہیں، اور نہ مہاراجہ کشن پرشاد بہادر تیس ہزار روپیہ سالانہ رقم میں کمی
کرنیکے مجاز ہیں“، اسی کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت مہاراجہ بہادر کو
فرمائی گئی۔

معاوضہ مکانات آماجی گوڑہ

عثمان ساگر کے متعلقہ آماجی گوڑہ کے مکانات کے معاوضہ کی با
مبلغ ستائیس ہزار آٹھ سو اسی روپیہ (۱۸۰۰۰) کی منظوری آخر عمر
شہابی ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ پر عذرو دلائی۔

جاگیر موضع رانی گوڑہ خدمتی درگاہ

درگاہ حضرت شاہ امین الدین ابو الفیض من اللہ حسینی قدس سرہ

کی خدمت کی شرط سے جاگیر موضع رائی کو جو سید شاہ علی اسد اللہ عرف
خواجہ حسینی صاحب اور سید شاہ ولی اللہ حسینی صاحب
کے نام بحال ہوئی تھی، غزہ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ کو حکم ہوا کہ اول الذکر کی
وراثت ان کے برادر سید شاہ عسکر اللہ حسینی صاحب کے نام اور آخر الذکر کی وراثت
ان کے فرزند ان سید شاہ بندگی صاحب، و صغر حسینی صاحب کے نام منظور
کی جائے۔

رسوم دیسا نڈیہ گری یلار یڈی بیٹیچہ
یلار یڈی بیٹیچہ کے رسوم دیسا نڈیہ گری اُمکا متوفیہ کے تینی فرزند
کی زوجہ راو ابانی صاحبہ کے نام تاحیات کے عوض بلا قید حیات ستایخ
۲ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائے گئے۔ حکم ہوا کہ ”حسب معمول اصول
توریت کی بحالی مناسب ہے، مگر ادھابانی کسی کو تینی لے تو اس وقت
حسب ضابطہ سرکاری منظوریت کی نسبت حاصل کرنا لازم ہوگا۔“

مواضع ذات جاگیر عظیم الدین (پایگاہ)

پرگنہ فضل پور جو نگہداشت جمعیت کی غرض سے شمس الامراء کو ملا تھا
اس کے شمولہ نو مواضع حد اگانہ سندھ سلطانی کے ذریعہ سرحد جناب کو عطا ہوئے
تھے، اور جن کو بعد میں پایگاہ نے بحوالہ سندھ سلطانی بطور ذات جاگیر کسی
عظیم الدین کے نام بحال کیا تھا۔ اس وجہ سے کہ وہ تقریباً سو سال سے پایگاہ
کے تحت رہ چکے ہیں، بتایخ ۲ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ حسب حال پایگاہ کی نگرانی
برسر رکھی گئی آئندہ سے ان کی بحالی وراثت وغیرہ کے بارہ میں جو کوئی
کارروائی منجانب پایگاہ ہوگی اس کی نسبت حکم ہوا کہ ”اس کی کمال اطلاع
مدار المہام وقت کو دے کر ان کے ذریعہ سے میری منظوری یا احکام مناسب

حاصل کرنا پابگاہ پر ہر وقت لازم ہوگا؛ گویا یہ جاگیری موضع امانتاً پابگاہ کے زیر حکومت و نگرانی رکھے گئے ہیں۔

موروثی حقوق مقطع مسماة نرسما

مسماة نرسما کو اپنے مقطع کے موروثی حقوق و نکت رام نرسما جو دیکھ یلم میٹھ کے ہاتھ فروخت کر دینے کی اجازت بتایا ۹ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت راجہ مسرہ نرسما راؤ

۱۳۳۲ھ راجہ مسرہ نرسما راؤ صاحب متوفی کی وراثت بتایا ۹ جمادی الاول متوفی کی بیوہ پدمواتی بابی صاحبہ اور بہو کمنی بابی صاحبہ کے نام بائنتاد جاگیرت التمخا اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جس وقت حضرت غفران مکاں کی اجازت کے مطابق رکنی بابی صاحبہ متنی ملیں گی تو مقدمہ پر از سر نو غور کرنے کے بعد اگر تینیت از روئے شامتر جائز مقصور ہوگی اس وقت بجائے وراثت اثاث متنی کی وراثت کی کارروائی از سر نو عمل میں آئے گی۔ ان بیواؤں کے نام جو مقطع جات بحال فرمائے گئے ان سے حق مالکانہ سرکار آخر عشرہ ثانی ماہ ذیقعدہ الحوام ۱۳۳۲ھ کو معاف فرمایا گیا۔

مواضع ناگوارم و تندپٹی و شیرہ

جہاں دارخان صاحب مرحوم کے مواضع ناگوارم و تندپٹی ضابطی سے واگداشت فرما کر موضع سینور جو عرس شریف کے اخراجات کیسے مشروط ہے اس کے حضرت غفران مکاں کے ایک حکم کے لحاظ سے صرف خاص مبارک میں مال کر لینے کی نسبت معتمد علاقہ کی عرضی جس سے حضور پر نور کو اتفاق ہے اور حسب عمل ہونے کے لئے معتمد و صوف کو اس کی منظوری صادر فرمائی گئی ہے۔

۲۵ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ اس کی نقل مدار الہمام وقت کو عطا ہوئی۔

قبضہ جاگیر موضع پسر پٹلہ

ولایت علی بیگ مختار جنگ بہادر کا قبضہ جاگیر موضع پسر پٹلہ پر بحال رکھنے کا ارشاد بتاریخ ۲۱ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ صادر فرمایا گیا۔ حکم ہوا کہ دوسرے حصہ داروں کو ان کا حصہ برابر پہنچنے کی نسبت انتظام مناسب کیا جائے۔
وراثت شہنونا تھہ باوا

شہنونا تھہ باوا صاحب کی وراثت بتاریخ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ متوفی کی بیوہ پاروتی بانی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بھیم راج حصہ دار جاگیر
بھیم راج بیو متوفی کے حصہ جاگیر کی وراثت متوفی کے بیو گنگا بانی صاحبہ کے نام بتاریخ ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔
معاش درگاہ واقع چیخولی

معاش درگاہ مقدس واقع چیخولی ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ صاحب سجاد فصیح اللہ جینی صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ زمانہ ضبطی کی مجتہد رقم تیسرے مسجد خانقاہ وغیرہ کی غرض سے عطا ہوئی۔

جاگیر موضع سید نور (سید پور)
جاگیر موضع سید نور (سید پور) واقع تعلقہ اندول علاقہ ضلع خاص بہار کی بحالی بتاریخ ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ عمل میں آئی۔
معاش سردھی ڈھونڈ و بھٹ وغیرہ

معاش سردھی جو ڈھونڈ و بھٹ وغیرہ کے نام بحال کی گئی تھی آغاز عشرہ ثالثہ ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ ارشاد ہوا کہ مختار الملک (سالار جنگ)

اول کا حکم ہی بحال رکھا جائے۔ اس کے خلاف تاحیات کی شرط جو بعد میں لگائی گئی وہ اٹھا دیجائے۔

وراثت جاگیر مواضع سانور گاؤں اننت وارم

محمد اعظم خاں صاحب مرحوم جاگیر دار مواضع سانور گاؤں اننت وارم کی وراثت ان کے تینوں فرزند ان محمد سعادت یار خاں صاحب، محمد مسلم خاں صاحب، و محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام بشرط شکیداری و دیگر شرائط صلحنامہ بتاریخ ۲۳ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت مواضع محمد اسد علی خاں

محمد اسد علی خاں صاحب کے تین مواضع جاگیر پٹی پہاڑ، کمائی پٹی اور اپاریڈی پٹی کی وراثت ان کے ہر سے فرزند ان محمد علی خاں صاحب، محمد امیر الدین خاں صاحب، اور محمد شرف الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ شکی میں رہیں گی، اور مواضع پر جن جن کا قبضہ اب ہے آئندہ بھی رہے گا۔

معافی رقم جو تھہ مواضع جاگیر درگاہ ما

اورنگ آباد کی درگاہوں کے جاگیری مواضع سے رقم جو تھہ یا مگت پانچ ہزار آٹھ سو اسی روپیہ بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ معاف فرمائی گئی۔

وراثت ہنمیا نایک جاگیر دار

جاگیر دار ہنمیا نایک جو کی وراثت موتی کی بیوہ چچل کے نام بتاریخ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع سوڑ

جاگیر مواضع سوڑ پیدا فتح اللہ صاحب کے نام بتاریخ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ

بحال فرمایا گیا۔

معاش مٹیہ رگونا تھا باوا

رگونا تھا باوا متوفی کے منہ پر کی معاش کی وراثت بتایا ۲۲ سوال المکرم
۳۳۲ متوفی کی کسین خست بھگلو بانی صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور فرمائی
گئی کہ دختر کی نایابی کے زمانہ میں مٹھ کی خدمت ذریعہ گماشتہ ادا کرانی جائے
جس کا تقرر بھگلو بانی کے ولی راجہ صاحب اوندھ کے اختیار میں ہوگا۔

مواضع نالیس، کرور، چکنہ

جاگیر مواضع نالیس، کرور، چکنہ جو حضرت عمراں مکاں کے حکم سے

احمد حسین خاں صاحب کی بیوہ اولیاء بیگم صاحبہ کے نام تاحیات بحال ہوئے تھے
ان کی نسبت بتایا ۳۳ سوال المکرم ۳۳۲ کہ حکم صادر فرمایا گیا کہ ”محمد اکرام الدین خاں
محمد شرف الدین خاں کے نام بحال لئے جائیں؛ اس شرط سے کہ مرحوم کی دختر
حسنت النساء، وزینت النساء کی پرورش نام بردگان کے ذمہ رہیگی۔“

کول گاؤں معاوضہ جاگیر وداپور

شکر اوجیو کا جاگیری موضع وداپور واقع گلبرگہ شریف باغراض کار
شریک خالصہ کے اس کے معاوضہ میں موضع کول گاؤں واقع تعلقہ بلوئی جاگیر
مذکور کے نام اسی طور اور اسی شرط سے بحال کئے جانے کا ارشاد بتایا ۲۲ ذیقعدہ
الحرام ۳۳۲ صادر فرمایا گیا، جس طور اور جس شرط سے موضع وداپور بحال ہوا۔
جاگیر موضع شکورت پٹی (اندول)

جاگیر موضع شکورت پٹی واقع تعلقہ اندول فقیر محمد الدین صاحب کے
نام اس شرط سے کہ ان کے بھائی محمد امین الدین صاحب ان کی ششماہی میں رہ کر
ساوی حصہ پائیں گے، بتایا ۲۹ ذیقعدہ الحرام ۳۳۲ بحال فرمایا گیا۔

اولیائی صاحبہ و خدیجہ بی صاحبہ دونوں تاحیات جاگیر کی آمدنی کا نصف حصہ پاتی رہیں گی؛ جو ان کے بعد فقیر محی الدین صاحب و محمد امین الدین صاحب پائیں گے۔

تعمیرت رنگ راوجیو

مہمنت راوجیو ستونی کے بتی فرزند رنگ راوجیو کی تعمیرت بتاریخ ۲۹ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۲ء منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ "وراثت جو سوینا بانی کے نام تاحیات بحال ہوئی وہ بلا قید حیات بحال رہے"

موضع مرکھل و چور ڈانگہ

بعاوندہ تنخواہ جاگیر موضع مرکھل مشیر جنگ مرحوم ذریعہ حکم مصدرہ مارحرم الحرام ۱۳۳۳ء ذات جاگیر موضع چور ڈانگہ قطب الدین جہاڑ نام بحال ہوئی وراثت بہار الدین مرحوم

بہار الدین صاحب مرحوم کی وراثت اس شرط سے مرحوم کے فرزند خواجہ فخر الدین صاحب کے نام بتاریخ مارحرم الحرام ۱۳۳۳ء منظور فرمائی گئی کہ آخر الذکر کی ششہ میں سابق حصہ داران اور خواجہ بہار الدین صاحب کی وود خیران رہیں گی۔

وراثت جاگیر گونڈیا نور (شاہ پور)

تعلقہ شاہ پور کی وقوعہ جاگیر گونڈیا نور کی وراثت کے باب میں صدر الہمام مرتضیٰ خاص مبارک کی رائے کے موافق عمل کرنے کی ہدایت بتاریخ ۲۶ مارحرم الحرام ۱۳۳۳ء عذرو دلائی۔

مصطفیٰ گوڑہ و حسین پورہ

مقطعہ مصطفیٰ گوڑہ و حسین پورہ کے بیج کی نسبت بتاریخ ۲۶ مارحرم الحرام ۱۳۳۳

ارشاد ہوا کہ ”سید حامد نبی کو اجازت دیجائے کہ وہ اپنا مقطوعہ تلج النساء کے ہاتھ فروخت کر سکتے ہیں“

وراثت احمد یار خاں حصہ دار کورن پٹی

جاگیر موضع کورن پٹی کے احمد یار خاں صاحب مرحوم فرزند نبی یار خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے دو فرزند ان صفدر یار خاں صاحب و سروا یار خاں صاحب کے نام آخر عشرہ اول ماہ صفر المنظر ۱۳۳۳ھ پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر امام علی خاں جاگیر دار کھڑتال

موضع کھڑتال میر امام علی خاں صاحب مرحوم کے ورثہ دارین بحال کرنے کی نسبت آغاز عشرہ ثانی ماہ صفر المنظر ۱۳۳۳ھ پر ارشاد ہوا کہ ”مرحوم کے چار فرزند میر غلام مہدی، میر غلام عسکری، میر سجاو علی، میر محمد علی، اور ایک دختر کے نام بشرط ذیل بحال کیا جائے: (۱) سردست موضع مذکور مرحوم کے فرزند اکبر میر غلام مہدی کے قبضہ میں رہے۔ (۲) انتظامی اخراجات کی یا تہ فی روپیہ دو آرز وضع کئے بعد باقی سالانہ آمدنی جو ہو، اُس کے نو حصے کر کے دو دواہر ایک فرزند کو دئے جائیں، اور ایک حصہ دختر کو دیا جائے۔

وراثت میر مستح علی خاں جاگیر دار

میر مستح علی خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے مسززند میر مہدی علی خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۲ صفر المنظر ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ اور دوسرے فرزند ان دختران شریکی میں رہیں گے۔

وراثت کیشو با وغیرہ جاگیر داران
 کیشو با وغیرہ جاگیر داران موضع چکن پٹی کی وراثت غرہ ربیع الاول
 ۱۳۳۳ء بملاقات حیات منظور فرمائی گئی۔
 موضع پایگاہ آسمانجاہی در عثمان ساگر

آسمانجاہی پایگاہ کے موضع اور رعایا کے مکانات جو خزانہ آب
 گندی بیٹھ (عثمان ساگر) میں غرق ہونے والے تھے ان کے معاوضہ کی
 بابتہ مبلغ ایک لاکھ ایک ہزار اٹھاسی روپیہ کی منظوری بتاریخ ۲۲ ربیع الاول
 ۱۳۳۳ء عطا فرمائی گئی۔ اسی طرح آخر سال حال میں پایگاہ کے سرکاری مکانات
 اور مذہبی عمارات کا معاوضہ منظور ہوا۔

موضع جاگیر انتائی ملی و ملکاری
 موضع جاگیر انتائی ملی و ملکاری کی بجالی جے رام داس جیو کے نام
 دو اماں بتاریخ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۳ء فرمائی گئی۔

حصہ جاگیر یلبور بزرگ
 جاگیر موضع یلبور بزرگ کے حصہ دار گویند دیچھت جیو کی وراثت
 متوفی کی بوہ لکشمی بانی صاحبہ کے نام اس شرط سے بتاریخ ۲۲ ربیع الاول
 ۱۳۳۳ء منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی خوشدامن رادہا بانی صاحبہ کی پرورش
 کی ذمہ دار رہیں گی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع کارنبہ
 محمد اکرام علی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کارنبہ کی وراثت
 ان کے فرزند سخاوت علی صاحب کے نام ہاں کی پرورش کی شرط سے
 بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۳۳۳ء منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع اوپیر
 میر غلام علی خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع اوپیر کی وراثت اُن
 کے فرزندان میر فیاض علی خاں صاحب و میر حسین علی خاں صاحب کے نام بطور
 مساوی حصہ دار بشرط پرورش مادر بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔
 فروخت مقطوعہ لہما پور (تر بھونداس)

مقطوعہ تنہا پور کے دوسرے حصہ کی فروخت کی نسبت وسط ربیع الآخر
 ۱۳۳۳ھ میں حکم ہوا کہ تر بھونداس کو..... اس کا حصہ بھی بدست پر شوتم داس
 ولد گوگل داس فروخت کرنے کی اجازت دی جائے۔

جاگیر مشروط موضع کام کھیرا
 جاگیر موضع کام کھیرا کی نسبت بتاریخ ۱۰ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ حکم ہوا کہ
 بعنوان جاگیر مشروط الخدمت قاضی رکن الدین مرحوم کے بیٹوں فرزندان
 قاضی احمد محی الدین محمد عبدالقادر و محمود صدیقی کے نام بحال کی جائے؛ اور
 دیگر حصہ داران اپنا اپنا حصہ اُن سے پاتے رہیں۔

ارضی مقطوعہ سروری بیگم
 سید محمد شاہ صاحب حسین کی زر خرید ارضی مقطوعہ سید علی حسن صاحب
 مرحوم کی زوجہ سروری بیگم صاحبہ کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت آغاز عشرہ
 ثمانیہ ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ پر عطا فرمائی گئی۔ یہ اجرت نصیب ہو چکیں۔

وراثت بال راج ورنگما
 بال راج جمبورنگما کی وراثت اُن کے فرزند بھٹ سوامی راج جمبور
 کے نام منظور ہونے کے وقت اُن کی بہنوں کی شکیداری کی جو بشرط قائم
 فرمائی گئی تھی بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ خد فواوئی گئی۔

مقطعہ بہادر گوڑہ، موضع سلاخ پور
 مقطعہ بہادر گوڑہ اور موضع سلاخ پور کی بجالی بتیایخ ۵ جمادی الاول
 ۱۲۲۲ھ عزت النساء بیگم صاحبہ اور حاجی بیگم صاحبہ پر ہونی، بایں شرط
 قابض حاجی بیگم صاحبہ عزت النساء بیگم صاحبہ کا حصہ وقت پر پہنچاتی رہنے
 کی ذمہ دار رہیں گی۔

جاگیرات پائل پرتی و نظام پیٹھ
 جاگیرات پائل پرتی و نظام پیٹھ کی حصہ دار احمدی بیگم صاحبہ
 کی وراثت بقدر ان کے حصہ کے ان کے فرزند شمس الدین محمد صاحب
 کے نام، بیاتت بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ کی شکمبندی سے بتیایخ
 ۷ جمادی الاول ۱۲۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش دیول کوڈنڈرام سوامی انگال
 دیول کوڈنڈرام سوامی واقع انگال کی معاش کی نسبت آغاز عشرہ
 ثانی ماہ جمادی الاول ۱۲۲۲ھ پر حکم صادر فرمایا گیا کہ مذکور دیول کے نام پچاس
 اکڑ ارضی بعنوان مشروطی انعام جاری کر کے شرط خدمت کی ادائیگی کے لئے
 نہ سہواں آجاری کا تقرر بطور تصدی خدمت کیا جائے۔

جاگیر موضع جیونگی (کلبیرگہ)
 جاگیر موضع جیونگی واقع تعلقہ کلبیرگہ کی بجالی بتیایخ ۹ جمادی الاول
 ۱۲۲۳ھ میر احمد علیخان صاحب مرحوم کے فرزند میر بخش علیخان صاحب کے نام مشروط
 پرورش والدہ علاقہ عصمت النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ اگر ان کی
 علاقہ والدہ ان کے پاس نہ رہیں تو ان کو پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات
 دئے جائیں گے۔

جاگیر مشروط دیول موضع منٹہ پوری
 جاگیر موضع منٹہ پوری بشرط ادائیگی خدمت دیول سرینوہاں راجپوت
 کے نام بتایا ۳ جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ بحال فرمایا گیا۔
 وراثت یا ورعلیخان جاگیر وار

یا ورعلیخان صاحب مرحوم جاگیر وار کی وراثت اُن کے فرزند
 میر قدرت علیخان صاحب کے نام بتایا ۶ جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی
 گئی۔

وراثت حصہ موضع عرس وغیرہ

یدشاہ حسین صاحب مرحوم حصہ وار موضع عرس وغیرہ کی وراثت
 اُن کے بڑے فرزند کے نام دیگر ورثاء کی شکمبیداری سے بتایا ۸ جمادی الآخر
 ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔
 اسٹیٹ سعیدالدول بہادر

سعیدالدول بہادر کی دختران میر النساء، بیگم صاحبہ و رحمت النساء
 بیگم صاحبہ کو باب کے انتقال کی تاریخ سے منجانب اسٹیٹ سوہروردیہ پورہ
 دئے جانے کا حکم آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ پر صادر فرمایا گیا۔
 جاگیر خاندان رائے دیوید اس متوفی

رائے دیوید اس صاحب متوفی کے خاندان کے جاگیری موضع کور
 ونکا پٹی وغیرہ کی نسبت بتایا ۱۳ جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ حکم ہوا کہ پیمانہ دس
 کے نام موضع کور معہ مزرعات ترگوڑہ، شرفنا پور، ودن پٹی، اور مکٹ رام
 کے نام موضع ونکا پٹی، اننت وارم، کند کور، کو پراج پٹی، بعنوان ذات
 جاگیر و اما بحال کئے جائیں، مکٹ رام کی شکمی میں اُن کے برادران چھیلہ

دکشن داس، اور براورز اوگر و داس میں گئے۔ گنیش لعل ہشتنگر لعل و نارائن
داس کو رقم گزارہ بھی بحساب پختہ روپیہ یا ہانڈ نکٹ رام کے ذمہ رہے گی۔
وراثت مہانسا بانی حصہ وار چٹھوئی

مہانسا بانی صاحبہ متوفیہ حصہ وار موضع چٹھوئی واقع اوزنگ آباد کی
وراثت ان کی بہو مہتابانی کے نام بلا اخذ مالکانہ بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۲۳ء
منظور فرمائی گئی۔

وراثت مادما بہو ہنمپانایک

ہنمپانایک بیو جاگیر وار کی بہو مادما متوفیہ کی وراثت متوفیہ کے
نواسہ و نیکیا نایک کے نام فقط اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۲۳ء
منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ نیکیا کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت چاگیرات غلام حیدر خاں

غلام حیدر خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کے حصہ چاگیرات کی وراثت
بتاریخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۲۳ء ان کے بڑے فرزند غلام مصطفیٰ خاں صاحب
کے نام منظور فرمائی گئی، اور حکم ہوا کہ ان کی مشکلی میں حصہ داری مساوی
ان کے کھوٹے بھائی غلام یوسف خاں کا نام شریک رہے۔ دونوں بھائیوں
پر لازم ہوگا کہ اپنی ہمشیر محی الدین بیگم کا حصہ رواج خاندان و عمل درآمد کے بموجب
پہنچایا کریں۔

مشروط چاگیر موضع ہیسال بزرگ

موضع ہیسال بزرگ کی مشروط الخیرت چاگیر کے ایک حصہ وار
نہ ہماں چاری بیو متوفی کی وراثت ان کے ہر دو فرزند ان و نکٹ چاری
چپ کے نام بتاریخ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۲۳ء بشرط ادائیگی خدمت پرورش

۸۷
 بیوہ، وادائی و معارہ ٹی منظور فرمائی گئی۔
 وراثت جاگیر موضع اوترپلی

موضع اوترپلی کے جاگیر دار سید جعفر علی صاحب مرحوم کی وراثت
 ان کے دونوں بھائیوں بیدزین العابدین خاں صاحب و سید حیدر علی خاں صاحب
 کے نام بتایا۔ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ بشرط پرورش چار بیوگان مرحوم و بین
 ہمیشہ گان منظور فرمائی گئی۔
 وراثت معاش و امن انتاجی متوفی

و امن انتاجی صاحب متوفی کی وراثت رسوم و سبکی و دیسا پڈیگری
 بتایا۔ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ متوفی کے پوتے ایشونت زرسنگد راو صاحب
 چودہری کے نام بشکیدیاری برادرشن جیو و چچا درگا داس جیو بلا وضعات منظور
 فرمائی گئی۔
 جاگیر موضع عرس علی آباد وغیرہ

جاگیر موضع عرس علی آباد وغیرہ کے حصہ دار سید شاہ عبد النبی صاحب
 قادری کے حصہ سے ان کی بیٹی پیاری بیگم صاحبہ کا حصہ ارضی علیحدہ کر کے
 ان کے حوالہ کرنے کے باب میں وسط شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ میں ارشاد ہوا کہ
 ”پیاری بیگم کا حصہ (جس کی نسبت انھوں نے عدالتی ڈگری حاصل کی ہے)
 ارضی جاگیر کے علیحدہ کر کے ان کے حوالہ کیا جائے۔“

جاگیر درگاہ حسین شاہ ولی
 حضرت حسین شاہ ولی قدس سرہ کی درگاہ کی جاگیر ات جو سن بن محسن
 کے کارخانہ (زیرنگار) فی سرکار کے پاس رہن تھیں، وہ سجادہ صاحب درگاہ
 کے نام غرہ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ کو یہ اس شرط بحال ہونا مناسب تصور

فرمایا گیا کہ دوسرے حصہ داروں کو، جن کو ان جاگیرات سے پرورش حاصل کرنے کا حق ہو، ان کا حصہ سجادہ صاحب برابر ایصال کرتے رہیں۔
وراثت حصہ دار جاگیر موضع کوئٹہ

ہاشم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع کوئٹہ کی وراثت مرحومہ کے تمیز و فرزندان محمد صبغۃ اللہ صاحب، غلام احمد صاحب، اور محمد نصیر الدین صاحب؛ اور دختر جیلانی بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ پر منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات مقبوضہ فضل حق مرحوم

بیرالال عرف فضل حق صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیرات کے حار و وارثی و کوٹہ، اور یرنگ و ہنگدگ کی بھالی ختم عشرہ ثانی ماہ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ صفدر یار خاں صاحب دسر دار یار خاں صاحب پر حصہ مساوی منظور فرمائی گئی؛ اور دونوں پر اپنی مال اللہ رکھی بیگم صاحبہ کو دیکھ سو روپیہ ماہوار اور اپنی بہن چاندنی بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار دیتے رہنا لازم قرار دیا گیا۔

حصہ جاگیر ہوری بیرن پٹی

جاگیر موضع ہوری بیرن پٹی کی حصہ دار مختار النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت ان کے ایک ثلث حصہ جاگیر کی حد تک کریم النساء بیگم صاحبہ عزیزہ بیگم صاحبہ کے نام آخر عشرہ ثانی ماہ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ پر منظور فرمائی گئی۔

اسٹیشن شاہ یار جنگ

اسٹیشن شاہ یار جنگ بہادر سے ان کے بھائی شمشیر جنگ بہادر کے

نام ایک ہزار روپیہ ماہوار کے سو ایلوس و سالگہ کی رقم ایک ہزار روپیہ سالانہ بتاریخ ۲۳ شوال الحرام ۱۳۳۳ھ مقرر فرمائی گئی۔ نیز ان کے قرضہ رقمی ستر ہزار روپیہ کی ادائیگی کی سبیل اسٹیٹ سے کئے جانے کی تاکید شاہ یار جنگ بہادر کو ہوئی وراثت جاگیر موضع کا جھنڈی ملی

موضع کا جھنڈی ملی کے جاگیر دار میر احمد علی صاحب مرحوم کی وراثت وسط و یقعدۃ الحرام ۱۳۳۳ھ میں ان کے صاحبی فرزند میر محمود علی صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ زینب بیگم صاحبہ کی پرورش کریں! اور اپنی بہن عظیم النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات ماہانہ تیس روپیہ کے حساب سے حصہ جاگیر کی آمدنی سے دیا کریں۔

جاگیرات دیول سری الہانگہری چیمبی نرسہواں
دیول سری الہانگہری چیمبی نرسہواں مہنہ کی متعلقہ جاگیرات وغیرہ
موتوعہ ضلع کلرگہ کی وہ سالہ اوسط خالص آمدنی کے عوض اس مقدار کے مساوی نقد معاش کی منظوری بتاریخ ۱۸ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۳ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت باقر نواز جنگ مرحوم
باقر نواز جنگ مرحوم جاگیر دار موضع دیول گاؤں واقع قندھار کی وراثت
بتاریخ ۱۶ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۳ھ مرحوم کی دختر سردار النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی بیوہ کے نام جاگیر کی آمدنی سے چالیس روپیہ ماہانہ تاحیات گزارہ مقرر فرمایا گیا۔ اسی طرح مرحوم کی دو ہمیشہ گان اور ایک ہمیشہ زاوی کے نام حسب فیصلہ سابق فی اہم دس روپیہ گزارہ بحال فرمایا گیا۔

موضع راگھا پور اور کونیر پور
موضع راگھا پور اور کونیر پور کی تاحیات بحالی بتاریخ ۳ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ

گوئڈ ورام جیو و بچیت کے نام فرمائی گئی۔

جاگیر انجمنور و چٹکل، مقطعہ طاہر خاں پٹیہ

منور خاں صاحب مرحوم کی جاگیر انجمنور سالم، اور نکت حصہ جاگیر
چٹکل و مقطعہ طاہر خاں پٹیہ کی علی السویہ تقسیم مرحوم کے دو فرزندان احمد علیخان
صاحب و اکبر علیخان صاحب پر بتاریخ ۳ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ فرمائی گئی، اور
دونوں پر لازم گردانا گیا کہ وہ اپنی ہمیشہ ریاست النساء، بیگم صاحبہ کو تاحیات
پچیس روپیہ ماہوار دیتے رہیں۔

جاگیر موضع ولن و تپپاتی وغیرہ

جاگیر موضع ولن و تپپاتی وغیرہ کے سالم حصہ دار نارائن بھم راؤ
جیو کی وراثت، ان کے نمبرہ ساو لیا رام جیو کے نام بتاریخ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ
منظور فرمائی گئی۔ پچھن جیو کو دو آنہ کا شکمیدار بتایا گیا، اور کشیوراؤ جیو اور
گنگا بانی صاحبہ کو ایک ایک آنہ کا مساوی حصہ عطا ہوا۔

مزرعہ اچناپلی (بادشاہ پور)

مزرعہ اچناپلی عرف بادشاہ پور کے قولدار کی درخواست کی نسبت
آغاز عشرہ ثالث ماہ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ کو حکم ہوا کہ قولدار سید محمد حسین پادشاہ
کے عوض قول نامہ میں ان کی دختران امتہ الآمنہ و امتہ الفاطمہ کے نام درج
کئے جائیں۔ جن شروط سے اس قول کا عمل بحال ہو ہے، وہی شروط و درخواست
گزار کی دختران سے بھی لازماً متعلق رہیں گے۔

وراثت جمعدار عبدالرزاق

جمعدار عبدالرزاق صاحب مرحوم کے حصہ جاگیر کی وراثت مرحوم کے
علاقائی بھائی محمد عبدالجبار صاحب کے نام بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ منظور

فرمانی گئی۔

وراثت جاگیر موضع جل گاؤں

جاگیر موضع جل گاؤں کی وراثت بدرالنساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے ہر دو
فرزند ان میر عسکری خاں صاحب و میر محمد تقی خاں صاحب کے نام دو ابا بھائی
نصفاً نصف بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۲۳۴ھ منظور فرمائی گئی، اور حکم ہوا کہ اگر یہ
دونوں اپنا اپنا حصہ موضع کا الگ الگ اپنے قبضہ میں رکھ کر اُس سے
مستفید ہونا چاہتے ہیں تو اس کی قرعہ بندی کی اجازت دیا جاسکتی ہے۔

بارہ مواضع مکاسی تعلقہ راجورہ

تعلقہ راجورہ مانگ گڑھ کے وقوعہ بارہ مواضع مکاسی کی وراثت

کی بحالی کے وقت بتاریخ ۶ صفر النظر ۱۲۳۴ھ ارشاد ہوا کہ کسی خاندان کے
مستعد ارکان کے بیچ ایک رکن کی بد اعمالی کا اثر تمام دوسرے ارکان پر ڈال
اُن کے آبائی حقوق سے ہمیشہ کے لئے محروم کرنا قرین انصاف نہیں پایا جاتا
لہذا مواضع مذکور کی وراثت رنگ راؤ متوانی کے فرزند انبر شاہ کے نام سب
حصہ داری دیگر ورثاء، یعنی دوسرے دو فرزند ان و مین میرکان منظور کیجائے
مگر بابوراؤ فرزند کلاں جس نے عطائی ایک شرط کے خلاف ڈاکو زنی کا مرتکب
ہو کر سزا پائی ہے، اُس کا حصہ اس کی حیات تک سرکار میں داخل ہوتا ہے گا
اُس کو نہیں دیا جائے گا، یعنی اس شخص کو اپنی حیات تک اپنے حصہ سے محروم
رہنا چاہئے..... یہ سزا خاندان کے دوسرے ارکان کی عبرت کے لئے کافی
پائی جاتی ہے۔

وراثت آنت ہری چندر جاگیر دار حنا پور

جاگیر موضع حنا پور کے حصہ دار آنت ہری چندرجیو متوانی کی وراثت

ختم عشرہ اول ماہ صفر المنظر ۱۳۳۳ھ پر متوفی کی بیوہ ایونا بانی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت لشکر جنگ مرحوم
 غلام محمد تقی خاں لشکر جنگ مرحوم جاگیر دار کی وراثت ان کے
 فرزند سرفراز علی خاں صاحب کے نام صفر المنظر ۱۳۳۳ھ میں منظور فرمائی گئی
 مرحوم کی دختر عنایت بیگم صاحبہ بھائی کی ششماں سے رہ کر شرعی حصہ پائیں گی
 اور سرفراز علی خاں صاحب کی والدہ دلاور بی صاحبہ اپنے فرزند کے زیر پرورش
 رہیں گی۔ مرحوم کی زوجہ حشمت النساء بیگم صاحبہ کے نام مواضع مرقوبی و جھنگم
 گوڑہ بجال فرمائے گئے۔

وراثت سیو داس جاگیر دار
 سیو داس جیو متوفی جاگیر دار موضع بھنڈا واری واقع تعلقہ کلم کی وراثت
 ان کے فرزند بھونڈاس جیو کے نام وسط صفر المنظر ۱۳۳۳ھ میں منظور فرمائی
 گئی، چھوٹے بھائی مادھو داس جیو کا نام بھونڈاس جیو کی ششماں میں شریک
 فرمایا گیا۔

گزارہ والدہ راجہ امر چنتہ
 راجہ امر چنتہ کی علاقائی والدہ رانی چہما کے گزارہ و جملہ اخراجات
 کے لئے وروچید راہو کی تاریخ سے ایک ہزار روپیہ ماہوار بتایا، ۸ صفر
 ۱۳۳۳ھ مقرر فرمائے گئے؛ اور حکم ہوا کہ جب رانی سمستان جائیں تو ان کی
 سکونت کے لئے راجہ حال وہاں ایک موزوں مکان ہمایا کریں، بعد کو ماہوا
 مصرحہ بالائیں دو سو روپیہ کا اضافہ ہوا۔

موضع بھوسکی خرد و ہوتورگی

جاگیر موضع بھوسکی خرد (تعلقہ اندولہ) اور ہوتورگی (تعلقہ شاہ پور)
بتاریخ ۳ ربیع الاول ۱۳۳۲ء سرینو اس راگھو اچاری جیو ولد سرینو اس چاری
جیو کے نام دو اماں شرط کے ساتھ بحال فرمائے گئے کہ راگھو اچاری جیو ولد
راگھو اچاری جیو، راگھو اچاری جیو ولد شنکر چاری جیو، اور لکشمیا چاری جیو و
راما چاری جیو نمبرگان شنکر چاری جیو شکمی میں رہ کر اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔
وراثت نصف جاگیر پھول بیل وغیرہ

نصف حصہ جاگیر موضع پھول بیل کی بابت محمد اسلم خاں صاحب مرحوم
کی وراثت ان کے فرزند ان محمد سعادت یا رخاں صاحب، محمد مسلم خان صاحب
اور محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام بلا اخذ حق مالکانہ سرکار دو اماں بحال کئے
جانے کی منظوری بتاریخ ۵ ربیع الاول ۱۳۳۲ء عطا فرمائی گئی۔ محمد سعادت یا
خاں صاحب اور ان کے ورثاء اپنی ہمشیر غوثیہ بیگم صاحبہ اور ان کی اولاد کو
محل پھول بیل سے چھ سو روپیہ سالانہ دو اماں دیا کریں گے۔ محمد مسلم خان صاحب
اپنی بھانجی امۃ الفاطمہ بیگم صاحبہ اور ان کی اولاد کو محل موضع جاگیر سانور
گاؤں سے چھ سو روپیہ سالانہ دو اماں دیا کریں گے۔ اسی طرح محمد فخر الدین خاں
صاحب اپنی ہمشیر رقیہ بیگم صاحبہ اور ان کی اولاد کو اپنے حصہ سے چھ سو روپیہ
سالانہ دو اماں اور کرتے رہیں گے؛ اور تینوں بھائی اپنی والدہ کو تاحات
تینیس روپیہ پانچ آنہ چار پائی، جملہ سو روپیہ بغرض پرورش دیتے رہیں گے۔
غیر مشروط الخدمت جاگیر میز اثابت علی

میز اثابت علی صاحب مرحوم کی غیر مشروط الخدمت جاگیر ات جون
کے چار فرزندوں کے نام بحال ہوئیں، ان کے دوسرے دعویداروں کی

پرورش کے لئے بتایا، ۹ ربیع الاول ۱۳۲۴ء میرزا فیاض علیخان صاحب اور اوران کے برادران سے جن میں جاگیرات کی تقسیم عملی السویہ ہوئی ہے، فی اسم ماہانہ تیس روپیہ جملہ ایک سو بیس روپیہ لے کر، میرزا محمد علیخان صاحب کو تاحیات پچاس روپیہ ماہوار، خورشید النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات پینتیس روپیہ ماہوار، اور سالار النساء بیگم صاحبہ کی والدہ کو تاحیات پینتیس روپیہ ماہوار عطا فرمائے گئے۔ سازگار ہوا کے بعد پچیس روپیہ کا اضافہ محمد علیخان صاحب کی ماہوار میں اور دس روپیہ کا اضافہ خورشید النساء بیگم صاحبہ کی ماہوار میں کئے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت مواضع جاگیر راجہ لکھمن راؤ متونی
مواضع سیل گاؤں، بھارمیا، و جاملی کے جاگیردار راجہ لکھمن راؤ صاحب متونی کی وراثت ان کے تنہی فرزند شکر راؤ صاحب کے نام بتایا
۲۷ ربیع الاول ۱۳۲۴ء منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش درگاہ مخدوم سیاح

حضرت حاجی مخدوم سیاح قدس سرہ کے سجادہ صاحب سید شاہ محمد
محمد الجینی مرحوم کے نام کی معاش کی وراثت ان کے فرزند سید شاہ احمد اللہ صاحب
حینی کے نام بتایا، ۲ ربیع الآخر ۱۳۲۴ء منظور فرمائی گئی۔

مواضع پہلو ان پورا، امن بول، پٹیکل

مواضع پہلو ان پورا، امن بول، پٹیکل، جن کی سند فیاض علیخان صاحب
کے نام تھی، اور جو بعد میں ان کی بہن حبیب النساء بیگم صاحبہ کے قبضہ میں ہے
ان کی وراثت اور قبضہ کی نسبت کمیشن کی رائے پر تحقیقات انعامی کی تبت
کے ساتھ بتایا، ۲ ربیع الآخر ۱۳۲۴ء حکم ہوا کہ (۱) حبیب النساء بیگم صاحبہ

کی وراثت حیدر علیخاں ولد حسین علیخاں اور افسر علیخاں ولد محسن علیخاں کے نام بھصہ مساوی منظور کیجائے؛ اس شرط سے کہ ناصر علیخاں و عسکر علیخاں اپنے اپنے بھائی کی شکی میں رہیں (۲) موضع پہلوان پورو امن بول افسر علیخاں کے قبضہ میں رہیں؛ اور موضع پلنگل حیدر علیخاں کے قبضہ میں رہے؛ اس شرط سے کہ جس فریق کے قبضہ میں زیادہ محال کا موضع ہو، اُس کو چاہئے کہ دوسرے فریق کے حصہ کی تکمیل کر دے۔“

جاگیر سانس و لائے گاؤں وغیرہ

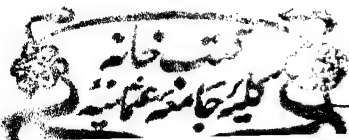
مواضع جاگیر سانس و لائے گاؤں؛ اور ارضی انعام کے حصہ دار سید شاہ امیر الدین صاحب مرحوم کی وراثت، ورثاء، اثاث کی تشکیل کی شرط سے بتایا کہ ۵ ربیع الآخر ۱۲۳۲ھ ان کے فرزند عبدالقادر صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر و معاش مشروط الخدمت دیول

جاگیر موضع کاملا آباد تعلقہ بودھن، اور دیگر معاش مشروط الخدمت مٹہ دیول وغیرہ کی نسبت نہہری داہل بیومتونی کی وراثت ان کے چیلے جو گل کشور داہل جیو کے نام وسط ربیع الآخر ۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع دیلال و مزرعہ جات

سید سعید الدین صاحب قادری مرحوم کی جاگیر موضع دیلال مع دو مزرعات لچھی تپی گوڑہ و چودھ گوڑہ کی وراثت ان کے فرزند سید نصیر الدین احمد صاحب کے نام ۱۹ ربیع الآخر ۱۲۳۲ھ بشرط ادائیگی خدمت مذہبی دواماً بحال فرمائی گئی۔



مواضع مالے گاؤں، گوندن کھیر وغیرہ
 جاگیر مواضع مالے گاؤں، گوندن کھیر، اور نصف حصہ ہمیر کھیر
 کی بجالی بتایا ۲۳ ربیع الآخر ۱۲۲۸ھ دست محمد خاں صاحب اور جعفر النساء بیگم
 صاحبہ اور فرزند ان عباس علیخان صاحب مرحوم (غلام محمد خواجہ بہو و علیخان
 صاحب، غلام محمد خواجہ محی الدین خاں صاحب، غلام محمد مصطفیٰ علیخان صاحب
 اور غلام محمد خواجہ معین الدین خاں صاحب کے اسم و اما منظور سرنامی لکھی۔
 عباس علیخان صاحب مرحوم کی زوجہ قاسم النساء بیگم صاحبہ اور ان کی
 دختران احمدہ النساء بیگم صاحبہ و امیر النساء بیگم صاحبہ کے نام کھسرت حصہ دیا
 شریک رہنے کا حکم ہوا۔

جاگیرات کامیاب جنگ مرحوم
 جاگیرات و اراضی انعام مقبوضہ اعظم علیخان کامیاب جنگ مرحوم
 کی بجالی و تقسیم بتایا ۲۹ ربیع الآخر ۱۲۲۸ھ ان کے دو فرزند ان رضا علیخان
 صاحب ہمت علیخان صاحب کے نام فرمائی گئی، دونوں کو حکم ہوا کہ اپنی
 ماں منور بیگم کو سو روپیہ ماہوار اور اپنے برادر زادگان سقایت علی اور سیت
 علی کو فی اسم پندرہ روپیہ ماہوار دیا کریں۔
 جاگیر بلوچوارم درگاہ شاہ علی قطب ثانی

جاگیر موضع پوچارم مشروط النیست درگاہ حضرت شاہ علی قطب
 ثانی غزہ جمادی الاول ۱۲۲۸ھ کو محمد الحسینی صاحب یحییٰ بی، اور کلمتہ اللہ جہنی
 صاحب کے نام بجال فرمائی گئی۔

وراثت مادھو گوسا میں جاگیر تیر گاؤں
 جاگیر موضع تیر گاؤں کے مادھو گوسا میں جیو متونی کی وراثت اُنکے

فرزند نارائن باوا صاحب کے نام بشکیدی آری دیگر وراثت آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی
الاول ۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع خانہ پور وغیرہ

میر بیدار علی صاحب مرحوم کی جاگیر موضع خانہ پور وغیرہ کی بجائی
مرحوم کے فرزند محمد علی خاں صاحب کے نام بتایا، اجمادی الاول ۱۲۳۲ھ
منظور فرمائی گئی۔

مواضع مکوہ کنتہ و نارائن پور

عنایت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے دو مواضع میں سے ایک مکوہ
کنتہ مرحومہ کے فرزند کلاں شوکت جنگ بہادر اور دختر امت الزہرا بیگم
صاحبہ کے نام آخر عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۲۳۳ھ پر بحال فرمایا گیا،
اور دوسرے مواضع نارائن پور عرف نارلہ پور مرحومہ کے چھوٹے فرزند بنیظیر جنگ
بہادر کے نام بحال ہوا۔

معاش مشروطی روضہ خرد گلبرگہ

معاش مشروط الخدمت روضہ خرد گلبرگہ شریف کی بجائی اعزاز

عشرہ ثالث ماہ جمادی الاول ۱۲۳۴ھ پر بنام سجادہ صاحبہ حال سیدنا
حسین محمد محمد الحسینی منظور فرمائی گئی۔

حصہ جاگیر موضع سنگم

جاگیر موضع سنگم کے حصہ دار سید علی عباس صاحب مرحوم کی وراثت

ان کے برادران سید علی حسین و سید علی رضا اور برادرزادہ سید محمد حسن کے نام

بتایا، جمادی الآخر ۱۲۳۴ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ

عمدہ بیگم صاحبہ اور والدہ خدیجہ بیگم صاحبہ کی پرورش تینوں اشخاص کے ذریعہ کی

مواضع سالوز گاؤں و انت و ارم
 مواضع سالوز گاؤں و انت و ارم کی بجالی کے فرمان مصدردہ
 ۲۳ شعبان المعظم ۱۲۲۲ھ میں الفاظ ”فی الحال“ جو درج ہیں اُن کو خارج کرنے
 کی منظوری بتاریخ ۶ جمادی الآخر ۱۲۲۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت حصہ جاگیر کام کھیر
 جاگیر موضع کام کھیر کی ایک حصہ دار اختر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ
 کی وراثت اُن کی دختر امۃ الصمد صاحبہ کے نام بتاریخ ۶ جمادی الآخر
 ۱۲۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

اصل سند مواضع کنک پٹی و کنڈ اپکل و امجال پٹی
 مواضع کنک پٹی و کنڈ اپکل و امجال پٹی کی سند کی اصلاح بتاریخ
 ۸ جمادی الآخر ۱۲۲۲ھ فرمائی گئی۔
 وراثت عباس علیخاں مرحوم

عباس علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت کے سلسلہ میں بتاریخ
 ۸ جمادی الآخر ۱۲۲۲ھ تنخواہ جاگیر کے حسب حال بجال کئے جانے کا ارشاد
 ہوا؛ اور التمغا جاگیرات مرحوم کے چار فرزند ان غلام محمد مصطفیٰ علیخاں
 صاحب، غلام محمد خواجہ بہو و علیخاں صاحب، غلام خواجہ محمد الدین علیخاں
 صاحب، اور غلام محمد معین الدین علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری و ذرا
 اثاث منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع گوپن پٹی و محمد شاہ پور
 جاگیر مواضع گوپن پٹی و محمد شاہ پور کی وراثت اور بجالی آغا
 عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۲۲۲ھ پر میر غلام مہدی صاحب میر غلام عسکریہ

کے نام عمل میں آئی۔ دوسرے دو بھائیوں میر سجاد علی صاحب و میر محمد علی صاحب کی نسبت حکم ہوا کہ ان کی شکستہ میزبانی رہ کر موضع کی خالص آمدنی میں سے ایک ایک راج حصہ پائیں۔ پیاری بیگم صاحبہ ہمیشہ کے حصہ کا بار اُترال کر دو بھائیوں کے حصص پر عاید فرمایا گیا۔

جاگیر قوت یار الدولہ مرحوم

قوت یار الدولہ مرحوم کی جاگیر سے اُن کی بیوی لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ پر پچاس روپیہ ماہوار اور اُن کی دونوں بیٹیوں کے نام فی اہم پچیس روپیہ ماہوار کی اجرائی عمل میں۔ وراثت رام کشنیا شاستری جاگیر دار

جاگیر دار موضع راگھو گیرہ رام کشنیا شاستری جیومتونی کی وراثت

بتاریخ ۱۲ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ اُن کے فرزند ان سیتا رام شاستری جیو اور انیا شاستری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بھگونت راومتونی جاگیر دار تازندہ

موضع تازندہ کے جاگیر دار اور رسوم دیکھی وغیرہ کے معاش دار

بھگونت راومتونی کی وراثت اُن کے چچا زاد بھائی کسن راو صاحب کے نام بشرط پرورش بنابانی صاحبہ بیوہ وسط ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ بگوتا بانی صاحبہ

بگوتا بانی صاحبہ کا اسٹیٹ جو اُن کی کم سنی کے باعث کورٹ آف

وارڈز کی نگرانی میں تھا، اس کو اُن کے ناناراجہ صاحب اندوہ (اونڈھ) کے زیر اہتمام چند شرط کے ساتھ دینے کی نسبت بتاریخ ۱۹ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ

ارشاد ہوا کہ (۱) اس اسٹیٹ کا سالانہ حساب اہل نظر راجہ صاحب اندوہ ہمارے
 صیغہ کورٹ آف وارڈز میں پیش ہوا کہ (۲) اگر کسی وجہ سے ہماری گورنمنٹ
 کو دست اندازی کی ضرورت محسوس ہوگی تو اسٹیٹ پھیریزنگ رانی کورٹ آف
 وارڈز لے لیا جائے گا۔ (۳) بگوتا بانی کی شادی ہماری گورنمنٹ کی منظوری سے
 کرنا ہوگی، اور (۴) بحیثیت نگرانکار اسٹیٹ راجہ صاحب اندوہ ممالک محروسہ
 کے تمام قواعد و ضوابط کے پورے طور سے پابند رہیں گے؛ جیسا کہ یہاں کے
 دوسرے اسٹیٹوں کے نگرانکار ہیں؛ یا رہنا چاہئے۔
 جاگیر موضع پھول ٹھانہ (اورنگ آباد)

موضع پھول ٹھانہ اورنگ آباد کے جاگیردار سید شاہ غلام احمد صاحب
 شطاری مرحوم، اور سید غلام شیخ مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم
 ۱۳۳۲ھ سید شاہ غلام احمد صاحب شطاری مرحوم کی وراثت ان کے حیار
 فرزندان سید غلام عسکری صاحب، سید صلاح الدین صاحب اور سید محمد صاحب
 کے نام؛ اور سید غلام شیخ صاحب مرحوم کی وراثت ان کے چھوٹے فرزند
 سید محمد علی صاحب اور دونوں پوتوں سید فضل الرحمن صاحب و سید غلام
 شیخ ثانی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر گھٹ اول و مادہ پور

مواضع جاگیر گھٹ اول و مادہ پور کے قبضہ کے باب میں صاحبزادہ
 تلاوت علی خاں صاحب و مولوی غیاث الدین صاحب ارکان کمیٹی کی رائے
 پسند خاطر اقدس ہوئی۔ اس کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت بتاریخ ۲۲
 شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ عزم و دلالتی۔

وراثت جاگیر شہامت جنگ مرحوم
 شہامت جنگ مرحوم کی جاگیر ات کی وراثت ان کے خیار
 فرزند ان اشرف علیخان صاحب، السین علیخان صاحب، عنایت علیخان
 صاحب و حسن علیخان صاحب کے نام بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ منظور
 فرمائی گئی۔ جاگیر کی آمدنی چار بھائیوں اور ایک بہن میں حسب حصص شرعی
 تقسیم ہوگی، اور انتظام اشرف علیخان صاحب کے ہاتھ میں رہے گا۔

وراثت جاگیر موضع تارکول

جاگیر موضع تارکول واقع ضلع نظام آباد کے حصار دار محمد یعقوب خان
 صاحب مرحوم کی وراثت ان کے فرزند عمران صاحب کے نام بشرط
 پرورش بیوہ بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع بلوارم

جاگیر و بلوارم میر حیدر علیخان صاحب مرحوم کی وراثت ان کے
 ہمشیر زادہ میر مومن علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ منظور
 فرمائی گئی دیگر ورثاء کو ان کے حصص حسب صلح نامہ دئے جانے کا ارشاد ہوا۔

وراثت جاگیر موضع پاتور

محمد قادر علیخان صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیر موضع پاتور کی وراثت
 ان کے فرزند میر محبوب علیخان صاحب، میر افتخار علیخان صاحب و
 میر شجاعت علیخان صاحب کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۴ھ
 پر بشرط شکیداری دیگر ورثاء اناث منظور فرمائی گئی۔

موضع پارگاہ آسمانجاہی تحت عثمان ساگر

آسمانجاہی پارگاہ کے تین موضع فرید آباد، و بول پٹی و فرید گورہ

جو عثمان ساگر میں غرق کئے جانے والے تھے، ان کے معاوضہ میں تعلقہ اورنگ آباد کے دو مواضع دو دہڑہ و جیو پور بتاریخ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ عطا فرمائے گئے۔

معاوضہ اراضی موضع جنواڑہ

موضع جنواڑہ کی رعایا اور انعام داروں کو جن کی اراضی عثمان ساگر میں غرق ہونے والی تھی، نقد معاوضہ کی غرض سے پچیس ہزار نو سو تیر روپیہ نو آنہ آٹھ پائی کی منظوری آخر عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۲۴ھ پر عطا فرمائی گئی۔

وراثت راجہ دل سکھ رام و گنگو بانی

وراثت راجہ دل سکھ رام صاحب اور گنگو بانی صاحبہ کی نسبت ۲۴ ذیقعدہ المحرم ۱۳۲۴ھ کو حکم ہوا کہ سالار جنگ اول کے حکم کے موافق دل سکھ رام کی وراثت ان کی بیوہ گنگو بانی کے نام منظور ہوئی؛ اور چالیس سال تک معاش بجالا شدہ پر وہ قابض و متصرف رہی؛ اور عین رائے کی والدہ نے دو سو پچاس روپیہ ماہوار قبول کر کے لادعویٰ لکھ دیا تھا؛ فقط گنگو بانی کی وراثت تصفیہ طلب تھی؛ جو ان کی دختر تارو بانی کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ مواضع اخلاص پور و سیدا پور

مواضع اخلاص پور و سیدا پور بتاریخ، ذیقعدہ المحرم ۱۳۲۴ھ موضع نعل تالاب کے معاوضہ میں؛ وقار النساء بیگم صاحبہ کے نام بجالا فرمائے گئے؛ اور اس بھالی کو انھیں شرط کا تابع فرمایا گیا؛ جن کی از روئے اسناد موضع محل تالاب کی بھالی تابع تھی۔

معاش محتسبی و قضا، ت قصبہ قندھار
 قصبہ قندھار کی محتسبی و قضا، ت کی مشروط الخدمت معاش کی وراثت
 و بجالی سے متعلق عنایت النساء بیگم صاحبہ، امین الدین صاحب، قمر الدین صاحب
 اور امیر حمزہ صاحب کے نام بلا اخذ حق مالکانہ سرکار و انا بجالی کی منظوری بتاریخ
 ۲۶ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ عطا فرمائی گئی۔ عنایت النساء بیگم مثل اپنے شوہر مرحوم
 کے قابض رہ کر (۱/۵) حصہ تاحیات پائیں گے۔ ان کے بعد ان کا حصہ شریک
 کے نام منتقل ہوگا۔ باقی تین ذکور کو (۲/۵) حصہ ملے گا۔ البتہ خدمت احتساب
 کی بابت امین الدین صاحب (۱/۵) حصہ حاصل کریں گے۔
 جاگیر موضع گولن کندہ

موضع گولن کندہ جاگیر بنام علی مراد خاں صاحب و احمد مراد خاں
 صاحب شکمیداری و زنا، پیاری بیگم صاحبہ (یعنی خورشید علی خاں صاحب و
 لیاقت علی خاں صاحب جن دونوں کو جملہ بچپیس روپیہ ماہوار ملیں گے) وراثت
 زینت النساء بیگم صاحبہ (یعنی میر سبحان علی صاحب جن کو بچپیس روپیہ ماہوار
 ملیں گے) بتاریخ، ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔
 مواضع جاگیر مقبوضہ راجہ رکھونا تھہ رام

راجہ رکھونا تھہ رام صاحب تنوفی کے مقبوضہ آٹھ مواضع جاگیر، اور
 تین مواضع متعلقہ دیول کی نسبت بتاریخ ۲۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ
 جاگیر موضع سرکار پور اور اس کے سوا باقی سات مواضع بھی موہن لعل کے قبضہ
 میں دئے جائیں؛ اور ان سے شکمیداروں کو حصہ دلا جائے۔ دیول کے
 متعلقہ تین مواضع (یہ پٹی، ادبی بزرگ اور شیر خاں پٹی) خود دیول کے نام
 بحال کئے جائیں؛ اور دیول کا منظم موہن لعل کو مقرر کیا جائے۔ لیکن شیر خاں پٹی

کے متعلق اگر آئندہ راجہ شیوراج بہادر کے کوئی حقوق قرار پائیں تو ان پر لٹا
کیا جائے۔

وراثت سالوبانی متوفیہ دیس پانڈیہ

سالوبانی صاحبہ متوفیہ دیس پانڈیہ تعلقہ ننگہ کی وراثت ان کے بیٹی
فرزند کشن راو صاحب کے نام بتایا ۲۵ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۴ء منظور فرمائی گئی۔
وراثت جاگیر موضع ٹیکل پٹی

سید شاہ محمد غوث صاحب قادری جاگیر وار موضع ٹیکل پٹی کی وراثت
ان کے فرزند محمد عبد الرحیم صاحب کے نام سید سلیمان شاہ صاحب و محبوب بیگم
صاحبہ کو حسب سابق ان کا حصہ دینے اور مرحوم کی دختر امۃ الفاطمہ بیگم صاحبہ
کو بچیس روپیہ مالانہ گزارہ دیتے رہنے کی شرط سے بتایا ۲ محرم الحرام ۱۳۲۵ء
منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی ہر دوز و جگان محمدی بیگم صاحبہ و عزیز النساء
بیگم صاحبہ کی پریش محمد عبد الرحیم صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

متروکہ قوت یا والدولہ مرحوم

قوت یا والدولہ مرحوم کی ذاتی جائداد متروکہ کے باب میں بتایا
۴ محرم الحرام ۱۳۲۵ء ارشاد ہوا کہ تقسیم متروکہ کے وقت قوت جنگ مرحوم
جو قوت یا والدولہ مرحوم کے سلم و شہور فرزند تھے ان کا حصہ ان کی زوجہ
لیاقت النساء اور ان کی دختران کو دیا جائے۔

وراثت نصیب یار جنگ مرحوم

نصیب یار جنگ مرحوم کی وراثت ان کے فرزند نصیب یار جنگ
بہادر کے نام وسط محرم الحرام ۱۳۲۵ء میں منظور فرمائی گئی۔ دو مواضع جاگیر (کنڈو
ورور کٹ پٹی) ان کے نام بحال فرمائے گئے۔ اسی طرح جاگیر نوبت (ری کٹہ

کرالی) بھی بجال ہوئی۔ اراضی انعام زستان پور کی نسبت ارشاد ہوا کہ صراحت
کر کے منظوری حاصل کی جائے۔

اگر ہاڑ قبوضہ ترل رانا بجا چاری

معاش اگر ہاڑ و انعامات مقبوضہ ترل رانا بجا چاری کی دریافت افغانی
کے نتیجے کے طور پر تین موضع اگر ہاڑ (منڈہ اوتا پور، نامڑ پال، رانا پورم) کی بجا
بتاریخ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۲۵ھ کو دوا منظور فرمائی گئی۔ موضع اگر ہاڑ رام سید نہم میں قبضہ
ارضی غیر مقبوضہ ہے اس کا پٹہ لہجاطنڈا اگر ہاڑ ایک کے ام اس کی درخواست پر
دئے جانے کی اجازت عطا فرمائی گئی؛ اور اراضیات انعامی میں سے ارضی صحالی
پانچ سو اٹالیس روپیہ بارہ آنہ جس کا خیراتی ہونا ثابت ہوا ہے اس کے بھی دوا
بجال کئے جانے کا ارشاد ہوا۔

موضع بھار سنگھ پورہ ریاست اور چھپا

ریاست ہائے بیکانیر وجود پور کے موضع جو تعلقہ اورنگ آباد میں واقع
ہیں، ان کے عمل کے خلاف ریاست اور چھپا کے موضع سنگھ پورہ واقع تعلقہ ندکور کی
مالگداری سکہ حالی میں وصول کرنے کے عوض سکہ کلدار میں وصول کرنے پر
اصرار ہے؛ جو سرکار عالی کی کشتی کے موافق نہیں ہے۔ حکم معصومہ، محرم الحرام
۱۳۲۵ھ میں اتفاد فرمایا گیا کہ "اس بارہ میں مشیر قانونی سے رائے لیکر
پیش کی جائے۔"

وراثت جاگیر موضع گوپن ملی و محمد شاہ پور

جاگیر موضع گوپن ملی و محمد شاہ پور کی وراثت کے متعلق میر محمد صاحب
و میر غلام سکری صاحب کی حقیقی ہمشیر بیاری بلیکم صاحب کے گذارہ کا بار ان کے
چار بھائیوں (دو حقیقی و دو علاقائی) پر علی السویہ عائد کئے جاتے کی منظوری بتاریخ

۲۹ محرم الحرام ۱۲۲۵ھ عطا فرمائی گئی۔
مقطعہ جات موقوفہ مواضع نیکل ملی و سیدہ پور

ارضی انعام مقطعہ جات موقوفہ مواضع نیکل ملی و سیدہ پور معتبر و نہ
فاضل الدین علیخان صاحب عرف بندہ صاحب (قوت یار الدولہ مرحوم کے
ملوکہ نہونے کے باعث) حکم مصدرہ ۱۵ صفر النظار ۱۲۲۳ھ کے اثر سے خارج کر کے
بندہ صاحب کے نواسہ قوت جنگ مرحوم کے ورثہ یعنی ان کی زوجگان اولاً
ذکور و اثنا (لیاقت النساء، بیگم صاحبہ و دختران وغیرہ) کے نام بحال کئے
جانے کی منظوری بتاریخ ۲۹ محرم الحرام ۱۲۲۵ھ بایں شرط عطا فرمائی گئی، کہ
سید محمد خاں کی شکمی میں قوت جنگ مرحوم کے تمام ورثہ اثنا رہیں، اور
اینا انا شرعی حصہ آمدنی میں سے پلتے رہیں۔

وراثت راجہ یلاریڈی متوفی

راجہ یلاریڈی صاحب متوفی دیسانی و جاگیر دار تعلقہ کاماریڈی
کی وراثت ان کے تہیٰ فرزند راگھوندر راو صاحب کے نام بتاریخ
۱۶ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ منظور فرمائی گئی۔ جاگیر موضع سدا سیونگر اور موضع بھوانی
پیٹھ کی بجالی ان شرط سے فرمائی گئی کہ حسب معلنامہ سدا سیوریڈی صاحب
اور رگھوبانی صاحب کا شکمی حصہ چھ آنہ ہوگا۔ راگھوندر راو صاحب کے سن
بلوغ تک ان کی تہیٰ گیرندہ ماں راجوبانی صاحبہ کو معاش کا نگران حال متقرر
فرمایا گیا۔

واگذاشت موضع بھرت نور

موضع بھرت نور جو ایک مخبری کی وجہ سے ضبط ہوا تھا، مخبری ناط
ہونے کے باعث، ومع واصلات واگذاشت کئے جانے کے باب میں عرض

کیا گیا تھا کہ چاند۔ بی صاحبہ وغیرہ کے گزارہ کا بقایا اس سے ادا ہو، بلکہ علی
خان صاحب کے مقبوضہ چار مواضع کی دریافت انعامی ہنوز مکمل ہونے کی وجہ
سے معین الہام فیئناش کی رائے کے مطابق عمل کئے جانے کی ہدایت بتایا
۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ عز وود لائی۔

وراثت رانی کیشما سستان شوراپور
سستان شوراپور کی رانی کیشما متوفیہ کی وراثت ان کے تینی فرزند
کی بیوگان و نیکما و رایما کے نام بتایا ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی
گئی۔ اپنی تینیت ثابت کرنے کی غرض سے ویرا اپیا کو عدالت حجاز میں
رجوع کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

بہادر بیٹھو معاوضہ موضع خانہ پور
میر محمد علیخان صاحب کے جاگیری موضع خانہ پور سے جو ارٹھی تعمیر
عثمان ساگر کے لئے حاصل کی گئی اس کے معاوضہ میں دوسرا موضع بہادر بیٹھو
تعلقہ بھونگیر محالی ایک ہزار آٹھ سو ایک روپیہ دس آنہ باخذ فی صد دو روپہ
حق مالکانہ سرکار بشرط ذیل بتایا ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ عطا فرمایا گیا کہ
(۱) بہادر پور کی آبکاری کا تعلق بدستور سرکار سے ہی رہے گا؛ کیونکہ موضع
خانہ پور کی آبکاری کا معاوضہ جاگیردار کو نقد دیا گیا ہے، اور (۲) جاگیردار
کو رعایا سے بند و بست کے خلاف کوئی دھارا وصول کرنے، یا ان کو بے دخل
کرنے کا کوئی حق نہ ہوگا۔

معاوضہ مواضع صرف خاص مغرودہ عثمان ساگر
صرف خاص مبارک کے جو مواضع عثمان ساگر کے واسطے لئے گئے ان
کے معاوضہ میں علاقہ دیوانی سے مواضع دینے کی منظوری بتایا ۲۹ ربیع الاول

۱۳۲۵ء میں مراحت غزور و دلالی کہ ”اس بارہ میں کمیٹی صرف خاص کی عرضی جو آئی ہے ملفوف ہے جس کی مندرجہ لے درست ہے۔ حسب عمل ہو۔“

جاگیر نیمہ ہوسلی درگاہ واقع چنچولی
درگاہ شریف واقع چنچولی کی سجاوگی اور جاگیر موضع نیمہ ہوسلی کا قبضہ
بتاریخ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۲۵ء فی صبح اللہ صاحب حسینی کے نام منظور فرمایا گیا، اور
حکم ہوا کہ وہ شہزادی بی بی کو تاحیات پچاس روپیہ ماہانہ دیتے ہیں۔
جاگیر مزرعہ رادھانی پٹی واراضی

سید جعفر علی خاں صاحب مرحوم کی جاگیر مزرعہ رادھانی پٹی مع ایلوانی
(موقوفہ تعلقہ کاماریڈی) کی وراثت ان کے نسلہ مزار احمدی علی خاں صاحب
کے نام بتاریخ ۲ جمادی الآخر ۱۳۲۵ء منظور فرمائی گئی؛ اور ان کو اپنی دو بیٹیوں
میرزا النساء بیگم صاحبہ وزینت النساء بیگم صاحبہ کے مصارف شادی کا ذمہ دہ
گردانا گیا۔

حصہ آمدنی جاگیر موضع کھڑتال

میرا نام علی خاں صاحب کے دو فرزند ان میر سجاد علی صاحب و میر
محمد علی صاحب کی اس شکایت پر کہ موضع کھڑتال کی آمدنی سے ان کا مقرہ
حصہ ان کے بڑے بھائی میر غلام مہدی صاحب قابض جاگیر نہیں پہنچاتے ہیں
بتاریخ ۱۸ جمادی الآخر ۱۳۲۵ء ارشاد ہوا کہ ”اگر حصہ داروں کو فی الحقیقت
ان کا مقرہ حصہ میرے حکم صدرہ ۱۱ صفر ۱۳۲۳ء کے مطابق اب تک نہیں
ہوا ہے تو میرے حکم مذکور کے آخری فقرہ کے موافق عمل کیا جائے۔ یعنی جاگیر
مذکور سے میر غلام مہدی کا قبضہ اٹھا دیکر منجانب سرکار ہر ایک
حصہ دار کو اس کا حصہ برابر پہنچنے کا انتظام کیا جائے؛ اور موضع گوپن پٹی

ومجدد شاہ پور کی آمدنی سے بھی حصہ داروں کو اُن کا مقررہ حصہ میرے حکم
مصدرہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ کے مطابق دلایا جائے۔

جاگیر موضع سنگم پٹی (باغات)

جاگیر موضع سنگم پٹی (تعلقہ باغات) کی دو اناجالی پتہ طاولی خد
تصارت بلدہ قاضی میر انور علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ
بروئے عمل آئی۔

معاش غلام قادر خاں قاضی نانڈیڑ

غلام قادر خاں صاحب مرحوم قاضی نانڈیڑ کی معاش کی وراثت
کی بحالی آغاز عشرہ ثالث ماہ رجب المرجب ۱۳۲۵ھ پر اُن کے مندرزند
ہما، الدین صاحب کے نام بشکیداری دیگر برادران منظور فرمائی گئی۔
معاوضہ موضع محل تالاب

موضع محل تالاب کے معاوضہ کے موضع اخلاص پور و سیدہ پور کے
منتخبہ میں وقار النساء، بیگم صاحبہ کے ساتھ اُن کے شوہر نظامت جنگ مرحوم
کے موجودہ ورثا، میر قادر علی صاحب، میر محبوب علی صاحب، و میر سرفراز علی
صاحب کے نام شریک کئے جانے کی منظوری اوائل عشرہ ثالث ماہ رجب المرجب
۱۳۲۵ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاش اگر ہار مشروطی موضع اکیلوڑہ

اگر ہار موضع اکیلوڑہ مشروط الخدمت دیول راجپور سوامی کی معاش
بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ دیول مذکور کے نام بحال فرمائی گئی، اور حکم
ہوا کہ زارداران کے منجملہ اہل و فائق پانچ اشخاص بحیثیت متقدمی خدمت
قرار دئے جائیں، جو ادنیٰ خدمت کا انتظام کرنے کے علاوہ معاش کی

آمدنی جمع کر کے اُس کی تقسیم اخراجات دیوں اور حصہ داران کے حصہ کی ادائیگی میں اس طرح کریں جس طرح معاش ہائے درگاہات خلد آباد کی تقسیم ہوتی ہے۔
مزرعہ گاڈی واڑی قادر الدولہ مرحوم

قادر الدولہ مرحوم کے جاگیرات کے مزرعہ گاڈی واڑی کی نسبت خورشید جاہ بہادر کے فیصلہ کے موافق مرحوم کی دو دختران اور ایک منکوحہ کے گزارہ کی ماہوارات کی ادائیگی کے واسطے حضرت غفران مکان نے مقرر فرمایا تھا، بتاریخ ۱۸ رمضان المبارک ۱۲۳۵ھ ارشاد ہوا کہ ”وہ قادر الدولہ مرحوم کے نواسہ عظام الدولہ بہادر کے نام منتقل نہیں ہو سکتا؛ البتہ اُن کی ماں یعنی سارہ بیگم جو حسب فیصلہ ایک گزارہ دار ہیں، ان کی حیات تک اُن کے قبضہ میں بشرط ادائیگی ماہوارات مقررہ دیا جاسکتا ہے جسبہ عمل کیا جائے۔

وراثت جھکوان داس جیوتونی

وراثت جھکوان داس جیوتونی اُن کے فرزند انند داس جیو، پرامند داس جیو، ملند داس جیو، اور بیریہ کشن داس جیو کے نام بتاریخ ۳ شوال المکرم ۱۲۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع الملاپور

جاگیر موضع الملاپور کی حصہ دار صاحبہ بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے فرزند سید محمد الدین پادشاہ صاحب کے نام بشکیدیاری دختران حضرتان حضرت النساء، بیگم صاحبہ و احمد النساء، بیگم صاحبہ بتاریخ ۳ شوال المکرم ۱۲۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت عبد البھمان مرحوم دیکھو

عبد البھمان صاحب مرحوم دیکھو کی وراثت اُن کے فرزند خوجو

محمد شجاعت صاحب کے نام لہذا صلحنامہ آغاز عشرہ ثانی ماہ شوال المکرم ۱۲۲۵ھ
 پر منظور فرمائی گئی۔ ان کی شکلی میں ان کی والدہ راجہ بی صاحبہ اور بھابھ
 محبوب بیگم صاحبہ کے نام شریک رہیں گے۔ آخر الذکر کو روم دیکھی سے حسب
 صلحنامہ بارہ سو روپیہ تاحیات ملا کریں گے۔

مقطعہ مثلہ حیر و عمر و بن حسن

مقطعہ مثلہ حیر و عمر و بن حسن کے ورثاء کو بیع کی اجازت
 غرہ ذیقعدہ الحرام ۱۲۲۵ھ کو اس شرط کے ساتھ عطا ہوئی کہ اب جو شخص اس
 مقطعہ کو خریدے گا اس کو بیع کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

وراثت محمد کریم الدین جاگیر دار کریم بیٹھ
 محمد کریم الدین صاحب مرحوم جاگیر دار موضع کریم بیٹھ واقع موضع
 کریم نگر کی وراثت حسب رائے صوبہ دار بتاریخ ۲ ذیقعدہ الحرام ۱۲۲۵ھ
 منظور فرمائی گئی۔

وراثت جمال الدین خاں جاگیر دار بلدولہ
 جاگیر موضع بلدولہ واقع قلعہ جالند کے حصہ دار جمال الدین خاں
 صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲ ذیقعدہ الحرام ۱۲۲۵ھ بلا اخذ حق مالکاً
 سرکار بشرط ادائیگی خدمت قضاوت مرحوم کے بڑے فرزند غلام حسین خاں
 صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے چھوٹے فرزند فخر الدین خاں
 کا نام شکلی میں رکھا گیا؛ اور دختران پتلی بیگم صاحبہ و احمدی بیگم صاحبہ
 کو شرعی حصہ عطا ہوا۔

وراثت محمد نبی خاں جاگیر دار

محمد نبی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کی وراثت ان کے فرزند کبر

محمود علی خاں صاحب کے نام بتایا، ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۵ھ منظور فرمائی گئی
 دیکر چار فرزند ان شجاعت علی خاں صاحب، جعفر علی خاں صاحب، محمد علی خاں
 صاحب و محبوب علی خاں صاحب اور چار دختران و بیوگان کو محمود علی خاں
 صاحب کی شکمی میں رکھا گیا۔

وراثت میر احمد علی خاں جاگیر دار بڑاڑی وغیرہ
 جاگیری مواضع بڑاڑی، ڈونگر گاؤں، تسلی، اور بالوڈ کے حصہ دار
 میر احمد علی خاں صاحب مرحوم کی وراثت، ان کے بڑے فرزند میر وزارت
 علی خاں صاحب کے نام بتایا، ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۵ھ منظور فرمائی گئی۔
 مرحوم کے دوسرے پانچ فرزند ان بمحصر مساوی ان کی شکمی میں رکھے گئے۔
 اسی طرح مرحوم کی بیوہ سلفانی بیگم صاحبہ کی پرورش فرزند ان کے ذمہ قرار
 پائی۔ دختر پیاری بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ عطا فرمایا گیا۔

وراثت محمد محبوب علی خاں جاگیر دار
 محمد محبوب خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کی وراثت بتا
 ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۵ھ ان کے فرزند کلاں محمد قادر علی خاں صاحب
 کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ دوسرے فرزند محمد فاروق علی خاں
 صاحب بطور مساوی حصہ دار ان کی شکمی میں رہ کر دونوں اپنی چاروں
 ماؤں کی پرورش کریں؛ اور اپنی چاروں بہنوں کا حصہ بموجب رواج
 خاندان (ورنہ حسب شرع شریف) پہنچایا کریں۔

وراثت میر باقر علی مرحوم و اجوارم وغیرہ
 میر باقر علی صاحب مرحوم جاگیر دار مواضع و اجوارم دین گروڈ کی
 وراثت بتا ۱۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۵ھ ان کے فرزند میرزین العابدین صاحب

کے نام بشکیدیاری دیگر ورثہ منظور فرمائی گئی۔

موضع چلکور و مقطوعہ آپاجی گوڑہ

علاوہ صرف خاص کا موضع چلکور و مقطوعہ آپاجی گوڑہ کے معاوضہ کی نسبت کمپنی صرف خاص کی عرضی معروضہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۳۵ء وغرہ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۵ء عطا فرمائی گئی۔

وراثت گنگا دھرا اومتونی

گنگا دھرا اومتونی معاش وارتعلقہ ویجا پور کی وراثت تباہی ۱۲ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۵ء ان کے فرزند بھگوت گنگا دھرا اومتونی کے نام منظور فرمائی گئی۔

تبادلہ مواضع تہنورہ و سرپورہ

مواضع تہنورہ و سرپورہ کا باہمی تبادلہ یا بگاہ ویشکاری کے علاقوں میں ہونے کی نسبت پابگاہ کے نام جو حکم جاری فرمایا گیا، اس کی نقل تباہی ۱۲ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۵ء اطلاقاً و بدایتاً عطا فرما کر ارشاد فرمایا گیا کہ اس کی ایک نقل علاقہ ویشکاری کو اطلاقاً دے دی جائے۔

قبضہ جائیداد راجہ سرینواس راؤ

راجہ سرینواس راؤ صاحب متونی کی جائیدادوں کے متعلق جو انکی بیوہ اور بہو کے نام بحال ہوئیں تباہی ۲ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۵ء ان کا انتظام مشترکہ قبضہ کے ساتھ ماس اور بہو کے سپرد فرمایا گیا۔

مواضع سٹ پلی وریکل پلی

مواضع سٹ پلی وریکل پلی جو معاوضہ منصب کشن محل صاحب متونی کو عطا ہوئے تھے تباہی ۱۲ محرم المحرم ۱۳۳۶ء ان کے فرزند روپ محل صاحب

اوزمیرگان ہری لعل و ترناک لعل صاحبان کے نام بجال فرمائے گئے۔

جاگیر موضع انبہ پور (چینچولی)

جاگیر موضع انبہ پور پر گنہ چینچولی ضلع گلبرگہ شریف کی بجالی بستیاں

۱۲ محرم الحرام ۱۳۳۶ لچھارا و جیومتونی کے فرزند رنگ را و جیو کے نام پر

فرمانی گئی۔

وراثت جاگیر موضع ملی پاڑ

ونکٹ و صھارائی جیومتونی جاگیر دار موضع ملی پاڑ کی وراثت

ان کے بڑے فرزند ونکٹ نرسہوان ریڈی جیو کے نام آغاز عشرہ ثلاث ما

محرم الحرام ۱۳۳۶ پر منظور فرمائی گئی۔ متونی کے فرزند انت ریڈی جیو کا نام

بجانی کی شکل میں رہے گا۔

وراثت موضع کرک پٹلہ و مزرعہ امرکنٹ

موضع کرک پٹلہ و مزرعہ امرکنٹ کے جاگیر داران میر حیدر علیخان صلح

وغیرہ کی وراثت ان کے برادرزادہ میر صادق علی صاحب کے نام شرط گزارا

وہی دیگر ارکان خاندان غزہ ربیع الاول ۱۳۳۶ کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ جاگیر وہی پٹل و غیرہ

جاگیر وہی پٹل و غیرہ کے حصہ دار سید باقر حسین صاحب مرحوم کی وراثت

ان کے بڑے فرزند سید مہربان حسین صاحب کے نام غزہ ربیع الاول ۱۳۳۶

کو منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے چھوٹے فرزند بندہ علیخان صاحب اور دستار

طاہر النساء بیگم صاحبہ کو بجانی کی شکلی میں رہ کر اپنا اثرا شری حصہ ماننے کا

حکم ہوا۔ اسی طرح پہلے سے جو اشخاص مرحوم کی شکلی میں تھے، بدستور حصہ

پاتے رہیں گے۔

مقطعہ جات زر خرید حاجی عمر خاں

حاجی عمر خاں صاحب مرحوم کے زر خرید مقطعہ جات کی نسبت بتاریخ
ربیع الاول ۱۳۳۶ء حکم ہوا کہ مقطعہ جات جو منتخب سے خارج کئے گئے

ہیں، ان میں بھی عزت النساء بیگم کا حصہ بقدر چودہ آنہ قرار دیا جا کر مقطعہ جات
پر حاجی بیگم مرحوم کے فرزند ضیاء الدین خاں کا قبضہ رہنا چاہئے؛ یعنی جو حکم
عطیات سلطانی کی نسبت ہوا ہے، وہ زر خرید مقطعہ جات پر بھی حاوی سمجھا جائے۔
مواضعات جاگیر التمنگ، محمد ابراہیم علی خاں

مواضعات جاگیر التمنگ کے جاگیر دار محمد ابراہیم علی خاں صاحب کی
وراثت ختم عشرہ اول ماہ ربیع الاول ۱۳۳۶ء پر ان کے فرزند دوست محمد خاں
صاحب کے نام بشرط شکیداری وغیرہ مجوزہ صدر ناظم مال منظور فرمائی گئی مرحوم
کے برادر روشن علی خاں صاحب مرحوم کی دختر محمودہ بیگم صاحبہ کو زائد معتمد
مال کی مجوزہ بتایچ سے دو سو پچیس روپیہ ماہوار آمدنی جاگیر سے ملا کریں گے۔

وراثت غلام عزت اللہ خاں جاگیر دار موسیٰ بیٹھ

جاگیر موسیٰ بیٹھ کے جاگیر دار غلام عزت اللہ خاں صاحب کی وراثت
ان کے فرزند علی محمد خاں صاحب کے نام بتایچ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۶ء بتیڑ
محولہ عرصہ وراثت بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع گھوڑسرہ دار اضی انعام

جاگیر موضع گھوڑسرہ دار اضی انعام موقوفہ بھینسہ کی بجالی اور شاہ
امجد اللہ صاحب قادری کی وراثت ان کے فرزند اکبر سید امام علی الحسینی صاحب
کے نام وراثتاً بحال کرنے کی منظوری بتایچ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۳۶ء صادر
فرمائی گئی۔ دوسرے فرزند انید متجب حسینی صاحب، سید سعد حسینی صاحب اور

سید احمد رضا حسینی صاحب بھجھہ ساوی بھائی کی شکلی میں شریک فرمائے گئے۔ چار
 دختران صاحبزادی بیگم صاحبہ، لیاقت النساء بیگم صاحبہ، عالیہ بیگم صاحبہ اور
 حبیب النساء بیگم صاحبہ کو ان کے بھائیوں کی شکلی میں شریک فرمایا گیا۔ ان
 کی تختدانی کے مصارف کے لئے بھائی ذمہ دار قرار پائے؛ اور مرحوم کی دو
 زوجگان (وزیرالنساء بیگم صاحبہ و نظیرالنساء بیگم صاحبہ)، اور رحمت النساء
 بیگم صاحبہ کی پرورش مرحوم کے فرزندوں کے ذمہ رکھی گئی۔
 مواضع جاگیر خان ایران

محمد حسین خاں صاحب خان ایران مرحوم کے چار مواضع جاگیر کی بجا
 بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۲۳۸ھ ان کے فرزند ان لیاقت علیخان صاحب
 محمد علیخان صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دو مواضع ماثور و پریدہ ایک بھائی
 کو اور باقی دو مواضع راپاک و کھاپلی دوسرے بھائی کو مرحمت ہوئے۔ حسن
 بھائی کے قبضہ میں موضع ماثور ہوگا اُس سے شیر علیخان صاحب مرحوم کے وراثت
 کی ماہوار کا تعلق رکھا گیا؛ اور جو بھائی راپاک پر قابض ہوگا اُس سے امیر محمد
 خاں صاحب کی دختر کی ماہوار تعلق فرمائی گئی۔ تاحیات ماہوارات کا تعیین
 حسب رائے مندرجہ عرصہ امتداد فرمایا گیا۔ چاروں مواضع کی بقیہ آمدنی کے
 تین حصوں میں سے ایک ایک لیاقت علیخان صاحب و محمد علیخان صاحب
 کو عطا فرمایا گیا؛ میر حصہ ان کے مرحوم بھائی خورشید علیخان صاحب کی دختر
 خیرالنساء بیگم صاحبہ اور ان کی ان بہنوں کو بشرطیکہ ہمیں صحیح النسب ہوں
 ورنہ خود خیرالنساء بیگم صاحبہ کو ملا کرے گا۔

وراثت گنت و بانی متوفیہ

راجہ دل سکھ رام صاحب کی زوجہ گنگو بانی صاحبہ متوفیہ کی وراثت

جو ان کی دختر ناروبائی صاحبہ کے نام ذریعہ حکم مصدرہ مرقعۃ المحرمات ۱۳۳۲ھ بحال ہوئی تھی اس کے مطابق معاش کی تشریح بتایا، اجمادی الآخر ۱۳۳۱ھ فرمائی گئی۔ مواضع رامپور، تمپور، پوساریڈی پٹی، سانولی، اور سانوز گاؤں مع ارہنی انعام ناروبائی صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے۔ موضع انت دارم چوشرہ بہ اخراجات درگاہ حضرت میراں شاہ قدس سرہ ہے، درگاہ کے نام بحال ہوا اور حسب سابق ادائیگی خدمت ناروبائی صاحبہ کے متعلق بہ نگرانی سررشتہ امور مذہبی رکھی گئی۔

بجالی جاگیر موسیٰ بیٹھہ عزت اللہ خاں

جاگیر موسیٰ بیٹھہ کی سالم بجالی عزت اللہ خاں صاحب کے نام اور اس کی وراثت ان کے فرزند علی محمد خاں صاحب کے نام بشکیداری دیگر ورثہ آغاز عشرہ ثالث ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ مواضع جاگیر دیوگاؤں وسیندری وغیرہ

چھ مواضع جاگیر دیوگاؤں وسیندری وغیرہ کی بجالی بتایا، رجب المرجب ۱۳۳۶ھ سید نور الضیاء الدین صاحب (ہمارے مفتی ضیاء یار خان ہمدانی) کے نام بشکیداری سید نورالہاب صاحب و سید نورالمنیب صاحب منظور فرمائی۔ جاگیر ات سید نور الضیاء الدین صاحب کے قبضہ میں رہیں گی۔ سید نورالمتدنی صاحب کی اولاد میں شہزادی بیگم صاحبہ کا حصہ حسب ڈگری عدا ادا کیا جائے گا۔ سید نورالمتدنی صاحب کے ورثہ حسب صلح نامہ مدخلہ عدالت حصہ پائیں گے۔ سید نورالظہور صاحب وغیرہ یا طبقہ اولی کے اور کوئی ورثہ کو وہی ملے گا جو وہ اب تک پاتے رہے ہیں یا جو ان کے مورث اعلیٰ نے قرار دیا تھا۔ سید نورالافتیاء صاحب کی لڑکیوں اور بیگم صاحبہ وغیرہ (سید

نورالضیاء الدین صاحب کی بہنوں) کو حصہ شرعی یا بھائیوں کا نصف ملیگا۔
مقطعہ سلیمان گڑھ (رامایم پیٹھ)

مولوی احمد علی صاحب کے زرخید مقطعہ سلیمان گڑھ موقوفہ متعلقہ
رامایم پیٹھ کو محمد یعقوب صاحب کے نام بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۵ رجب
المرجب ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی۔

ارضی مقطعہ کو کٹ پٹی سروری بیگم
سروری بیگم صاحبہ کی زرخید ارضی مقطعہ واقع سواد کو کٹ پٹی تعلقہ
باغات کو اعتمضام الدولہ بہادر کے نام فروخت کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹
شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت سرری نو اس راؤ جاگیر وار

جاگیر دار سکندر پور سرری نو اس راؤ جیو متونی کی وراثت ان کے
فرزند وینکٹ راؤ جیو کے نام بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی
ملیاراؤ جیو کے بدستور نصف حصہ جاگیر کے شکمیدار رہنے، نیز متونی کی بیوہ کی
پرورش کا حکم ہوا۔

مواضع جاگیر ترنیکل، نظام آباد، تمن پیٹھ

سریہہ راؤ جیو متونی کے جاگیری مواضع ترنیکل، نظام آباد، اور
تمن پیٹھ کی سجالی بعنوان ذات جاگیر متونی کے پوتے گویندرام جیو کے نام
بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع اینلوڑہ

جاگیر وار موضع اینلوڑہ واقع تعلقہ گنگاپور کے حصہ دار دولہ مرزا صاحب
مرحوم کی وراثت ان کے برادر علاتی مرزا حسین علی صاحب کے نام بشکمیداری

دیگر ورثہ اختتام ہفتہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت شیخ ندیم جاگیر دار مناتھ پور

موضع مناتھ پور کے جاگیر دار شیخ ندیم صاحب مرحوم کی وراثت اور
اُن کی معاش کی بجائی بلا قید حیات مرحوم کی زوجہ حنین بی صاحبہ کے نام بتایا
۸ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ میر احمد علی خاں فرزند منصور یار جنگ

منصور یار جنگ مرحوم کے فرزند میر احمد علی خاں صاحب مرحوم کے
حصہ کی وراثت اُن کی دختر ان رحیم النساء بیگم صاحبہ وغفور النساء بیگم صاحبہ کے
نام آغاز عشرہ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش روضہ خرد گلبرگہ شریف

گلبرگہ شریف کے روضہ خرد کی معاش کی آمدنی سے اخراجات وہی
وضع کر کے باقی کے ایک ثلث کو درگاہ کے اخراجات عود و گل اور ترمیم اماکن
میں صرف کرنے کی منظوری بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ کو عطا فرمائی
گئی۔ دوسرا ثلث سجادہ صاحب کو، اور تیسرا اہل برادری کو مرحمت ہوا۔

جاگیر میں گاؤں و پیراؤڑہ

موضع جاگیر میں گاؤں و پیراؤڑہ کی جاگیر دار فاطمہ بیگم صاحبہ مرحومہ
کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ اُن کے بیگان سید نور الضیاء اللہ
صاحب سید نور الہا ب صاحب کے نام بشکیداری حاجی بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

ہتھہ گوسائیاں بیگم بازار

گوسائیوں کے ہتھہ واقع بیگم بازار کی نگہبانی بتاریخ ۲۷ شوال المکرم ۱۳۳۶ھ
ایک کمیٹی کے تحت دی گئی۔ ارشاد ہوا کہ کمیٹی اس کی سالانہ آمدنی سے ایک

ثلث مستحقین کی پرورش کے لئے دیکر باقی دولت ادا کی شرط مندرجہ سب میں صرف کراتی رہے۔

خدمتی مواضع پور و دیتی

مواضع پور و دیتی کی دو اہم بجالی بشرط ادا کے خدمت مذہبی سید کریم اللہ صاحب قادری کے نام بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ سید احمد صاحب و سید قادر بادشاہ صاحب بھائی کی کشمیری میں رہیں گے۔

دراشت جاگیر داران میلوارم و پوچارم

مواضع میلوارم و پوچارم وغیرہ کے جاگیر داران سید شاہ نعمت اللہ علی صاحب حسینی مرحوم اور سید شاہ حسام الدین علی صاحب مرحوم کی دراشت اول الذکر کے لاولد فوت ہونے کے باعث آخر الذکر کے فرزند سید نعمت حسینی صاحب ثانی کے نام بشرط ادا کی خدمت درگاہ ختم عشرہ اول ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ فاطمہ بی صاحبہ اپنے بھائی کی کشمیری میں رہ کر زرعی حصہ حاصل کریں گی۔ اسی طرح سید شاہ نعمت اللہ علی حسینی صاحب مرحوم کی زوجہ صاحبہ بی صاحبہ کی پرورش نعمت اللہ صاحب حسینی ثانی کے ذمہ رہے گی۔ امیر النساء بیگم صاحبہ، و کلمتہ بیگم صاحبہ (دختران سید شاہ امر اللہ حسینی صاحب مرحوم) اپنا اپنا مقررہ حصہ علیٰ حالہ پایا کریں گی۔

دراشت حصہ داران جاگیر موضع پیلہ

جاگیر موضع پیلہ واقع ضلع بیڑ کے حصہ دار میرا بہیم علیخان صاحب مرحوم، اور ان کے ذیلی حصہ دار میر احمد علیخان صاحب مرحوم کے وارث آغاز عشرہ و نالت ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ پر علی الترتیب دونوں کے فرزند ان سرفراز علیخان ضیفم جنگ، اور سید مصطفیٰ علیخان صاحب قرار پائے۔

معاش پدیری عظیم النصار بیگم
 عظیم النصار بیگم صاحب کی یہ درخواست کہ ان کے والد مرحوم کی معاش
 جو ان کے بھائیوں کے نام بشرط پرورش ہمیشہ جاری ہوئی ہے، اس سے حصہ
 دلا یا جائے، بتاریخ ۲۶ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی، اور تینوں
 بھائیوں سے فی کس پچاس روپیہ مانا نہ مرحمت ہوئے۔

وراثت جاگیر دار موضع ناگرہ مال

ونیکٹ راؤ جیومتونی جاگیر دار موضع ناگرہ مال کی وراثت ان کے
 حقیقی برادر زادہ، نہنت راؤ جو کے نام بتاریخ ۲۶ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۶ھ
 باس شرط منظور فرمائی گئی کہ ونیکٹ راؤ جیو کی زوجگان نہنت راؤ کی
 نشکمی میں رہ کر اپنے شوہر کا حصہ پاتی رہیں گی۔

حصہ جاگیر ات موضع مالے گاؤں وغیرہ

جاگیر ات موضع مالے گاؤں وغیرہ میں سے ایک آنہ ایک پائی
 کا حصہ جو جانی بیگم صاحبہ مرحومہ کو ملا کرتا تھا اس کی وراثت بتاریخ
 ۲۶ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۶ھ مرحومہ کے برادر زادہ ریاست علیخان صاحب
 کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع مشی کنتہ رامانجاری

موضع مشی کنتہ کے ونیکٹ رامانجاری جیومتونی کی وراثت
 غرہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۶ھ کو ان کے بڑے فرزند ان کرشنا ویرا گھوچار
 جیو کے نام مساوی حصہ دیکر دو فرزند ان منظور فرمائی گئی۔

موضع کنتہ، پانکل، امجال پٹی

موضع کنتہ، پانکل، امجال پٹی، جو حضرت غفران مکان کے عہد

مشیر کا حسن الدین خاں صاحب و معین الدین خاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے تھے، ان میں سے حسن الدین خاں صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت اُن کے فرزند سلطان الدین خاں صاحب و فرید الدین خاں صاحب کے نام حصہ مساوی ذیحجہ الحرام ۱۳۳۲ھ میں اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی تین دختران لطف النساء، بیگم صاحبہ، حضور النساء، بیگم صاحبہ اور بدر النساء، بیگم صاحبہ ان کی شلگی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ پائی رہیں؛ اور مرحوم کی بیوہ محبوب بیگم صاحبہ کو بھی ان کا شرعی حصہ دیا جائے۔ مذکورہ تین مواضع میں سے کن اپنا کُل کو معین الدین خاں صاحب کے قبضہ میں بائیں شرط دیا گیا کہ وہ اپنے بھتیجوں کو مساوات حصص کی غرض سے مبلغ پانچ سو ترسٹھ روپیہ تیرہ گیارہ آنے نو پائی دیتے رہیں۔

زمین انعام درگاہ سید میراں حسینی

درگاہ حضرت سید میراں حسینی قدس سرہ کے انعام کی زمین جو گولکنڈہ پریڈگری وڈ کے واسطے کی گئی تھی، اس کے معاوضہ کی زمین دینے میں دیر ہونے سے سجادہ صاحب کا جو نقصان ہوا اس کی تلافی کی غرض سے تبارخ مرحوم الحرام ۱۳۳۴ھ مبلغ بارہ ہزار آٹھ سو ستائیس روپیہ تیرہ آنے دس پائی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

مواضع جو لکھ، بھوکماری، ٹیکمال

مواضع جو لکھ، بھوکماری، ٹیکمال کے جاگیر دار خواجہ اکرام اللہ خاں صاحب مرحوم کی وراثت غرہ صفر المنظر ۱۳۳۴ھ کو ان کے بڑے مندر زند محمد غوث اللہ خاں صاحب کے نام اس شرط سے بحال فرمائی گئی، کہ ان کے دونوں بھائی محمد قادر اللہ خاں صاحب، و محمد قطب اللہ خاں صاحب

اُن کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں۔ مرحوم کی دختر غوث النساء بیگم صاحبہ بھی اپنے بھائیوں کی شکمی میں رکھی گئیں؛ اور مرحوم کی دوز و جگن اور ایک خواص کی پرورش، اُن کے فرزندوں کے ذمہ قرار پائی۔ حسبِ صلحنامہ باہمی ہر ایک بھائی کو ایک ایک موضع جاگیر پر ضمنی طور سے تقاض کیا گیا۔

وراثت جاگیر دار موضع واکدھری
موضع واکدھری واقع ضلع بیدر کے جاگیر دار محمد محبوب علیخان صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند احمد علیخان صاحب کے نام سنہ ۱۲۳۴ھ کو اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے دیگر تین فرزند احمد علیخان صاحب کی شکمی میں حصہ مساوی رہیں؛ اور مرحوم کی پانچ دختران بھی اُن کی شکمی میں رہیں۔ بیوہ لطف النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور ناکتخار لڑکیوں کی کتخانی کے ذمہ دار مرحوم کے تمام فرزندان قرار دئے گئے۔

وراثت میر امید علیخان مرحوم جاگیر دار
جاگیری موضع کیوڑا ساگر و نیلواڑہ کے حصہ دار میر امید علیخان صاحب مرحوم کی وراثت غرہ صفر المنظر ۱۲۳۴ھ کو اُن کے دو برادر زادگان میر کر امت علیخان صاحب و میر تسلیم حسین خاں صاحب کے نام حصہ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ بختی بیگم صاحبہ کی پرورش ووزن کے ذمہ رہے گی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع حناپور (اورنگ آباد)
جاگیر موضع حناپور واقع ضلع اورنگ آباد کے حصہ دار ڈھونڈیراج

کنگا دھو جو متوفی کی وراثت، اس کے فرزند یا دوراؤ جیو کے نام بلا اخذ حق مالکا نہ سرکار بتایا ۶۷ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔
وراثت راجہ غلام غوث خاں مرحوم (نارائن پور)

سمستان نارائن پور کے راجہ غلام غوث خاں صاحب مرحوم کی وراثت اور ان کی معاش کی بجائی کی نسبت بتایا ۳۳ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ قرار پایا کہ تین موضع جاگیر اور تین موضع انعام جاگیر مع موضع گراں ونڈی اور مقطوعہ رنگا پور (باغذین مقررہ) مرحوم کی دختر محبوب النساء بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے۔ اس اسٹیٹ کی آمدنی سے مرحوم کی زوجہ زینت النساء بیگم صاحبہ کو پانچ سو روپیہ ماہوار اور ان کی منکوحہ بسم اللہ بیگم صاحبہ کو ڈھائی سو روپیہ ماہوار تاحیات، اور دیگر منکوحہ سنی بیگم صاحبہ کو اسی قدر رقم تاحیات بطور گزارہ ادا کئے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت پانڈ ورنک مادھوراؤ جاگیر دار

موضع برہمن گاؤں، گوپال، واگھوندی وغیرہ کے جاگیر دار پانڈ ورنک مادھوراؤ جیو متوفی کی وراثت متوفی کے تین فرزند و تاتے جھو جیو کے نام بتایا ۳۳ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع نال گاؤں

جاگیر موضع نال گاؤں کے حصہ دار آپاراؤ جیو متوفی کی وراثت متوفی کے پوتے بھماشکر راؤ جیو کے نام اپنی والدہ کی پرورش کی شرط سے سلخ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ کو منظور فرمائی گئی۔

معاش دیکھی طرف بھینہ

معاش دیکھی طرف بھینہ متدعو یہ لچھی بانی صاحبہ زوجہ

زوجہ و نکٹ راؤ جیو، وراجیشہ راؤ جیو ولد شکر راؤ جیو، چمپت راؤ جیو،
 ولد امرت راؤ جیو ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ پر بحال فرمائی گئی
 اور حسب ذیل معاش و عویداران کو عطا ہوئی: سالم موضع حاتہ، اور نصف
 موضع مرزا پور، مقطعہ موضع سکل، اور مقطعہ پاروی بزرگ۔ اراضی سیرمی۔
 بھینسہ، موازی (۸۰) بکر (۳/۱۷) گنٹ۔

وراثت حصہ رائے کھنیا لعل صاحب

موضع ہگل، سانیا پور وغیرہ رائے موہن لعل صاحب کے شکی
 حصہ دار رائے کھنیا لعل صاحب متوفی کی وراثت (ان کے حصہ جاگیر تک)
 ان کے دونوں فرزند ان بھی نرائن صاحب و شیوراج صاحب کے نام تالیخ
 ۱۴ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت سزاوار جنگ ثانی مرحوم

موضع پدومیلارام کے جاگیر دار میر مصطفیٰ علیخان سزاوار جنگ
 ثانی مرحوم کی وراثت ان کے کم سن فرزند میر کاظم علی صاحب کے نام آغاز
 عشرہ ثالث ماہ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ پر اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم
 کی ہر دو دختر ان کی شکی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی، لیکن تاسن بلوچ
 میر کاظم علی صاحب جاگیر کا انتظام مرحوم کی بیوہ بہواستہ الذکیہ بیگم صاحبہ
 کے ذمہ قرار پایا۔

وراثت محمد منور خاں مرحوم جاگیر دار تارکول

جاگیر موضع تارکول کے حصہ دار محمد منور خاں صاحب مرحوم کی وراثت
 آغاز عشرہ ثالث ماہ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ پر ان کے حصہ جاگیر تک انکی وفات
 کی تالیخ سے، ان کے فرزند محمد معین الدین خاں صاحب کے نام اس شرط سے

منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ قطب النساء بیگم صاحبہ کی پرورش محمد بن الدین خاں صاحب کے ذمہ رہے گی۔

وراثت مباراؤ جو متوفی

مباراؤ جو متوفی کی وراثت اُن کے کم سن فرزند گلنا جیو کے نام بولایت ماور تباہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد صالح خاں مرحوم حصہ و از تار کول

جاگیر موضع تار کول واقع تعلقہ بودھن کے حصہ دار محمد صالح خان صاحب مرحوم کی وراثت (اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کی وفات کی تاریخ سے) اُنکے فرزند محمد وحید الزماں خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سربراہم ایک ناٹھ متوفی حصہ دار مالاپور

جاگیر موضع مالاپور کے حصہ دار سری رام ایک ناٹھ جو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ متوفی کے حصہ جاگیر تک اُن کے فرزند کشو سری رام جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر غلام حیدر مرحوم جاگیر دار

میر غلام حیدر صاحب مرحوم ولد میر نثار حسین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کی وراثت اُن کے دونوں فرزند ان میر محمد علی صاحب و میر لیاقت علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع رگوڑہ انتظاماً میر محمد علی صاحب کے قبضہ میں رہے گا۔ مرحوم کی دختر جمینی بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کی شکلی میں رہ کر تیس روپیہ ماہانہ گزارہ پائیں گی اور اُن کی شادی کے ذمہ دار بھی دونوں بھائی رہیں گے جس کے اخراجات کے واسطے وہ ایک ہزار روپیہ امانتاً خزانہ تحصیل میں داخل کرتے

رہیں گے۔ جاگیردار مرحوم کی والدہ ہمیشہ اور بھوپنی، حسب دستور اپنی ماہوار مقررہ پاتی رہیں گی۔

وراثت شریفی مرحومہ حصہ دار تارا کول

جاگیر موضع تارا کول واقع تعلقہ بودھن کی ایک حصہ دار شریفی صاحبہ مرحومہ کی وراثت وسط ربیع الآخر ۱۳۳۷ھ میں ان کے تینوں نمبر تیرگان وحید الزماں خاں صاحب، ریاست محمد خاں صاحب اور نثار حسین خاں صاحب کے نام علی السویہ منظور فرمائی گئی۔ آخرالذکر دو بھائیوں کے حصہ میں ان کی ہمیشہ جینی بیگم صاحبہ اور مادر ان راحت بیگم صاحبہ و نور النساء بیگم صاحبہ بطور شکی رہیں گی۔

معاش درگاہ شاہ نور الدین بیدر

سید شاہ نور الدین نعمت اللہ قدس سرہ کی درگاہ واقع بیدر کی مشروط الخیرت معاش یعنی اراضی موسوم بہ حضرت باغ سے ساٹھ روپیہ جو بطور چوتھے لئے جاتے تھے وسط ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۷ھ میں معاف فرمائے گئے۔

وراثت فیض النساء بیگم مرحومہ حصہ دار نندگاؤں

جاگیر موضع نندگاؤں واقع تعلقہ ٹوڑنگل کی شکی دار فیض النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت ان کے حصہ جاگیر کی حد تک ان کے تینوں فرزندوں سید جعفر نواز حسین صاحب، سید سجاد نواز حسین صاحب اور سید باقر نواز حسین صاحب کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ پر منظور فرمائی گئی۔ مرحومہ کے بقیہ وراثت ان کے فرزندوں کی شکی میں رہیں گے۔

وراثت تیمور جنگ مرحوم جاگیردار کارم پٹی وغیرہ

مواضع کارم پٹی و مرٹ پٹی واقع تعلقہ چچولی کے جاگیردار خواجہ

عبداللہ خاں تیمور جنگ مرحوم کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ جمادی الآخر
۱۳۳۷ھ ان کے فرزند سید اسد اللہ صاحب و سید ہدایت اللہ صاحب کے
نام بشرط مصلحت عرضداشت منظور فرمائی گئی۔ ہر ایک کے حصہ کا تعین علیحدہ
علحدہ کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت نارائن شاستری جو متوفی حصہ دار کر تھال
جاگیر موضع کر تھال کے حصہ دار نارائن شاستری جو متوفی کی وراثت
متوفی کے حصہ جاگیر تک ان کے برادرزادہ و نیکٹیس شاستری جو کے نام بتایا
۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر ات راجہ راوڑ نبھا بہادر

راجہ راوڑ نبھا بہادر کی جاگیر ات تعلقہ بھوم و واٹور وغیرہ و سائر
نقدی کی بجالی کی نسبت بتایا، ۱۳۳۷ھ ارشاد ہوا کہ تینتیس
مواضع اور سائر نقدی ایک ہزار چار روپیہ ایک آنہ سالانہ (سائر
بلا اخذ حق مالکانہ) راجہ راوڑ نبھاشانی متوفی کے برادرزادہ کھنڈے راوڑ
کے نام بجال کئے جائیں؛ اور ذاترے راوڑ کی پرورش کے لئے ایک ہزار
روپیہ ماہوار مقرر کر کے بجال شدہ معاش کی آمدنی سے دلائی جائے۔“

وراثت جاگیری مواضع ایڑاپلی و دیوم

جاگیری مواضع ایڑاپلی و دیوم کے تین مرحوم حصہ داران علاء الدین
صاحب، عزیزہ بیگم صاحبہ، اور زینب بی صاحبہ کے حصص کے تعین و وراثت
کی نسبت سلخ جہادی ۱۳۳۷ھ ارشاد ہوا کہ علاء الدین مرحوم کا حصہ
چھ آنہ فی موضع، محمد عظیم الدین، عزیزہ بیگم مرحومہ اور زینب بی مرحومہ
ہر ایک کا حصہ تین آنہ چار پائی فی موضع قرار دیا جائے۔ علاء الدین مرحوم کی

وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے بڑے فرزند دو دختران اور بیوہ رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پاتے رہیں۔ عزیز بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے فرزند محمد احمد صاحب کے نام بایں شرط منظور فرمائی گئی کہ محمد کی دختر عابدہ بیگم صاحبہ اُن کے ششکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔ زینب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے فرزند محمد رحیم الدین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاش عرب ایشونت راؤ متونی

عرب ایشونت راؤ جیو متونی کی معاش کی اجرائی کی نسبت نسخہ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ کو ارشاد ہوا کہ ”متونی کی معاش سے زنجیر فیصل و منزل میانہ کی بابت بہتر روپیہ بارہ آنہ مالانہ بلا وضعات معمولی، اور باہوا ذات کی بابت بعد وضعات معمولی دو سو اٹھارہ روپیہ ایک آنہ چلہ دو سو نو روپیہ تیرہ آنہ متونی کے بڑے فرزند عرب گنیت راؤ کے نام اس شرط سے جاری کئے جائیں کہ متونی کے دیگر دو فرزند ان کھنڈے راؤ و شکرانہ بھٹے مساوی گنیت راؤ کی ششکمی میں رہیں گے۔ متونی کی بیوہ مینا بانی اور دختر ستانی راجہ کی پرورش اور آخر الذکر کی شادی کے مصارف متونی کے مینوں فرزند ان کے ذمہ رہیں گے۔ متونی کی والدہ علاقہ جہانسا بانی جس کو مالانہ ننانوے روپیہ سابق سے ایصال کئے جاتے ہیں وہ حسب حال ایصال ہوتے رہیں۔ لوازم اعزازی زنجیر فیصل و منزل میانہ کی شرط اٹھا کر بہتر روپیہ بارہ آنہ مالانہ بد متفرقات میں منتقل فرمائے گئے۔

اراضی مقطوعہ حنٹل پیٹھ

اراضی مقطوعہ حنٹل پیٹھ کو بیع کرنے کی اجازت عنایت النساء بیگم صاحبہ

۱۰ بتایخ ۸ رجب المرجب ۱۳۲۷ھ عطا فرمائی گئی۔
وراثت رنگیا متوفی حصہ دار موضع مکن ساسگی

جاگیر موضع مکن ساسگی کے حصہ دار رنگیا جیو متوفی کی وراثت بتایخ
۸ رجب المرجب ۱۳۲۷ھ متوفی کے حصہ جاگیر تک ان کے بڑے فرزند نکلیا
شاستری جیو کے نام متوفی کی بیوہ ناگما صاحبہ کی پرورش کی شرط سے منظور
فرمائی گئی۔

وراثت کنور کبیر سنگھ متوفی جاگیر دار
موضع پڑسہ و مکلیا پور وغیرہ کے جاگیر دار کنور کبیر سنگھ جیو متوفی کی
وراثت بتایخ ۸ رجب المرجب ۱۳۲۷ھ متوفی کے نابالغ فرزند جونت سنگھ جیو
کے نام منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ شہامت جنگ مرحوم
شہامت جنگ مرحوم کا اسٹیٹ کورٹ آف وارڈز کی نگرانی سے
وسط ماہ رجب المرجب ۱۳۲۷ھ میں واگذاشت فرمایا گیا۔

معاش دیول و تھل موضع پارمینر
دیول و تھل کی مشروط الخدمت معاش موضع پارمینر کے جاگیر دار
بلی رام بابا جیو متوفی کی وراثت وسط ماہ رجب المرجب ۱۳۲۷ھ میں متوفی کے نابالغ
فرزند رام چندر جیو کے نام بشرط ادائیگی خدمت منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی بیوہ
کی بیوہ اور دختر کی شادی کے ذمہ دار راجندر جیو قرار پائے۔

موضع نکلاک، پیریا نکونی، وہی گاؤں

موضع نکلاک، پیریا نکونی، اور وہی گاؤں کی بھائی کی نسبت بتایخ
۸ رمضان المبارک ۱۳۲۷ھ ارشاد ہوا کہ پیریا نکونی اور وہی گاؤں کے جاگیر دار

سید سلامت علیخاں مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند سید شبیر علیخاں کے نام اس شرط سے منظور کیجائے کہ مرحوم کی زوجگان لعل بی و دولت خاتون کی پرورش اُن کے ذمہ رہے گی؛ اور مرحوم کی دختران مومن بی اور الفت بی کو چھاس پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات دیا کرے گی۔ جاگیر موضع نلکاک سید سجاد علیخاں صاحب کے فرزند ان سید جعفر علیخاں صاحب، سید علیخاں صاحب، اور سید شاہ علیخاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی، ان کی بہن سید النساء بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کی شکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ تاحیات پاتی رہیں گی۔

وراثت خواجہ قدرت اللہ خان منصور جنگ مرحوم

جاگیر موضع رائیکل و ایٹرکل پٹی، اور مزرعہ یڑچرہ مقبوضہ خواجہ قدرت اللہ خان صاحب منصور جنگ مرحوم کی وراثت اُن کے پانچوں فرزند ان کے نام تبارخ ۴ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ قبضہ و انتظام مرحوم کے بڑے فرزند امیر اللہ خان صاحب کے سپرد فرمایا گیا؛ اور اُن کے چار برادران افضی اللہ خان صاحب، خیر اللہ خان صاحب اور احسن اللہ خان صاحب کو بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پانے کا حکم ہوا، مرحوم کی زوجگان و خواصمان، اور دختر کو حسب صلح نامہ ماہوارات عطا فرمائے گئے۔

وراثت سید عبد الغفور خاں جاگیر دار

موضع پلکل وغیرہ کے جاگیر دار سید عبد الغفور خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ جاگیر تک تبارخ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ اُن کے فرزند سید کریم الدین خاں صاحب کے نام دوسرے فرزند سید قادر علیخاں صاحب کی شکمیداری کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی چاروں دختران اور زوجہ سید النساء بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں بھائیوں کے ذمہ قرار پائی اسی طرح مرحوم کی والدہ

عشرت النساء بیگم صاحبہ اور ہمشیرگان زیب النساء بیگم صاحبہ و کریم النساء بیگم صاحبہ میں سے ہر ایک کو حسب صلحنامہ باہمی بیس روپیہ مالانہ محال جاگیر سے ایصال ہوں گے۔ شریفی اور ان کی اولاد (دو بیٹوں اور ایک بیٹی) کی نسبت ارشاد ہوا کہ عدالت سے صحت نسب کی ڈگری لانے پر شریک منتخب کئے جائیں۔

وراثت راجہ راجیس راؤ متوفی حصہ دار سمستان راجہ بیٹھ

سمستان راجہ بیٹھ کے حصہ دار راجہ راجیس راؤ صاحب متوفی کی وراثت ان کے حصہ آمدنی تک بتاریخ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۲۷ھ ان کے فرزند جنوبت راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت پٹھمی نرسائی متوفیہ جاگیر دار

وینکٹ راؤ جیو متوفی جاگیر دار کی زوجہ کنٹی بی پٹھمی نرسائی صاحبہ متوفیہ کی مقبوضہ جاگیر و معاش و سیلھی و دیس پانڈیہ گری بتاریخ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۲۷ھ متوفیہ کے متنی فرزند جانی رام کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت سید محمد عرف بند و صاحب موضع یلیگاؤں

جاگیر موضع یلیگاؤں کے صاحب منتخب سید محمد عرف بند و صاحب موضع کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ ذیقعدہ المحرم ۱۳۲۷ھ پر ان کے پوتے سید کریم الدین صاحب کے نام بشرط تکفیداری ہر سہ برادر زادگان سید شہاب الدین صاحب سید و محمد الدین صاحب سید عوث الدین صاحب منظور فرمائی گئی۔ قابض جاگیر سید کریم الدین صاحب متذکرہ بالا بھتیجوں کے سوا سید محمد عرف بند و صاحب کی وراثت بنی بیگم صاحبہ امہ الحسینی بیگم صاحبہ کی اولاد پوتے پوتے جو جو ہوں، ان سب کو شرعی حصہ بلا لحاظ حرمت و حرمان برابر ادا کرتے رہیں گے۔

وراثت نرسنگراؤ متوفی جاگیر راجہ پیٹھ وغیرہ
 جاگیری موضع راجہ پیٹھ گڈ وارم وغیرہ کے حصہ دار نرسنگراؤ متوفی کی
 وراثت ان کے حصہ جاگیر تک ان کے بڑے فرزند جیپال راؤ جیو کے نام بتایا
 ۲۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی متوفی کے چھوٹے فرزند جیونت راؤ
 صاحب اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہیں گے۔ اسی طرح متوفی کی دونوں ختہرا
 اور زوجہ کی پرورش دونوں فرزندان کے ذمہ رہے گی، مگر چونکہ اس وقت
 دونوں نابالغ تھے، اس لئے جیپال راؤ صاحب کے سن شعور کو پہنچنے تک ان کے
 چچا راجندر راؤ جیو تمام ورثہ کے نگرانِ حال بحیثیت ولی قرار پائے۔

وراثت سردار خاں مرحوم جاگیر وار موضع ویلوپ

سردار خاں مرحوم کے حصہ جاگیر موضع ویلوپ کی بجالی وسط ماہ ذیحجہ
 الحرام ۱۳۳۱ھ میں ان کے برادر زادہ حمید خاں صاحب کے نام اس شرط سے
 منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے حصہ کی رقم ان کے دختر بسم اشد بی صاحبہ اور بیوہ
 جان بی صاحبہ پاتی رہیں گی، مگر ان کے نام جو ماہورات اجرا ہوئی ہیں وہ
 سد و ذکر و بجا میں گی۔

ارضی مقطعہ علی نگر بیوہ آصف نواز الملک

حبیب النساء بیگم صاحبہ بیوہ آصف نواز الملک مرحوم کو ارضی
 مقطعہ علی نگر اپنے نواسہ کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتایا ۲۲ ذیحجہ الحرام
 ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ ارضی جاگیری موضع ناپیرال

ونایک راج صاحب کے جاگیری موضع ناپیرال سے چار سو سو سٹھ
 ایک چار گنتہ ارضی مصلی چھ سو چھپن روپیہ گیارہ آنہ پانچ پائی جو کنٹونمنٹ

کے حوالہ کی گئی اُس کے معاوضہ میں جاگیر دار کو زمین مرحمت ہوئی تھی ہمسرہ
 صفر المظفر ۱۳۳۸ھ کو ارشاد ہوا کہ اُس کو مسترد کر کے اُن کو موضع حیدر شاہ
 کوٹ کی زمیں محالی آٹھ سو بیس روپیہ نوآئین پائی دی جائے؛ اس شرط
 سے کہ وہ رقم معاوضہ سے زیادہ محال کی بابتہ ایک سو ترسٹھ روپیہ تیرہ آنہ
 میں پائی سالانہ سروسٹہ سرکار میں ادا کیا کریں۔

مالگزاری موضع بہار سنگھ ریاست اور چھا

موضع بہار سنگھ کی مالگزاری سکھ گدار میں وصول کرنے کی نسبت
 ریاست اور چھا کی درخواست سے متعلق بتاریخ ۵ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ حکم ہوا کہ
 ”مشیر قانونی کی رائے کے مطابق اس معاملہ کا تصفیہ دربار اور چھا کے اختیاراً
 کے تصفیہ پر منحصر رکھا جائے۔“

مقطعہ سواد بسور پور نامہ دار النساء بیگم صاحبہ

سید قمر الدین صاحب مرحوم کی بیوہ نامہ دار النساء بیگم صاحبہ کا مقطعہ
 سواد بسور پور اُن کے فرزند سید حسین الدین صاحب کے نام منتقل کرنے کی اجازت
 بتاریخ ۵ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت حصہ داران جاگیر موضع بیجا گڑھ

جاگیر موضع بیجا گڑھ کے حصہ داران سید شاہ مخدوم حسینی صاحب
 مرحوم و سید شاہ عبد النبی حسینی صاحب مرحوم کی وراثت کے باب میں اُن کے
 حصص جاگیر تک بتاریخ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ ارشاد ہوا کہ سید شاہ مخدوم حسینی
 کی وراثت اُن کے دونوں فرزند ان سید شاہ ولی اللہ حسینی و سید شاہ
 مخدوم حسینی کے نام منظور کی جائے؛ اور سید شاہ عبد النبی حسینی کی وراثت
 اُن کے دونوں بھائیوں سید حکمتہ اللہ حسینی و سید یوسف حسینی، اور دونوں

بھتیوں بید شاہ ولی اللہ حسینی و بید شاہ مخدوم حسن حسینی کے نام منظور کیجائے۔
وراثت بوقت یاب خجاک مرحوم جاگیر دار

موضع سنگاپور و جنگل کے جاگیر دار محمد گیسو و راز خان بوقت
یاب خجاک مرحوم کی وراثت ان کے فرزند محمد ز کی علی جان صاحب کے
نام بتاریخ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۳۵ء منظور فرمائی گئی۔ ان کی شکمی میں ان کی
ہمشیر اشرف التائبیم صاحبہ رہ کر حسب رواج خاندان پچاس روپیہ ماہوار
خرج پاندان پاتی رہیں گی؛ اور مرحوم کی خواہش نیک قدم ہوا، اور ان کی
ذخیرہ جعفری بیکم کی پرورش ان کے ذمہ رہے گی۔

وراثت میر سرفراز علیخان مرحوم جاگیر دار ساگوارم
موضع ساگوارم کے جاگیر دار میر سرفراز علیخان صاحب مرحوم کی وراثت
بتاریخ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۳۵ء ان کے فرزند میر اکبر علیخان صاحب مرحوم کے نام
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ ان کی شکمی میں ان کی والدہ اور ہمشیراہ کر
فی اہم پندرہ روپیہ ماہوار پاتی رہیں۔

وراثت سید محمد علی مرحوم حصہ دار بلہٹمانہ
جاگیر موضع بلہٹمانہ کے حصہ دار سید محمد علی صاحب مرحوم کی وراثت
ان کے حصہ جاگیر تک ان کے بڑے فرزند سید محمد عبدالقادر کے نام بلا حذ
حق مالکانہ اس شرط سے بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۵ء منظور فرمائی گئی کہ مرحوم
کے دوسرے تین فرزند ان سید عبدالویاب صاحب، سید غلام احمد صاحب،
اور سید محمد اسد اللہ صاحب بجز ماہوار کی شکمی میں رہ کر مرحوم کی بیوہ
کی پرورش اور وراثت ان کی کٹھالی کے (مثل اپنے بھائی کے) ذمہ دار ہیں۔

وراثت سداسیورڈی متوفی حصہ دار سداسیونگر
 جاگیر ہی موضع سداسیونگر مقطوعہ بھوانی پٹیہ کے شکمی حصہ دار سداسیو
 ریڈی جیو متوفی کی وراثت تباہ ۵ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ متوفی کے حصہ تک ان
 کے نابالغ فرزند انارڈی جیو کے نام ولایت مادر (گورما صاحبہ) منظور فرما
 گئی۔ متوفی کی دونوں دختروں کی پرورش اور شادی انارڈی جیو کے ذمہ ہی
 وراثت بیگم جان مرحومہ حصہ دار معاش مالکا پور وغیرہ

مدد معاش متوعہ موضع مالکا پور و ایلورہ کی چار سو تیس بگہ ارضی
 کی ایک حصہ دار بیگم جان صاحبہ مرحومہ کی وراثت تباہ ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ
 مرحومہ کی دختر بیاری بیگم صاحبہ اور مرحومہ دختر ان کے فرزند ان غلام بول
 صاحب و عبد القادر صاحب و شہاب الدین صاحب و لال میاں صاحب
 کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر محمد علی مرحوم جاگیر دار موضع کڈتال وغیرہ

جاگیر ہی موضع کڈتال گون پٹی و محمد شاہ پور کے حصہ دار میر محمد
 علی صاحب مرحوم کی وراثت تباہ ۴ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ ان کے حصہ
 جاگیر تک ان کے کم سن فرزند میر مجاور حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔
 ان کی شکمی میں ان کی دونوں بہنیں خیر النساء بیگم صاحبہ و سید النساء بیگم صاحبہ
 اور والدہ امیرا خانم صاحبہ عرف اشرف النساء خانم صاحبہ شریک رہیں گی
 مگر مجاور حسین صاحب کے سن بلوغ کو پہنچنے تک اپنے چچا میر سجاد علی صاحب
 کی نگرانی اور ولایت میں حسب وصیت نامہ مرحوم رکھے جائیں گے۔

وراثت راگھو نندا چاری متوفی جاگیر دار بیج دیو پھاڑ

جاگیر دار موضع بیج دیو پھاڑ راگھو نندا چاری جیو متوفی کی وراثت

آغاز عشرہ ثانی ماہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ پر متوفی کے فرزند سیتا چاری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت کشن گیر متوفی معاش دار جاگیر موضع ایراپور جاگیر موضع ایراپور کے ایک معاشدار کشن گیر جیو متوفی کی وراثت تبارخ و شعبان المعظم ۱۳۳۵ھ متوفی کے چیلہ کنڈہ گیر جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ وراثت راجیسیراؤ متوفی راجہ دوم کنڈا

سمستان دوم کنڈہ والے راجہ راجیسیراؤ صاحب متوفی کی وراثت غرہ رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ کو ان کے فرزند راجیسیراؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ سمستان میں ان کو وہی حقوق و مراعات حاصل رہیں گے۔ جو اسی والد کو حاصل تھے۔ متوفی کی بیوہ کی پرورش اور سمستان کی ذمہ داری راجیسیراؤ صاحب کے سپرد ہوئی۔

وراثت جاگیر داران موضع سپوتہ (کنٹر)

موضع سپوتہ واقع تعلقہ کنٹر کے جاگیر داران ترماک یدتیسیر جیو کھنڈا تیسرا اور نارائن یدتیسیر جیو متوفیان کی وراثت تبارخ و اشوال المکرم ۱۳۳۵ھ متوفیان مذکور کے وراثت محولہ عرضداشت کے نام باب حکومت کی رٹے کے مطابق منظور فرمائی گئی۔

انتظام جاگیر میر بخش علیخان مہاجر

موضع جیونگی کے جاگیر دار میر بخش علیخان صاحب کی درخواست کی نسبت کہ وہ مع عیال و اطفال مدینہ منورہ کو ہجرت کرنا چاہتے ہیں، انکی جاگیر امانتاً زیر نگرانی سرکار لے کر ان کے پاس جاگیر کا محال بھیجا جائے، غرہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۵ھ کو ارشاد ہوا کہ جاگیر مذکور امانتاً سرکار کی نگرانی میں

رکھی جائے؛ اور اس کے انتظام کے اخراجات کی بابت رقم و طرہ انی محاصل جاگیر سے وضع کر کے بقیہ رقم جاگیر دار کے ہاں روانہ کرنے کی غرض سے اس شخص کو دے دی جائے جس کو جاگیر دار اقساط پر محاصل لینے کا مجاز کریں۔
جاگیر موضع یا تور

جاگیر موضع یا تور حکم مصدرہ ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۳۴ھ کے اتباع میں قادر علیخان صاحب مرحوم کے تین فرزند ان کے نام بحال ہو اتھا؛ اس کے قبضہ و انتظام کی نسبت غزہ ذیقعدۃ المحرم ۱۳۳۶ھ ارشاد ہوا کہ بالفعل مذکورہ فرمان کے مطابق جاگیر میر محبوب علیخان کے قبضہ و نگرانی میں رکھی جائے؛ اس تاکید اکید کے ساتھ کہ وہ اچھی طرح ایما نذاری سے انتظام کر کے دوسرے حصہ داروں کے حصص پہنچا دیا کریں؛ اور کوئی بیجا مصارف کا بار جاگیر پر نہ ڈالیں۔

وراثت حصہ جاگیر موضع کمنکلہ (بھونگیر)
جاگیر موضع کمنکلہ واقع تعلقہ بھونگیر سے متعلق اوپر شاد صاحب متوفی کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ ذیحجہ المحرم ۱۳۳۶ھ پر متوفی کے حصہ جاگیر تک ان کے فرزند دیبی پر شاد صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر حصہ داران محال جاگیر سے جو جو حصہ پاتے ہیں وہ اپنا اپنا حصہ بدستور پاتے رہیں گے۔
وراثت و نیٹلیا نایک متوفی جاگیر دار

وراثت و نیٹلیا نایک جو جاگیر دار کی وراثت کے باب میں آغاز عشرہ ثانیہ ماہ ذیحجہ المحرم ۱۳۳۶ھ پر ارشاد ہوا کہ چاروں موضع جاگیر میں انہی انعام متوفی کے فرزند کلاں چپت پانایک کے نام دوہا بحال کئے جائیں؛ اور متوفی کے چھوٹے فرزند و نیٹلیا نایک اپنے بڑے بھائی کی شکل میں رہ کر اپنا نصف حصہ پاتے رہیں۔

وراثت محمد معین الدین مرحوم حصہ دار نسبتی پور

جاگیر موضع نسبتی پور اور دو روپیہ یومیہ کے حصہ دار محمد معین الدین صاحب
مرحوم کی وراثت ختم عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ پر مرحوم کے چھوٹے بھائی
محمد غیاث الدین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت پرمانند داس متوفی

پرمانند داس متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی

کے حصہ معاش تک ان کے صلہ بی فرزند گرد و حصہ دار جو کے نام منظور فرمائی گئی

وراثت کنیش لعل متوفی خشکی داروں کا پٹی وغیرہ

جاگیر مواضع و نکالپلی اننت وارم وغیرہ کے شلکی حصہ دار کنیش لعل

متوفی کی وراثت سلخ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ کو متوفی کے فرزند گویندل صاحب

کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی زوجہ مکابائی صاحبہ اور ناکتخدا دختر و بابائی

صاحبہ کی پرورش گویندل صاحب کے ذمہ رہے گی۔

وراثت گلاب داس متوفی

گلاب داس متوفی کی وراثت بتاریخ ۴ صفر المنظر ۱۳۳۹ھ ان کے

فرزندان و محل داس صاحب و بہرشن داس صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید غلام عباس مرحوم معاش دار زند گاؤں

موضع زند گاؤں وغیرہ کے معاش دار سید غلام عباس صاحب مرحوم

کی وراثت وسط صفر المنظر ۱۳۳۹ھ میں مرحوم کے حصہ معاش تک ان کے

فرزند سید محمدی ضامن حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت ایشونت راو متوفی معاش دار

مواضع رام تیرتھ وغیرہ کے معاش دار ایشونت راو متوفی کی

وراثت وسط صفر المنظر ۱۲۳۹ھ میں متوفی کے بڑے فرزند گنپت راو جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے دو چھوٹے فرزند ان کھنڈے راو جیو اور شنکر راو جیو بڑے بھائی کی شگمی میں رہ کر اپنا مساوی حصہ پائیں گے؛ اور مینا بانی صاحبہ بیوہ اور تانی راجہ صاحبہ دختر کی پرورش گنپت راو جیو کے ذمہ قرار پائی۔ وراثت جاگیر می موضع دلمٹری (جنکاؤں)

جاگیری موضع دلمٹری واقع تعلقہ جنکاؤں صحابی چھ ہزار دو سو نوٹھ روپیہ نو آنہ سات پائی کی بجالی اور وراثت میر بشارت حسین صاحب کے نام ان کے بھائی بشیر حسین صاحب کی شکمیداری بھجھہ مساوی کی شرط سے صفر المنظر ۱۲۳۹ھ میں منظور فرمائی گئی۔ میر ابوتراب صاحب بھی شگمی میں رکھے گئے؛ مگر عدالت مجاز سے صحت نسب ثابت کرنے تک آمدنی جاگیر سے فقط سو روپیہ پانے کا حکم ہوا۔ صلینامہ کے مطابق معظم النساء بیکم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار؛ اشرف النساء بیکم صاحبہ و خیر النساء بیکم صاحبہ سے ہر ایک کو تیس روپیہ ماہوار؛ صنوبر بوا، اور گلچہ بوا کو دس دس روپیہ ماہوار تاحیات دئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت جے رام داس متوفی جاگیر دار انتتاپلی موضع انتتاپلی و دکارم کے جاگیر دار جے رام داس جو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۹ صفر المنظر ۱۲۳۹ھ متوفی کے چلیہ گوپال داس جیو کے نام بشرط ادائیگی خدمت مٹھہ و دیول محلہ منظور فرمائی گئی۔

ذراشت جاگیر موضع چنگوٹری (اورنگ آباد)

جاگیر موضع چنگوٹری واقع ضلع اورنگ آباد کے حصہ داران کشن راو جیو متوفی اور داس دیو جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۳ ربیع الاول ۱۲۳۹ھ

متوفی کے بھائی و شہنو جگنا تھ جیو کے نام بشرط پرورش ہوگان منظور فرمائی گئی
وراثت ملک رام بھوانی داس متوفی

متوفی ملک رام صاحب ولد بھوانی داس صاحب کی معاش کی
وراثت جو ذریعہ حکم مصدرہ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ سجال ہوئی تھی بتایا
۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ متوفی کے چار فرزند ان دولت رائے صاحب
فال بہادر صاحب، خوش بدن لعل صاحب، اور دہرج لعل صاحب کے
نام بشرط پرورش ماور و خواہر منظور فرمائی گئی۔ دولت رائے صاحب کے
عاقل و بالغ ہونے تک ان کے چچا چھبیل داس صاحب ان کی دلی اور ان کی
طرف سے منظم مقرر فرمائے گئے۔

وراثت بال کرشن راؤ متوفی جاگیر دار

چار جاگیر ہی موضع و مقطعات عٹ پٹی وغیرہ کے نصف حصہ دا
بال کرشن راؤ جو متوفی کی وراثت بتایا ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ متوفی کے
حصہ معاش تک ان کے فرزند رام چندر راؤ جیو کے نام بشرط پرورش ہو
منظور فرمائی گئی۔

وراثت خواجہ فضل اللہ خاں جاگیر دار ملو پٹی

خواجہ فضل اللہ خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع ملو پٹی کی وراثت
بتایا ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ ان کے فرزند خواجہ عنایت اللہ خاں صاحب
کے نام بشرط پرورش ماور و خواہران، و تختانی خواہران منظور فرمائی گئی۔
وراثت راجہ اماپت راؤ ہابلونٹ

سہستان دوم کندہ کے ایک حصہ دار راجہ اماپت راؤ ہابلونٹ
کی وراثت بتایا ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ ان کے فرزند راجہ شیراؤ صاحب

اور راجپنڈر راؤ صاحب کے نام بشرط قبضہ رکن اعظم راجہ سرد اسیراؤ
مہاراجہ نصیر و ننت بہادر منظور فرمائی گئی۔ متوفی اماپت راؤ بہادر فرزندوں
کو سمتان میں وہی حقوق حاصل رہیں گے جو ان کے پدر کو حاصل تھے۔

وراثت نرسہواں و یکچہت متوفی انعام داس
انعامی موضع کچہر پٹکی کے حصہ دار نرسہواں و یکچہت جیو متوفی کی وراثت
بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۳۹ء متوفی کے فرزند کشو لنگیا جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔
معاش متعلقہ پرنکو سوامی مہٹہ

پرنکو سوامی مہٹہ کے حصہ دار سری نواس جیو متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول
ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ء پر متوفی کے فرزند لکشمی نرسہواں چاری جیو کے نام
بشرط ادائیگی خدمت مہٹہ منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی زوجہ لچھا صاحبہ اپنے فرزند کے
زیر پرورش رہیں گی۔

معاش متعلقہ دیول سری جوگیسری
دیول سری جوگیسری کی متعلقہ معاش کے حصہ دار اماکانت بھنڈاری
جیو متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ء پر متوفی کی دستر
مسماۃ سندر ابائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے بھتیجوں کو اس شرط
کے ساتھ عدالت سے چارہ جونی کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی کہ اس مقدمہ
میں عدالت سے جو فیصلہ ہوگا اس کے مطابق صیغہ مال عمل کرے گا۔

معاش مشروط الخدمت دیول تریپتی
تریپتی کے دیول کی مشروط الخدمت معاش کی جاگیر دار بھنڈکانا
متوفیہ کے وراثت بتاریخ ۴ جمادی الآخر ۱۳۳۹ء حسب صلحنامہ باہمی رکھا صاحبہ
و کشٹپانایک صاحب دونوں بشرط ادائیگی خدمت منظور فرمائی گئی۔

وراثت قادرشاہ بی مرحومہ حصہ دار عرس

جاگیر ہی موضع عرس وغیرہ کی حصہ دار قادرشاہ بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت
بتاریخ ۸ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے بیوہ سید مظہر علی صاحب
کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی ششکمی میں حقیقی برادران و ہم شیرگان، اور برادران و
ہم شیرگان عم زاد کے شریک رہنے کا حکم ہوا۔

وراثت بہادر حسین مرحوم حصہ دار بولے گاؤں

جاگیر ہی موضع بولے گاؤں کے حصہ دار بہادر حسین صاحب مرحوم کی وراثت
بتاریخ ۸ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند میر صدیق
حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی ششکمی میں اُن کے دو برادران میر
ذوالفقار حسین صاحب و میر بادشاہ حسین صاحب کو شریک کر کے مساوی حصہ دلا
کا ارشاد فرمایا گیا۔ بیوہ کی پرورش ان سب کے ذمہ رہے گی۔

وراثت مہمنت راؤ متونی حصہ دار یونی وغیرہ

جاگیرات موضع یونی وغیرہ کے حصہ دار مہمنت راؤ جو متونی کی وراثت
وسط ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں متونی کے برادر زادہ شکر راؤ جو کے نام منظور
فرمائی گئی۔

وراثت سید شہاب الدین مرحوم (سلطان پٹی)

موضع سلطان پٹی مقبوضہ سید شہاب الدین صاحب مرحوم کی وراثت
وسط ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں اُن کے فرزند سید کمال الدین صاحب کے نام
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کی ماں اور بہنیں اُن کی ششکمی میں رہ کر شرعی
حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت جاگیرات جمال علیخاں مرحوم

جمال علیخاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیرات کی وراثت وسط
ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں مرحوم کے بڑے فرزند میر واد علیخاں صاحب کے
نام ہسبوی حصہ دارمی فرزند خرد میر سجاد علیخاں صاحب اس شرط کے ساتھ
منظور فرمائی گئی کہ دونوں اپنی دادی امیر بیگم صاحبہ، ماں موتی بیگم صاحبہ،
اور خواہر شمس النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار ہیں۔ خواہر کی شادی
کر دیں، اور شادی کے بعد سچ پانڈان دیا کریں۔

وراثت تاج النساء بیگم حصہ دار بے گاؤں

جاگیر بے گاؤں کی شکمی حصہ دار تاج النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت
وسط جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں حسب رضا مندی جلد و شمار ان کی نواسی محبوبہ
بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد امین خاں جاگیر دار کلوہ کول وغیرہ

جاگیرات کلوہ کول وغیرہ کی نسبت محمد امین خاں صاحب مرحوم کی
وراثت وسط جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں مرحوم کے حصہ کی حد تک ان کے فرزند
محمد سرفراز علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ غلام محمد خاں صاحب حسب
سابق اپنا شکمی حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت محمد اسحاق خاں مرحوم حصہ دار اوکلی

جاگیرات اوکلی، دیور گاؤں کے حصہ دار محمد اسحاق خاں صاحب
مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ متوفی کے حصہ جاگیر کی حد تک
ان کے فرزند کلاں محمد یعقوب خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے
دیگر فرزندان محمد یوسف خاں صاحب و محمد شکور خاں صاحب بھائی کی

شکلی میں رہیں گے۔ مرحوم کی دونوں دختران کو ان کا شکلی حصہ ملے گا، اور
مرحوم کی بیوہ کی پرورش ان کے فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت سید نور الانبیا، سلطان یار جنگ ثانی

موضع دھامن گاؤں، و مزرعات کھڑک کی واڑی، و ناگ وید

واڑی، و بہت کراڑی کے حصہ دار سید نور الانبیا، سلطان یار جنگ ثانی مرحوم
کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ ان کے حصہ کی حد تک ان کے
فرزند سید نور الاصفیاء کے نام بشکیرا ری سے خواہران منظور فرمائی گئی۔

وراثت نیل کنہہ، او متونی جاگیر دار ڈوڑہ

موضع ڈوڑہ کے جاگیر دار نیل کنہہ راو جیومتونی کی وراثت بتاریخ
۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ متونی کے فرزند کلاں مانک راو جو کے نام بشکیرا ری
سریت راو فرزند خرد منظور فرمائی گئی۔ و زما، اناث کی پرورش اور دونا کھدا
دختران کی کھدائی دونوں فرزندوں کے ذمہ قرار پائی۔

وراثت جاگیر خدتی درگاہ مقبوضہ شاہ ضیا، الحق مرحوم

جاگیری موضع کھوڑے گاؤں، مرم گاؤں، بھٹ جی مع ارپنی
انعام و نقد ہی مشروط الخدمت درگاہ مقبوضہ سید شاہ ضیا، الحق مرحوم کی وراثت
بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ مرحوم کے بڑے فرزند احمد شیر الدین صاحب کے
نام بشکیرا ری دیگر فرزندان و دختران منظور فرمائی گئی۔ چونکہ فرزند کلاں
بوجہ عیسیٰ انتظام کرنے کے قابل نہیں پائے گئے، اس لئے قبضہ و انتظام
معاش ان کے چھوٹے بھائی غلام محی الدین صاحب کے سپرد کیا گیا۔

وراثت حسین نواز جنگ مرحوم جاگیر دار

حسین نواز جنگ مرحوم کی مقبوضہ جاگیر موضع ہونہ، اعدی شہ

محال موضع توٹکل، مقطوعہ ملک جی گوڑہ و معاوضہ آبکاری کی وراثت بتایا
 ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ ان کے فرزندان میر قربان حسین صاحب و میر غلام علی
 صاحب کے نام بشرط قبضہ برادر کلاں منظور فرمائی گئی۔ وہ انتظام کر کے محال
 میں سے مرحوم کی زوجہ آفتاب بیگم صاحبہ کو سالانہ ایک سو اسی تین خواہوں کو
 فی اہم سالانہ چھپا نوے، اور خواہوں زادیوں کو فی اہم سالانہ ایک سو بیس روپیہ
 دیتے رہیں گے۔ باقی محال کے تین حصوں میں سے دو متذکرہ بالادونوں بھائی
 لیں گے؛ تیسرا حصہ اپنے بڑے بھائی میر اکبر حسین خاں صاحب کی اولاد کو دیتے
 رہیں گے۔ ہر ایک حصہ دار اپنے حصہ میں سے ماں اور بہنوں کی پرورش کا
 ذمہ دار رہیگا۔ ملک جی گوڑہ کی تحقیقات انعامی بشرط و طہ مصرحہ بالا میر قسربان
 حسین صاحب کے قبضہ میں رہے گا۔

وراثت جاگیرات موضع قلعہ ملکھیٹ

جاگیرات موضع قلعہ ملکھیٹ کی نسبت جو سکندر بیگ خاں صاحب مرحوم
 کے قبضہ میں تھے، اور جن کو میر سالار خٹک اول نے بنام وزیر بیگ خان صاحب
 بحال فرمایا تھا، بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ ارشاد ہوا کہ سکندر بیگ خاں
 قلعہ دار مرحوم کے مقبوضہ جاگیرات میں سے جاگیرات محالی تین ہزار ایک
 سو چونسٹھ روپیہ جو بلا شرط عطا ہوئے تھے وہ اب بحال کئے جائیں، اور
 جاگیرات مشروط الخدمت قلعہ داری حشام قدیم محالی میں ہزار چوبتر
 روپیہ دو آنہ چھ پائی بلحاظ اس کے کہ وہ قدیم سندی ہیں، بالفصل.....
 بحال کئے جائیں؛ اس شرط سے کہ آئندہ مالک مرحومہ کی تنخواہ جاگیرات
 کا جو عام تصفیہ ہوگا، وہ ان کے متعلق بھی ہوگا جس مذکور بحالی مشروط علی
 دہہ دار علی خاں فرزندان وزیر بیگ خاں کے نام ہوگی۔ ان کی ملکیت میں

ان کے چچا مشائخ بیگ خاں، اور مرحوم جاگیردار کی زوجہ و دختر و والدہ
و بھانج و نسلگان رہیں گے۔ مشائخ بیگ خاں کو حسب فیصلہ عدالت حسب
و تصور چھ ہزار پانچ سو گیارہ روپیہ آٹھ آنہ چار پائی گزارہ، ان کے حصہ کے
عوض دیا جاتا رہے گا۔

آبادی و آبادکاری صلح نامہ

حسب اعلان سرکار صلح کی یادگار میں ایک نوآبادی صلح نگاہا اتباع
حکم مصدرہ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۹ء قائم فرمائی گئی۔ تختہ جات اسما و قوا
انعام متفقہ باب حکومت منظور فرمائے گئے۔ اس آبادی کی جائے وقوع ایشیا
ہندو سے تیرہ میل کے فاصلہ پر موضع تیم پوری کے قریب میں ہے۔ فارغ القصد
و محصورہ زمین سے تقریباً دس ہزار ایک پر نوآبادی صلح نگاہا قائم فرمائی گئی
یہ ارضی اسما مندرجہ تختہ میں تقسیم کر کے قواعد مقررہ کی پابندی کا حکم ہوا۔
وراثت کشتیا نایک متوفی جاگیردار

سیتارام جیو متوفی جاگیردار کے فرزند کشتیا نایک جیو متوفی کی وراثت
بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۹ء آخرالذکر کی زوجہ تما صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔
موضع اوپیر و مہنت مزرعہ جات

موضع اوپیر مع مہنت مزرعہ جات کے منقسمہ نصف حصہ کی بحسابی
بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۹ء میر فیاض علی خاں صاحب مرحوم کے فرزند ان
میر ذوالفقار علی خاں صاحب و میر محب علی خاں صاحب کے نام فرمائی گئی۔ ان
کی ماں اوزہ بی بی اور مرحومہ بی بی بیگم صاحبہ کے وراثت ان کی شکی میں
شرعی حصہ پاتے رہیں گے۔

اپنے بڑے بھائی کی ششکمی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی پوتیوں محبوبہ بیگم صاحبہ و غوثیہ بیگم صاحبہ، اور بیہمتاب خاتون صاحبہ کو بھی محمد عمر خاں صاحب کی ششکمی میں رکھ کر محبوبہ بیگم صاحبہ کو حسب صلحنامہ باہمی مساوی حصہ عطا فرمایا گیا۔ بہتاب خاتون صاحبہ کو ایک سو روپیہ گزارہ سرفراز ہوا، اور غوثیہ بیگم صاحبہ کی شادی کے ذمہ دار چاروں بھائی قرار پائے۔

وراثت ولی محمد خاں مرحوم حصہ دار تارکول

جاگیر موضع تارکول کے حصہ دار ولی محمد خاں صاحب کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۹ھ اُن کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے فرزند ریاست محمد خاں صاحب و نثار حسین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجگان و دختر کو شرعی حصہ ملا کرے۔

ارضی درگاہ قادر آباد (جالندہ)

درگاہ شریف قادر آباد جالندہ کی ارضی کے آمد و خرچ کا حساب علیہ رکھ کر صیفہ امور مذہبی کے قاعدہ ثلث و ثلثان کا عمل درگاہ و خدام درگاہ وغیرہ کے لئے بتاریخ ۵ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۹ھ منظور فرمایا گیا۔

وراثت احمد حسین خاں مرحوم حصہ دار بولے گاؤں

جاگیر موضع بولے گاؤں واقع ضلع بیدر کے حصہ دار احمد حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۹ھ اُن کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے فرزند عبد العزیز خاں صاحب و سجاد حسین خاں صاحب کے نام بشرط پرورش دختران و زوجہ مرحوم منظور فرمائی گئی۔

وراثت وٹھل ساستری متوفی جاگیر دار

جاگیر موضع گوپن پٹی و قطعہ جمال پور کے حصہ دار اور قابض ارضی انعام

موضع راسیرو وغیرہ کے معاش دار و ٹھل ساستری جو متوفی کی وراثت بت تاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی کے حصہ کی حد تک ان کی بیوہ نروبائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر ورثاء علیٰ حالہ اپنا حصہ پایا کریں گے۔

وراثت کنڈ و چاری متوفی معاش دار

جاگیر موضع ہواڑگی وغیرہ کے معاش دار کوٹ و چاری جو متوفی کی وراثت بت تاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی کے بھائی و نیکٹا چاری جو کے نام منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ لکھاپور تعلقہ کلکتہ

مقطعہ لکھاپور تعلقہ کلکتہ کے قطعہ دار رحیم علیخان صاحب کے ہاتھ قطعہ مذکور بیع کرنے کی اجازت بت تاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ عطا فرمائی گئی کہ آئندہ مکر اس کی فروخت کی اجازت نہیں دیکھائے گی۔

وراثت ویشویشور پانڈو رنگ جاگیر دار ہسون بزرگ

موضع ہسون بزرگ واقع تعلقہ جالندہ کے جاگیر دار ویشویشور پانڈو رنگ جو متوفی کی وراثت بت تاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ ان کے فرزند کلاں ہما دیو جو کے نام بشکید اسی فرزند خرد منظور فرمائی گئی۔ بیوہ رکھابائی صاحبہ کی پرورش دونوں فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

مشروط الخدمت معاش مٹہ اترادی

مٹہ اترادی راجپندر سوامی بد ہو چاری جگت گر و کی مشروط الخدمت معاش چھ موضع اگر ہار اور ایک موضع ارشی انعام نغم بندہ ست گر و پراکرم ہوا کے نام بشرط ادائیگی خدمت بت تاریخ ۲۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ بحال فرمائی گئی۔

وراثت میر نثار علی مرحوم قابض جاگیر موضع مون ہوہ
 میر نثار علی صاحب مرحوم کے مقبوضہ جاگیری موضع مون ہوہ کی
 وراثت بتاریخ ۲۵ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۵ھ ان کی حقیقی ہمشیر فرخندہ بیگم صاحبہ
 کے نام باین شرط منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی دونوں بیوگان مریم بیگم
 صاحبہ و عصمت بیگم صاحبہ کی پرورش تاحیات، اور گلشن بیگم صاحبہ کی
 پرورش حسب سابق کرتی رہیں گی۔ دیگر افراد خاندان کے ساتھ مرحوم جو سولہ
 کرتے تھے وہ بھی فرخندہ بیگم صاحبہ سے متعلق فرمایا گیا، اور وہ خود سن انعام
 کی ذمہ دار قرار دی گئیں۔

وراثت محمد ریاست علیخاں مرحوم جاگیر دار نندلی
 موضع نندلی و چکے پٹی کے جاگیر دار محمد ریاست علیخاں صاحب
 مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۲۵ھ مرحوم کے تین فرزندان محمد
 الیق علیخاں صاحب (قابض و منتظم جاگیر) محمد معین الدین علیخاں صاحب
 اور محمد اقبال علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ و ہر دو دختران و
 کتخدائی دختران اطہر النساء، بیگم صاحبہ و اختر جان بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی
 وراثت احمد اللہ خاں مرحوم جاگیر دار منندہ

موضع منندہ محالی دو ہزار پانچ سو بیاسی روپیہ کے جاگیر دار احمد
 خاں صاحب مرحوم کی وراثت ان کے فرزند عبدالعزیز خاں صاحب
 کے نام بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۲۵ھ منظور فرمائی گئی۔ ان کے چھوٹے بھائی
 عبداللطیف خاں صاحب ان کی ششکمی میں رہ کر مساوی حصہ پاتے رہیں گے
 اور دونوں اپنی والدہ محبوب خانم صاحبہ کی پرورش کریں گے۔

وراثت کا سی ناتھ متوفی جاگیر دار منا پور
جاگیر موضع منا پور کے حصہ دار کا سی ناتھ جو متوفی کی وراثت بتایا
۵ محرم الحرام ۱۲۳۲ھ متوفی کے حقیقی بھائی انبیا داس جیو کے نام الفاظ حسب حال
بحال کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت کھنشام داس متوفی حصہ دار کمنوکلہ
جاگیر موضع کمنوکلہ کے حصہ دار کھنشام داس صاحب متوفی کی وراثت
بتایا ۱۹ محرم الحرام ۱۲۳۲ھ۔ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے چار نمبرگان ہر شاد
صاحب، کسن پرشاد صاحب، دو ارکا پرشاد صاحب، پر میری پرشاد صاحب
اور فرزند خروٹھا کر پرشاد صاحب کے نام بحد مساوی منظور فرمائی گئی۔ انزالہ
شکلی میں رہ کر اپنے بھتیجیوں سے شاستری حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت واس دیونایک متوفی جاگیر دار کمنیشور
موضع کمنیشور و کونگل کے جاگیر دار واس دیونایک جو متوفی کی وراثت
اُن کے بڑے فرزند پام نایک جیو کے نام آخر عشرہ اول ماہ صفر المظفر ۱۲۳۲ھ
پر منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے فرزند ان سرینواس نایک جیو و دن گوپال نایک
جیو اپنے بڑے بھائی کی شکلی میں رہیں گے۔

وراثت محمد کریم الدین خاں مرحوم حصہ دار ببری
جاگیر موضع ببری کے حصہ دار محمد کریم الدین خاں صاحب مرحوم کی
وراثت اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند محمد فرید الدین خاں صاحب
کے نام اس راحت کے ساتھ بتایا ۹ ربیع الاول ۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی کہ
انزالہ کے چھوٹے بھائی محمد زین العابدین خاں صاحب اُن کی شکلی میں
رہیں؛ اور والدہ علیہم النساء، بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں کے ذمہ رہے۔

وراثت شکر لال متوفی حصہ دار مکور
جاگیر موضع مکور، ونکا پٹی وغیرہ کے حصہ دار شکر لال جو متوفی کی
وراثت اُن کے برابر زادہ گویند لال صاحب اور برابر اُن داس صاحب
کے نام بتایا۔ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت زہرا بیگم مرحومہ حصہ دار جاگیر
جاگیر موضع راپاک، پلرہ، ماٹور وغیرہ کے حصہ دار خورشید علی خاں
صاحب مرحوم کی دختر زہرا بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک
بتایا۔ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ اُن کی دختر رقیبہ بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی
گئی۔

جاگیری موضع فیض آباد الدولہ مرحوم
فیض آباد الدولہ مرحوم کے مقبوضہ جاگیری موضع میں سے موضع
رڈی پٹی و نالہ پہاڑجن پر مرحوم کی انبسی نادر النساء، بیگم صاحبہ حسب سابق
قائض و متصرف ہیں بتایا۔ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ اُن کے نام بحال
بحال فرمائے گئے۔ موضع قاضی پور، لونی، گھما، اور راج حصہ نندگاؤں
اور سنگ فیض آباد الدولہ کے پوتے مزارقربان علی خاں صاحب کے نام بحال
فرمائے گئے۔ موضع نر تھور و اتر پٹی کی نسبت حکم ہوا کہ سابق میں جو فیصلہ انعام
ہو چکا ہے اُس کے موافق وہ بحال رہیں۔۔۔۔۔

وراثت میر عبد العلی خاں مرحوم حصہ دار جاگیر
جاگیرات موضع سندالہ و کلم گاؤں کے حصہ دار میر عبد العلی خاں
صاحب کی وراثت مرحوم کے حصہ کی حد تک آغاز عشرہ و ثانی ماہ جمادی الآخر
۱۳۲۲ھ اُن کے فرزند ان جنید علی خاں صاحب لیاقت علی خاں صاحب

بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۲۲۳ھ مرحومہ کے حقیقی بھائی غلام غوث خان صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میرا صغر علیخان مرحوم جاگیردار کڑے گاؤں

جاگیر موضع کڑے گاؤں سے متعلق میرا صغر علیخان صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند میر یعقوب علی صاحب کے نام بشرط پرورش مادر سردار خاتون صاحبہ و ہمیشہ جمال النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ میرا یعقوب علی صاحب اپنی خالہ داؤد خاتون صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار اور اپنے عمارتی بھائی حسین علیخان صاحب کو تیس روپیہ ماہوار دیتے رہیں گے۔

وراثت محمد عثمان مرحوم حصہ دار جاگیر کلنگڑھ

جاگیر موضع کلنگڑھ اور قطعہ ارضی مشروط الخدمت کے حصہ دار محمد عثمان صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند عبدالحمید صاحب و عبدالحمید صاحب کے نام بشرط پرورش مادر و کھدائی ہمیشہ بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۲۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع رانگھا پور و کنیر پور

جاگیر موضع رانگھا پور و کنیر پور..... جو گنڈوراؤ دپتھت جو کے نام تاحیات بحال فرمائی گئی تھی بتاریخ ۲۳ رجب المرجب ۱۲۲۳ھ و دانا بحال فرمائی گئی۔

وراثت دلاور علی مرحوم جاگیر دار اپاریڈی ملی

جاگیر اپاریڈی ملی کو پرتاپور وغیرہ کے جاگیر دار دلاور علی صاحب مرحوم کی وراثت سے متعلق بتاریخ ۲۳ رجب المرجب ۱۲۲۳ھ مرحوم کی بیوہ مومن بیگم صاحبہ کو فقط تاحیات وارث قرار دیا گیا۔

مواضع ہاریولی ومانی گوپال

خورشید جاہی پایگاہ کے موقعہ دو مواضع ہاریولی ومانی گوپال جو

ذریعہ اسناد سکندر عادل شاہ و نظام الملک آصفجاہ حضرت مخدوم علاء الدین قدس

سرہ کی درگاہ کے واسطے عطا ہوئے تھے جو مستان اکلکوٹ علاقہ ہند برطانیہ میں

واقع ہے، سلخ رجب المرجب ۱۳۴۲ھ ارشاد ہوا کہ ممالک محروسہ کے عام ہول

کے موافق مواضع مذکور کی آمدنی سے ثلث وثلثان کا عمل کیا جائے، یعنی

آمدنی کا ثلث درگاہ کی مرمت، عرس وغیرہ کے کام میں لگایا جائے، ثلث

درگاہ کے سجادہ صاحب کو دیا جائے اور ثلث اُن کے قرابت دار و دیگر

خدا م درگاہ میں تقسیم کیا جائے۔ حسب خورشید جاہی پایگاہ مواضع کی حد لیں

آمدنی صدر الصدور کے پاس سال بہ سال بھجاوے، اور صدر الصدور اس

کے ثلث وثلثان خراج کی نگرانی کرتے رہیں۔ ان مواضع کی رقم جو وہ ہر اہلیو

اٹھانوں روپیہ میں آنے چار پائی جو پایگاہ میں جمع ہے وہ تمام وکمال درگاہ کی

مرمت میں مرمت خرچ کی جائے، اور اس کا کام ہمارے صیغہ تعمیرات کے

ذریعہ صدر الصدور کرتے رہیں۔ برآورد کے مطابق کام شروع کیا جائے

مجتمہ رقم سے جس قدر رقم زیادہ درکار ہو ہر سال کی آمدنی سے ادا کی جائے۔

وراثت فرزند ان محمد برہان الدین خاں جاگیر دار

ذات جاگیر مواضع اوگلی و بورگاؤں کے حصہ دار محمد برہان الدین

خاں صاحب کے تین فرزند ان جنھوں نے یکے بعد دیگرے انتقال کیا، ان

ہر سہ کی وراثت آغاز عشرہ ثالث ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر اُن کی دختر

امجد النساء بیگم صاحبہ اور پوتی کلثوم بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ برہان الدین

خاں صاحب کی دو بہنیں فاطمہ بیگم صاحبہ و رابعہ بیگم صاحبہ تاحیات اپنا

شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت غلام محمد الدین خاں مرحوم جاگیر مغل پاک

موضع مغل پاک کے جاگیردار غلام محمد الدین خاں صاحب مرحوم کی وراثت ختم عشرہ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ پر ان کے برادر عسمنزاد محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی بیوہ کلثوم بیگم صاحبہ، اور دختر ریاست بیگم صاحبہ کو ششکمی میں رکھ کر ان کا شرعی حصہ جو ہو ان کو نقد پہنچانے کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت عباسی بیگم مرحومہ حصہ دار ٹرپور

جاگیر موضع ٹرپور کی حصہ دار عباسی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتایا
۱۸ سوال المکرم ۱۳۲۸ھ ان کے حصہ کی حد تک ان کے فرزند مصطفیٰ خاں صاحب الموسوی کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ ان کی چاروں ہمشیرگان اسدی بیگم صاحبہ، امی بیگم صاحبہ، عسکری بیگم صاحبہ، اور کالم بیگم صاحبہ ان کی ششکمی میں رہ کر سالانہ آمدنی سے اپنا اپنا حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت احمد مراد خاں مرحوم حصہ دار جاگیر گوگنڈہ

جاگیر موضع گوگنڈہ کے حصہ دار احمد مراد خاں صاحب مرحوم کی وراثت
ان کے حصہ کی حد تک بتایا ۲۰ سوال المکرم ۱۳۲۸ھ ان کے فرزند سلطان محمد خاں صاحب و اسد علی خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ احمد مراد خاں صاحب کی علانی والدہ ولیاں بیگم صاحبہ کو پینتالیس روپیہ مانا ان کے فرزند ان کے نصف حصہ سے اور امیرا خان صاحبہ کو تیس روپیہ مانا علی مراد خاں صاحب کے نصف حصہ سے بدستور باقی ملتے رہیں گے۔

وراثت غلام غوث خاں مرحوم حصہ دار اوگلی
جاگیر موضع اوگلی و دیورگاؤں کے حصہ دار غلام غوث خاں صاحب
مرحوم کی وراثت ان کے حصہ کی حد تک ان کے فرزند عبد الحمید خاں صاحب
کے نام بتایا ۲۸ شوال المکرم ۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت شنکر اومتونی جاگیر وارڈرگاؤں
موضع ڈرگاؤں و بابل گاؤں وغیرہ کے جاگیردار شنکر راوجیوتونی
کی وراثت متونی کی زوجہ کرشنا بانی صاحبہ کے نام بتایا ۲۸ شوال المکرم
۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت بدر النساء بیگم مرحومہ حصہ دار یا قوت پورہ
جاگیر یا قوت پورہ واقع تعلقہ بیدر کی حصہ دار بدر النساء بیگم صاحبہ
مرحومہ کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۲۳۲ھ پر مہدی بیگم
صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت مکرم حسین مرحوم حصہ دار کوچن پٹی وغیرہ
جاگیر موضع کوچن پٹی وغیرہ کے حصہ دار مکرم حسین صاحب مرحوم کی
وراثت آخر عشرہ اول ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۲۳۲ھ پر ان کے فرزند سید
غلام تفسی اعلیٰ خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی
بہنوں بتول النساء، بیگم صاحبہ، خیر النساء، بیگم صاحبہ اور زادہ بیگم صاحبہ
کو علی الترتیب دس دس اور آٹھ روپیہ ماہانہ خرچ پاندان ایصال
کرتے رہیں گے۔

وراثت لیاقت بیگم مرحومہ حصہ دار پال پرتی
جاگیر موضع پال پرتی تعلقہ سدھی پٹیہ کی حصہ دار لیاقت بیگم صاحبہ

مرحومہ کے حصہ کی وراثت بتایا۔ اذیقعدۃ الحرام ۱۳۲ھ۔ اُن کے حقیقی بھائی
سید مس الدین محمد صاحب اور حقیقی بہن بادشاہ بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی
گئی۔

وراثت سید ایت اللہ قادری حصہ دار قاضی پور
معاش موضع قاضی پور کے حصہ دار سید ایت اللہ صاحب قادری
مرحوم کی وراثت بتایا، اذیقعدۃ الحرام ۱۳۲ھ۔ اُن کے حصہ کی حد تک
اُن کے فرزند عبد الغنی صاحب قادری کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید ولی اللہ قادری مرحوم حصہ دار قاضی پور
معاش موضع قاضی پور وغیرہ کے حصہ دار سید ولی اللہ صاحب
قادری مرحوم کے حصہ کی وراثت بتایا ۲۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲ھ۔ اُن کے
بڑے فرزند سید علی صاحب قادری کے نام بشرط شہیداری فرزند حسرت
سرور میاں صاحب منظور فرمائی گئی۔

وراثت میرن علیخان مرحوم موضع چندن پور وغیرہ
جاگیر موضع چندن پور مع حصہ گنگل حسین علیخان صاحب مرحوم
کی دو دختران اشرف النساء بیگم صاحبہ و فاطمہ بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی
گئی۔ مرحوم کی زوجہ امیر بی صاحبہ کو ماہانہ پنشنیس روپیہ بارہ آنہ تاحیات
ایصال کے جائیں گے۔

مقطعہ یرکنہ ضلع میدک
لیاقت جنگ بہادر کو اُن کا مقطعہ یرکنہ واقع ضلع میدک محلی
تین سو روپیہ محمد عبدالرحمن صاحب تاجر کے ہاتھ میں ہزار روپیہ میں فروخت
کرنے کی اجازت بتایا، اذیقعدۃ الحرام ۱۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

آمدنی جاگیر میرنخف علیخاں مہاجر

میرنخف علیخاں صاحب جاگیر دار موضع جیونگی مہاجر مدینہ طیبہ
کے پاس اُن کی جاگیر کی آمدنی مع فروحساب راست سرکار سے بھیجے جانے
کے لئے بتایا ہے، ذیقعدہ الحرام ۱۳۱۶ھ حکم ہوا، بصراف ٹپہ منہا ہوں گے۔
وراثت محمد بخش خاں مرحوم حصہ دار جاگیر درگاؤں

جاگیر موضع درگاؤں باندوری وغیرہ کے حصہ دار محمد بخش خاں
صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت اُن کے فرزند محمد دلاور خاں صاحب کے
نام بشہ طشکمداری برادران و بشہ ط پرورش رحمت خاتون صاحبہ،
عباسی خاتون صاحبہ، وفاطمہ خاتون صاحبہ بتایا ہے، ذیقعدہ الحرام ۱۳۱۶ھ
منظور فرمائی گئی۔

وراثت کشتن بھیم راؤ متوفی حصہ دار جاگیر

جاگیر موضع ولن و پنہانی وغیرہ، واراضی انعام کے حصہ دار کشتن
بھیم راؤ جیو متوفی کے حصہ کی وراثت غرہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۱۶ھ کو اُن کے فرزند
کلاں مرلی دہرشن جیو کے نام مساوی شکیداری فرزند خرد گرد دہرشن جیو
منظور فرمائی گئی۔

وراثت زینب بیگم مرحومہ جاگیر دار انت ساگر

موضع انت ساگر کی جاگیر دار زینب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت
غرہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۱۶ھ کو اُن کی دختر محبوب بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی
وراثت رنگا چاری متوفی معاش دار

اراضی انعام واگر مار کے معاش دار رنگا چاری جیو متوفی کی وراثت
بتایا ہے، ذیقعدہ الحرام ۱۳۱۶ھ متوفی کے بھائی نرسہواں چاری جیو کے نام ہے

اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ متوفی کی بیوہ لکشمی صاحبہ ان کی شکیلی میں رہ کر
سہاحیات نصف حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت معاش دار جاگیر پوچورام
جاگیر موضع پوچورام و منقطع ستارام پیٹھ وغیرہ کے متوفی معاش دار
کی وراثت بتاریخ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۳۸ھ متوفی کے فرزند رنگ راو جیو کے
نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بخشی بیگم مرحومہ حصہ دار موضع واگھر دل وغیرہ
جاگیر موضع واگھر دل وغیرہ کی حصہ دار بخشی بیگم صاحبہ مرحومہ کے حصہ
کی وراثت بتاریخ ۶ محرم الحرام ۱۳۳۸ھ ان کے فرزند محمد ابراہیم صاحب کے
نام بشکیاری دختران چھوٹی بیگم صاحبہ، فضل النساء بیگم صاحبہ، و اصغر
بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت کلب علیخاں مرحوم جاگیر دار بھرن بندہ

موضع بھرن بندہ کے جاگیر دار کلب علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت
مرحوم کے فرزند نوازش علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۳۸ھ منظور
فرمائی گئی۔ ان کی عذاتی بہن جعفر النساء بیگم صاحبہ اور بھانجی عباسی بیگم صاحبہ
ان کی شکیلی میں شریک رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔

معاش ہائے عطیہ سلطانی موقعہ جاگیرات

معاش ہائے عطیہ سلطانی موقعہ جاگیرات کی دریافت انعامی وراثت
کی تحقیقات کی نسبت بتاریخ ۵ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ ارشاد ہوا کہ ”اگر جاگیر
عطیہ سلطانی ہو تو اس کی انعامی دریافت اور تحقیقات وراثت محکمہ جاگیر میں
ہونی چاہئے“

وراثت کشناجی باو امٹونی جاگیر دارانست وارم
 جاگیر موضع اننت وارم اور شرعی ارضی انعام کے معاش دار کشناجی
 باو امٹونی کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ پر متوفی کے پوتے
 کشناجی باوا (رین وٹھل باوا) کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی
 ماں رکھما بانی صاحبہ کی پرورش کریں اور دادی رادھا بانی صاحبہ کو بغرض
 پرورش میں سو روپیہ سالانہ دیتے رہیں۔

وراثت چوڑا من باو امٹونی حصہ دار جاگیر
 جاگیر موضع نتر گاؤں کے حصہ دار چوڑا من باو امٹونی کی وراثت
 بتاریخ ۹ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ متوفی کے بڑے فرزند رام باوا کے نام بشکیدیاری
 دیگر دو فرزندان وٹھل باوا و کنڈواوا منظور فرمائی گئی۔

وراثت شکر راو متوفی جاگیر وار موضع یونی وغیرہ
 جاگیر موضع یونی، گالی گاؤں، کول گاؤں وغیرہ کے حصہ دار شکر
 راو بیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۶ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ متوفی کے نابالغ فرزند
 میک شام راو بیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ پرورش مادر پاروتی بانی صاحبہ
 و پرورش و کنڈائی خواہر پدموتی بانی صاحبہ کی شرط لازم قرار پائی۔

وراثت قاضی غلام حسین خاں مرحوم جاگیر دار ہلدولہ
 مشروط الخدمت قضاة جاگیر موضع ہلدولہ کے معاش دار قاضی
 غلام حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۶ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ مرحوم
 کے بڑے فرزند غلام احمد حسین خاں صاحب کے نام بشرط بشکیدیاری دیگر وراثا
 و بشرط ادائیگی خدمت منظور فرمائی گئی۔

وراثت مہانسہ بانی متوفیہ جاگیر دار مواضع میرپلی
 دو مواضع میرپلی و ماٹرپلی کی جاگیر دار مہانسہ بانی صاحب متوفیہ کی
 وراثت گنپت راو جو فرزند شیونت راو جو کے نام بتایا، اربیع الآخر
 ۱۳۲۱ء بشرط شکیداری دیگر فرزندان شیونت راو جو منظور فرمائی گئی۔
 وراثت میر محمد علی خاں جاگیر دار بہادر پٹیہ وغیرہ

میر محمد علی خاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیر بہادر پٹیہ معاوضہ
 خانہ پور اور تنخواہ جاگیر ات مدور و درونور (در نور) کی وراثت بتایا
 ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۲۱ء مرحوم کے نابالغ فرزند سین علی خاں صاحب کے
 نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی دوز و جگان کی پرورش اور
 دختران کی پرورش و شادی ان کے ذمہ رہے گی۔ شادی کے بعد بھی حسب
 رواج خاندان یہ لڑکیاں بیس بیس روپیہ ماہوار پاتی رہیں گی۔ غلام
 جیلانی صاحب کو ان کی ماں کی ماہوار بیس روپیہ ملے گی، اور جو سلوک سابق
 سے کسی اور حق دار کے ساتھ مرعی رہا ہو وہی آئندہ بھی جاری رکھا جائیگا۔

وراثت علی حسین خاں مرحوم جاگیر دار تمہ پٹیہ

موضع تمہ پٹیہ کے جاگیر دار علی حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت
 ان کے بڑے فرزند اید بشارت حسین صاحب کے نام اس شرط سے بتایا
 ۲ جمادی الاول ۱۳۲۱ء منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے دوسرے وراثت نامی میں
 رہ کر حسب صلح نامہ اپنا انا حصہ پاتے رہیں۔ مرحوم کے دو بھتیجوں میں تصدق
 حسین صاحب کو حسب سابق آمدنی جاگیر سے تین سو ساٹھ روپیہ (سماہ)
 ولاتے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت سری ندھی اچاری متونی جاگیر دار

دو جاگیری مواضع اوڑاپلی و نرسا پور، اور چند ارہنی انعام کے معا
 دار سری ندھی اچاری جیو متونی کی وراثت ان کے فرزند انا چاری جیو او
 پوتے و نیکیو با چاری جیو کے نام بتایا ۲ جمادی الاول ۱۲۳۱ھ منظور فرمائی گئی
 دونوں حسب تقسیم سابق اپنے اپنے حصہ پر قابض و متصرف رہیں گے و نیکیو با
 چاری جیو کے دونوں چھوٹے بھائی کرشنا چاری جیو اور ستیا چاری جیو ان
 کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں گے؛ اور ستیا چاری جیو متونی کی بیوہ کی
 پرورش ان تینوں بھائیوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت کیشو سریرام متونی حصہ دار بالاپور

جاگیر موضع بالاپور (تعلقہ پٹن) کے حصہ دار کیشو سریرام جیو متونی کے
 حصہ کی وراثت ان کے بڑے فرزند و نایک کیشو جیو کے نام بشکمیہ آری دیگر
 برادران و شوہر کیشو جیو، و کند کیشو جیو صلح جمادی الاول ۱۲۳۱ھ کو منظور فرمائی
 گئی متونی کے برادر زادہ بگنا تھ جیو سابق سے اگر کوئی حصہ پاتے ہیں تو وہ اب
 بھی پائیں گے۔

وراثت معتدالہ دولہ ثانی مرحوم جاگیر دار

جاگیرات مواضع سادولہ وغیرہ سے متعلق علی محمد خاں معتدالہ دولہ ثانی
 مرحوم کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۱ھ پر ان کے فرزند
 مرزا عبد اللطیف خاں صاحب، اور دو پوتوں مرزا محمد علی خاں صاحب و
 مرزا عنایت حسین خاں صاحب کے تمام منظور فرمائی گئی۔ قبضہ۔ انتظام و
 پرورش دیگر ورثاء و متعلقین کے باب میں صلح نامہ جو تمام ورثاء معتدالہ دولہ
 مرحوم نے پیش کیا تھا، اس کے مطابق عمل کرنے کا حکم ہوا۔

وراثت ایسا جی کر شناجی حصہ دار سانولی
 موضع سانولی وغیرہ کے حصہ دار ایسا جی کر شناجی متوفی کی وراثت
 ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۱ھ پر متوفی کے فرزند ونکٹ راؤ جیو کے نام
 متوفی کی زوجہ کی پرورش اور دختران کی پرورش و کنھانی کی شرط سے منظور
 فرمائی گئی..... موضع سارنگا جو مشروط الخدمت دیول سری شیشہ ہادیو
 وہ بھی ونکٹ راؤ جیو کے نام وراثتاً بحال فرمایا گیا۔

وراثت مینا بانی متوفیہ حصہ دار بھوت پور
 مقطعہ بھوت پور وغیرہ کی حصہ دار مینا بانی صاحبہ کی وراثت
 بتاریخ ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۲۱ھ متوفیہ کے تہنی فرزند رنگ راؤ جیو کے نام
 منظور فرمائی گئی۔

وراثت میرا براہیم علیخان مرحوم جاگیوار کسبھی
 میرا براہیم علیخان صاحب مرحوم کی ماہوار منصب و موضع جاگیر
 کرنجی جنگل کوئی کی وراثت سے متعلق ختم عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۱ھ
 پر موضع کرنجی مرحوم کے فرزند سرفراز علیخان کنینم جنگ پر بحال فرمایا گیا۔
 وراثت شہزادی بیگم مرحومہ حصہ دار نیلو اڑہ

جاگیر موضع نیلو اڑہ تعلقہ مہاگاؤں کی حصہ دار شہزادی بیگم صاحبہ
 مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۲۱ھ مرحومہ کے مین مسز زندا
 سید وحید اللہ صاحب سینی، سید حبیب اللہ صاحب سینی اور سید احمد صاحب
 حسینی کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ شہزادی بیگم صاحبہ کی والدہ یاد
 بی صاحبہ کی پرورش کی جائے؛ اور دو دختران بول بی صاحبہ و آمنہ بی صاحبہ
 کو حصہ شرعی دیا جائے۔ انتظام وحید اللہ صاحب کے سپرد فرمایا گیا۔

شکلی جاگیری حصہ مزار سپہدار بیگ
 مزار سپہدار بیگ صاحب کے شکلی جاگیری حصہ کے باب میں
 بتایا ۵ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ ارشاد ہوا کہ علی حالہ اس کو ملا کرے۔
 وراثت رام راؤ متوفی معاشد ار سومن گرتی وغیرہ
 مقطعہ جات و موضع سومن گرتی وغیرہ کے معاشد ار رام راؤ جوتونی
 کی تہنیت و وراثت بتایا ۶ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ سری نواس راؤ جیو کے
 نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت حاجی بیگم مرحومہ جاگیر دار سلاخ پور
 جاگیر موضع سلاخ پور و مقطعہ بہادر گوڑہ کی حصہ دار حاجی بیگم صاحبہ
 مرحومہ کی وراثت بتایا ۱۲ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ ان کے بڑے مندرزند
 محمد ضیاء الدین خاں صاحب کے نام بشکمداری دیگر برادران محمد نصیر الدین
 خاں صاحب، محمد غوث الدین خاں صاحب، محمد محبوب علی خاں صاحب
 محمد دستگیر خاں صاحب اور محمد نعیم الدین خاں صاحب اس شرط سے منظور
 فرمائی گئی کہ اول الذکر بھائیوں کا حصہ برابر پہنچاتے رہیں گے۔
 وراثت لیاقت النساء بیگم مرحومہ حصہ دار کھوڑ سرہ

جاگیر موضع کھوڑ سرہ وغیرہ مشروط الخدمت معاش کی حصہ دار
 لیاقت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے حصہ کی وراثت بتایا ۱۲ رجب المرجب
 ۱۳۴۱ھ مرحومہ کے حقیقی بھائی سید تنجب حسینی صاحب قادری کے نام بشکمداری
 ہمشیرگان صاحبزادی بیگم صاحبہ و عالیہ بیگم صاحبہ اس شرط سے منظور فرمائی
 گئی کہ سید شاہ امجد اللہ صاحب قادری مرحوم کی دونوں بیوگان، اور
 رحمت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش حسب تصفہ سابق مرحوم کے تمام فرزند

سید متحب حسینی قادری وغیرہ کے ذمہ رہے گی۔

مقطعہ موضع جل پٹی رکوتی بی

رکوتی بی کا مقطعہ موقوفہ موضع جل پٹی ضلع میدک میر جعفر علی صاحب
کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت زینت النساء، بلکیم حصہ دارمواضع نمبر نملہ وغیرہ

جاگیر مواضع نمبر نملہ و بھوگوارم کی حصہ دار زینت النساء، بلکیم صاحبہ

مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۶ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ مرحومہ کے فرزند حبیب حسن

صاحب اور دختر محبوب النساء، بلکیم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا

کہ مرحومہ کی ماہوار چھپیس روپیہ سے فرزند کو دوثلث اور دختر کو ایکثلث

شرعی حصہ دیا جائے۔

معاش و نیکیٹ بچانی و لیکھنی

و نیکیٹ بچانی صاحبہ و لیکھنی یہ گنہ ٹیک مال کی معاش انعام و

نقدی بتاریخ ۶ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ بشرط سابق ان کے خاندان میں

دو امانت بحال فرمائی گئی۔

اجارہ موضع پاتور مقبوضہ محبوب علیخاں

محبوب علیخاں صاحب کے مقبوضہ جاگیری موضع پاتور کا دہ سالہ

اجارہ سید محی الدین صاحب کو دینے کی اجازت بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ

عطا فرمائی گئی۔ سرکار کے حقوق اس سے اثر پذیر نہیں گئے۔

معاش و لیکھنی، مقطعہ جات، مواضع بسواپور وغیرہ

معاش و لیکھنی، مقطعہ جات، مواضع بسواپور و فتح پور، مزارعات

اراضیات سیری، و نقدی رسوم و لیکھنی، متدعوہ سیتا بانی صاحبہ متوفیہ

پچھما صاحبہ، وہنمنت راؤ جویتا تاریخ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۲۲ء آخرا لڈکے کے نام اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ ہنمنت راؤ جو، پچھما کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

جاگیر مواضع مرزا پور و چاتہ

جاگیر مواضع مرزا پور و چاتہ، اور مقطوعہ جات سکل وغیرہ کی معاش چمپت راؤ جویتانی، اور اُن کے متوفی بھائی کے دو لڑکوں شکر راؤ جو و بلونت راؤ جو کے نام بخص شاستری بحال فرمائی گئی۔ چمپت راؤ جو کی چچی پچھی بانی صاحبہ کی نسبت حکم ہوا کہ ”معتول گزارہ دیا جائے، تاکہ وہ اپنے شوہر کے خاندان کے موافق اپنی آسائش سے بسر کرے“

ثقلت حصہ علی مرادخاں مرحوم جاگیر دار گولن کنڈہ

جاگیر موضع گولن کنڈہ کے حصہ دار علی مرادخاں صاحب مرحوم کی ہمشیر زادی جمال النساء بیگم صاحبہ کو مرحوم کے حصہ سے، اُن کی مرحومہ والدہ کا حصہ دلانے کے باب میں ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۲۲ء پر ارشاد ہوا کہ ”علی مرادخاں کے ذاتی حصہ سے ایک ثلث حصہ، (اُن کی علانی ہمشیر خاتون بیگم مرحومہ کے شکمی حصہ کی بابت) جمال النساء بیگم کو ایصال کیا جائے“

وراثت محمد علیخاں و عباس علیخاں مرحومین

نصف جاگیر می موضع شاہ گڑھ کے حصہ داران محمد علیخاں و عباس علیخاں صاحب مرحومین کی وراثت آخرا لڈکے کے چار فرزند

غلام محمد خواجہ بہو و علیخاں صاحب، غلام محمد مصطفیٰ علیخاں صاحب، غلام محمد خواجہ محمدی الدین علیخاں صاحب، اور غلام محمد خواجہ معین الدین علیخاں

صاحب کے نام آغاز عشرہ ثلث ماہ شوال المکرم ۱۳۲۱ھ میں شرط سے منظور فرمائی گئی کہ ان کی بیوہ قاسم النساء بیگم صاحبہ اور دختر منیر النساء بیگم صاحبہ اپنا اپنا حصہ بدستور پائیں گے ؛ اور مرحومہ دختر احمد النساء بیگم صاحبہ کا حصہ ان کی دونوں دختران فرحت النساء بیگم صاحبہ و فاطمہ النساء بیگم صاحبہ کو ملے گا۔

وراثت میر احمد علی مرحوم حصہ دار کنڈاپور

جاگیر موضع کنڈاپور کے حصہ دار میر احمد علی صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت وسط ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۱ھ میں ان کی بیوہ حیدری بیگم صاحبہ کے نام تاحیات اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ بیوہ کے انتقال کے بعد میر احمد علی مرحوم کا حصہ دوسرے ورثاء پر عود کرے گا۔

وراثت کشٹیا متوفی حصہ دار کنچہ پڑگی

جاگیر موضع کنچہ پڑگی کے حصہ دار کشٹیا جیو متوفی کے حصہ کی وراثت ختم عشرہ ثانی ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۱ھ متوفی کے فرزند راجت جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ جو حصہ دار متوفی کے ساتھ حصہ پاتے تھے وہ بدستور اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔

مشروط الخدمت مواضع خانقاہ برار

خانقاہ واقع برار کے پانچ مشروط الخدمت جاگیری موضع مقبولہ سید منجیب الدین صاحب سے دیگر ورثاء کو معین کر کے حصہ دلانے کے باب میں بتاریخ ۲۴ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۱ھ ارشاد ہوا کہ جس طرح جاگیر مذکور سے سید نور الدین کو مشرعی حصہ (۱/۲) ادا کر اس کی مناسبت سے (۱/۲) حصہ ادائیگی مشروطاً منظور کیا گیا ہے؛

اُسی طرح وراثتِ بخششی بیگم مرحومہ کو (۱/۲) اور بسین بیگم کو (۱/۲) شرعی حصہ دلایا جائے؛ اور آئندہ ضرورت محسوس ہو تو انجامِ دہی خدمت کے لئے اپنے اپنے حصہ کی مناسبت کے لحاظ سے اُن کو بھی شرطِ خدمت کی ادائیگی کیلئے رقم دینے کا ذمہ دار قرار دیا جائے؛ یعنی ثلث و ثلثان کا عام عمل اس مشروطیِ معاش کی آمدنی کے ہر حصہ دار کے حصہ سے متعلق رہنا چاہئے؛ تاکہ خدمت کے فرائض برابر انجام پاتے رہیں۔

وراثت میر جہاندار علیخاں جاگیردار مدک پٹی

موضع مدک پٹی کے جاگیردار میر جہاندار علیخاں صاحب مرحوم کی

وراثت بتاریخ ۲۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ اُن کے بڑے فرزند میر شجاعت

علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کے چھوٹے بھائی

بہادر علیخاں صاحب ^{بھتیجے} محمد علیخاں صاحب، اور بھوج رمضان بیگم

صاحبہ اُن کی ششماہی میں رہ کر اپنا حصہ پاتے رہیں۔

پٹیلی موضع پارسابل گاؤں ریاست اندور

موضع پارسابل گاؤں وغیرہ کی خدمت پٹیلی، متعلقہ اراضی

انعامِ حسب حال بجال رہنے کی تحریک ہر ماہ منس ہماراجہ صاحب بلکہ اندور

نے بوساطتِ رزیدنسی فرمائی تھی۔ بتاریخ ۱۰ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ ارشاد

فیض بنیاد شرف اصدار پایا کہ "حسبہ ہماراجہ صاحب کی خواہش کے مطابق

خدمت پٹیلی کے ساتھ اراضی انعامِ حسب حال بجال رکھی جائے؛ جن کو وہ

اپنے بزرگوں کی نشانیاں سمجھتے ہیں۔ اراضی کے عوض نقدی اسکیل سالانہ

دینے کی ضرورت نہیں"

وراثت محمد ضیاء الدین مرحوم حصہ دار پیری

جاگیر موضع پیری کے نصف حصہ دار محمد ضیاء الدین صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ محرم الحرام ۱۲۳۱ھ ان کے بڑے فرزند احمد الدین خاں صاحب کے نام بشکیدیاری سکندر الدین خان صاحب منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے حصہ جاگیر سے ان کے فرزند ان احمد الدین خاں صاحب و سکندر الدین خاں صاحب کو ایک ایک ثلث حاصل ہوگا۔ مرحوم کے تیسرے فرزند معین الدین خاں صاحب مرحوم کے ثلث سے ان کی زوجہ نیر النساء بیگم صاحبہ (۱/۲) پائیں گی۔ باقی میں سے نصف مرحوم کی دختر امیر النساء بیگم صاحبہ کو اور نصف سکندر الدین خاں صاحب کے لئے گا۔

تہمد مقطوعہ جات را گھویند را و دیکھ

را گھویند را و جو دیکھ جلہ لہ کی درخواست پر بتاریخ ۲۹ صفر المنظر ۱۳۲۲ھ ان کے مقطوعہ جات و امود صریحہ کمپنی کو بست سالہ تہمد پر دینے کی اجازت مرحمت فرمائی گئی۔

معاش بول ٹھانہ خدمتی درگاہ گجراتی صاحب

موضع بول ٹھانہ مشروط الخدمت معاش درگاہ گجراتی صاحب کا تصفیہ بتاریخ ۲۹ صفر المنظر ۱۳۲۲ھ عام اصول ثلث و ثلثان کے مطابق فرمایا گیا۔

مقطوعہ سیوا پل گنڈما

بہ گنڈما کو اس کا زرخید مقطوعہ سیوا پل بدست بمیم را و جو ولہ و ٹھل را و جو بمجاوضہ کس ہزار روپیہ بیچ کرنے کی اجازت بتاریخ

۱۲ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت ولی اللہ خاں جاگیر دار علی رضا پیٹھ وغیرہ

مواضع علی رضا پیٹھ، بسواپور وغیرہ کے جاگیر دار محمد ولی اللہ

خاں صاحب عرف لودھے خاں مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر

۱۳۲۲ھ مرحوم کے فرزند محمد مصطفیٰ خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت پڈنا نیک متوفی جاگیر دار کرکل

پانچ جاگیری مواضع کرکل وغیرہ کے حصہ دار پڈنا نیک جو متوفی

کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ ان کی زوجہ رنگسا

صاحبہ کے نام بشکیداری دختر نابالغ منظور فرمائی گئی۔ دختر کی شادی

وغیرہ کی ذمہ داری رنگسا پر رہے گی۔

وراثت احمد یار خاں مرحوم جاگیر دار کرناپلی

جاگیر موضع کرناپلی کے حصہ دار احمد یار خاں صاحب مرحوم کی وراثت

کے سلسلہ میں بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ جہانگیر

یار خاں نے عدالتی ڈگری پیش کی ہے تو مرحوم کی معاش کے متعلق

تختہ وراثت میں ان کا نام دوسرے بھائیوں کے ساتھ شریک کر کے

ان کے مساوی حصہ دلایا جائے اور صرف جہانگیر یار خاں کو علیحدہ

طور پر پونے پچیس روپیہ ماہوار منصب جو ملتی ہے وہ مرحوم کے بیٹوں

فرزندوں میں حسب قاعدہ مساوی تقسیم کر دی جائے مگر تاریخ حکم

ہذا تک جو عمل ہو چکا ہے وہ بحال رکھا جائے۔ اس میں تغیر تبدیل کی

ضرورت نہیں۔

وراثت نور علیخاں مرحوم حصہ دار سر پور وغیرہ
جاگیر موضع سر پور وغیرہ کے حصہ دار کوز علیخاں صاحب مرحوم کے
حصہ کی وراثت حسب صلحنامہ باہمی اُن کی بہرہ دختران اور بیوہ کے نام
بتاریخ ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔ یہ چاروں قابض جاگیر قدرت
علیخاں صاحب سے باہوارات حاصل کرتی رہیں گی۔

وراثت مراد النساء بیگم مرحومہ حصہ دار جاگیر
جاگیر موضع کرلہ پٹلہ وغیرہ واقع ضلع میدک کی حصہ دار مراد النساء
بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت سلخ جہادی الآخر ۱۳۲۲ھ کو مرحومہ کے تین سو
ساتھ روپیہ کی حد تک اُن کی نواسی خیر النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی
گئی۔

وراثت ریگڑلہ اشونا تھم متونی حصہ دار گنج پڑگہ
موضع اگر ہار گنج پڑگہ کے دو آڑ کے حصہ دار ریگڑلہ اشونا تھم متونی
کے حصہ کی وراثت اُن کی زوجہ لچمکا کے نام سلخ جہادی الآخر ۱۳۲۲ھ
کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت رحیم النساء بیگم مرحومہ حصہ دار کارم پٹی وغیرہ
جاگیر موضع کارم پٹی و میٹر پٹی وغیرہ کی حصہ دار رحیم النساء بیگم
صاحبہ مرحومہ (دختر تیمور جنگ مرحوم) کے حصہ کی وراثت مرحومہ کی چھوٹی
دختر آصف النساء بیگم صاحبہ کے نام حسب تصفیہ باہمی بتاریخ ۲۴ رجب
المرجب ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش گنڈے راو متونی دیس پانڈیہ افضل پور
پرگنہ افضل پور کے دیس پانڈیہ گنڈے راو جو متونی کی معاش

مع مسلمہ رسوم نقدی متوفی کے فرزند کشور راؤ جیو کے نام ختم عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر مجال فرمائی گئی۔
وراثت پدماوتی بانی وکیلین رکنی بانی جاگیر دار

موضع کنکل وغیرہ کے جاگیر دار سر بنو اس راؤ جیو متوفی کی زوجہ پدماوتی بانی صاحبہ وکیلین رکنی بانی صاحبہ کی وراثت آخر الذکر کے متنبی فرزند شکر راؤ جیو عرف سر بنو اس راؤ جیو کے نام آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر افتخار علیخاں مرحوم فرزند منصور یار جنگ

میر افتخار علیخاں صاحب مرحوم فرزند منصور یار جنگ مرحوم کے حصہ کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر ان کے فرزند ارشد علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی وصت بلقیس جہانی بیگم صاحبہ اور نواسی ریاست جہانی بیگم صاحبہ ان کی شکی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی۔ نالتخدا کیوں کی شادی کے ذمہ دار ارشد علیخاں قرار پائے۔

وراثت میر لیاقت علیخاں مرحوم فرزند منصور جنگ

میر لیاقت علیخاں صاحب مرحوم فرزند منصور جنگ مرحوم کے حصہ کی وراثت آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر ان کے بڑے فرزند میر بہو و علیخاں صاحب کے نام بشکمداری برادران خرد و ہمشیرگان و بشرط پرورش بیوہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر مومن علیخاں مرحوم جاگیر دار بلوارم

میر مومن علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع بلوارم کی وراثت

اُن کے فرزند میر فیاض علی خاں صاحب کے نام بشرط شادی ہمشیرگان عزیز بیگم صاحبہ وقادری بیگم صاحبہ بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی یہ دونوں ہنہیں شادی کے بعد تیس تیس روپیہ ماہوار پاتی رہیں گی۔ یہی طرح میر مومن علی خاں صاحب کی ہمشیر تراب النساء بیگم صاحبہ کو چالیس روپیہ ماہ بہ ماہ ایصال ہوتے رہیں گے۔ نیاز بی صاحبہ کے نام پچھتیر روپیہ ماہانہ گزارہ جو حضرت غفراں مکان کے حکم سے ایصال کیا جاتا ہے حسب سابق ایصال ہوتا رہے گا۔ میر مومن علی کی خواہن مہر نگار بو اور اس کی دختر کو پچیس روپیہ ماہوار جو دئے جاتے ہیں بدستور دئے جاتے رہیں گے۔

دراشت سدی ونکٹ راؤ متوفی معاش دار

سدی ونکٹ راؤ جیو متوفی معاش دار موضع مسان پٹی و مقطعه چٹم پٹی کی وراشت بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ متوفی کے فرزند کلاں راٹھویندر راؤ جیو کے نام بشکیدی راما چندر راؤ جیو و مادھوراؤ جیو فرزند ان خرد منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی بیوہ چھٹی بانی صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار مادام الحیات اور متوفی کی دختر جانکی بانی صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہوار تاشادی ایصال ہوں گے۔ باقی آمدنی بعد وضع اخراجات و یہی وضع تنظیم متوفی کے مذکورہ فرزندوں میں علی السویہ تقسیم ہوگی۔

معاش آبدار خانہ کوہ مولی علی

آبدار خانہ کوہ مولی علی کے قیام کی غرض سے موضع کیولہ جھلی تیس روپیہ سالانہ داؤد علی خاں صاحب کے نام اس شرط سے بتاریخ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا کہ اس کی خالص آمدنی سے صیفہ امور مذہبی کی ہدایات کے مطابق آبدار خانہ کا انتظام ہوتا رہے۔

وراثت شریفی فی حصہ دار تارکول

شریفی صاحبہ حصہ دار موضع تارکول جاگیر کی وراثت بتاریخ

۱۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ اُن کے ہر سہ نمبرگان پر بروئے شریعت تقسیم فرمائی گئی؛ اور اس حکم سے سابقہ حکم میں ترمیم لازم قرار پائی۔

جاگیر موضع چنائی مقبوضہ اکبر الملک مرحوم
اکبر الملک مرحوم کے جاگیر موضع چنائی پر ختم عشرہ اول ماہ شوال
المکرم ۱۳۲۲ھ پر اُن کے فرزند ملک یار جنگ بہادر کا قبضہ بدستور بحال
فرمایا گیا۔ دوسرے ورثاء کی شکمداری منظور ہوئی۔

دیسپانڈیان تعلقہ بھینسہ

راجہ رام جھوتونی وغیرہ دیسپانڈیان تعلقہ بھینسہ کی بحالی

ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۲۲ھ پر حسب رائے تحت منظور فرمائی
گئی۔

وراثت میر محبوب علیخاں مرحوم حصہ دار راکن بھون

میر محبوب علیخاں صاحب مرحوم شکی نقدی حصہ دار موضع راکن

بھون وغیرہ کے نقدی حصہ کی وراثت اُن کے ہر سہ فرزندان میر ولایت

علیخاں صاحب میر محمد علیخاں صاحب و میر تراب علیخاں صاحب کے

نام حصہ مساوی مرحوم کی تاریخ وفات سے بتاریخ ۱۹ ذیقعدہ المحرم

۱۳۲۲ھ اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ مینوں بھائی اپنی کتختہ

ہمیشہ کا شرعی حصہ دیا کریں۔

وراثت شمس النساء بیگم مرحومہ حصہ دار راکن بھون

شمس النساء بیگم صاحبہ مرحومہ شکی حصہ دار موضع راکن بھون

مانی گاؤں وغیرہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ المحرم ۱۳۲۲ھ ان کے
فرزند سید نور الصغیا، کے نام مرحومہ کی تاریخ وفات سے منظور فرمائی گئی جبیب
بیکم صاحبہ بھائی کی شکی میں رہ کر ان کا نصف حصہ پائیں گی۔

وراثت فضل النساء بیکم مرحومہ حصہ دار راکن بھون
فضل النساء بیکم صاحبہ مرحومہ شکی حصہ دار مواضع راکن بھون وغیرہ
کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۲ ذیقعدۃ المحرم ۱۳۲۲ھ ان کے فرزند محمد سبحان
خان کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت اشرف جنگ مرحوم جاگیر دار

محمد یار خان اشرف جنگ مرحوم جاگیر دار کے مقبوضہ گیارہ موضع
اور پانچ مزرعات کی بھائی و وراثت ختم ہفتہ اول ماہ ذیحجۃ المحرم ۱۳۲۲ھ
پران کے فرزند میر احمد علی خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ ان کی شہ
گوہر بیکم صاحبہ کو سو روپیہ ماہانہ اور ہمیشہ زادیان نجیب النساء بیکم صاحبہ
وزیر النساء بیکم صاحبہ کو فی اسم بچاس روپیہ ماہانہ خرچ پاندان عطا ہوئے۔

وراثت میر ابوالقاسم مرحوم جاگیر دار چندن پٹی

میر ابوالقاسم صاحب مرحوم جاگیر دار موضع چندن پٹی کی وراثت
بتاریخ ۲۴ ذیحجۃ المحرم ۱۳۲۲ھ ان کے پوتے سید عباس صاحب موسوی کے نام
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ ان کے دوسرے بھائی سید مصطفیٰ صاحب موسوی
ان کی شکی میں رہ کر مساوی حصہ پاتے رہیں گے۔ یہ دونوں اپنی پانچوں
ہمیشہ گان کی شادی اور شادی کے بعد خرچ پاندان دینے، اور اپنی ماں
حیدری بیکم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے؛ اور اپنی دادی منور بیکم
صاحبہ کو تیس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے۔

وراثت امام الدین علیخان مرحوم حصہ دار

مجدد امام الدین علیخان صاحب مرحوم حصہ دار کو ون پٹی (گھوڑے پٹی) کے حصہ کی وراثت بتایا، اور محرم الحرام ۱۲۲۳ھ کے فرزند تیراب علیخان صاحب کے نام بشرط پرورش ہر روز و جگان مرحوم منظور فرمائی گئی وراثت خواجہ احمد علیخان مرحوم حصہ دار انجمنور

خواجہ احمد علیخان صاحب مرحوم حصہ دار موضع انجمنور وغیرہ کے حصہ کی وراثت ان کے بڑے فرزند خواجہ اعظم علیخان صاحب کے نام بشکستداری خواجہ طاہر علیخان صاحب فرزند خرد، معین الدین خاں صاحب نواسہ، صابر النصار بیگم صاحبہ نواسی، اور لیاقت النصار بیگم صاحبہ و وزیر النصار بیگم صاحبہ بیوگان منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجہ بانئی متوفیہ معاش دار ماندوی کلاں راجہ بانئی صاحبہ متوفیہ معاش دار موضع ماندوی کلاں وغیرہ کی وراثت کی نسبت نسل کٹھنہ جیو شاستری کی نسبت منظور کر کے وراثت ان کے نام بتایا ۲۲ ربیع الاول ۱۲۲۳ھ منظور اور معاش بحال فرمائی گئی۔

مقبوضات کیشو و نایک راو دیس پانڈیہ کیشو و نایک راو دیس پانڈیہ قصبہ دھاردر ضلع بڑکی اس درخواست پر کہ ان کی جائیداد پر نرسنگھ راو قابض ہو گیا ہے، بتایا ۸ رجب المرجب ۱۲۲۳ھ حکم ہوا کہ کیشو و نایک راو اور نرسنگھ راو جن جن جائیدادوں پر قبضہ نزاع قابض تھے، ان کا قبضہ ان کو ولایا جائے، اور بعد دونوں کو ہدایت دی جائے کہ اس قبضہ کے خلاف جس کو دعویٰ ہو وہ عدالت مجاز میں حسب ضابطہ چارہ جوئی کرے۔

وراثت سریرام متوفی جاگیر دار ارجنلی
 سریرام جیو متوفی جاگیر دار مواضع ارجنلی و کنور کی وراثت متوفی کے
 بھائی ستی رام راؤ کے نام بتایا کہ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ بدستور بحال فرمائی
 گئی، اور بیوہ سو بھائی صاحبہ کو ان کے شوہر کا نصف حصہ بطور گز ارہ مادام
 الحیات ایصال کیا جانا لازم قرار پایا۔ نیز بیوہ کو اپنے خاندان کے کسی بچہ کو
 متبخی لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔
 انتقال معاش و نیوبائی جاگیر دار

و نیوبائی صاحبہ معاش دار پانچ مواضع جاگیر پھیل ڈاڑی، توڈولی
 وغیرہ کی معاش ان کی درخواست پر ان کے متبخی پوتے بھانوداس جیو کے
 نام وسطاہ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ میں منتقل فرمائی گئی۔
 وراثت میر غلام مہدی مرحوم حصہ دار مواضع کرتال

میر غلام مہدی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر مواضع کرتال و گون
 پٹی کی وراثت وسطاہ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ میں ان کے حقیقی چھوٹے
 بھائی میر غلام عسکری صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم
 کی بیوہ عابدہ بیگم صاحبہ کو مرحوم کے حصہ کی معاش کا ربع حصہ تاحیات سالانہ
 چار اقساط میں محکمہ عطیات کے ذریعہ بغرض پوشش پہنچایا کریں گے۔

معاش ریاست النساء بیگم دہلی

ریاست بیگم صاحبہ دیکھنی وار ہونڈی معاش سے بتایا کہ ۲۹
 رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ سرکاری نگرانی برخواست فرمائی گئی۔

جاگیر ہڈی مقبوضہ عنایت بیگم
 عنایت بیگم صاحبہ کے مقبوضہ جاگیر ہی موضع ہڈی تعلقہ قندھار سے

بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۲۳ء سرکاری نگرانی بزخاست فرمائی گئی۔

مواضع بالمقطعہ گویاں پور و بھرم پٹی

مواضع گویاں پور و بھرم پٹی بعنوان بالمقطعہ حب اناؤ سلمہ بتاریخ

۶ شوال المکرم ۱۳۲۳ء بحصص مساوی و ٹیکٹ و ٹھل راؤ جیو، سرہ بنوہس راؤ جیو، زنگ راؤ جیو کے نام بحال فرمائے گئے۔

وراشت امیر الدین خاں مرحوم جاگیر دار کا ول گوڑہ

محمد امیر الدین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کا ول گوڑہ وغیرہ کی وراثت

اُن کے حقیقی بھائی محمد عبدالدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۲۳ء اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ جنوبہ بیگم صاحبہ، اور دونوں فرزند لطیف النساء بیگم صاحبہ و عصمت النساء بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پاس کی۔

صدارت اسٹیٹ کمیٹی راجہ شیوراج بہادر

راجہ شیوراج و عصم و نت آنجھانی کے اسٹیٹ کی کمیٹی کی صدارت

راجہ صاحب متونی کے بھتیجے راجہ اندر کرن بہادر کو بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۲۳ء

عطا فرمائی گئی، اور متونی راجہ صاحب کی بیوہ کی پرورش کی غرض سے اُنکے نام

علاوہ مکان و سواری کے پانچ سو روپیہ گزارہ اسٹیٹ سے دیا جانا آخر ہفتہ

ذبحۃ الہرام سال مذکور میں منظور خاطر اقدس ہوا۔

وراشت غلام محمد و خاں مرحوم جاگیر دار

غلام محمد و خاں صاحب مرحوم جاگیر دار مواضع بالور و خینا کی وراثت

اُن کے بڑے فرزند غلام شہاب الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۶ شوال

المکرم ۱۳۲۳ء اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کے چھوٹے بھائی غلام

فخر الدین خاں صاحب مرحوم کی والدہ صنوبر بیگم صاحبہ زوجہ جہانی بیگم صاحبہ اور دختر فاطمہ بیگم صاحبہ ان کی ششکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ بطور گزارہ پائیں گی۔ فخر النساء بیگم صاحبہ بدستور سو روپیہ ماہانہ گزارہ پاتی رہیں گی۔ اسی طرح مریم بیگم صاحبہ زوجہ غلام محمد خاں صاحب مرحوم اپنا موجودہ گزارہ پاتی رہیں گی وراثت نارائن زرسہواں و سیانی متوفی

نارائن زرسہواں و سیانی جیو متوفی جاگیر دار موضع ہنس ہال کی وراثت ایک شلت محل حصہ متوفی کی حد تک بتاریخ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ متوفی کے بڑے فرزند زرسہواں نارائن جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ دوسرے دو بھائی اڑو مہند نارائن جیو اور ونکیٹیش نارائن جیو اپنے بھائی کی ششکمی میں ہر ماہی حصہ پاتے رہیں گے۔ اسی طرح ان کے حجاز ادبھائی سوامی راؤ، ہنس متوفی کا حصہ متوفی کی بیوہ ہمنوا صاحبہ کو تاحیات پہنچا یا کریں گے۔

وراثت میر واجد حسین صاحب مرحوم شکریدار پونگل میر واجد حسین صاحب مرحوم ششکمی حصہ دار موضع پونگل کی وراثت بتاریخ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ ان کے جملہ موجودہ بھائیوں میں (بلا تخصیص اعیانی و علاتی) علی السویہ تقسیم فرمائی گئی۔

وراثت سید علی قادری مرحوم جاگیر دار قاضی پور سید علی صاحب قادری مرحوم صاحب منتخب مواضع قاضی پور (عس) وغیرہ کی وراثت ان کے حصہ کی حد تک آغاز عشرہ ثانی ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۳ھ میں سید علی صاحب ولد سید ولی اللہ صاحب قادری کے نام بشرط ششکمی واری و گیر و شمار سید معین الدین احمد صاحب قادری، سید اولیا صاحب قادری سید موسیٰ صاحب قادری، سید عبدالرزاق صاحب قادری اور قائم متعاملین

سید ابوالحسن صاحب قادری مرحوم، و برانی بی صاحبہ مرحومہ منظور فرمائی گئی اس
مشروط الحدمت معاش کے متعلق نکتہ و ثلثان کا عمل ہوگا۔

معاش نرسہواں ریڈی مقدم کو توالی کو نور

نرسہواں ریڈی جیو مقدم کو توالی موضع کو نور ضلع بیدر کی معاش
سے سرکاری نگہبانی برخواست کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۲
عطا فرمائی گئی۔

وراثت مولیٰ رام انتم متوفی حصہ دار جاگیر

موتی رام انتم جیو متوفی کی (سیگہ) خیراتی ارضی، انعام و موضع
کنچہ پرک کے دو آنہ حصہ کی بجالی وراثت، متوفی کے حصہ جاگیر و ارضی انعام
کی حد تک ان کے فرزند رام را جیشتر جیو کے نام بتاریخ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۳۲
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ دیگر ورثاء کو ان کا حصہ بلا عذر و حیلہ
پہنچا یا کریں گے۔

وراثت مانک را و متوفی حصہ دار جاگیر کٹے اڑگاؤں

مانک را و جیو متوفی حصہ دار جاگیر موضع کٹے اڑگاؤں وغیرہ کی
وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۳۲ کہ متوفی کے فرزند بالکشن را و جیو کے
نام مسانی شکمیداری فرزند خرد گکنا تھ را و جیو منظور فرمائی گئی۔ بھاگرتی
بائی صاحبہ بیوہ کی پرورش دونوں بھائیوں کے ذمہ قرار پائی حصہ دار
نارا ن را و جیو اور ورثاء مادھورا و جیو متوفی حسب سابق اپنا اپنا حصہ
پاتے رہیں گے۔

وراثت برخور داری بیگم مرحومہ حصہ دار ملاپور

برخور داری بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع ملاپور کی وراثت

بتاریخ ۳ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ مرحومہ کے چچا میرزا مصطفیٰ علیخان صاحب کے نام
بقیام نصف شملی حصہ بسم اللہ بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت سیدلتانی پادشاہ حصہ دار قاضی پور
سیدلتانی پادشاہ صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع قاضی پور (س)

وغیرہ کے حصہ کی وراثت سلخ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ لکھ ان کے فرزند سید تراب
صاحب کے نام بقیام شکمیداری سید عبدالرزاق صاحب عمل ثلث و ثلثان
کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔ تتمہ ثلث میں سے دو حصہ سید تراب صاحب
فرزند اور ایک حصہ سید عبدالرزاق صاحب نسبتہ حسب صلح نامہ پائیں گے۔

وراثت بی جان بی مرحومہ حصہ دار ویلوپ

بی جان بی صاحبہ مرحومہ نقدی حصہ دار جاگیر موضع ویلوپ کی
وراثت ختم عشرہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ پر مرحومہ کی دختر بسم اللہ
بی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر واجد علیخان مرحوم جاگیر دار مرزا پور

میر واجد علیخان صاحب مرحوم جاگیر دار موضع مرزا پور و انند پٹی
(واجد مگر) کی وراثت ان کے بڑے فرزند میر احمد علی خان صاحب کے نام
بشکمیداری دیگر فرزندان میر محبوب علیخان صاحب و میر محمد علیخان صاحب
بحدہ مساوی بتاریخ، و بقیادۃ الاحرام ۱۳۲۲ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی
کہ وہ اپنی والدہ اعظم النساء بیگم صاحبہ اور ہمشیرگان عصمت النساء بیگم صاحبہ
احمد النساء بیگم صاحبہ اور نظام النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ؛ اور مرحومہ کی چھوٹی
واحد النساء بیگم صاحبہ کو ایک سو روپیہ ماہوار ادا کیا کریں؛ اور اپنی بیوی ناکتھا
بہنوں کی کتھا انی کا انتظام حسب رواج خاندان کریں۔

معاوضہ جاگیر موضع گنڈارتی مر
 دیر پراجکٹ کے اغراض کے لئے خواجہ فخر الدین صاحب کا جاگیری
 موضع گنڈارتی مر کے معاوضہ میں خالصہ کا تونگ ننگنا میچہ ان کو سپنے کی
 منظوری بتایا ۱۴ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۴ھ عطا فرمائی گئی۔ پانچ سو بیاسی روپیہ
 چار آدھ سالانہ کا جو فرق دونوں مواضع کی آمدنی میں ہے، وہ جاگیر دار سے
 وصول کیا جائے گا، اور رعایا کے موجودہ حقوق بدستور بحال رہیں گے۔

وراثت جوگل کشور داس متوفی معاش دار

جوگل کشور داس جو متوفی معاش دار مشروط الخدمت کی وراثت
 چیلگی بنام بالک داس جو چیلہ بشرط ادائیگی خدمت دیول غرہ صفر المنظر
 ۱۳۲۵ھ کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید تراب علیخاں مرحوم جاگیر دار

سید تراب علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار مواضع کالوہ پٹی، و
 دلیب پٹی وغیرہ کی وراثت غرہ صفر المنظر ۱۳۲۵ھ کو ان کے مندرجہ ذیل
 ریاست علیخاں صاحب کے نام بہاؤ شاہی داری بنبرہ میر محمود علیخاں
 صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جوہ عزیز النساء بیگم صاحبہ کی
 پرورش ناکندہ لڑکی لطیف النساء بیگم صاحبہ اور دو پوتیوں خورشید بیگم
 صاحبہ و محمدی بیگم صاحبہ کی شادیوں کی ذمہ داری میر ریاست علیخاں
 صاحب پر عائد ہوگی۔ میر احمد علی صاحب و میر خورشید علی صاحب کو
 یا ان کے ورثا کو فی اسم پچیس روپیہ ماہوار ایصال ہوتے رہیں گے۔

وراثت میر شجاع علیخاں مرحوم

میر شجاع علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت ان کے بھتیجے میسر

بہرام علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۶ صفر المظفر ۱۲۲۵ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ دوسرے حصہ داروں کا شرعی حصہ پہنچانے کے ذمہ دار وہ ہونگے۔

وراثت حمید خاں مرحوم حصہ دار دیلوپ

حمید خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع دیلوپ کی وراثت بتاریخ ۲۵ صفر المظفر ۱۲۲۵ھ اُن کے بڑے فرزند محمد عبدالمجید خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بھجے مساوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب و محمد حبیب الرحمن خاں صاحب فرزند ان خرد بھائی کی شکی میں رکھے گئے۔ محمد مجید خان صاحب حب صلح نامہ رابعہ بیگم صاحبہ ہمیشہ اور محمد تغیب الدین خاں صاحب پھوپھی زاد بھائی کو ایک جاگیر نمبر محلہ دوام کے لئے تفویض کر کے پینتیس روپیہ سالانہ محال اُن سے وصول کریں گے بصورت خلاف ورزی نقد یا پانچ سو روپیہ سالانہ ہر دو عذر وار ان مذکور کو محمد مجید خاں ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

وراثت محکم جنگ ثانی مرحوم جاگیر دار

میر کلب احسن خان محکم جنگ ثانی مرحوم جاگیر دار کے پانچ مواضع تار و اڑی وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۱۶ صفر المظفر ۱۲۲۵ھ اُن کے بڑے فرزند میر محمد علی خاں صاحب کے نام بشکستہ اری میر احمد یار خاں صاحب بھجے مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کو شرعی حصہ دیا کریں۔ مہدی حسین خاں صاحب مجنوں، اور میر ہدایت علی خاں صاحب کو فی اسم سورویہ مرحوم کی دختروں کو فی اسم پچاس روپیہ اور خواہوں کو فی اسم پچیس روپیہ ماہ بجاہ گزارہ جات دیا کریں۔ میر مہدی حسین خاں صاحب کی زندگی میں اُن کی دختروں کو گزارہ دینے کی ضرورت نہیں۔

وراثت افتخار الملک شہاب جنگ مرحوم
 میر باد علیخان افتخار الملک شہاب جنگ مرحوم جاگیر دار کے پانچ
 موضع چلرگی وغیرہ کی وراثت غرہ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ کو ان کے فرزند سید صغر
 حسین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی دو
 بیوگان امتہ الفاطمہ بیگم صاحبہ اور گوہر بیگم صاحبہ؛ اور تین خواہوں عزیزہ
 خانم صاحبہ، نجات و رخاں صاحبہ اور حسینی خانم صاحبہ کی پرورش بلا شکایت کرتے
 رہیں۔

جاگیر التمغا موضع نامورم (پیر زادہ گورہ)

سید غلام جیلانی صاحب کے نام موضع نامورم عرف پیر زادہ گورہ بہ
 عنوان جاگیر التمغا بتاریخ ۳ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ دو اناج مال فرمایا گیا۔ بعد وضع
 اخراجات دی ہی ان کا حصہ دس آنہ چھ پائی ہوگا۔ باقی پانچ آنہ چھ پائی کی
 شکمی میں سید اسماعیل صاحب فرزند سراج الدین احمد صاحب مرحوم؛ احمد
 صاحب، لطف اللہ صاحب، غلام الدین صاحب فرزندان سید سعد اللہ صاحب
 مرحوم، سید نور الدین صاحب، سرور محمد صاحب، بسین محمد صاحب، قطب الدین
 صاحب پسران سید وزیر الدین صاحب مرحوم، سید عظیم الدین صاحب نسب،
 مبارک بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ و ختران کے نام شریک رہیں گے۔ ان
 حصہ داران کی رقم بروقت بلا شکایت پہنچاتے رہنے کے ذمہ دار سید غلام
 جیلانی صاحب قرار دئے گئے؛ اسی طرح غوث الدین علی صاحب مرحوم کی
 پرورش انھیں کے ذمہ قرار پائی۔

جنونت پورہ واقع بلدہ اورنگ آباد

جنونت پورہ واقع بلدہ اورنگ آباد کی نسبت بتاریخ ۱۹ ربیع الاول

۱۲۲۵ء ارشاد ہوا کہ جب کہ جنونت پورہ کی نسبت دربار مذکور نے اپنی حیثیت ہمارے اہل کراچی کا کثیر کی ہی موزا لیم کر لی ہے اور ماخذ ہمار جاگیر داروں کی جنونت پورہ ہمارے زیر اہتمام رکھنے کی خواہش کی ہے تو اہل باریکی رجحاست منظور کر لیجا جسبہ بولہ اول جنونت پورہ کو سرکاری انتظام و نگرہٹی میں لے کر بعد وضع اخراجات انتظام و نیز یک و سیم آنہ حق نگرانی سرکار جو کچھ خالص بچت سالانہ ہو وہ دبار اودے پور تو ادا کر دی جائے۔

وراشت بادشاہ بیگم مرحومہ حصہ دار مواضع میں بول

بادشاہ بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع میں بول وغیرہ کے حصہ کی وراشت بتاریخ ۲ جمادی الاول ۱۲۲۵ء اُن کے بڑے فرزند محمد عبدالرحمان خان صاحب کے نام بشکیدیاری مساوی محمد عبداللہ خان صاحب فرزند خرد اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ہمشیرگان عزیز النساء بیگم صاحبہ و نور فاطمہ بیگم صاحبہ کی شادیاں حسب رواج خاندان کر کے تاقیام جاگیر ات اُن کو بچیس روپیہ ماہوار ادا کرتے رہیں۔ پسرزادہ بیگم صاحبہ صاحبہ منتخب ۲ کو حصہ معاش فی روپیہ دو آنہ آٹھ پائی ہر سال بلاشکایت پہنچاتے رہیں۔

معاش راجیسر راؤ متونی

راجیسر راؤ جو متونی کی معاش، مقطعیہ جات، و رسوم وغیرہ وسط ماہ جمادی الاول ۱۲۲۵ء میں تاجیک ٹلٹ ٹرل راؤ جو کے نام بحال فرمائی گئی۔

موضع جگنان پٹی نرسہواں ریڈی

موضع جگنان پٹی جو تحت سے نرسہواں ریڈی صاحب کے جٹا نر قبضہ میں دیا گیا تھا، اس کی نسبت بتاریخ ۲ جمادی الاول ۱۲۲۵ء ارشاد ہوا کہ ”اس بارہ میں اب تک جو عمل ہوا ہے وہ واجب ہے“

موضع نگاپور جاگیر منصور جنگ مرحوم
منصور جنگ مرحوم جاگیر دار موضع نگاپور کی جاگیر کی بجالی بتایا
۲۴ جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ لے اس شرط سے مرحوم کے بڑے فرزند امیر اللہ خان صاحب
کے نام منظور فرمائی گئی کہ دیگر فرزند ان میں اللہ خاں صاحب، مبارک اللہ
خاں صاحب، خیر اللہ خاں صاحب اور حسن اللہ خاں صاحب ان کی
شکلی میں حصہ مساوی شریک رہیں؛ اپنی ہمشیر ولی النساء بیگم صاحبہ کو شرعی
حصہ کریں، ماؤں کی پرورش جملہ فرزند ان کے ذمہ رہے گی۔ جہاں جنگ
مرحوم کا نقد حصہ جو سابق سے ادا ہو رہا ہے، وہ اب مرحوم کے جائز ورثا میں
حب حصص شرعی ادا کیا جائے گا۔

واگزارت قرعہ اول موضع پینگل
تقی یار جنگ کے موضع پینگل کے قرعہ اول کو جو لطیفہ بیگم صاحبہ کے
قرعہ دوم کے ساتھ ضبط ہو گیا تھا بتایا ۲۲ رجب المرجب ۱۳۲۵ھ واگزارت
فرمایا گیا۔

امارت بہرہ پایگاہ

نواب معین الدولہ بہادر، نواب لطف الدولہ بہادر، اور نواب
سلطان الملک بہادر کو ذریعہ جریدہ غیر معمولی مزینہ ۲۴ رجب المرجب
۱۳۲۵ھ ان کی پایگاہوں کا امیر تسلیم فرمایا گیا۔

وراثت دو دیال جاگیر میر سیادت علیخان مرحوم

میر سیادت علیخان صاحب مرحوم جاگیر دار موضع دو دیال کی
وراثت بتایا، شہبان المظلم ۱۳۲۵ھ ان کے بڑے فرزند میر نامور علیخان
صاحب کے نام بشکمداری مساوی دیگر فرزند ان میر مظہر علیخان صاحب

میر تقی علیخاں صاحب، میر نظیر علیخاں صاحب وغیرہ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ حفیظ النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار جملہ فرزند ان ہوں گے۔ اسی طرح میر یعقوب علیخاں صاحب کو سوریہ ماہانہ، اور جائزہ بیگم صاحبہ و امراؤ بیگم صاحبہ و محبوب بیگم صاحبہ کو فی اسکیم پینشن دینیہ آٹھ آنہ ماہانہ حسب سابق بلا شکایت ادا کریں گے۔

وراثت راجہ چھٹو لعل متوفی جاگیر دار

راجہ چھٹو لعل صاحب متوفی جاگیر دار مواضع ناگن پٹی، منجی بلوار من چیا پور رانا پور، کنتور بعنوان جاگیر التمغا، اور نیلہ مقطعہ، دار فنی بندہ تما پورنی وراثت بجالی بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۲۲۵ھ بنام گوپال پرشاد صاحب بیخ پرشاد صاحب، مادھو پرشاد صاحب، گوکل پرشاد صاحب، کالا پرشاد صاحب، پرشوتم پرشاد صاحب، جہادو پرشاد صاحب، شمشو پرشاد صاحب، راج پرشاد صاحب، ہند کشور صاحب، آنند کشور صاحب، دواما منظور فرمائی گئی۔

گوپال پرشاد صاحب اور پرشوتم پرشاد صاحب کی شکمی میں ان کے بھائی بھفص مساوی شریک رہیں گے دونوں بیوگان کیوں بی بی صاحبہ اور کاسی بی بی صاحبہ ہر دو ارکان خاندان کے زیر پرورش رہیں گے۔ مقطعہ نام پٹی بھی گوپال پرشاد صاحب و پرشوتم پرشاد صاحب کے نام مع جمیع شکمی داران بحال فرمایا گیا۔ موضع کاکھے گاؤں بھی و عویداران متذکرہ صدر کے نام اس شرط سے بحال فرمایا گیا کہ بقیہ دولت کے حصہ دار اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔ نیز موضع ایرلہ پٹی سے بھی یہ لوگ اپنا نصف حصہ بدستور پاتے رہیں گے۔

زر خرید مقطعہ کندی کل

تلیا بانی صاحبہ کو اپنے زر خرید مقطعہ کندیل کو اپنے بھائی اشور

صاحب کے نام نقل کرنے کی اجازت بتایا ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۲۵ عطا
فرمائی گئی۔

وراشت قاضی رحمت اللہ مرحوم

قاضی محمد رحمت اللہ صاحب مرحوم کی وراثت بتایا ۲۲ شعبان
المعظم ۱۳۲۵ مرحوم کے بڑے فرزند محمد حسین صاحب کے نام بشکیداری دیگر
برادران ولی اللہ صاحب و برہان الدین صاحب و بہ عمل ثلث و ثلثان
منظور فرمائی گئی۔ صاحب منتخب محمد حسین صاحب آدنی کے دولت اور
غیر کار گزار وراثا، ایک ثلث پائیں گے۔

وراشت میر عثمان خاں مرحوم جاگیر دار

میر عثمان خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع ایشواپور کی وراثت

بتایا ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ مرحوم کے فرزندان میر حمزہ خاں صاحب
میر اسلم خاں صاحب و حسین علی خاں صاحب کے نام بشکیداری میر
اسن خاں صاحب و میر آصف علی خاں صاحب (جو آپس میں مساوی حصہ
پائیں گے) اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ قابض جاگیر حمزہ خاں صاحب
تتمہ تحقیقی محال جاگیر سے نصف رقم حسب سابق میر سبحان علی خاں صاحب مرحوم
کے وراثا کو دیا کریں، اور بقیہ نصف سے اپنا دراپنے دو نہ کورہ بھائیوں کا
مساوی حصہ ادا کرتے رہیں گے، اپنی ہمشیرگان کو ان کا شرعی حصہ پہنچایا
کریں گے، اور اپنی چارول ماڈل کو فی اسم چھپس روپہ پہنچا کریں گے
اور امیر زنی خواہں اور اس کی اولاد کی پرورش کیا کریں گے۔ میر سبحان
خاں صاحب کے بڑے فرزند میر اسن خاں صاحب اپنے چھوٹے بھائی آصف
خاں صاحب کو مساوی حصہ، اور دو ہمشیرگان سردار بیکم صاحبہ وراثا کو فی تکم

صاحبہ مرحومہ کو شرعی حصہ؛ اور والدہ فضیلت النساء بیگم صاحبہ کو بچیس روپیہ ماہانہ گزارہ تاحیات ادا کریں گے۔

وراثت جاگیر دار کورن پٹی حسن یار خاں مرحوم

حسن یار خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کورن پٹی کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ ان کے فرزند حبیب یار خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کو زیر پرورش رکھ کر بچاس روپیہ ماہانہ دیتے رہیں گے۔

وراثت حصہ داران جاگیر کیشو پٹن و ناگوارم

محمد اروا خاں صاحب، حسن الدین خاں صاحب اور عبدالرزاق خاں صاحب حصہ داران جاگیر موضع کیشو پٹن و ناگوارم کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ ہر ایک کے حصہ کی حد تک ان کے ورثاء پر اس طرح منظور فرمائی گئی؛ (۱) محمد اروا خاں صاحب کی وراثت ان کے فرزند ان غلام دستگیر خاں صاحب و محمد بہادر الدین خاں صاحب کے نام بڑے بھائی اپنے دس آنہ کے حصہ میں سے اپنے ذیلی حصہ داران کو ان کا شرعی حصہ ادا کریں گے؛ اور چھوٹے بھائی اپنے چھ آنہ کے حصہ میں سے اپنے ذیلی حصہ داروں کو ان کا شرعی حصہ پہنچایا کریں گے..... (۲) حسن الدین خاں صاحب کی وراثت ان کی دختر رحمت النساء بیگم صاحبہ اور نواسہ حسن الدین خاں صاحب و عین الدین خاں صاحب کے نام۔ دونوں اپنے ذیلی حصہ داروں کا حصہ برابر ادا کرتے رہیں گے (۳) عبدالرزاق صاحب کی وراثت ان کے فرزند ان سردار الدین خاں صاحب و عبداللطیف خاں صاحب کے نام بھٹہ مساوی۔

وراثت موسیٰ رضا خاں مرحوم جاگیر دار چرلہ پٹی
 موسیٰ خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع چرلہ پٹی کی وراثت
 بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ اُن کے فرزند مرزا محسن علی خاں صاحب
 کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر داران موضع کشتاپور و منتور
 محمد طالع یاوری بیگ خاں صاحب مرحوم و محمد لطیف بیگ خاں
 صاحب مرحوم جاگیر داران موضع کشتاپور و منتور کی وراثت بتاریخ
 ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ اُن کے ورثہ پر اس طرح منظور فرمائی گئی :-
 (۱) محمد طالع یاوری بیگ خاں صاحب کی وراثت اُن کے فرزند محمد
 نظام بیگ خاں صاحب و محمد بیگ خاں صاحب بحدہ مساوی۔ اول الذکر
 قابض جاگیرہ کر تقسیم حصص وغیرہ کے ذمہ دار رہیں گے۔ (۲) محمد لطیف
 بیگ خاں صاحب کی وراثت اُن کی دختر حبیب النساء بیگم صاحبہ کے
 نام۔ یہی قابض جاگیرہ کر دیگر ورثہ کو حصہ پہنچایا کریں گی۔

وراثت نیند مشور بانکشن و چھت جاگیر دار

نیند مشور بانکشن جو و چھت متوفی جاگیر دار کی وراثت و بحالی۔

بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ موضع کائے گاؤں بعنوان مدد معاش
 متوفی کے فرزند گنگا دھرم جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ گنگا دھرم جیو نے روپیہ
 آٹھ آنہ خود لے کر باقی کو حصہ مساوی انہ بانی صاحبہ کیشونا تھ جو و چھت
 اور واسد یو جیو و چھت اور واسد یو جیو و چھت پر تقسیم کریں گے؛ تاکہ
 یہ لوگ اپنے ذیلی مقررہ حصہ داران کو اُن کا حصہ بلا شکایت اوکرتے رہیں۔
 گنگا دھرم جیو اپنے دونوں ہاتھوں کی پرکاشیں بلا شکایت کرتے رہیں گے۔

ارضی انعام درگاہ سید سلیمان شاہ
 درگاہ سید سلیمان شاہ کی مشروطی ارضی انعام موازی ایک سو تائیس
 بیگہ سے ایک ملٹ حصہ موازی بمالیں بیگہ چھ بام پر سید حسین صاحب کو
 بتایا۔ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ قبضہ دلا کر اڑتیس روپیہ دس آنے
 آٹھ پانی سالانہ کے حساب سے چھتیس سال کی بابت ۱۳۲۵ھ تک تقایا عطا
 فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر دار ماٹور حسین علی خاں مرحوم
 حسین علی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع ماٹور کی وراثت
 وسط سوال المکرم ۱۳۲۵ھ میں ان کے فرزند سید علی خاں صاحب کے نام
 بشکمداری ہشت گان شہت النساء بیگم صاحبہ وفاطمہ بیگم صاحبہ اس شرط
 سے منظور فرمائی گئی کہ وہ ہشت گان کو شرعی حصہ ایصال کریں گے باور میر
 حسن صاحب کی پرورش کے لئے بچپن روپیہ ماہانہ دیا کریں گے۔
 وراثت حصہ داران ہشت موضع جاگیر

آٹھ جاگیری موضع کے مین متوفی حصہ داران کی وراثت بتایا
 ۱۔ سوال المکرم ۱۳۲۵ھ ان کے وراثت کے نام اس طرح منظور فرمائی گئی کہ (۱)
 محمد زخم خاں بھالدار مرحوم کی جاگیر ات ان کے فرزند اکبر حمید خاں صاحب
 کے نام؛ (۲) شجاعت خاں صاحب مرحوم کی جاگیر ات عبد القیوم خان صاحب
 کے نام؛ اور (۳) حمید خاں صاحب مرحوم کی جاگیر ات ریاست علی خاں صاحب
 کے نام۔ مگر ہر ایک کے شکمی حصوں کی ادائیگی و شرط وغیرہ کی پابندی اس طرح
 کی جانے کی ہدایت فرمائی گئی جس طرح تحت سے صراحت کی گئی ہے۔

انتظام جاگیر موضع جیونگی
میر شریف علیخان صاحب کے جاگیری موضع جیونگی کا انتظام تبارخ
۲۵ شوال المکرم ۱۲۲۵ھ جاگیر دار کے سپرد فرمایا گیا۔

وراثت راجیشتر او متونی دیکھ
راجیشتر او جو متونی دیکھ کے پانچ موضع لنگاپور وغرود مع مزرعات
وغیرہ، کلائی مع ہمہ ابواب ختم عشرہ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۲۲۵ھ و عویدار
رام ٹھہرا بانی صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے۔
وراثت میر مصطفیٰ علیخان مرحوم جاگیر دار ملاپور

میر مصطفیٰ علیخان صاحب مرحوم جاگیر دار موضع ملاپور کی وراثت
تبارخ، ۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۲۲۵ھ ان کے فرزند اکبر میر یوسف علیخان صاحب
کے نام بشرط پرورش والدہ علاقہ کبیر النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ بقیو
نا اتفاقاً ان کو سو روپیہ ماہانہ ایصال ہوں گے کیسب سابق میر شجاعت
علیخان صاحب کا حصہ میں سو سات روپیہ آٹھ آنہ چھ پائی سالانہ، رحمہ النساء
بیگم صاحبہ کو پچتر روپیہ ماہانہ، بسم اللہ بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہانہ، اور
نوری خانم صاحبہ کو بیس روپیہ ماہانہ بلا شکایت ادا کرتے رہیں گے۔
معاش دیکھ ہی محمد شریف

محمد شریف صاحب کی معاش دیکھی واقع تعلقہ بڑ، منجیلے گاؤں
و گیورانی قدیم اور سندھی ہونے سے تبارخ، ۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۲۲۵ھ دو اما
بحال فرمائی گئی۔

معاش نہتا متونی معاش دار
تعلقہ اندولہ کے ایک معاش دار نہتا جو متونی کی معاش سے تبارخ

۲۶ ذیقعدۃ الحرام ۱۲۲۵ھ منبٹلی برخاست فرمائی گئی۔
وراثت امامی بیگم مرحومہ حصہ دار

میر قدرت علیخاں صاحب قابض جاگیر سے امامی بیگم صاحبہ مرحومہ
کے تین نسلگان میر ممدی علیخاں صاحب، میر عنایت علیخاں صاحب و میر
سبحان علیخاں صاحب کو فی اہم چار سو اڑتیس روپیہ سالانہ کا حصہ بہت تاریخ
۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۲۲۵ھ دلایا گیا۔

وراثت جاگیر رکن الملک خاں دوران مرحوم
رکن الملک خاں دوران تہور جنگ مرحوم کے بارہ موضع جاگیر کی
بجالی اور وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۲۲۵ھ ان کے فرزند مشیر جنگ
بہادر کے نام منظور فرمائی گئی؛ جو حق قبضہ و انتظام جاگیر کی بابت چار آنہ
فی روپیہ زائد پائیں گے۔ ان کے چھوٹے بھائی میر عنایت حسین خاں عنایت
جنگ بہادر ان کی شہمی میں رہ کر نصف حصہ پائیں گے۔ ان دونوں کی
ہمیشہ زمین بیگم صاحبہ قابل توریث میں سو روپیہ ماہانہ پائیں گی۔
وراثت موضع وڈی، کو لہار، چیلہ ساگر

میر احمد علیخاں صاحب مرحوم مورث اعلیٰ و صاحب منتخب کے پوتے
میر احمد علیخاں صاحب و عویدار حال کے نام جاگیری معاش موضع وڈی کو لہار
و چیلہ ساگر کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۲۲۵ھ منظور فرمائی گئی، وہ والد
کبیر النساء بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے؛ نیز میر عبادت علیخاں
صاحب کو بطور پرورش پچاس روپیہ ماہوار دیتے رہیں گے۔ موضع چیلہ ساگر
پر جیلانی بیگم صاحبہ کا قبضہ حرب دستور بحال رکھ کر اس کا نصف محال ان سے
وصول کریں گے۔ باقی نصف محال جیلانی بیگم صاحبہ اور ان کے ورثاء کو ملتا

رہے گا۔

وراثت برق الدولہ مرحوم و محمد عمر خاں مرحوم

برق الدولہ مرحوم و محمد عمر خاں صاحب (وفا) مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اول الذکر کے نابالغ فرزند صالح یعنی فرزند شہزادی بیگم صاحبہ اور نابالغ پوتے محمد عوض فرزند محمد عمر خاں صاحب کے نام بھضہ مسادی بست تاریخ ۱۲ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۵ء منظور فرمائی گئی۔ بعد بلوغ ان میں سے جو لائق ہوگا اس کے سپرد جاگیرات کا انتظام کیا جائے گا۔

قبضہ موضع روشائی پالم اگر بار

شکر چاری جیو کے قبضہ میں موضع روشائی پالم اگر بار تعلقہ میرا

گوندہ بتایخ ۲۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۵ء دیا گیا۔

مواضع کوٹ پٹی وغیرہ محمد قاسم علیخاں مرحوم

محمد قاسم علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع کوٹ پٹی وغیرہ

ان کے عصبات غوث محی الدین خاں صاحب، قادر علیخاں صاحب

فاروق علیخاں صاحب کے نام بتایخ، مرحوم الحرام ۱۳۲۶ء بحال فرمائے

گئے۔ مگر اخیر قابض کی زوجہ حیدری بیگم صاحبہ کی زندگی تک قبضہ و تصرف

حسب حال انھیں کارہے گا، البتہ حیدری بیگم صاحبہ کی وفات کے بعد

قبضہ و تصرف مرحوم کے عصبات کو لے گا، قابض جو کوئی ہوگا وہ مرحوم کی

مال فضل بیگم صاحبہ کو تاحیات سو روپیہ باہوار دیتا رہے گا۔

اسٹیٹ روضہ خرد گلبرگہ شریف

اسٹیٹ روضہ خرد گلبرگہ شریف بتایخ صر محرم الحرام ۱۳۲۶ء موجود

سجادہ نشین سید شاہ لاڈلے محمد حسینی صاحب کے تفویض بایں شرط فرمایا گیا:

(۱) سجادہ صاحب موجودہ محترم محمد یوسف صاحب کو اسٹیٹ کا انتظام مقرر کر کے اُن کے مشورہ سے جلا کار و بار چلاوتے رہیں (۲) سجادہ صاحب پر لازم ہوگا کہ اپنی جاگیرات میں شدت و سختی کا عمل جاری رکھیں؛ اور ہر سال موازنہ حسبہ مرتب کر کے اس کی ایک کاپی صدارت عالیہ میں پیش کریں (۳) سجادہ صاحب کوئی قرضہ درگاہ شریف کے واسطے بلا خاص منظوری سرکار لینے کے مجاز نہیں گے (۴) اگر کسی حصہ دار کا حصہ برابر ادا نہ ہو تو تعلقدار ضلع نقد رقم دلائے کا انتظام کریں گے؛ اور سجادہ صاحب سے اقرار نامہ لیا جائے کہ رعایا جاگیر سے نذر وصول نہ کریں اور (۵) سجادہ صاحب پر گیارہ شریف میں زیادہ تر تقسیم رہ کر وہیں تعلیم و تلقین کا سلسلہ جاری رکھنا لازم ہوگا۔ منجانب صدارت عالیہ اس امر کی نگرانی رکھی جائے گی کہ مذکورہ شرط پر برابر عمل ہو رہا ہے یا نہیں۔ اس انتظام سے خود سید شاہ لاٹھے حبیبی کا سلسلہ تعلیم موقوف ہو گیا تو اُن کے چھوٹے بھائی سید شاہ محمد و محمد حسینی صاحب کے لئے موجودہ معلم سے باہور موجودہ سلسلہ تدریس بتاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۲۲ ق م فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر داران موضع رائے کنڈ وغیرہ

جانگیر علی بیگ صاحب و عباس علی بیگ صاحب جو میں جاگیر داران موضع رائے کنڈ وغیرہ کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ محرم الحرام ۱۳۲۲ ق م سادی طور سے مختار جنگ بہادر و اسد اللہ بیگ صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ عباس علی بیگ صاحب کی دختر گوہر بیگم صاحبہ کو مبلغ دو ہزار پانچ سو روپیہ سالانہ نقد تاریخ وفات مرحوم سے وہ پہنچایا کریں گے۔ اس طرح اپنی ہمیشہ صلاحیت بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہانہ اپنے والد کی تاریخ وفات سے

ایصال کرتے رہیں گے۔ جاگیرات سے سرکاری محکماتی و گڈا کر کے مختار جنگ بہادر اور اسدا اللہ بیگ صاحب کے قبضہ میں دی گئیں۔

جاگیرات انور خاں مرحوم

انور خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات سے عصمت خاتون صاحبہ کے نام سو سو روپیہ گزارہ ختم ہفتہ اول ماہ محرم الحرام ۱۳۲۶ھ پر مقرر فرمایا گیا۔

بقایا جاگیر موضع سنگم

میر عاشق علی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع سنگم کی دختر محمدی بیگم صاحبہ کو ان کے حصہ کی سالانہ رقم پانچ سو تیس روپیہ پندرہ آنہ نوپانی کی باتہ بتایا ضبطی ۱۳۱۱ھ فصلی سے بقایا دلائے کی اجازت بتایا، محرم الحرام ۱۳۲۶ھ عطا فرمائی گئی۔

جاگیرات نواب کیانی غضنفر الدولہ مرحوم

غضنفر الدولہ مرحوم نواب کیانی کی جاگیرات بتایا، محرم الحرام ۱۳۲۶ھ ان کے تین فرزندان سید محمد معین الدین حسین خاں صاحب سید محمد مدنی حسین خاں صاحب اور سید محمد جمال الدین حسین خاں صاحب کے نام بھضہ مساوی بلا شرط بحال فرمائی گئیں۔ البتہ ورثہ امانت وغیرہ کی پرورش اور مقررہ گزارہ جات کی تقسیم حسب افراد منسلکہ عرضداشت کی جائے گی۔

وراثت شہزور جنگ مرحوم جاگیر دار

شہزور جنگ مرحوم جاگیر دار موضع کینٹ پلی وغیرہ کی وراثت ان کے بڑے فرزند غالب بیگ خاں صاحب کے نام بھضہ مساوی اجریک خاں صاحب فرزند خرد بتایا، محرم الحرام ۱۳۲۶ھ منظور فرمائی گئی غفور النساء بیگم صاحبہ بیوہ کو تین سو روپیہ ماہانہ اقدین دختران جہاں پر ویس بیگم صاحبہ

فرید النساء بیگم صاحبہ، سلطان النساء بیگم صاحبہ کو فی اسم دو سو روپیہ ماہانہ ایصال ہوں گے۔ راحت بی صاحبہ خواص کی پرورش قابض جاگیر کے ذمہ ہوگی۔

بجالی پانچ جاگیری موضع اناہسور وغیرہ

پانچ جاگیری موضع اناہسور وغیرہ متحدہ عویہ ابو محمود سید شاہ محمد صاحب کی بجالی غرہ صفر المنظر ۳۲۷^{۱۱} کو اس طرح عمل میں آئی کہ دو موضع اناہسور نزدیکی ہال پر ابو محمود سید شاہ محمد صاحب قابض و متصرف رہیں گے۔ انکی شکلی میں ان کے برادر سید شاہ عبدالرزاق صاحب ہمیشہ ہی صاحب رہیں گی۔ دو دوند و مرگھٹ ہال پر بحیثیت شکیدار سید شاہ محمد صاحب قابض و متصرف رہیں گے۔ ایک موضع چتر نہال پر بحیثیت شکیدار سید شکر صاحب قابض و متصرف رہیں گے۔ چونتیس منبرات پر حسب صلحنامہ امام بی صاحبہ و صاحبین بی صاحبہ کا قبضہ رہے گا؛ اور ان متورات کو دعویدار ابو محمود سید شاہ محمد صاحب تین سو دس روپیہ چھ آنہ سالانہ ادا کرتے رہیں گے۔ سید شاہ احمد صاحب قاورمی کے فرزند نصیر الدین صاحب سابق منبرات پر بدستور قابض رہیں گے۔ مالقی حصہ داران بھی بحیثیت شکیدار اپنے حصے و عویدار حال سے حامل کریں گے۔

وراثت نرہرا و متوفی جاگیر دار کنیش پور وغیرہ
نرہرا و جو متوفی معاش دار جاگیر موضع کنیش پور وغیرہ کی وراثت
ان کے نابالغ فرزند چھمی راو جو کے نام بتایا ۱۲ صفر المنظر ۳۲۷^{۱۱} اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ناکتہ ہمیشہ و چھلا بائی صاحبہ کی پرورش اور شادی کر دیں۔ تالیخ چھمی راو ان کے حقیقی ماموں نار ان راو جو اور چھمی

بہنوی و نیکٹ راو جیو خانہ داری و معاش کے حوالہ انتظامات کے ذمہ دار رہے
اور مذکورہ فرزند و دختر دونوں نارائن راو جیو و نیکٹ راو جیو کے زیر پرورش
رہیں گے۔

وراثت سید شاہ گیسو دراز حسینی مرحوم
سید شاہ گیسو دراز صاحب حسینی مرحوم معاش دار و مشروط الخدمت
موضع و یک مقطوعہ بھلوار سی و نیولی وغیرہ کی وراثت و سجادگی وغیرہ بتاریخ
۲۹ صفر المظفر ۱۳۲۲ھ سید شاہ محمد صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ آمدنی کی
تقسیم ثلث و ثلث ان کے اصول پر عمل میں آئے گی۔ پہلا ثلث مصارف
درگاہ، دوسرا ثلث صاحب سجادہ و متولی سید شاہ محمد قادری، اور ان کے
دونوں بھائیوں کا حصہ تیسرا ثلث سید ضیاء الدین صاحب سید احمد الدین
صاحب و قادری بیگم صاحبہ میں علی السویہ تقسیم ہوگا۔ البتہ سید ضیاء الدین
کے حصہ میں بیہام الدین صاحب نصف کے شریک رہیں گے۔

وراثت تہنیت یارالدولہ و فرزند ان، و دائم جنگ

تہنیت یارالدولہ مرحوم اور ان کے فرزند ان، اور دائم جنگ
اول کی وراثت بتاریخ ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ اول الذکر کی پوتی عصمت النساء
بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی، نجم الدین خاں صاحب، صادق جنگ
بہادر، اور غوث النساء بیگم صاحبہ ان کی تشکیلی میں حصہ پانے کے مستحق قرار
پائے۔ جاگیرات پر عصمت النساء بیگم اور نجم الدین خاں کا مشترک قبضہ رہے گا۔
مشروط الخدمت موضع درگاہ شاہ نظام الدین اورنگ آبادی
شاہ نظام الدین اورنگ آبادی کے دو مشروط الخدمت موضع کی
آمدنی بلا اخذ حق مالکانہ سرکار مصارف درگاہ کے کام میں لانے کا ارشاد

بتاریخ ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ عز و رو د لایا۔ اس درگاہ کے گیارہ مواضع ذات جاگیر کی بجالی وراثت شاہ نصیر الدین عرف کالے میاں کے پوتے شاہ سیف الدین رضا کے نام منظور فرمائی گئی؛ جو تاحیات سجاوہ درگاہ قرار پائے، اُن کے بھائیوں اور بہنوں کو اُن کی شکی میں حصص ایصال ہوں گے۔۔۔ شاہ عبدالصمد صاحب اور دیگر حصہ داران بھی اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت جاگیر سانگونی میر محمود خاں مرحوم
میر محمود خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع سانگونی کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۶ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ اُن کے بڑے فرزند میر مجاہد خاں صاحب کے نام بشکیداری دیگر تین فرزندان خرد بچہ ساوی اور آٹھ دختران بعت در نصف حصہ ذکر منظور فرمائی گئی۔ قابض جاگیر اپنی بہنوں کی شادی کے ذریعہ ہوں گے؛ اور اُن کے سوئی میر خالد خاں صاحب، میر منصور خاں صاحب اور میر مقصود خاں صاحب اپنی والدہ کی پرورش تاحیات کرتے رہیں گے۔
وراثت موضع نرمٹہ جاگیر محمد مراد صاحب

محمد مراد صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع نرمٹہ کی وراثت بتاریخ ۱۶ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند فتح الدین صاحب کے نام بشکیداری حسن الدین صاحب و معین الدین صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ پستی بیگم صاحبہ کو نفلت معاش ادا کرنے کے بعد باقی رقم میں سے نصف قابض جاگیر فتح الدین صاحب لے کر بقیہ نصف حسن الدین صاحب و معین الدین صاحب کو ایصال کریں گے۔ آخر الذکر دونوں بھائی اپنی یا فتنی رقم سے اپنی دو مرحومہ بہنوں کی اولاد لیاقت علی بیگ صاحبہ ماں بی صاحبہ، بادشاہ علی صاحب، رحیم الدین صاحب، یوسف الدین صاحب

فاطمہ بیگم صاحبہ، پتی بیگم صاحبہ، غوثیہ بیگم صاحبہ و امیر النساء بیگم صاحبہ، او
ایک بہن سردار بیگم صاحبہ کو ایک حصہ معاش، حسب رواج خاندان علی السویہ
تقسیم کر دیا کریں گے۔

قبضہ دہانی ثلث حصہ ہدی بہ عنایت النساء بیگم
عنایت النساء بیگم صاحبہ حصہ دار موضع ہدی کو بتاریخ ۲۴ جمادی الاول
۱۳۲۶ھ ان کے ثلث حصہ معاش جاگیر پر قبضہ دلایا گیا۔

وراثت وزیر علیخاں مرحوم حصہ دار گوندگاؤں

وزیر علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع گوندگاؤں وغیرہ کی
وراثت ان کے تین ہزار نو سو ساٹھ روپیہ سالانہ نقد حصہ کی حد تک عشرہ
جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ کو ان کے فرزند حسن علیخاں صاحب، اور میرہ ذوالفقار
علیخاں صاحب کے نام بحدہ مساوی منظور فرمائی گئی۔ دونوں اول الذکر کی
ہمیشہ کو جملہ چار سو روپیہ بلا اشکایت پہنچایا کریں گے، اور آخر الذکر امی اللہ
مریم بیگم صاحبہ کی پرورش و حاجات کریں گے، اور اپنی کتخہ ہمیشہ فاطمہ
بیگم صاحبہ کے ساتھ وقتاً فوقتاً مسلوک ہوتے رہیں گے۔ دونوں اپنے اپنے
حصہ کی رقم راست قابض جاگیر سے حاصل کریں گے۔

وراثت محمد خلیل اللہ خاں مرحوم جاگیر دار

محمد خلیل اللہ خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع بوڑی وغیرہ کی
وراثت بتاریخ ۹ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ ان کے فرزند احمد حسین خان صاحب
کے نام بشرط پرورش والدہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت مشروط الخدمت معاش رنگ راؤ متونی

رنگ راؤ جو متونی جاگیر دار مشروط الخدمت معاش موضع ناگاؤں

وغیرہ کی وراثت وسط جمادی الآخر ۱۲۲۲ھ میں اُن کے بڑے فرزند ہوسوں
راؤ جیو کے نام بشکمداری پنڈت راؤ جیو فرزند خرد بعل ثلث و ثلث شان
منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع گنگوارم جاگیر محبوب بیگم مرحومہ

محبوب بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیر دار چید موضع جاگیر گنگوارم وغیرہ کی
وراثت وسط جمادی الآخر ۱۲۲۲ھ میں اُن کی دختر ظہور النساء بیگم صاحبہ
کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوگان اللہ بیگم صاحبہ و حسینی بیگم صاحبہ کو فی اسم
دوسو کچاس روپیہ مانا نہ گزارہ تاحیات جو مل رہا ہے وہ بدستور ملتا رہے گا۔

وراثت موضع سوگاؤں جاگیر اعظم جنگ مرحوم

اعظم جنگ مرحوم جاگیر دار پانچ موضع جاگیر سوگاؤں وغیرہ کی وراثت
وسط جمادی الآخر ۱۲۲۲ھ میں اس طرح منظور فرمائی گئی کہ موضع سوگاؤں مکمل
احسن خاں صاحب کے نام، موضع کلد رگی محمد غوث خاں صاحب،
محمد علی رضا خاں صاحب، محمد مصباح الدین خاں صاحب کے نام، اور
موضع سداپور و ہسنگر کہ محمد عباس خاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے
قابض احسن خاں صاحب اپنی والدہ رحیم النساء بیگم صاحبہ کی پرورش
ساحیات کریں گے۔ محمد غوث خاں قابض اپنی چاروں بہنوں رحیم النساء
بیگم صاحبہ، محبوب النساء، بیگم صاحبہ، قطب النساء، بیگم صاحبہ، اور فاضل النساء
بیگم صاحبہ کو فی اسم بیس روپیہ مانا نہ ادا کریں گے، اور اپنے دونوں بھائیوں
لو مساوی حصہ ایصال کرتے رہیں گے۔ یہ تینوں بھائی اپنی ناکند بہنوں کی
شادیوں اور والدہ فاطمہ النساء، بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار ہوتے
عباس خاں صاحب حسب سابق قابض رہیں گے۔

وراثت آہولیم راجا متونی انعامدار

وراثت آہولیم راجا متونی انعام دار ارضی موضع نیکور وغیرہ
آخر عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۶ھ پر رام کشیا جیو کے نام منظور فرمائی گئی
وراثت کلیان راؤ متونی جاگیر دار موضع ارنگھ

کلیان راؤ جیو متونی جاگیر دار موضع رنگھ کی وراثت اُن کے
بڑے فرزند بلونت راؤ جیو کے نام بشکیہ اری ویکر دو فرزند ان بابو صاحب
و گویند راؤ جیو حصہ مساوی آخر عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۶ھ پر اس
شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جملہ معاش سے متونی کے برادر سواجی راؤ صاحب
کے نام راج حصہ دیکہ بقید معاش کو تینوں بھائی علی السویہ تقسیم کر لیں۔ متونی
کی بیوہ مینا بانی صاحبہ کی پرورش تینوں فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت موضع گیدارہ جاگیر بگوتابانی متوفیہ

بگوتابانی صاحبہ متوفیہ جاگیر دار موضع گیدارہ وغیرہ کی وراثت
متوفیہ کی نابالغ دختر بھانومتی بانی صاحبہ کے نام ختم عشرہ ثانی ماہ جمادی
الآخر ۱۳۳۶ھ پر اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ نابالغی کے زمانہ میں ٹھہ
کی خدمت گماشتہ کے ذریعہ ادا کرائی جائے گی، اور گماشتہ کا تقرر
بھانومتی بانی کے ولی راجہ صاحب اوندھ کے اختیار میں ہوگا، جو حساب
کو سرکار علی میں داخل کرنے کے ذمہ دار رہیں گے۔

ماہوارات اسٹیٹ شیوراج بہادر

محبوب کرن صاحب دوھینج کرن صاحب اور اُن کی زوجہ
کے نام اسٹیٹ راجہ شیوراج دھرم و ننت بہادر سے علی الترتیب دو سو بہتر
اور ایک سو اسی روپیہ ماہانہ کی منظوری بتاریخ ۲۳ جمادی الآخر ۱۳۳۶ھ عطا

فرمانی گئی۔ ان دونوں بھائیوں کے لئے لمبوس وغیرہ کی غرض سے سالانہ مصارف چار ہزار روپے اور ہتھکڑیوں وغیرہ کی غرض سے دو ہزار چھ سو ساٹھ روپے منظور ہوئے۔

ماہوار زینب بیگم صاحبہ دختر رکن الملک مرحوم رکن الملک خاں دوران مرحوم کی اسٹیٹ سے ان کی دستہ زینب بیگم صاحبہ کے منظورہ میں سو روپے ماہوار کو ۱۲ فیصد فی الحرام ۱۳۴۵ھ سے دئے جانے کی اجازت بتاریخ ۱۳۴۵ھ عطا فرمائی گئی سابقہ بقایا اس وقت ان کو دیا جائے گا جب جاگیر ات وراثت کے تفویض کیجھائیں گی۔

واگذاشت انہو جاگیر ات

ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ (۱) اور جنگ مرحوم کی اسٹیٹ ان کے فرزند میر سلیمان علیخان صاحب کے نام واگذاشت فرمائی گئی کہ وہ اپنے مرحوم بھائی کے وراثت کو خالص آمدنی جاگیر کا نصف ایصال کیا کریں۔ (۲) ابراہیم علیخان صاحب کی اسٹیٹ ان کے فرزند دوست محمد خاں صاحب کے نام و تاجر شکیداران کے سمرقہ حصص برابر ایصال کرنے کی شرط سے واگذاشت فرمائی گئی۔ اور (۳) محمد علیخان صاحب کی اسٹیٹ میں سے وادو کلاں عباس علیخان صاحب کا حصہ واگذاشت فرمایا گیا۔ اسی طرح تاریخ مذکور کو (۴) اسٹیٹ راجہ رائے راماں باور (۵) اسٹیٹ سید حین علیخان صاحب (۶) اسٹیٹ و نیٹ راؤ و سیکھ مٹریال، اور (۷) اسٹیٹ رونق علی مرزا صاحب کو واگذاشت فرمایا گیا۔

وراثت موضع بھاتمرہ جاگیر میر فرخندہ علیخاں مرحوم
 میر فرخندہ علیخاں صاحب مرحوم جاگیر وار موضع بھاتمرہ کی وراثت
 بتایخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ مرحوم کے فرزند اکبر میر علی نقی خاں صاحب کے
 نام بشکیداری دیگر فرزندان میر حیدر علیخاں صاحب و میر محمد علیخاں صاحب
 و میرگان میر عباس علیخاں صاحب و میر حسن علیخاں صاحب منظور فرمائی
 گئی۔ اول الذکر پر وراثت انات کو ان کا شرعی حصہ پہنچانے کی، اور ان
 سب پر دستروں کی شادی کی ذمہ داری رہے گی۔ بتایخ بندوبست
 سے میر غلام حسین خاں صاحب مرحوم کے وراثت اپنے موضع کی آمدنی سے مالاً
 ایک ہزار روپیہ میر فرخندہ علیخاں صاحب مرحوم کے وراثت کو دیا گئے۔

تفویض سمستان گدوال

سمستان گدوال کے متوفی راجہ صاحب کی بیوہ رانی آدی لکشمی
 دیوتا صاحبہ کو ان کا وارث و جانشین تسلیم کر کے اس شرط سے سمستان ان کے
 تفویض بتایخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ فرمایا گیا کہ اول تعلقہ دار کے درجہ کے
 مساوی ایک تجربہ کار و دیانت دار عہدہ دار سرکاری کے ذریعہ انتظام
 کریں گی؛ اور انتظامات سمستان پر صیغہ مالک زاری کی نگرانی رہے گی
 سمستان کی پیمائش و بندوبست کا انتظام علاقہ دیوانی کے سررشتہ
 بندوبست کے ذریعہ کیا جائے گا۔ آئندہ جب سمجھی وہ اس خاندان کی
 بقا کی خاطر تہی لینا چاہیں گی تو اپنی دونوں لڑکیوں میں سے کسی کی
 قابل اولاد زینہ کو ترجیح دیں گی؛ بشرط دیگر ان کو اپنے خاندان میں سے
 کسی کو تہی لینا ہوگا؛ جس کی منظوری بروقت گورنمنٹ سے حاصل
 کی جائے گی۔

وراثت نواب نایک متوفی جاگیر دار
 نواب نایک جیو متوفی جاگیر دار کی وراثت عذہ رمضان المبارک
 ۱۳۲۶ھ متوفی کی دو بیویاں کشتا صاحبہ و گورما صاحبہ کے نام منظور فرمائی
 گئی۔

وراثت جاگیر صاحبزادہ میر داؤد علیخان مرحوم
 صاحبزادہ میر داؤد علیخان صاحب مرحوم جاگیر دار کے تین موضع
 جاگیر برد نور وغیرہ کی وراثت عذہ رمضان المبارک ۱۳۲۶ھ ان کے فرزند
 میر حسرت علیخان صاحب کے نام بشرط پرورش ماد منظور فرمائی گئی۔
 واگذاشت انبوه جاگیرات

ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ہر سوال المکرم ۱۳۲۶ھ (۱) ایٹھ
 صارم جنگ مرحوم ان کے فرزند اکبر سید محمد علیخان صاحب کے نام بشرط
 ایصال گزارہ جات مقررہ واگذاشت فرمائی گئی۔ (۲) ایٹھ شہزور
 جنگ مرحوم ان کے فرزند اکبر غالب بیگ خاں صاحب کے نام بھائی
 اور بن وغیرہ کو مقررہ ماہوارات ایصال کرنے کی شرط سے منظور
 فرمائی گئی۔ (۳) ایٹھ قادر الدولہ مرحوم ان کے فرزند نور الحسن صاحب
 کے قبضہ میں دی گئی۔ (۴) ایٹھ نعمان الدولہ مرحوم ان کے بھائی
 اشرف نواز جنگ بہادر کے قبضہ میں وصیت نامہ کی تکمیل کی شرط سے
 دی گئی۔ (۵) ایٹھ عظمت جنگ بہادر صحیح الدماغ ہونے کے باعث
 خود ان کے قبضہ میں دیا گیا؛ اور ہدایت فرمائی گئی کہ وہ اپنی بیویوں کو
 بیگ صاحبہ اور ان کے بچوں کو مقررہ گزارہ جات پہنچاتے رہیں۔ اور (۶)
 ایٹھ مرزا فیاض علیخان صاحب ان کے فرزند بہادر علیخان صاحب کے

قبض میں دی گئی۔

مشروط الخدمت معاش دیول ایشور دیو

دیول ایشور دیو کی مشروط الخدمت معاش موضع مان پور بتاریخ

۱۷ شوال المکرم ۱۳۲۶ء کے رعایتاً دیول کے نام بحال فرمایا گیا۔

تقسیم آمدنی معاش درگاہ اجمیر شریف

معاش درگاہ اجمیر شریف کی آمدنی کی تقسیم تاریخ ۱۷ شوال المکرم

۱۳۲۶ء بطریق ثلث وثلثان فرمائی گئی۔ آخری ثلث کے تین حصے کر کے دو

حصے اہل برادری میں اور ایک حصہ اہل برادری کے بچوں کی تعلیم کی غرض سے

تقسیم کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

تقسیم جائداد مقبوضہ رانی سون کنور متوفیہ

کو لاس والے درجن سنگھ صاحب متوفی کی ذاتی جائداد بتاریخ

۱۷ شوال المکرم ۱۳۲۶ء اول الذکر کے برادر زادگان دولت سنگھ جیو،

نین سنگھ جیو، اور پدم سنگھ جیو، اور برادر عم زاد پدم سنگھ جیو کے نام

علی السویہ تقسیم فرمائی گئی۔

وراثت نصیب یاور جنگ مرحوم جاگیر دار

نصیب یاور جنگ مرحوم جاگیر دار موضع کند وروور کٹ ملی غوڑ

وہابی انعام کی وراثت بتاریخ ۱۷ شوال المکرم ۱۳۲۶ء مرحوم کے فرزند اکبر

محمد بیاد خان بیاد یاور جنگ بیاد کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی

کہ وہ اپنے برادران ماند ورخاں صاحب و دولت خاں صاحب کو اپنے

مساوی وراثت پہنچا دیا کریں گے۔ تقسیم حسابات ہوگی۔

واگذاشت اسٹیٹ قمر الدین مرحوم واسٹیٹ گرگنڈہ
 اسٹیٹ قمر الدین صاحب مرحوم اُن کے فرزند معین الدین صاحب
 کے نام بتاریخ ۲۳ شوال المکرم ۱۳۲۶ھ واگذاشت فرمائی گئی۔ اسی طرح اسٹیٹ
 گرگنڈہ بعد منظوری وراثت جڑ سومپیانایک صاحب تپتی کے تفویض استحقاقاً
 تین سال کے لئے فرمایا گیا۔

وراثت محمد صفی الدین خاں شکیدار موضع ریپا
 محمد صفی الدین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار (شکمی) موضع ریپا
 دیوڑی کی وراثت وسط ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۶ھ اُن کے حقیقی بھائی
 بدر الدین خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم
 کے دیگر درشاہ کو مقررہ حصص پہنچایا کریں گے۔

وراثت مٹھ سوامی رام داس (نظام آباد)
 مٹھ سوامی رام داس واقع نظام آباد کانڈرانہ وسط ذیقعدہ الحرام
 ۱۳۲۶ھ میں خاص اس موقع وراثت کے لئے معاف فرمایا گیا، مگر آئندہ وراثت
 کے موقع پر اور دیگر شامل مقدمات میں اس کی نظیر نہوسکے گی۔

جاگد اد موقوفہ درگاہ سردار بیگ مرحوم
 سردار بیگ مرحوم کی درگاہ کی جاگد اد موقوفہ کی نسبت غرہ مرحوم الحرام
 ۱۳۲۶ھ کو حکم ہوا کہ امور مذہبی کے رجسٹر اوقاف کے خانہ وقف میں سرخوشید جا
 وغیرہ کا نام درج کر کے خانہ تولیت میں محبوب علی کا نام درج کیا جائے، اور سبب
 تولیت اُن کے سپرد کیجئے۔

وراثت جاگیر دار و شکیدار ان موضع گھوڑے گاؤں
 سید احمد بشر الدین صاحب مرحوم جاگیر دار اور مرحوم شکیدار ان موضع

گھوڑے گاؤں، دھبٹ جی، و بھوم گاؤں؛ اور میں ارضی انعام نکل ملا،
 و پچھوڑی، و کھٹی امرائی؛ نیز میں سور و پیہ سالانہ، و یک قطعہ ارضی مشروط الخ
 در گاہ عودی کی وراثت بتاریخ ۹ محرم الحرام ۱۲۳۷ھ اس طرح منظور فرمائی کہ بجالی
 وراثت اول الذکر کے بڑے فرزند سید شاہ غلام حسین صاحب کے نام بشکیدیاری
 غلام محی الدین صاحب، سید کلیم اللہ صاحب، سید عبد اللہ صاحب، سید
 عبد الحی صاحب و سید احمد بادشاہ صاحب فرزند ان سید شاہ ضیاء الدین صاحب
 مرحوم بخصۃ مساوی؛ و محبوب بیگم صاحبہ و امتہ الزہرا بیگم صاحبہ دختر ان
 سید شاہ ضیاء الدین صاحب مرحوم بقیام حصص شرعی عمل میں آئی۔ مشروطی
 معاش میں عمل ثلث و ثلثان اور شرط خدمت کا ارشاد ہوا۔

جن حصیداران کا انتقال ہو چکا ہے ان کی وراثت ان کے حصوں
 کی حد تک اس طرح تقسیم فرمائی گئی: (۱) احمد مبشر الدین صاحب مرحوم کی
 وراثت ان کے بڑے فرزند سید شاہ غلام حسین صاحب کے نام بشکیدیاری
 سید شاہ محمد حسین صاحب، و سید شاہ محمد بادشاہ صاحب، و سید شاہ جلالی بادشاہ
 صاحب، و سید شاہ ضیاء الحی صاحب بخصۃ مساوی؛ و بسبب اللہ بیگم صاحبہ
 عرف محمودی دختر بقیام حصص شرعی؛ و بشرط پرورش و رویش النساء بیگم
 صاحبہ، (۲) سید کلیم اللہ صاحب مرحوم کی وراثت ان کے بڑے فرزند
 محی الدین صاحب کے نام بشکیدیاری سید عماد الدین صاحب، و سید رفیع الدین
 صاحب فرزند ان مرحوم بخصۃ مساوی۔ (۳) سید عبد اللہ صاحب مرحوم کی
 وراثت بقیام حصص شرعی ربانی بیگم صاحبہ و غوثیہ بیگم صاحبہ و نعمانی بیگم صاحبہ
 و جیلانی بیگم صاحبہ دختر ان؛ و بشرط پرورش محبوب بیگم صاحبہ زوجہ (۴)
 محبوب بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت سید ریاض عالم صاحب کے نام بقیام

بقیام حصص شرعی سید النساء بیگم صاحبہ و آمنہ بیگم صاحبہ؛ و بقیام حصہ مساوی سید
درویش عالم صاحب و مدین عالم صاحب؛ و بقیام حصص شرعی وحید النساء،
بیگم صاحبہ و سردار النساء بیگم صاحبہ۔ امتہ الرسول بیگم صاحبہ بیوہ غلام سرور رضا
مرحوم کی پرورش کی ذمہ داری سید درویش عالم صاحب اور سید معین عالم رضا
پر رہے گی۔

تفویض انتظام سمستان جیلپول

راجہ و نیکٹ لچھمارا صاحب متوفی سمستان دار جیلپول کی وصیت
کے مطابق سمستان کا عارضی انتظام بتاریخ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۲۶ھ کو رانی صاحبہ کے
سپر و فرمایا گیا۔

پٹنہ ارضی زائد از عطیہ مقبوضہ سید محمد مخاں جاگیردار

سید محمد مخاں صاحب جاگیردار کی ارضی عطیہ سے زیادہ مقبوضہ ارضی
چار سو گیارہ ایکڑ ۲ گنتہ کی نسبت بتاریخ ۲۹ صفر المنظر ۱۳۲۶ھ حکم ہوا کہ سید محمد مخاں
کے نام حقیقی بحال شدہ ارضی قائم رکھ کر زائد برآمد شدہ ارضی کا پٹنہ بطریق
معمولی کر دیا جائے۔

وراثت رگھوتم راؤ متوفی جاگیردار

رگھوتم راؤ صاحب جاگیردار کی وراثت و بحالی بتاریخ ۲۱ ربیع الاول
۱۳۲۶ھ متوفی کنی بیوہ ایشوہ بانئی صاحبہ کے نام بشکیداری زوجہ ثانیہ سیتا بانئی
صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ اس حکم کی رو سے ان دونوں کے نام علاقہ دیوانی کے
پانچ موضع التما و ذات جاگیر وراثت بحال فرمائے گئے۔

منظوری اصول وراثت جاگیردار

جاگیری وراثت کے تفصیہ کے لئے چند اصول بتاریخ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ

منظور فرمائے گئے؛ جو درج ذیل کئے جاتے ہیں: (۱) وراثت کی کارروائیوں میں معاش کی بجالی کے وقت فقط آخر صاحب سند یا قابض کے راست وراثت کے سلسلہ میں محدود رہے گی۔ (۲) اگر مذکورہ سلسلہ منفقود ہو تو فقط صاحب سند مافوق کے سلسلہ میں معاش کی بجالی محدود رہے گی۔ اسی طرح پیچھے طے ہوئے یا بندہ معاش یا معطلی لے تک سلسلہ پہنچنا چاہئے۔ (۳) اگر یا بندہ معاش کے راست وراثت موجود نہوں اور معاش التمتغا نہ تو وہ شریک خالصہ کر لیا جائے گی، مگر معاش کے حق انتظام کی نسبت کوئی عام قاعدہ ہر قسم کی جاگیرت کے واسطے مقرر نہیں ہو سکتا؛ کیونکہ حق انتظام ہر مقدمہ میں جاگیر کی نوعیت اور منظم کی شخصیت اور دیگر امور قابل لحاظ پر منحصر رکھنا ضرور ہو گا۔

وراثت مرزا تلاوت علی بیگ مرحوم جاگیر دار

مرزا تلاوت علی بیگ صاحب مرحوم جاگیر دار کی وراثت بت تاریخ

۷ ربیع الاول ۱۳۱۷ھ ان کے پوتے مرزا تلاوت علی بیگ صاحب (ثانی) کے نام منظور فرمائی گئی۔ ان کی بہن بیگم صاحبہ جو صلحنامہ ستر روپیہ ماہانہ گزارہ باقی رہیں گی۔ اسی طرح مرحوم کے نواموں شرف الدین علی خان صاحب اور لائق الدین علیخان صاحب کو فی اہم میں روپیہ ماہانہ گزارہ ایصال ہو گا۔

وراثت نظام نواز جنگ مرحوم جاگیر دار

نظام نواز جنگ مرحوم جاگیر دار بموضع رائے پل دیوید پل کی بجالی

وراثت غیاث الدین خاں صاحب کے نام بشکیدیاری برادر شمس الدین خان صاحب بتاریخ ۷ ربیع الاول ۱۳۱۷ھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی بہو کا گزارہ اسی روپیہ مقرر فرمایا گیا، اور حصص کی تقسیم بروئے شرح شریفین عمل میں آئی۔

وراثت مراد النساء بیگم مرحومہ حصہ دارموضع وامرکنٹہ
 مراد النساء بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع وامرکنٹہ وکرکاٹیلہ کی
 وراثت بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۲۲۶ھ ان کی نوہی خیر النساء بیگم صاحبہ کے نام
 ثانی کی وفات کی تاریخ ۲۹ دے ۱۲۲۹ھ سے منظور فرمائی گئی۔

حصہ داران جاگیر موضع اشوراؤ پور

جاگیری موضع اشوراؤ پور کے حصہ داران آصف علیخان صاحب موتی
 بیگم صاحبہ کے وراثت کی درخواستوں کی نسبت بتاریخ ۱۶ ربیع الآخر ۱۲۲۶ھ ارشاد
 ہوا کہ وراثت آصف علیخان کو ان کا حصہ راست تقاضا معاش میر حمزہ خان سے
 دلایا جائے؛ اور وراثت موتی بیگم مرحومہ کو تاریخ وفات موتی بیگم سے بتایا
 دلایا جائے۔

انتظام سمستان جیلول

سمستان جیلول بدستور رانی صاحبہ کی نگرانی میں رکھ کر اس کے
 انتظام کے لئے سمستان کے موجودہ معتمد محمد علی صاحب کا تقرر بتاریخ ۲۴ جمادی
 الاول ۱۲۲۶ھ منظور فرمایا گیا؛ جو سالانہ آمد و خرچ کا تحتہ صیفہ مال میں اطلاقاً
 پیش کرتے رہیں گے۔

وراثت صادق جنگ مرحوم شکیہ دار جاگیر

تہنیت یار الدولہ مرحوم کی جاگیرات کے شکیہ حصہ دار صادق جنگ
 مرحوم کی وراثت ان کے حصہ کی حد تک بتاریخ ۱۲ جمادی الاول ۱۲۲۶ھ ان کے
 بڑے فرزند محمد حسین الدین صاحب کے نام بشکیہ اری دیگر چار سسر زندان
 محمد نظام الدین صاحب، محمد بہاؤ الدین صاحب، محمد نصیر الدین صاحب اور
 محمد احمد الدین صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی دونوں بہنوں

زینب بیگم صاحبہ و سراج النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات پرورش کرتے رہیں، اوہ سابقہ فرمان مبارک کے بموجب صادق جنگ مرحوم کے حصہ کی رقم کو اپنے خاندان کے انتظام میں بشورہ محی الدولہ بہادر و رسول یار جنگ بہادر صرف کریں۔

وراثت حصہ عصمت النساء بیگم مرحومہ معاش دار

عصمت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ معاش دار جاگیرات نواب تہنیت یار الدولہ مرحوم کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ اُن کے فرزند نجم الدین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی دونوں بہنوں نسیم النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ادا کریں، اور دیگر حصہ واروں کے حصص بلا شکایت بروقت پہنچایا کریں۔

موضع ریکٹہ کراچی جاگیر نصیب یا اور جنگ مرحوم نصیب یا اور جنگ مرحوم کا تیسرا جاگیری موضع ریکٹہ کراچی جو سہواً شریک خالصہ ہو گیا تھا وسط جمادی الآخر ۱۳۲۷ھ میں مرحوم کے فرزند محمد بہادر خاں بہادر یار جنگ بہادر کے نام بشرط دیگر دو مواضع بحال فرمایا گیا۔

عقد ثانی گزارہ یاب معاش

ایک ویسٹمنگھم معاش کی گزارہ یاب بیوہ کے عقد ثانی کر لینے پر اہل کے گزارہ کی مدد دی کی کارروائی کے سلسلہ میں سلخ جمادی الآخر ۱۳۲۷ھ کو ارشاد ہوا کہ مجھے یاد پڑتا ہے کہ بیوہ کا گزارہ عقد ثانی پر مدد نہ ہونے کی نسبت کوئی فرمان جاری ہوا ہے۔ اس لحاظ سے مدد دی گزارہ کے ڈر کے بارے کہیں بیوہ عورتیں عقد ثانی سے باز رہ کر حرام کاری میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

وراثت راجہ سداسیور اومتونی حصہ دار دوم کٹہ

سستان دوم کٹہ کے حصہ دار راجہ سداسیور اوصاحب متونی کی

وراثت سلخ جہادی الآخر ۱۳۲۷ھ کو متوفی کے حصص کی حد تک ان کے متبئی و نذرند و نیکو صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ رانی و نیکو صاحب کی پرورش حسب عملدرآمد سمستان علاقہ سمستان اور فرزند متبئی کریں گے۔ اس طرح راگھو لوجیو اور لچھمن واس جیو کی پرورش سمستان اور و نیکو صاحب کے ذمہ ہوگی۔

وراثت امجد علی مرزا مرحوم جاگیر دار مواضع سولی پیٹھ

امجد علی مرزا صاحب مرحوم جاگیر دار مواضع سولی پیٹھ، لچھاپور، د بہادلو پور موقوفہ تعلقہ جھونگیر کی وراثت سلخ جہادی الآخر ۱۳۲۷ھ کو ان کے فرزند اشرف علی مرزا صاحب کے نام بشکیداری اکر امجد علی مرزا صاحب (فاتر العقل) و ناظر علی مرزا صاحب، و پیاری بیگم صاحبہ بحال فرمائی گئی۔ اول الذکر اپنے فاطر العقل بھائی کی پرورش کریں گے؛ اور ناظر علی مرزا کو ان کا شریعی حصہ پہنچائیں گے۔ پیاری بیگم صاحبہ حسب صلح نامہ آبی و تابی دو قسطوں میں ما سوریہ سالانہ پانی رہیں گی۔

وراثت و نیکٹ چلراج متوفی جاگیر دار اہمال وغیرہ

و نیکٹ چلراج جو متوفی جاگیر دار مواضع اہمال و کوٹھال کی وراثت متوفی کی بیوہ رنگا صاحبہ کے نام سلخ جہادی الآخر ۱۳۲۷ھ کو منظور فرمائی گئی۔ اور ان کو رنگا چلراج صاحب کو متبئی لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

وراثت احمد سیف الدولہ ثانی مرحوم جاگیر دار

احمد سیف الدولہ ثانی مرحوم جاگیر دار مواضع فتح نگر کی وراثت مرحوم کی دستبرد تہذیب النساء بیگم صاحبہ کے نام بشرط پرورش سردار بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

واگڑاشت و انتظام ہیرسہ پایگاہ

پایگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم بنام نواب معین الدولہ بیادرا اور
 پایگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم بنام نواب لطف الدولہ بیادرا امیران پایگاہ
 ذریعہ ہیرسہ غیر معمولی مزینہ شہان المعظم ۱۳۲۷ء کے واگڑاشت فرمائی
 گئی۔ اسی طرح پایگاہ نواب سر وقار الامرا مرحوم بنام نواب سلطان الملک
 بیادرا امیر پایگاہ واگڑاشت فرما کر ایک بورڈ آف ٹرسٹ (مجلس امتاء)
 کے سپرد فرمائی گئی؛ جس کے صدر نشین نواب عقیل جنگ بیادرا (باقی صدمہ الہام
 پایگاہ) اور ارکان نواب سعادت جنگ بیادرا و نواب محمد یار جناب بیادرا
 مقرر فرمائے گئے۔ (نواب سعادت جنگ بیادرا کے خدمات صرف خاص مبارک
 میں منتقل ہونے کے باعث ان کی جگہ اب نواب احمد نواز جنگ بیادرا مامور
 ہیں) پایگاہ آسماں جاہی کسی تقسیم سے فی الحال کا ملا محفوظ ہے۔ یاٹنگا
 خورشید جاہی میں فرزند ان نواب شمس الملک مرحوم نواب خورشید الملک
 مرحوم کے درمیان آمدنی کی تقسیم نصف نصف ہوگی۔ دختران و دیگر ورثاء
 کو بھی حصہ ملے گا، پایگاہ وقار الامرا کے وارث نواب سلطان الملک بیادرا
 اور ان کے فرزند ان کے سوا نواب ولی الدولہ بیادرا اور ان کے فرزند ان و
 دختران ہیں۔ نیز ان دونوں کی ایک ایک ہمشیر لیاقت النساء بیگم صاحبہ و
 النساء بیگم صاحبہ اور دیگر ورثاء و اعزہ۔ ہر ایک پایگاہ کی جملہ آمدنی کو
 بجعل ثلث و ثلثان صرف کیا جائے گا۔ پہلا ثلث انتظام پر صرف ہوگا؛
 دوسرا ثلث امیر پایگاہ کا حق ہوگا؛ اور تیسرا ثلث دیگر ورثاء کے کام آئیگا۔
 وراثت صفدر علی خاں مرحوم و حسین پرورد بیگم مرحومہ
 صفدر علی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار اور ان کی بی بی حسین پرورد بیگم

(دونوں) کے نام کی جاگیرات کی وراثت و بجاہلی وسط شعبان المعظم ۱۲۲۷ھ میں ان دونوں کی دختر محی النساء بیگم کے فرزند ان شرف الدین خاں صاحب و اکرام الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی تھی۔
 معافی چوتھے و بندر تھنکہ داری از جاگیر داران بلکھنڈ
 ہنر بر علی خاں صاحب و سردار علی خاں صاحب جاگیر داران بلکھنڈ
 سے چوتھے و بندر تھنکہ داری کی بابتہ جملہ سات سو چالیس روپیہ سات آن جو وصول کئے جاتے تھے وسط شعبان المعظم ۱۲۲۷ھ میں اس تاریخ سے معاف فرمائے گئے جب سے کہ ربع حصہ سرکار مقرر ہوا ہے۔

موضع کشتا پور زرار داران

زرار داران کے نام سالم موضع کشتا پور (تعلقہ آرمور) وسط شعبان المعظم ۱۲۲۷ھ میں اس ترمیم کے ساتھ بجال فرمایا گیا کہ پٹیل پٹواری، بلوٹہ داران وغیرہ کے حقوق پر اثر نہ پڑے گا۔

معافی موضع بے گاؤں برید کریم الدین جاگیر دار

سید کریم الدین صاحب جاگیر دار موضع بلیگاؤں کو اس لحاظ سے وسط شعبان المعظم ۱۲۲۷ھ میں معاف فرمایا گیا کہ فواب سر سالار جنگ اول نے اس کو معاف کیا تھا۔

حصہ سردار رام راؤ متونی جاگیر دار موضع ارنگلی

سردار رام راؤ متونی جاگیر دار نصف موضع ارنگلی و کمنور کی بیوہ سوجا گما صاحبہ کو وسط شعبان المعظم ۱۲۲۷ھ میں صرف ان کے شوہر کا نصف حصہ بطور گزارہ دلائے گا حکم ہوا۔

بجالی جاگیر موضع کیشوٹین و ناگو ارم
 غلام و شکر رضا کو جاگیر موضع کیشوٹین و ناگو ارم سے مزرعہ و نکا ماگوڑہ
 کا قبضہ وسط شعبان المعظم ۱۲۲۷ھ میں دلایا گیا۔ بجالی کے شرط کے موافق عمل
 کنا لازم ہوگا۔

واگراشت جاگیر گو مارم بہ میر مہدی علیخان
 میر مہدی علیخان صاحب جاگیر دار گو مارم کے منوبہ الزام وغیرہ
 ثابت ہونے سے ان کی جاگیر وسط شعبان المعظم ۱۲۲۷ھ میں واگراشت
 فرمائی گئی۔

وراشت نارائن پرشاد متوفی جاگیر دار کسی
 نارائن پرشاد صاحب متوفی جاگیر دار کسی کی وراشت وسط شعبان
 المعظم ۱۲۲۷ھ میں ان کے فرزند نرسنگھ پرشاد صاحب کے نام اس شرط
 سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کی پرورش اور ہمشیر کی شادی کے ذریعہ
 ہوں گے۔

وراشت وسجادگی شاہ کمال الدین جاگیر دار
 سید شاہ کمال الدین صاحب مرحوم جاگیر دار موضع منائی پلی وغیرہ
 وراشت وسجادگی وسط شعبان المعظم ۱۲۲۷ھ میں ان کے فرزند اکبر سید احمد
 بادشاہ صاحب قادری کے نام بشکنداری دیگر فرزند ان خرو سید عبدالرزاق
 بادشاہ صاحب و سید پیر بادشاہ صاحب بجال فرمائی گئی۔ عمل ثلاث نشان
 ان دونوں بادشاہوں کو قابض جاگیر سے فی اکم پچاس روپیہ ماہ بساہ
 میں گے۔ اسی طرح حسب تصفیہ باہمی جن آٹھ زندہ اثاثہ کو فی اکم پندرہ روپیہ
 ملتے تھے، اب بھی ملتے رہیں گے۔ اتنی ہی ماہانہ رقم احمد بادشاہ اپنی والدہ سید بی

صاحبہ، اور ہمیشہ گان ہدایت النساء بیگم صاحبہ و کلیمہ النسا بیگم صاحبہ کو ایصال کرتے رہیں گے۔

وراثت کو ترن ملی جاگیر جعفر یار خاں مرحوم

جعفر یار خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کورن ٹلی کی وراثت وسط شعبان المبارک ۱۳۲۸ھ میں ان کے فرزند ان سلیمان یار خاں صاحب، حسین یار خاں صاحب، و مصطفیٰ یار خاں صاحب کے نام بہ قبضہ مشترکہ و آمودنی علی السویہ منظور فرمائی گئی۔ آخر الذکر دو بھائی اپنی حقیقی والدہ قطب النساء بیگم صاحبہ کی پرورش تاحیات کرتے رہیں گے۔

تصفیہ دعاوی وراثت ثریا جنگ و قمر النساء بیگم
ثریا جنگ مرحومہ اور قمر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے وراثت کے دعاوی کا تصفیہ حسب رائے صدر اعظم و صدر الہمام مال آغاز عشرہ ثلث ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ میں منظور فرمایا گیا۔

واگزارشت اسٹیٹ نواب رکن الملک مرحوم

رکن الملک مرحوم کی اسٹیٹ آغاز عشرہ ثلث ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ پر مرحوم کے فرزند اکبر نواب مشیر جنگ بہادر کے حق میں اس شرط سے واگزارشت فرمایا گیا کہ مرحوم کا متروکہ ان کے بھائی اور بہن (نواب عنایت جنگ بہادر اور زینب بیگم صاحبہ) دونوں میں ایک ماہ کے اندر حسب شرع شریف تقسیم کروا جائے۔

وراثت روپل متوفی جاگیر دار جلہڑہ

روپل صاحب متوفی جاگیر دار جلہڑہ وغیرہ کی وراثت ان کے حصہ کی حد تک بتاریخ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ ان کے فرزند راج موہن علی صاحب

کے نام بشرط پرورش بیوہ ہمالکشی بانی صاحبہ منظور فرمائی گئی۔
وراثت میر عابد علی خاں مرحوم جاگیر دار موضع اوپلا پور

میر عابد علی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع اوپلا پور و پوتوارم کی
وراثت اُن کے فرزند میر شمسین خاں صاحب کے نام آغاز عشرہ ثلث
ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ پر منظور فرمائی گئی۔ وہ اپنی ہمیشہ وزارت النساء بیگم
صاحبہ کی پرورش اور شادی کے ذمہ دار رہیں گے؛ اور بعد شادی چالیس روپیہ
ماہوار دیتے رہیں گے۔

نوبتی موضع ہما دیو پور مع مزرعہ جات

محمد بدھن خاں صاحب مرحوم کا موضع ہما دیو پور عرف ہمدی پور
مع مزرعہ جات بتاریخ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ اُن کی پوتی ظہور النساء
بیگم صاحبہ کے نام بعنوان اخراجات نوبت دو اُما بحال فرمایا گیا۔

وراثت ترمبک لعل متوفی جاگیر دار موضع ویل کچرلہ بزرگ

ترمبک لعل صاحب متوفی جاگیر دار موضع ویل کچرلہ بزرگ وغیرہ
کی وراثت آغاز عشرہ ثلث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ پر متوفی کے فرزند
من موہن لعل صاحب کے نام بشرط پرورش مادر نند و بانی صاحبہ منظور فرمائی
گئی۔

وراثت غوث النساء بیگم مرحومہ شکیہ دار جاگیر امن بول

تہنیت یارالدولہ مرحوم کے جاگیری موضع امن بول وغیرہ کی شکیہ
حصدا غوث النساء بیگم صاحبہ کے حصلی وراثت اُن کے فرزند قطب الدین
خاں صاحب و دختران فراد النساء بیگم صاحبہ و سگیہ النساء بیگم صاحبہ کے نام
منظور فرمائی گئی۔ یہ لڑکیاں اپنا شرعی حصدا راست قاضی جاگیر سے حاصل کرنی

رہیں گی۔
 وراثت میں سکھ سنگھ متوفی جاگیر دار لنگاپور
 من سکھ سنگھ جیو متوفی جاگیر دار موضع لنگاپور کی وراثت وسط ماہ
 شوال المکرم ۱۲۴۷ھ میں ان کے فرزند کشو سنگھ جیو کے نام بشرط خدمت دیول
 بھام سنگھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت داتارے راو متوفی حصہ دار جاگیر راجہ راو رنجھا
 راجہ راو رنجھا کی جاگیر کے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کے نقدی حصہ دار
 داتارے راو متوفی کی وراثت وسط ماہ شوال المکرم ۱۲۴۷ھ میں ان کے فرزند
 ویتج سنگھ صاحب کے نام بشرط پرورش بیوگان گورابائی صاحبہ و کملا بائی صاحبہ
 منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد حسن الدین خاں جاگیر دار موضع کنک پٹی
 جاگیری موضع کنک پٹی، کنڈہ پالکل و اجمال پٹی کی بجالی وسط ماہ
 شوال المکرم ۱۲۴۷ھ میں محمد حسن الدین خاں صاحب مرحوم کے دونوں فرزند
 محمد سلطان الدین خاں صاحب و محمد فرید الدین خاں صاحب اور مرحوم کے
 بھائی محمد معین الدین خاں صاحب کے نام بعنوان ذات جاگیر عمل میں آئی۔
 اہلی موضع باپور تمنا متوفی
 تمنا متوفی کی اہلی موضع باپور وسط شوال المکرم ۱۲۴۷ھ بطور خاص بجالی

فرمائی گئی۔
 وراثت کریم النساء بیگم مرحومہ جاگیر دار چودھری
 کریم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیر دار چودھری کی وراثت بجالی
 تاریخ ۵ شوال المکرم ۱۲۴۷ھ مرحومہ کے فرزند اکبر نواز خاں صاحب

بشکمداری و دیگر فرزندان مسعود یار خاں صاحب، سعید یار خاں صاحب
 و سکندر یار خاں صاحب بجز مسعودی بعنوان ذات جاگیر منظور فرمائی گئی۔
 قضاات و خطابت قبضہ قندہار شریف

قبضہ قندہار شریف کی قضاات و خطابت کی مشروط الخدمت
 معاش موضع ہیرگہ و چند ارضی انعام وغیرہ وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۲۶ء میں
 قاضی محمد امیر اللہ صاحب کے نام بشرط ادائیگی خدمت قضاات و خطابت
 بحال فرمائی گئی۔ محمد نذیر الدین صاحب، محمد قمر الدین صاحب، محمد مہر خاں
 صاحب، محمد نظام الدین صاحب، شاکی ہیں رہ کر مقررہ حصہ پائیں گے۔ سطح
 محمد حبیب الدین صاحب خلیفہ کی شکمداری میں قادر محمدی الدین صاحب
 و محمد معین الدین صاحب کو مقررہ حصہ ملے گا۔ مشروط الخدمت موضع ہیرگہ
 اور دولت موضع ہڈلی برقی مالکانہ نہ لیا جائے گا۔

تفویض قبضہ سمستان گویال پیٹھ
 سمستان گویال پیٹھ بمصالححت نرسہواں ریڈی صاحب و
 رعایا وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۲۶ء میں رانی صاحب کے قبضہ میں دیا گیا، اور
 حکم ہوا کہ انتظام کے لئے دیوانی سے ایک لائق و متدین عہدہ دار کے خدمات
 متعارف کئے جائیں۔

وراثت کرن پیر شاد متوفی جاگیر دار لہسوند

کرن پیر شاد صاحب متوفی جاگیر دار موضع لہسوند کی وراثت
 بتایا، ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۶ء نرنجن پیر شاد صاحب کے نام بشکمداری
 رنگ پیر شاد صاحب بجز مسعودی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ انپوزیٹیو
 صاحبہ کو سونے پر یہ ماہوار بدستور تاحیات ایصال ہوں۔

وراثت سید محمد خاں مرحوم جاگیر دار رائے بول وغیرہ
سید محمد خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع رائے بول وغیرہ کی وراثت

مرحوم کے بڑے فرزند میرا سد اللہ خاں صاحب کے نام بتایا، ذیقعدۃ الحرام
۱۳۲۷ء منظور فرمائی گئی۔ دوسرے فرزند میر صفدر علی خاں صاحب، میر افتخار
علی خاں صاحب و میر شجاعت علی خاں صاحب بھائی کی شکمی میں رہنے
یہ سب اپنی والدہ خیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور ہمیشہ قدیر النساء بیگم
صاحبہ کی پرورش، کتختائی اور حشر بیچ پانڈان دینے کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت سید نعمت اللہ حسینی ثانی جاگیر دار چار میلارام

سید نعمت اللہ صاحب حسینی (ثانی) مرحوم جاگیر دار چار میلارام

وغیرہ کی وراثت بتایا، ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۷ء ان کے فرزند اکبر شاہ
نور الدین علی صاحب حسینی (نور اللہ) کے نام پیشکداری سید شاہ معین الدین
علی صاحب حسینی (معین اللہ) فرزند خرد بہ بشرط ادائیگی خدمت منظور فرمائی
گئی۔ عمل ثلث و ثلثان تاج محل موضع مشروط الخدمت قائم ہوگا۔ التمغنا
موضع میلارام سے شاہ معین الدین علی کو مساوی حصہ اور دو دختران فصیحہ النساء
بیگم صاحبہ و حضرت النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ایصال ہوگا۔ باقی تین موضع
میں عمل ثلث و ثلثان ایک حصہ اخراجات درگاہ کے لئے دوسرا حصہ بصلہ
خدمت سجادہ درگاہ کے لئے تیسرا حصہ حصص مقررہ اہل برادری کے
لئے۔ مرحوم کی ہمیشہ فاطمہ بیگم صاحبہ، اور سید شاہ امیر اللہ صاحب حسینی کی
دختران امیر النساء بیگم صاحبہ و کلثوم بیگم صاحبہ اپنا اپنا مستر رہ حصہ
پایا کریں گی۔

وراثت ہر النساء بیگم مرحومہ جاگیر دار مواضع منگہ پہ
 ہر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیر دار مواضع منگہ پہ وغیرہ کی وراثت
 بتاریخ، ذیقعدۃ المحرم ۱۳۲۶ھ ان کی حقیقی ہمیشہ دلاور النساء بیگم صاحبہ
 قابض معاش کے نام منظور فرمائی گئی۔ ان کے شوہر سید نورالوہاب صاحب
 حسب باقی جاگیر کا انتظام کرتے رہیں گے۔

قبضہ جاگیرات تیمور جنگ مرحوم
 تیمور جنگ مرحوم کی جاگیرات مرحوم کے فرزند اکبر سید اسد اللہ
 صاحب سے لیکر بتاریخ، ذیقعدۃ المحرم ۱۳۲۶ھ ان کے فرزند اصغر سید
 ہدایت اللہ صاحب کے قبضہ میں دی گئیں۔

وراثت سید یوسف حسینی مرحوم جاگیر دار مواضع مٹمٹہ
 سید یوسف حسینی صاحب مرحوم جاگیر دار پانچ مواضع مٹمٹہ وغیرہ
 کی وراثت بتاریخ، ذیقعدۃ المحرم ۱۳۲۶ھ مرحوم کے بڑے فرزند سید
 عبدالوہاب حسینی صاحب کے نام بشکمداری دیکر دو فرزند ان سید احمد حسینی
 و اکبر حسینی صاحب منظور فرمائی گئی۔ مواضع مٹمٹہ و اعتبار پور مشروط الخدمت
 کے محال سے دولت حق خدمت و اخراجات عرس و ادائیگی خدمت
 درگاہ جات مع حق قبضہ و انتظام سید عبدالوہاب حاصل کریں گے۔ باقی تین
 مواضع امن پور، مادھو پور، اور رسول پور کے محال میں تینوں بھائی
 بھٹہ مساوی شریک رہیں گے۔

وراثت موضع بارہ حصہ جاگیر مرزا فیاض علی خاں مرحوم
 مرزا فیاض علی خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع بارہ کے
 حصہ کی وراثت بتاریخ ۶ ذیحجۃ المحرم ۱۳۲۶ھ ان کے فرزند اکبر

مرزا بہاد علیخان صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر فرزندان مرزا خاں
علیخان صاحب، مرزا بہجت علیخان صاحب و مرزا تراب علیخان صاحب
مساوی شکی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی زوجہ صاحبہ النساء بیگم صاحبہ اپنے
فرزندوں کے زیر پرورش رہیں گی، البتہ سازگار ہوا کو ایک سو پانچ روپیہ
اور مرحوم کی دختر ریح النساء بیگم صاحبہ کو تین سو روپیہ سالانہ ایصال
ہوا کریں گے۔

وراثت جاگیرات حسین دوست خاں غلام جیلانی مرحومین
حسین دوست خاں صاحب مرحوم اور غلام جیلانی صاحب
مرحوم کی وراثت سے متعلق محمود حسین خاں صاحب کی درخواست پر بتایا
۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۴ھ حسب فیصلہ تالیفی تصفیہ فرمایا گیا۔

واگزارشت ذاتی اراضی پٹہ انا بانی بیوہ
سابقہ سمستان دار جو لکڑہ کی بیوہ انا بانی صاحبہ کی ذاتی اراضی
پٹہ محالی تقریباً پانچ ہزار روپیہ سالانہ بتایا، ۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۴ھ دارگزار
فرمائی گئی۔

وراثت میر کفایت علیخان مرحوم جاگیر دار موضع گوناہلی
میر کفایت علیخان صاحب مرحوم جاگیر دار چار موضع جاگیر
گوناہلی وغیرہ کی وراثت بتایا، ۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۴ھ ان کے فرزند
حیر سراغ علی صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی عطائی
ہمیشہ شہیدہ النساء بیگم صاحبہ اور اپنی دونوں بیوہ بھاد جوں مختار النساء
بیگم صاحبہ و سراج النساء بیگم صاحبہ کو شخصہ شرعی حصہ دیا کریں گے۔ غلام
بیگم صاحبہ اپنا شرعی حصہ ماواہم الحیات پانی۔ بین گئی۔ البتہ سراج النساء بیگم

صاحبہ و ولد اربکیم صاحبہ کے حصص عقد ثانی کے بعد یا بعد وفات ساقط ہو جائیں گے۔ اپنی اولادہ بتول بی صاحبہ اور عطائی والدہ روشن بی صاحبہ کی پرورش تاحیات کرتے رہیں گے۔

مشروط الخدمت جاگیر می موضع بھانومتی بابائی
بھانومتی بابائی صاحبہ کے تین مشروط الخدمت جاگیر می موضع
گندھارہ وغیرہ بتاریخ ۱۹ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۶ء بحال فرمائے گئے۔
رقم معاش درگاہ اجیر شریف

درگاہ اجیر شریف کی معاش کے بقیہ دولت حصہ کی رقم (تین
مصارف درگاہ و اہل برادری) درگاہ کمیٹی کے پریسڈنٹ کو ایصال
کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۶ء عطا فرمائی گئی مذکور
دولت حصہ کی رقم جو خزانہ میں جمع تھی، وہ اخراجات درگاہ شریف
اور خدام درگاہ کی پرورش اور ان کی اولاد کی تعلیم میں صرف کرنے کی
غرض سے پریسڈنٹ درگاہ کمیٹی کے پاس ذریعہ کٹنر مقامی روانہ
کی گئی۔

بحالی موضع بھرم پٹی جاگیر زنگ راؤ

زنگ راؤ صاحب کے نام جاگیر موضع بھرم پٹی بتاریخ ۲۹ ذیحجہ
الحرام ۱۳۲۶ء بحال فرمائی گئی۔

التمغا جاگیری موضع داورگاؤں وغیرہ

پیری خاتون صاحبہ، وحید ر علی صاحب و رثاء محمد بہادر علیخان
صاحب مرحوم کے نام بھرم مساوی آٹھ التمغا جاگیری موضع داورگاؤں
وغیرہ بتاریخ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۲۶ء بحال فرمائے گئے۔

وراثت غیاث الدین مرحوم جاگیر دار سنتی پور

محمد حامد الدین صاحب کے نام بشکستاری برادر خرد محمد حمید الدین صاحب، محمد غیاث الدین صاحب مرحوم جاگیر دار سنتی پور کی وراثت بتاریخ ۹ محرم الحرام ۱۳۲۸ء اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ اپنی والدہ اور تاشاوی اپنی بہنوں کی پرورش کرتے رہیں؛ اور بعد تاشاوی آخر الذکر کے ساتھ منلوک ہوں۔ دونوں بھائیوں کے نام ساٹھ روپیہ ماہانہ کا علی السویہ دینے بھی جاری فرمایا گیا۔

مواضع مل دودی وغیرہ مفروقہ نظام ساگر

سیف نواز جنگ بہادر و شمشیر نواز جنگ بہادر کے چند مواضع مل دودی وغیرہ نظام ساگر میں غرق ہونے والے ہوئے تو ان کے مواضع کی غرض سے مبلغ تین لاکھ ساٹھ ہزار آٹھ سو ترسٹھ روپیہ سات آنہ آٹھ پائی کی منظوری بتاریخ ۱۳۲۸ء عطا فرمائی گئی۔

مقطعہ جات بالمقطعہ و مواضع جاگیر

۱۳۲۸ء
بالمقطعہ سات مقطعہ جات کی نسبت ختم ہفتہ اول ماہ ربیع الاول
پر (۱) حکم صدرہ ۲۶ صفحہ النظر ۱۳۲۲ء بحال فرمایا گیا۔ (۲) سات مواضع جاگیری کی تقسیم جو ۳۰۲ لکھ میں حضرت غفرانمکال کے حکم سے بروئے عمل آئی تھی وہی بحال فرمائی گئی۔ اس تقسیم کے موافق جو مواضع سلطان نواز جنگ بہادر کے قبضہ میں تھے ان کی وراثت ان کے موجودہ وراثہ ذکور یعنی ان کے فرزند شمشیر نواز جنگ بہادر اور پوتے (جاں باز جنگ مرحوم کے بیٹے) سیف نواز جنگ بہادر کے نام بھٹہ مساوی منظور فرمائی گئی؛ اس شرط کے ساتھ کہ اثاثہ کو ماہوار دیا کریں۔ (۳) تقسیم منظور حضرت غفرانمکال

کے موافق مواضع جو محسن بن صالح برق الدولہ کے قبضہ میں وئے گئے تھے انکی وراثت کی نسبت قبل ازیں احکام جاری ہو چکے ہیں۔

وراثت جاگیرات محمد سلام اللہ خاں مرحوم

محمد سلام اللہ خاں صاحب مرحوم کے جاگیری مواضع کو سن گاؤں

اور دھوتری کی وراثت آخر عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۲۲۸ھ پر مرحوم کے

فرزند محمد نور اللہ خاں صاحب کے نام بشکیداری دیگر فرزند ان محمد

عزیز اللہ خاں صاحب و خلیل اللہ خاں صاحب بھٹہ مساوی منظور فرمائی

گئی؛ اس شرط کے ساتھ کہ ہمیشہ گان فخر النساء بیگم صاحبہ و شرف النساء بیگم صاحبہ

و ممتاز النساء بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کا نصف حصہ پائیں گی۔ آخر الذکر دو

ہمیشہ گان کی شادیوں کے ذمہ دار بھی مذکور بھائی قرار پائے۔

وراثت میر نغمان خاں مرحوم جاگیر دار دولت آباد

میر نغمان خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع دولت آباد کی وراثت

بتاریخ ۱۲ ربیع الآخر ۱۲۲۸ھ ان کے بڑے فرزند میر امیر سن خاں صاحب

کے نام بشکیداری دیگر فرزند ان میر عبد المنان خاں صاحب میر عبد السلام

خاں صاحب و میر جمال الدین خاں صاحب بھٹہ مساوی اس شرط لیا تھ

منظور فرمائی گئی کہ وہ سب اپنی چاروں بہنوں وزارت النساء بیگم صاحبہ

سیات النساء بیگم صاحبہ ریاض النساء بیگم صاحبہ و طاہر النساء بیگم صاحبہ

کوئی سهم میں روپیہ ماہانہ اور اپنی والدہ فخر النساء بیگم صاحبہ کو پچھتر روپے

ماہانہ نایمات دیا کریں گے اور میر محمود خاں صاحب مرحوم کے حصہ کے

تکملہ کی باتہ سالانہ نو سو تہتر روپیہ ایک آنہ بہ دو اقساط ادا کرتے رہیں گے

اپنی بہنوں کی شادیوں کے ذمہ دار بھی مذکور بھائی قرار پائے۔

تکملاً رقم وراثت، میر فرخندہ علی خاں مرحوم
 میر فرخندہ علی خاں صاحب مرحوم کے وراثت کو میر غلام علی خاں صاحب
 مرحوم کے وراثت کے مقبوضہ جاگیری موضع بھاترہ کی آمدنی سے تکملہ رقم ایک ہزار
 روپیہ سالانہ دلانے سے متعلق ختم عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ کے یہ اسطرح
 تصفیہ فرمایا گیا کہ تکملہ رقم کا تعین اس طرح کیا جائے کہ ما بعد میعادی شخصیں
 ہر دسویں سال کی جائے۔۔۔۔۔ اور آئندہ دس سال تک ادا شدنی تکملہ
 گزشتہ دس سال کے اوسط محال پر مبنی رہے۔

وراثت عبد الکریم خاں مرحوم قابض جاگیر کھمبے بھل
 محمد عبد الکریم خاں صاحب مرحوم قابض جاگیر یہ موضع کھمبے بھل
 وغیرہ کے حصصی وراثت ان کے فرزند اکبر محمد اقبال علی خاں صاحب کے نام
 بساوی شکرہ اری دیگر یہ فرزند احمد بخش خاں صاحب آصف علی خان صاحب
 وریاست علی خاں صاحب ختم عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ کے یہ اس
 شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ اپنی بہن مہر النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ
 ادا کریں اور اپنی والدہ افضل خاتون صاحبہ کی پرورش کریں۔ احمدین خاں
 صاحب صاحب منتخب نمبر (۱۲) بدستور سابق شکمی میں رہ کر اپنا ساوی حصہ
 پائیں گے۔ دیگر سات وراثت، محبوب الارث محمد بخش خاں صاحب، محمد افضل خاں
 صاحب، دوست محمد خاں صاحب، محمد حسین خاں صاحب، نیر خاتون صاحبہ
 عزیز خاتون صاحبہ اور رحمن خاتون صاحبہ کو راج راج حصہ آمدنی یا گیلت
 حسب سابق ملے گا۔

وراثت غلام جیلانی خاں مرحوم جاگیر دار سالورہ
 غلام جیلانی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع سالورہ کی وراثت

محمد اکرم الدین خاں صاحب و محمد شرف الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بموجب فیصلہ ثالثی محمود حسین خاں صاحب دوسرو پیمہ ماہانہ اور زینب بیگم صاحبہ منکوچہ غلام جیلانی خاں مرحوم دوسرو پیمہ ماہانہ تاحیات بطور گزارہ پائیں گے۔

مواضع پیکل، پہلوان پور، امن بول

مواضع پیکل، پہلوان پور، امن بول کی بجالی حیدر علی خاں صاحب ولد حسین علی خاں صاحب اور افسر علی خاں صاحب ولد محسن علی خاں صاحب کے نام بھصہ مساوی بتاریخ ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۴۲ء منظور فرمائی گئی موضع پیکل حیدر علی خاں کے قبضہ میں اور موضع پہلوان پور مع نصف حصہ امن بول افسر علی خاں کے قبضہ میں رہے گا۔ آپس میں رقمی مساوات کی تکمیل کی جائے گی۔ حیدر علی خاں صاحب کی شکلی میں ان کے بھائی ناصر علی خاں صاحب اور ہمشیرگان صفرا بیگم صاحبہ و نشاط آراء بیگم صاحبہ کے سوا اور وزیر ابیکم صاحب رہیں گی۔ بی شاہ بی صاحبہ اور مبارک بوا کی پرورش بھی انھیں کے ذمہ سبکی افسر علی خاں صاحب کی شکلی میں ان کے بھائی عسکر علی خاں صاحب اور ماں لیاقت النساء بیگم صاحبہ رہیں گی۔ حیدری بیگم صاحبہ نشاط افزا بوا و سزاوار بوا کی پرورش بھی انھیں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت و نیٹ را جیشتر را و متوفی معاش دار و میرتی

موضع و میرتی کے قابض اور پٹیاں چلور و سر مور کی دیکھی دیوانہ گری کے معاش دار و نیٹ را جیشتر را و صاحب متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۴۲ء ان کے متوفی فرزند و نیٹ را و صاحب و صاحب فرزند کلاں و نیٹ مرلی منوہرا و صاحب کے نام بشکمداری فرزند خود

ونیکٹ راج منوہر راؤ صاحب بھعدہ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ متوفی کی بیوہ ونیکٹ راجو بانی صاحبہ اور دو بیوہ بیووں امرتا بانی صاحبہ و موہنہ بانی صاحبہ کی پرورش کرتے رہیں گے؛ اور متوفی کی ناکھد ادرستہ رتنا بانی صاحبہ کی پرورش و شادی کرتے رہیں گے۔ قابض معاش کی کم سنی کے باعث ونیکٹ راجو بانی صاحبہ ان کی تنخواہوں اور معاش کی منتظمہ مقرر ہوئیں۔

ذات جاگیر موضع الگی بزرگ و بیلوگی

مزار پرورش علیخان صاحب کے نام موضع الگی بزرگ اور بیلوگی بعنوان ذات جاگیر سپانندی فیصلہ کنیٹی رافعہ عطیات بتاریخ ۳۱ ارب ۱۹۳۲ء بحال فرمائے گئے۔

وراثت واسد یور او متوفی حصہ دار موضع ہسل
 واسد یور او جو متوفی حصہ دار سات جاگیر موضع ہسل وغیرہ کی وراثت
 ان کے حصہ کی حد تک ان کی بیوہ تلجا بانی صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنے شوہر کے خاندان سے باہر معاش منتقل کرنے کی مجاز نہ ہوگی اور متوفی کی ماں کی پرورش کریں گی۔

مزرعہ ونیکٹاپور اگر مارچ ارضی انعام

مزرعہ ونیکٹاپور اگر مارچ ارضی انعام موضع مارپاک و موسکی
 آغاز عشرہ ثانی ماہ شعبان المنظم ۱۳۳۲ء پر سری رگناتھ بھڑا چاری صاحب
 سری وجہ چند بھڑا چاری صاحب اور سری رام بلہ بھڑا چاری صاحب کے نام
 بحال فرمایا گیا۔ مذکورہ معاش میں سے بڑے بھائی آٹھ آنہ کا حصہ پائیں گے
 اور باقی دو پھائی چار چار آنہ کا۔

جاگیر علاقہ ونیکٹ راجپیر اور متونی (ونہرتی)

ونیکٹ راجپیر اور صاحب متونی کے مختلف جاگیری علاقہ کے ہوئے
 پدہ پنی وغیرہ کی اراضی، سیری، ورسوم نقدی بتاریخ، اور رمضان المبارک ۱۳۲۱
 بحال فرمائی گئی۔ اس کے مطابق اور ہنی سیری نوازی چار سو چار ایک تین گنتہ
 محلی ایک ہزار نو سو چوبیس روپیہ بارہ آنہ، نقدی رسوم فی صدی ساڑھے
 سات روپیہ حسب گلد رآمد سابقہ متعلقہ دیہات پدہ پنی، نقدی رسوم سوڑو
 سالانہ متعلقہ کھان پور، نقدی رسوم ایک سو چار روپیہ سالانہ کولہ، نقدی
 رسوم فی صدی پانچ روپیہ از آمدنی موضع کچھ پھاڑ، بسد ووی ابواب ناجاڑ
 بنام ونیکٹ مرئی منوہر اور صاحب وونیکٹ راج منوہر اور صاحب کھن
 مساوی منظور فرمائی گئی؛ اس شرط کے ساتھ کہ وہ اپنی بھونی ونیکٹ راج رتنا
 بانی صاحب کی شادی حسب رواج خاندان کر دیں؛ اور حقیقی ماں و علاقائی ما
 کی پرورش بلا شکایت تاحیات کرتے رہیں۔

موضع ارکوٹ جاگیر غلام حیدر خاں مرحوم
 غلام حیدر خاں صاحب مرحوم کے جاگیری موضع ارکوٹ سے بعد
 وضع مصارف واپسی و رقم گزارہ یا بان ٹلٹ حصہ میر محمد علی خاں صاحب
 کے لئے بتاریخ ۱۳۲۱ المکرم منظور فرمایا گیا۔
 وراثت مواضع جاگیر سلطمان پور و ناوندگرہ

میر مصطفیٰ علی خاں صاحب مرحوم جاگیر وار مواضع سلطان پور
 ناوندگرہ کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۲۱ مرحوم کے
 فرزند ان حضرت علی خاں صاحب و محترم علی خاں صاحب کے نام منظور فرمائی
 گئی۔ آخر لڈر خالص آمدنی سے نصف حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی بیوگان

صفا بیگم صاحبہ و مہر النساء بیگم صاحبہ کو فی اسٹم میں روپیہ ماہانہ تاحیات
ایصال ہوں گے۔

وراثت امیر الدین مرحوم جاگیردار کٹڈہ

امیر الدین صاحب مرحوم حصہ دار موضع جاگیر کٹڈہ پانگل وغیرہ کی
وراثت ان کے حصہ کی حد تک ان کے فرزند محمد حسن الدین صاحب کے نام
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی غلامی والدہ امیر النساء بیگم صاحبہ ؛
اور بیوہ بھانوج سرور بیگم صاحبہ کو ان کا شرعی حصہ ادا کیا کریں گے۔

وصیت نامہ اودے سنگھ متوفی جاگیردار

اودے سنگھ جیو متوفی جاگیردار موضع رامورم کا پہلا وصیت نامہ وسط

ماہ شوال المکرم ۱۳۳۵ء میں منظور فرمایا گیا۔

وراثت رائے موہن لعل متوفی جاگیردار

رائے موہن لعل صاحب متوفی جاگیردار گیارہ موضع جاگیر سرگاؤ

وغیرہ کی وراثت وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۳۵ء میں ان کے بڑے فرزند ترکی
لعل صاحب کے نام بشکیدیاری دیکر دو فرزند ناناباغ نند لعل صاحب و
موگ راج صاحب بچھہ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اپنی والدہ
انجا بانی صاحبہ کی پرورش اور ہمشیرگان تارا بانی صاحبہ چنیا بانی صاحبہ
دکنہ و تی بانی صاحبہ کی پرورش و کٹھانی کے ذمہ دار رہیں گے۔ واسد یو
صاحب و گینانی لعل صاحب کا مقرر کردہ حصہ بروقت ایصال کرنے کی
ذمہ داری بھی ترکی لعل صاحب پر رہے گی۔ معاش دیول پر ترکی لعل
صاحب بحیثیت منتظم قابض رہ کر حسب احکام سابق میں موضع کی آبدی
اخراجات دیول میں صرف کر کے جاترا وغیرہ کا انتظام عمدگی سے کریں گے۔

جاگیرات لیڈی وقار الامراء محوم
 لیڈی وقار الامراء محوم کے جاگیرات، مقطوعات وغیر مع وصلات
 یا کیا ہی لگانی سے واگداشت کئے جانے کی منظوری حسب رائے نواب
 عقیل جنگ بہادر متفقہ کونسل بتاریخ ۲۷ ذیقعدہ الحرام ۱۲۴۶ عطا فرمائی
 گئی۔ اس حکم کی رو سے (۱) موضع کلیہ بازار جہاندار گورڈہ جہاندار باغ
 ملکات سکندر آباد باوریات مفتی صاحب، مکان وقار جنگ اور موٹی
 باغ، جو لیڈی وقار الامراء کی مسلمہ جائداد ہونا قرار پائے ہیں، وہ لیڈی وقار الامراء
 کے حوالہ کئے گئے۔ (۲) مقطوعہ بنڈل گورڈہ بازار عسلی میاں اور سری دیکھ
 سے متعلق ارشاد ہوا کہ اگر لیڈی وقار الامراء کو کوئی دعویٰ ہو تو سرشتہ متعلقہ
 میں رجوع ہو کر کارروائی کر سکتی ہیں۔ اس سے پایگاہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔
 (۳) مواضع بیگم میچہ، رشید گورڈہ، دنیا باغ جو پایگاہ کے ہیں ان کی نسبت
 حکم ہوا کہ ان کو واگداشت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۴) مواضع
 دولت آباد، نواب پیچہ، مقطوعات کروڑہ، میاں پیچہ، مکان میرالدین
 علیخان صاحب اس شرط سے لیڈی وقار الامراء کے حوالہ کئے جانے کی منظوری
 عطا فرمائی گئی کہ اگر کسی وقت امیر پایگاہ کو ان کی نسبت دعویٰ ہو تو یہ بجلی
 مانع تحقیقات و تصفیہ نہوگی۔ (۵) قابل استرداد جائدادوں کی واصلات
 کی رقم بعد نمائی باید گرفت پایگاہ (سہ ماہیہ) اور بقایا تنخواہ کی رقم
 (للوصلت) جو تقریباً ساڑھے چار لاکھ روپیہ ہوتی ہے، مگر چونکہ اس میں
 سے سلطان باغ کے جو اہرات کی رقم نمٹا ہونا ہے، لہذا اس رقم کے تسخیر ہونے
 تک واصلات کی کسی ادا طلب رقم کے لیڈی وقار الامراء کو دینے کے لئے
 عدم ضرورت ظاہر فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر و پارکھ غرق شدہ نظام ساگر
نظام ساگر میں غرق شدہ چند مواضع جاگیر و پارکھ کا معاوضہ رستھی
تین لاکھ چورانوے ہزار بہتر روپیہ دس آنہ زائد از موازنہ بتاریخ ۲۶ ذی قعدہ
الحرام ۱۳۲۲ء منظور فرمایا گیا۔

جاگیرات راجہ شیوراج دھرم و ننت متونی
راجہ شیوراج دھرم و ننت بہادر متونی کی معاش جاگیرات اور سوم
قانون گوئی و پادانی کے معاوضہ و دیہات نگہداشت جمعیت کی انعامی
تحقیقات حسب ضابطہ بعینہ عطیات کئے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۶ ذی قعدہ
الحرام ۱۳۲۲ء فرمائی گئی۔ اس کے علاوہ مواضع بوٹ کٹہر مقبوضہ تریل راول
پٹواری و موضع کندن پٹی مقبوضہ اگرہارات و مواضع دو حریہ، رگھو پٹی مقبوضہ
سلطان نواز جنگ کی حسب ضابطہ انعامی تحقیقات علیحدہ کئے جانے کا حکم
صادر فرمایا گیا، اور ارشاد ہوا کہ موجودہ قابضین کو وثائق پیش کرنے کے لئے
تین ماہ کی بہت دیکھائے، ورنہ مواضع نہ کاری نگرانی میں لے لئے جاتے ہیں
جاگیرات شوکت جنگ اول عنایت النساء بیگم

میر کاظم علی خاں شوکت جنگ اول مرحوم اور ان کی زوجہ عنایت
بیگم صاحبہ کی جاگیرات کی وراثت بتاریخ ۲۶ ذی قعدہ الحرام ۱۳۲۲ء آن کے فرزند
شوکت جنگ بہادر حال کے نام بحال فرما کر ان کی خالص آمدنی کا نصف
بے نظیر جنگ مرحوم کے فرزند ان حسین خاں صاحب و ابوالقاسم خاں صاحب
کو ایصال کئے جانے کا ارشاد فرمایا گیا۔ اور امت الزہرا بیگم صاحبہ کو
چار روپیہ ماہانہ گزارہ جو شرعی حصہ کے ایک ربع سے متجاوز ہوگا ان کی والدہ
کی وراثت کی کارروائی کے آغاز سے عطا فرمایا گیا۔ ارشاد ہوا کہ میں سمجھا

ہوا ہوں کہ بے نظیر جنگ مرحوم کے فرزندوں کو بھی اُن کے حصص اُن کے والد کی وفات کی تاریخ سے ایصال ہوں گے۔

موضع چیتل گھٹ جاگیر دام جنگ مرحوم
جاگیر موضع چیتل گھٹ دام جنگ مرحوم کے فرزند محمد نجم الدین خا

صاحب کے نام بتایا ۱۶ ذی الحجۃ ۱۲۸۵ھ بمجال فرمایا گیا۔ اس میں سے ایک ثلث وہ خود نے کرائی دونوں ہیشیہ کان فیہ النساء یکم صا و دوست النساء یکم صا ہر حصہ دیا کریں گے۔ دوسرا ثلث صادق جنگ مرحوم کے فرزند ان محمد

معین الدین خا صاحب وغیرہ پائیں گے۔ آخری ثلث کا نصف حصہ فرید الدین خا صاحب فرزند افضل الدین خا صاحب کو، اور باقی

رحیم النساء یکم صاحبہ بنت محمد بدیع الدین خا صاحب کو ادا ہوگا۔ صادق جنگ مرحوم کے پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں کو شرعی حصہ ملے گا، اور پانچ

فرزندانی والدہ جہاندار النساء یکم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار ہیں گے۔ جاگیر موضع اوپیر مع مزرعہ جات

جاگیر موضع اوپیر مع آٹھ مزرعہ جات بتایا ۱۶ ذی الحجۃ ۱۲۸۵ھ

بنام میر فیاض علیخا صاحب و عویدار فرزند میر ذوالفقار علیخا صاحب مرحوم؛ و میر محمد علیخا صاحب فرزند میر فیاض علیخا صاحب؛ و میر

فیاض علیخا صاحب و میر حسین علیخا صاحب فرزند ان میر غلام علیخا صاحب مرحوم منظور وراثت میر ذوالفقار علیخا صاحب مرحوم اس

صراحت کے ساتھ مجال فرمائے گئے کہ میر فیاض علیخا و عویدار وراثت اور میر محمد علیخا کا قبضہ موضع اوپیر سمت شرقی مع چار مزرعہ جات

(معرضہ شدت) چرب تقسیم و قبضہ منظورہ سابقہ بالمناصفہ رہے گا لول

کی پوری وراثت سے آخر الذکر کو کوئی واسطہ نہ ہوگا؛ یہی حال آخر الذکر کے ساتھ اول الذکر کا ہے۔ اوپر سمت غربی مع چار مزرعہ جات (مصرعہ عرضہ ششم) پر میر فیاض علیخاں و میر حسین علیخاں فرزند ان میر غلام علیخاں مرحوم قبض و متصرف رہیں گے۔ فیاض علیخاں صاحب کی دختر ان حرمت النساء بیگم صاحبہ و امیر النساء بیگم صاحبہ و جنو بیگم صاحبہ؛ اور ورثہ حسینی بیگم صاحبہ مرحومہ کو ان کا شرعی حصہ حسب عمل سابق ادا کرنے کے ذمہ دار و عویدہ حال میر مجب علیخاں صاحب رہیں گے۔ ان میں سے اول الذکر پر لازم ہوگا کہ وہ اپنی علاقہ والدہ ننھی بی عرف غوثیہ بیگم صاحبہ کو اپنی یاقتنی معاش سے تاحیات شرعی حصہ ادا کریں نیز عالیہ بیگم صاحبہ جعفر علی صاحب د اود علی صاحب و میر صاحب کو ماہوارات مصرعہ بدستور ایصال ہوں گی۔

انتظام جاگیرات میر حمید علیخاں جاگیر دار

میر حمید علیخاں صاحب جاگیر دار مواضع رام تیرتھ وغیرہ کی یہ وراثت کہ ان کو بقیہ عمر مقامات مقدمہ میں بسر کرنے کی اجازت دے کر ان کے فرزند اکبر میر آغا علیخاں صاحب کو منظم جاگیرات مقرر فرمایا جائے تبلیخ ۲۶ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۸ھ منظور فرمائی گئی۔

معاشہائے عطیہ سلطانی موقوفہ جاگیرات وغیرہ

معاشہائے عطیہ سلطانی موقوفہ پایگاہ و سستان و جاگیرات کی انعامی اور ورثتی تحقیقات وغیرہ علاوہ سرکار عالی میں ہونے کی نسبت تبلیخ ۲۹ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۸ھ ارشاد ہوا کہ سوائے ان معاشہائے عطیہ سلطانی کے جو مشروط الخدمت میں یا جو بغرض ادائیگی خدمت جاگیر عطا کی گئی ہیں اہد اب ادا ہو رہی ہیں دیگر عطیات سلطانی موقوفہ جاگیرات و سستان

دیا گیا ہوں کی تحقیقات انعامی و درانت متعلقہ محکمہ جات سرکار عالی میں کجا
 لیکن قبل اس کے کہ مقدمہ کو محکمہ جات سرکار عالی میں رجوع کیا جائے جاگیر
 متعلقہ میں اس کی ابتدائی تحقیقات کر کے اس امر کا تصفیہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ
 معاش عطیہ سلطانی ہے یا عطیہ جاگیر مگر ایسی تحقیقات میں کارروائی مطابق
 ان تمام ضوابط و قواعد کے لازم ہے جو سرکار عالی میں نافذ ہوں البتہ نتیجہ
 کارروائی پر شخص متضرر یا سرکار عالی کو متعلق ہوگا کہ وہ سرکار عالی کے محکمہ مجاز میں
 مراعہ یا نگرانی دائر کرے۔ اور اگر بالآخر یہ قرار پائے کہ معاش عطیہ جاگیر
 ہے تو اس کی نسبت کوئی دعویٰ سرکار عالی کے محکمہ جات میں سماعت نہیں کیا
 جائے گا۔ اگر الفاظ "جمع کامل" کسی جاگیر کی سند میں درج ہوں تو کوئی محکمہ
 جو ایسی جاگیر میں واقع ہو اور لاوارث قرار پائے تو وہ معاش عطیہ سلطانی
 ہو یا عطیہ جاگیر بحق جاگیر وار عود کرے گی نہ کہ بحق سرکار۔

درانت منقطعہ مشقی پٹی ملو کہ قاسم بیگ مرحوم
 مرزا قاسم بیگ صاحب مرحوم کا منقطعہ مشقی پٹی بتیخ ۲۹ ذی الحجۃ
 الحرام ۱۲۴۸ھ موجب علی صاحب کے نام باوراثت بحال فرمایا گیا۔

وراثت عابد النساء بیگم مرحومہ جاگیر دار کا جو ام
 عابد النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیر دار موضع کماچورام کی وراثت
 بتیخ ۲۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۲۴۹ھ شوکت جنگ بہادر حال کے نام بشکمداری
 برادر زادگان مرزا محمد معین خاں صاحب و مرزا محمد ابو القاسم خان صاحب
 بھٹہ سادی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ قابض جاگیر رہ کر مرحومہ کے
 پروردگان حیدر علی و امامی سلیم کی پرورش تاحیات کریں گے اور خود خیر اندہی
 امتہ الحسینی سلیم صاحبہ کو سوروپیہ مالانہ مادام الحیات دیتے رہیں گے امتہ الزہرا بیگم

صاحب کو ان کے پدری جاگیر سے جو حصہ منظور ہوا ہے اُس میں اضافہ کر کے
جملہ پانچ سو روپیہ ایصال کریں گے۔

وراثت میر کرامت علیخاں مرحوم جاگیر دار
میر کرامت علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع کھورا، واساڈ
ویلوہ کی وراثت بتاریخ ۲۹ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۸ھ کے فرزند ان سید
علیخاں صاحب و عباس علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش عاشوری
بگم صاحبہ و گزارہ دہری بگم صاحبہ بیوہ میرا سید علی صاحب منظور فرمائی
گئی۔ خالص آمدنی کی تقسیم بالمناصفہ ہوگی۔

وراثت سید محمد بند و صاحب مرحوم جاگیر دار علیے گاؤں
سید محمد عرف بند و صاحب مرحوم جاگیر دار علیے گاؤں کی منظور وراثت
میں بتاریخ ۲۱ محرم الحرام ۱۳۲۹ھ یہ ترمیم منظور فرمائی گئی کہ وراثت بموجب
شرع شریف مرحوم کی جلد اولاد ذکر وراثت میں دوبارہ تقسیم کی جائے۔

وراثت قاضی غلام سرور مرحوم جاگیر دار ونگل
قاضی سید غلام سرور صاحب مرحوم جاگیر دار ونگل کی وراثت میں
ان کے تین دختروں کے نام شریک کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۱ محرم الحرام
۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت چنیا نایک جاگیر دار جاگورتال
چنیا نایک صاحب متوفی جاگیر دار موضع جاگورتال وغیرہ کے وصی کی
وراثت متوفی کے فرزند انک نایک صاحب کے نام غرہ صفر النظر ۱۳۲۹ھ
کو منظور فرمائی گئی۔ ان کی طالب علمی کے زمانہ میں متوفی کے برادر جو نصف
معاش کے حصہ دار ہیں جملہ معاش پر قابض رہیں گے۔ اس کے بعد حسب

رضامندی فریقین و نیکیا نایک تاحیات قابض رہیں گے۔

وراثت محمود مرزا مرحوم جاگیر دار کو کٹ پٹی

محمود مرزا صاحب مرحوم جاگیر دار کو کٹ پٹی کی وراثت غرہ صف

المنظر ۱۳۲۹ھ کو اُن کے فرزند مقبول مرزا صاحب کے نام اس شرط سے

منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی دونوں بیوہ بھابھوں محبوب بیگم صاحبہ و مرتضیٰ

بی صاحبہ کو اُن کا شرعی حصہ ادا کرتے رہیں گے۔

واگزارت مشروط الخی مدت جاگیر پتیل کو ہٹ

نامدار النساء بیگم صاحبہ کی مشروط الخی مدت جاگیر موضع پیل کو ہٹ

اور ارمانی انعام کو غرہ صف المنظر ۱۳۲۹ھ واگزارت فرما کر اُن کے فرزند

سید معین الدین صاحب کو ادائیگی خدمت کے لئے مامور فرمایا گیا۔

مصارف تعلیم فرزند اعتمام الدولہ

اعتمام الدولہ بہادر کی جاگیر ات سے اُن کے فرزند میرزا اور

حمین صاحب کے مصارف پر ورثہ رقمی پانچ ہزار چار سو روپیہ آخر الذکر

کی خالہ صفدر النساء بیگم صاحبہ کو آخر عشرہ اول ماہ صف المنظر ۱۳۲۹ھ میں

دلائے گئے۔

وراثت سید زین العابدین خاں جاگیر دار تریلی

سید زین العابدین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع تریلی کی

وراثت اُن کے بیٹے فرزند سید باقر علی خاں صاحب کے نام بشکستہ اری مہا

فرزند خرد سید مرتضیٰ علی خاں صاحب آخر عشرہ اول ماہ صف المنظر ۱۳۲۹ھ

منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد النساء بیگم جاگیر وار موضع ریپا و پوری
 محمد صفی الدین خاں صاحب مرحوم جاگیر وار موضع ریپا و پوری کی
 دختر محمد النساء بیگم صاحبہ کی وراثت آخر عشرہ اول ماہ صفر المنظر ۱۳۲۹ھ کے مرحومہ
 کے فرزند ان غلام زین العابدین خاں صاحب و سلطان الدین خاں صاحب
 اور دختر نجیب النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

قبضہ کنہی پٹی جاگیر غلام محمد مرحوم
 غلام محمد صاحب مرحوم جاگیر دار کے موضع کنہی پٹی کے قبضہ کی نسبت
 بتاریخ ۲۵ صفر المنظر ۱۳۲۹ھ حکم ہوا کہ موضع مذکور مرہن کے ورثہ کے قبضہ
 میں دے دیا جائے تاکہ وہ تا ادائیگی قرضہ سالم محال موضع سے استفادہ کر سکیں۔
 قبضہ قمر نگر مقطوعہ سید نور الباقی مرحوم
 سید نور الباقی صاحب مرحوم کا مقطوعہ قمر نگر سرکاری نگرانی سے
 واگذار شد کر کے زنگہ راج صاحب مرہن کے قبضہ میں دے دئے جانے
 کی منظوری بتاریخ ۲۵ صفر المنظر ۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت میر رضا علی خاں جاگیر دار دیور پور
 موضع دیور پور کے جاگیر دار میر رضا علی خاں صاحب مرحوم کی
 وراثت ان کے بڑے فرزند میر ممتاز علی خاں صاحب کے نام بشکیدیاری
 فرزند دختر میر تہور علی خاں صاحب و دختر ان رحیم النساء بیگم صاحبہ و مہدی
 بیگم صاحبہ اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۵ صفر المنظر ۱۳۲۹ھ منظور مندرجہ
 گئی کہ حسب گشتی عدل بابتہ ۱۳۲۵ھ فصلی بعد وضع اخراجات دونوں بھائیوں
 میں نصف محال جاگیر تقسیم کیا جائے؛ اور دونوں بھائی اپنے حصص سے
 فی ہمیشہ سالانہ سو سو روپیہ دیا کریں اور ان کی شادی کی ذمہ داری ہر بھائیوں

پر عائد کی جائے، اور اپنی والدہ قاسم بیگم صاحبہ کی دونوں مندرزندان
تاحیات پرورش کریں۔

وراثت متعین الدین خاں جاگیردار کٹھہہ بالکل

محمد معین الدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع کٹھہہ بالکل کی
وراثت اُن کے فرزند مظفر الدین خاں صاحب کے نام میں شرط کے ساتھ
بتاریخ ۲۹ صفر المنظر ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئی کہ وہ حسب صلح نامہ اپنی والدہ
کریم النساء بیگم صاحبہ کو تین سو روپیہ ماہانہ گزارہ تاحیات اور اپنی ہمیشہ
جمیل النساء بیگم صاحبہ عرف فخر النساء بیگم صاحبہ کو دو سو روپیہ ماہانہ بطور حصہ
تاجائی و قیام جاگیر نسل بعد نسل دیا کریں۔

وراثت راجہ نیم چند جاگیردار موضع تماپور

موضع تماپور وغیرہ کے جاگیردار راجہ نیم چند صاحب متوفی کی
وراثت اُن کی زوجہ سرتاج کنور بانی صاحبہ کے نام بشکیداری دستہ
چاند رانی صاحبہ بتاریخ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئی۔ حکم ہوا کہ اگر
وہ متوفی کی دو ہمیشہ گان نرنگہ پرشاد و نہہری پرشاد کو فی اہم
دو سو پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات ایصال کرنا چاہیں تو ایصال کر سکتی ہیں
مگر ماہوارات مذکور موروثی قرار نہیں دیجا سکتیں۔

وراثت مرزا عباس علیخان جاگیردار

جاگیر موضع پلہ پانچ پلم پہاڑ کے جاگیردار مرزا عباس علیخان
صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند جمال علیخان صاحب کے
نام بشکیداری فرزند خرد مصطفیٰ علیخان صاحب بحدہ مساوی منظور فرمائی
گئی؛ اور بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ حکم ہوا کہ جمال علیخان قابض جاگیر

رہ کر بعد وضع اخراجات اپنے چھوٹے بھائی مصطفیٰ علیخاں کو نصف حصت دیا کریں۔

وراثت احمد النساء بیگم جاگیر دار سید گاؤں

عباس علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع سید گاؤں وغیرہ کی دختر احمد النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کی دونوں دختران فرحت النساء بیگم صاحبہ و فاطمہ بیگم صاحبہ کے نام بھضہ مساوی بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۲۹ء منظور فرمائی گئی۔

دیکھان وغیرہ تعلقات گلبرگہ وہاگاؤں

تعلقات گلبرگہ وہاگاؤں کے چار دیہکھوں اور دیہ پانڈیوں کی نقدی معاش (العصر) سالانہ معمول اسٹری کی نسبت بتاریخ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۲۹ء منظوری بہ تقسیم ذیل عطا فرمائی گئی:۔ (۱) دیکھ پانڈ ورننگ راؤ صاحب کے نام چار سو بارہ روپیہ سالانہ (۲) دیکھ کشن راؤ صاحب کے نام چار سو بیس روپیہ سالانہ (۳) دیہ پانڈیہ و نیکٹ راؤ صاحب کے نام اسی روپیہ سالانہ اور (۴) دیہ پانڈیہ منوبائی صاحبہ کے نام چار اسی روپیہ سالانہ۔

وراثت بندہ علیخاں جاگیر دار موضع کورال

سات موضع کورال وغیرہ کے جاگیر دار محمد بندہ علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کی بڑی دختر لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے نام بشکیدیہ دختر خرد جہانگیر النساء بیگم صاحبہ بھضہ مساوی اس شرط سے آخر عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۹ء پر منظور فرمائی گئی کہ خالص آمدنی جاگیر سے چار آنہ بابت معمول حق کلانیت لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے لئے محفوظ کئے جا کر بقیہ رقم

دونوں بہنوں میں نصفانصف تقسیم ہو کرے

وراثت سید محمد خاں جاگیر دار میلوارم

جاگیر ہی مواضع میلوارم کے حصہ دار سید محمد خاں صاحب مرحوم

کی وراثت اُن کے چاروں فرزند ان میر اسد اللہ خاں صاحب

میر صفدر علی خاں صاحب، میر افتخار علی خاں صاحب؛ اور ایک دختر قدیر النساء

بیکم صاحبہ کے نام ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت حسن الدین خاں جاگیر دار موضع اجن

مواضع اجن وغیرہ کے جاگیر دار محمد حسن الدین خاں صاحب

مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند سراج الدین خاں صاحب کے نام اس

شرط کے ساتھ بتایا کہ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ہمشیر

کریم النساء بیکم صاحبہ کی تاحیات پرورش کریں گے۔

تحقیقات افغانی و وراثتی معاشہائے مشروطہ الخیریت

مشروطہ الخیریت معاشوں کی افغانی و وراثتی تحقیقات بدستور

صیغہ مال میں ہوتی رہنے کی ہدایت بتایا کہ ۲۹ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ غزورد

لائی۔ حکم ہوا کہ انجام دہی خدمت کے لئے سررشتہ مال سے جس شخص کا

انتخاب ہو وہ بعد مشورہ سررشتہ امور نہ ہی ہو کرے۔

ایصال حصص اقربا و شوکت جنگ بہادر

نواب شوکت جنگ بہادر سے اُن کی بہن امۃ الزہرا بیکم صاحبہ

اور اُن کے بھتیجوں معین الدین خاں صاحب و ابو القاسم خاں صاحب کو

اُن کے حصہ وغیرہ کا بقایا د لانے کی نسبت بتایا کہ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ

ارشاد ہوا کہ اُن کے بھتیجوں کو اُن کے منظورہ حصہ کا بقایا اُن کے والد

بے نظیر جنگ کی وفات کی تاریخ سے دلایا جائے؛ اور اس کی ادائیگی بعد
 ہنہائی رقم وصول شدہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ قسط سے ادا کرائی جائے
 امتہ الزہرا بیگم کا منظورہ گزارہ پانچ سو روپیہ ماہانہ جاگیرات پداری سے
 اور پچاس روپیہ ماہانہ وراثت عابد النساء بیگم سے ایصال کیا جائے ان
 پانچ سو روپیہ ماہانہ گزارہ کا بقایا تاریخ وفات بے نظیر جنگ سے (بعد
 ہنہائی رقم وصول شدہ) اور پچاس روپیہ ماہانہ گزارہ کا بقایا تاریخ فرماں
 سے ایصال ہو؛ جس کی ادائیگی دس ہزار روپیہ سالانہ قسط سے کرائی جائے۔
 وراثت خواجہ نصیر الدین جاگیر دار لچھا گوڑہ

موضع لچھا گوڑہ کے جاگیر دار خواجہ نصیر الدین صاحب مرحوم کی وراثت
 وغیرہ کے باب میں بتاریخ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ اس طرح تصفیہ فرمایا گیا کہ
 مرحوم کے حصہ کی حد تک ان کی وراثت (مدد معاش) سے من کے بڑے
 فرزند خواجہ فرید الدین صاحب کے نام بشکمداری دیگر بادران خواجہ
 بہاء الدین صاحب خواجہ فیاض الحق صاحب اور خواجہ نظام الدین صاحب
 حصص مادی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ قابض معاش رہ کر اشراف
 النساء بیگم صاحبہ، صالحہ بیگم صاحبہ، معشوق النساء بیگم صاحبہ، چاندنی بیگم صاحبہ
 اور نور النساء بیگم صاحبہ کو فی اسم ایک سو بیس روپیہ سالانہ کے حساب سے جملہ
 چھ سو روپیہ سالانہ ادا کیا کریں۔ اپنی دونوں ماؤں خیر النساء بیگم صاحبہ
 شہزادی بیگم صاحبہ کی تاحیات پرورش کریں اور اپنی ناکندہ ہمیشہ
 نور النساء بیگم صاحبہ کی شادی حسب رواج خاندان کر دیں۔ مگر شرطی محال
 کا ایک ٹکٹ حصہ جو اہل برادری سے متعلق ہے اس سے خواجہ فرید الدین
 صاحب کو حصہ نہ ملے گا؛ اور خواجہ نصیر الدین صاحب کی ہمیشہ گان یا آنکھ

ورثاء کے حقوق اس وراثت کی منظوری سے متاثر نہیں گے۔ البتہ معاش لچاگوڑہ میں خواجہ نصیر الدین صاحب مرحوم کے ورثاء کا حصہ (۱/۵) اور ان کی تینوں ہمشیرگان کا حصہ (۱/۵) قرار دیا گیا ہے۔
قبضہ دہانی معاش شاہ عبدالحی

مولوی شاہ عبدالحی صاحب کی سابقہ مقبوضہ جائیداد معاش مشروط الخدمت پر سے سرکاری نگرانی پر خاست کر کے ان کے قبضہ میں دینے کی منظوری بتاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ غزور ودلائی حکم ہوا کہ آئندہ سے جو معاش کہ مشروطی ہے درگاہ سے متعلق اس کی دیکھ بھال منجانب سرکار ہونا مناسب ہے تاکہ جس غرض سے یہ دی گئی ہے وہ شرط پوری ہو۔

وراثت میر محسن خاں جاگیردار چنداپور
موضع چنداپور وغیرہ کے جاگیردار میر محسن خاں صاحب مرحوم کی وراثت ان کے بڑے فرزند میر محمد شفیع خاں صاحب کے نام بشکیداری برادر خرد میر عنایت حسین خاں صاحب سلخ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ کو اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی بہنوں کو ان کے شرعی حصص بحباب فی ہشتر (۱/۴) حصہ بلا شکایت ایصال؛ اور بیوگان وابستہ خاندان کا مقررہ گزارہ ادا کرتے رہیں گے۔

تینیت معاش دارموضع کو چورچمبھی نرسمہ
موضع کو چور وغیرہ کی معاش دار چمبھی نرسمہ صاحبہ کو تینیت لینے کی اجازت
سلخ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ کو عطا فرمائی گئی۔

دیسپانڈ یہ گری تعلقات ناندیڑ و بسبت نگر
تعلقات ناندیڑ و بسبت نگر کے پانچ دیسپانڈیوں کے رسوم قومی

چھ سو اٹھائیس روپیہ تیرہ آنہ تین پائی کی بجالی سلخ جمادی الاول ۱۳۲۹ء کو عمل میں آئی۔

وراثت و نایک راؤ جاگیر دار مواضع پیری

مواضع پیری وغیرہ واقع ضلع اورنگ آباد پر بھٹی کے جاگیر دار و نایک راؤ صاحب متوفی کے زوجہ کشتی بانی صاحبہ کے نام اس شرط سے بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۲۹ء منظور فرمائی گئی کہ و نایک راؤ کی بیوگان میں بانی صاحبہ دسر سو تری بانی صاحبہ کو فی اتم من سو روپیہ ماہانہ بلا شکایت ادا ہوتے رہیں گے؛ اور جاگیرات کا قبضہ کشتی بانی صاحبہ کو دیا جائے گا۔

تینیت معاش دار مواضع تکوڑا نکالما

چار مواضع تکوڑو وغیرہ کی معاش دار انکا لٹا صاحبہ کو اپنے ہمیشہ زادہ چنپا نایک صاحب کو متبئی لینے کی اجازت سلخ رجب المرجب ۱۳۲۹ء کو عطا فرمائی گئی۔

معاش تہمنت راؤ متوفی دیکھہ کولاس

دیکھہ تہمنت راؤ صاحب متوفی کی معاش رسوم نقدی دار اضی انعام کی نسبت سلخ رجب المرجب ۱۳۲۹ء ارشاد ہوا کہ متوفی کی معاش سے دیہا کولاس کی بابت نقدی رسوم مبلغ آٹھ سو اکتھ روپیہ نو آنہ تین پائی؛ اور مواضع مرکیل کی بابت نقدی رسوم مبلغ ستاون روپیہ؛ نیز ارضی انعام قصبہ کولاس موازی انتیس ایک بیٹس گنتہ و موضع گو بن پٹی موازی اکتھ بیگہ؛ اس کی زوجہ لچھی بانی کے نام بحال کئے جائیں۔

ابواب آرکاری پلا ریڈی گوڑہ

پنجن پر شاہ صاحب کے جاگیری مواضع یلار ریڈی گوڑہ کے ابواب

آبکاری دو انا بادی معاوضہ داخل سرکار کر لینے کی منظوری بست تاریخ ۳۰
رجب المرجب ۱۳۲۹ء کو عطا فرمائی گئی۔

قرعہ دوم جاگیر موضع تینگل

جاگیری موضع تینگل کے قرعہ دوم کی شکمی حصہ دار قاسم بیگم صاحبہ
وغیرہ کی شکایت درخواست پر اس باب میں کمیشن کی تجاویز صدر المہارم
وصدر اعظم کی رائے کے موافق تسلیم و رضا مبارک ۱۳۲۹ء منظور فرمائی
گئیں۔ جاگیر سید محمد حسن صاحب کے قبضہ میں اس شرط سے دی گئی کہ وہ اندو
سہ سال جاگیر کا بند و بست کرادیں؛ اور اُس وقت تک حصہ داروں کے
حصص وغیرہ حسب رائے کمیشن برابر ادا کریں؛ ورنہ جاگیر سرکاری نگرانی
لے کر حصہ داروں کے حصص منجانب سرکار ادا کئے جائیں گے۔

وراثت سلطان محمد خاں و علی مراد خاں جاگیر دار

گولن کتدہ کے دو مرحوم جاگیر داران سلطان محمد خاں صاحب
و علی مراد خاں صاحب کی وراثت سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ء یہ تصفیہ
فرمایا گیا کہ اول الذکر کی وراثت اُن کے فرزند عباس علی خاں صاحب
کے نام بشرط مجوزہ منظور کی جائے؛ اور علی مراد خاں صاحب مرحوم کا سالم
حصہ اُن کی دختران فاطمہ بیگم صاحبہ و عمکری بیگم صاحبہ؛ اور نواسیاں
محمدی بیگم صاحبہ و خیر النساء بیگم صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور کیا جائے
کہ مرحوم کی زوجہ سلیمہ بیگم صاحبہ کو تاحیات پچاس روپیہ ماہانہ حسب حال
ادا ہوتے رہیں۔

وراثت میر محمد علی خاں مرحوم جاگیر دار

بارہ موضع کے جاگیر دار میر محمد علی خاں صاحب مرحوم کی وراثت

وغیرہ اُن کے فرزند سیرسجان علیخان صاحب کے نام بشر و ط مشرح
عرضداشت سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ کو منظور فرمائی گئی۔
تہنیت سمتان پانپا پیٹھ

سمستان پانپا پیٹھ کے راجہ درگا ریڑی صاحب متوفی کی بیوہ لچھا
بائی صاحبہ کو متبغی لینے کی اجازت سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ کو عطا
فرمائی گئی۔
بحالی رسوم قصبہ بھنبہ

مواضع مرزا پور وغیرہ کے جاگیردار چمپت راو صاحب ثانی اولن
کے دونوں بھتیجوں شنکر راو صاحب و بلونت راو صاحب کے نام قصبہ
کار سوم قتی دو سو چھبیس روپیہ دس آنہ آٹھ پائی سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ
بحال فرمایا گیا۔

معاش قاضی غلام سرور بیابانی
قاضی بیٹھ کے جاگیردار قاضی غلام سرور صاحب بیابانی مرحوم کی
مقبوضہ سالم معاش پرنٹ و ٹلٹان کاٹل جو احکام سلطانی کی رو سے ہوا
اُس کے دستور قائم و بحال رکھنے کی منظور سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ کو
عطا فرمائی گئی۔

وراثت متہور الملک مرحوم جاگیردار

موضع بالکنڈہ وغیرہ کے جاگیردار متہور الملک مرحوم کی وراثت
اُن کے پوتے وحید نور خاں صاحب کے نام بشکیداری حمین منور خان
صاحب و محسن خاں صاحب و امین نخت بانو بیگم صاحبہ و افضل النساء بیگم
صاحبہ فرزندان و دختران متہور الملک مرحوم حسب صراحت و بشرط مندرجہ

عرضداشت ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۲۲۹ھ پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت افسر الملک مرحوم

افسر الملک مرحوم کے مقبوضہ دو موضع انارم و سورا رم (افسرنگ)

کی وراثت و بجالی تباریخ ۲۴ شوال المکرم ۱۲۲۹ھ اس طرح منظور فرمائی

گئی کہ مرحوم کا ایک موضع انارم اُن کے بڑے فرزند عثمان یار الدولہ

بہادر کے نام بشکیداری دیگر دو فرزندان حامد یار جنگ بہادر و

خسر و جنگ بہادر، اور پانچ دستہ ان مصرحہ عرضداشت اس

شرط سے بجال فرمایا گیا کہ بعد وضع اخراجات بقیہ آمدنی میں ورثہ اپنا

اپنا شرعی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کا دوسرا موضع سورا رم (افسرنگ) بلا کسی

شکیداری کے سالم عثمان یار الدولہ بہادر کے نام بجال فرمایا گیا۔

وراثت سمتان گر گنٹہ

سمتان گر گنٹہ کے تالیس مواضع کی بجالی و وراثت باخذ

پشکیش مقررہ آٹھ ہزار روپیہ راجہ جڑے سومپا نایک شرزہ بہادر متی کے

نام تباریخ و ذقیعہ الحرام ۱۲۲۹ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جو معاش

متعلقین خاندان کے نام سرکار سے منظور ہوئی ہے وہ بستور ساجاری رکھی جا

معاش کنے پٹی جانی رام راؤ دیسپانڈیہ

پر گنٹہ بوجہ تعلقہ بھونگیر کے دیسکو و دیسپانڈیہ کنے پٹی جانی امر

صاحب کی شد عویہ معاش مقدمی و پٹوار گری (ارضی و سہری و ساوم

وغیرہ) اُن کے نام تباریخ ۲۴ ذقیعہ الحرام ۱۲۲۹ھ بجال فرمائی گئی۔

عطاء مناصب

عطاء ماہوار قلعہ داری مرزا ثابِت علیخاں صاحب

مرزا ثابِت علیخاں صاحب کی ماہوار قلعہ داری دولت آباد گلبرگہ شریف کی نسبت مدارالہمام وقت ہمارا جہ سرکشن پرشاد بہادر کی رائے کو اوائل ۱۳۲۰ھ میں ”بالکل ٹھیک“ تصور فرمایا گیا۔

اجرائے منصب بنام نواب ہاشم نواز جنگ بہادر

نواب ہاشم نواز جنگ بہادر کے نام سوریہ ماہوار منصب جاری کرنے کی منظوری بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۱۹ھ شرف صدور لائی۔

عطلے منصب از پایگاہ آسمانجاہی بہ مسٹر فریدونجی

مسٹر فریدوں جی کو اوائل ۱۳۲۰ھ میں اجازت مرحمت فرمائی

گئی کہ ان کی ماہوار منصب تعدادی سوریہ چینی جو سر آسمانجاہ بہادر نے اپنے علاقہ پایگاہ سے جاری فرمائی تھی وہ اگر محل آسمانجاہ بہادر جاری ٹھکانا چاہتی ہیں تو لے لیا کریں۔

اجرائے منصب بنام مرزا رضا علی بیگ صاحب

مرزا محسن علی بیگ صاحب مرحوم کی ماہوار منصب ان کے والد

مرزا رضا علی بیگ صاحب کے نام ۱۳۲۰ھ میں حسب ضابطہ جاری فرمائی گئی

اجرائے منصب بنام سبجانی بیگم صاحبہ
حکیم محمد وزیر علیخاں صاحب سلطان الحکماء کی ماہوار منصب بافضا
اُن کی دسترس سبجانی بیگم صاحبہ کے نام سالہ میں منتقل فرمائی گئی۔
اجرائے منصب ٹیک چند صاحب متوفی

ٹیک چند صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے، متوفی کی بیوہ کے
نام بشرط پرورش متعلقین پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات سالہ میں جاری
فرمائے گئے۔

اجرائے منصب خواجہ شفیع حسین صاحب مرحوم
خواجہ شفیع حسین صاحب مرحوم سجادہ درگاہ مقدس اجمیر شریف
کی ماہوار منصب اُن کے فرزندوں میں سے خواجہ سید اکبر حسین صاحب
کے نام سالہ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب و جاگیر قادر الملک مرحوم
قادر الملک مرحوم کی اول ماہوار منصب چوراسی روپیہ جو سہ
سالہ جنگ اول نے جاری کی تھی وہ حسب ضابطہ اُن کے فرزند سید
نورالحین صاحب کے نام بشرط پرورش ہوگان مرحوم اول محرم الحرام
سالہ میں منظور فرمائی گئی بطور معاوضہ جاگیر ان کے نام تین سو روپیہ
ماہانہ بشرط پرورش دیگر وراثہ سالہ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب شمس الحکماء مرحوم
شمس الحکماء مرحوم کی ماہوار منصب میں سے اُن کی دوز و جگان
محبوب النساء بیگم صاحبہ اور قمر النساء بیگم صاحبہ کے نام فی اہم پچاس روپیہ
تاحیات یا تانکھ ثانی، اور ہر ایک دختر کے نام پچیس روپیہ تاشادی

جاری کرنے کی منظوری ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔

حکم عام نسبت نکاح ثانی بیوگان منصبداران

حضرت غفران مکاں نے ۱۳۲۱ھ میں ایک کارروائی پر تجویز فرمائی کہ دوران میں اس امر کو محسوس فرمایا کہ متوفی منصبداروں کی زوجگان کے نام یا ان کی دختران کے نام ماہوار منصب جو بشرط (تاکاح ثانی) یا (تاکح ثانی) جاری ہوتی ہے، اس سے نکاح یا تکحالی کی ایک طور سے روک ہوتی ہے؛ کیونکہ ممکن ہے کہ ایسی ہی مشروط ماہوار پانے والی عورتیں ماہوار بند ہو جانے کے ڈر سے نکاح ثانی یا تکحالی سے باز رہیں، یا نکاح و پوشیدہ رکھنے کی کوشش کریں، جو مناسب نہیں ہے۔

عطاء منصب معاوضہ جاگیر لعل پر شاہ صاحب متوفی

لعل پر شاہ صاحب متوفی کی جاگیر ات کے معاوضہ میں پھول پوری کنور بانی صاحبہ کی پرورش کے واسطے پچاس روپیہ ماہانہ کی منظوری ۱۳۲۱ھ میں شرف صدور لائی۔

اجزائے منصب مصطفیٰ یار جنگ مرحوم

مصطفیٰ یار جنگ مرحوم کی ماہوار منصب ان کے فرزند میر لاہورینا خاں صاحب کے نام ۱۳۲۱ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجزائے منصب محمد محمود صاحب

محمد محمود صاحب ولد انتظام جنگ بہادر کی ماہوار منصب میں سے ساٹھ روپیہ ماہانہ ان کی بیوہ وزیر بی کے نام ۱۳۲۱ھ میں منظور فرمائے گئے۔

معاوضہ موضع اکیال جاگیر زین العابدین خاں صاحب

معاوضہ جاگیر موضع اکیال زین العابدین خاں صاحب کے نام

ایک سو پچیس روپیہ ماہوار منصب ذریعہ حکم مصدرہ ۷ ارجب المرجب ۱۳۲۱ھ
جاری فرمائی گئی۔

تقسیم منصب بہ فرزند ان فتحیاب جنگ مرحوم
غلام علی خاں فتحیاب جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے تینوں

فرزندوں پر تقسیم کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔
اجرائے منصب معاوضہ مقطوع بہ فرزند ان بھوانی شکر صاحب متوفی

بھوانی شکر ولد انبدا اس صاحب کی ماہوار منصب معاوضہ مقطوع
اُن کے فرزندوں کے نام ۱۳۲۱ھ میں جاری فرمائی گئی۔

عطائے منصب بیوہ نظر محمد خان صاحب و دختر
نظر محمد خاں صاحب مرحوم منصب دار کی دختر سردار بیگم صاحبہ کے

نام جو ماہوار جاری ہوئی تھی؛ اور جو اُن کی شادی ہو جانے سے متوقف
ہو گئی وہ مرحوم کی بیوہ زوجہ اور بیوہ دختر کے نام اس ارشاد کے ساتھ ۱۳۲۲ھ

میں جاری فرمائی گئی کہ یہ ماہوار دونوں یا دونوں میں سے ایک کے زندہ
رہنے تک جاری رہے۔

اجرائے منصب مسٹر پستن جی جمشید جی
مسٹر پستن جی جمشید جی متوفی کی ماہوار منصب میں سے چھتیس روپیہ

ماہانہ اُن کی بیوہ کے نام اور سو روپیہ ماہانہ اُن کے فرزند کے نام ۱۳۲۱ھ میں
منظور فرمائے گئے۔

عطائے منصب رام چند رراؤ صاحب متوفی
رام چند رراؤ صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے مبلغ دو سو روپیہ

روپیہ متوفی کے بیٹی شکر راؤ اول کے نام جاری فرمائے گئے تھے۔ لیکن ایک

دوسرے شکر اُونے بھی اس کا دعویٰ کر کے تخت میں درخورد کر لیا تھا
 کاروائی حضرت غفرانِ مکاں کے ملاحظہ میں پیش ہوئی تو محرم الحرام ۱۳۲۳ھ
 ماہوار مذکورہ شکر اُون اول ہی کو عطا فرمائی گئی؛ اور شکر اُون ثانی کو جو
 عدالت ہونے کی ہدایت عزور و دلانی۔

اجرائے منصب جلال الملک مرحوم
 جلال الملک مرحوم کی ماہوار منصب علاقہ دیوانی سے اُن کے
 فرزند ناظم الملک بہادر کے نام جاری فرمائی گئی؛ اور ارشاد ہوا کہ مرحوم
 کے بیٹے کی موجودگی میں مرحوم کے پوتے کے نام ماہوار جاری نہیں ہو سکتی
 اسی طرح سالار جنگ اسٹیٹ سے باپ کے نام کے دو سو پچتر روپیہ بیٹے کے
 نام سلخ رجب المرجب ۱۳۲۳ھ کو جاری فرمائے گئے۔ آخر الذکر ماہوار جلال
 الملک مرحوم کی تاریخ وفات سے ناظم الملک مرحوم کے فرزند تاج جنگ
 بہادر کے نام بتاریخ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔
 معاوضہ جاگیر موضع تتولا

موضع تتولا پر گنہ اودگیر واقع ناندیر صوبہ بیدر کے ضبط و شریک
 خالصہ ہونے پر ماہوارات حسب تصریح عرصہ داشت میر جعفر علی صاحب
 و میر واجد علی صاحب کے نام ۸ روپیہ الحدیث الحرام ۱۳۲۳ھ کو جاری فرمائی گئیں۔
 اجرائے منصب معتقد جنگ مرحوم

معتقد جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند صفدین اصنا
 کے نام عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۲۳ھ میں جاری فرمائی گئی؛ اور اس ماہوار سے
 ماہانہ تیس روپیہ خواجہ بیگم صاحبہ کو علی حالہ ملتے رہنے کا حکم ہوا۔

اجرائے منصب ہوہ ترکناز جنگ مرحوم
ترکناز جنگ مرحوم کی زوجہ تلی بیگم صاحبہ کی ماہوار بلا و ضعات
مرحوم کے فرزند میر محبوب علیخاں صاحب کے نام ۱۳۲۲ھ جاری فرمائی گئی۔

تو تین جاگیر پیش محمد کو شرعی صاحب مرحوم
محمد کو شرعی صاحب کی جاگیر پیش کے حصص کے متعلق مدار الہمام وقت
ہمارا جس سرشن پر شاد بہادر نے باتفاق معین الہمام فیئانس جو حکم جاری فرمایا
تھا، اُس کو ۱۳۲۲ھ مناسب تصور فرمایا گیا۔

اجرائے منصب جہارت الدولہ مرحوم
جہارت الدولہ مرحوم کے نام کا منصب حسب ضابطہ اُن کے
فرزند غلام خواجہ صاحب کے نام ۱۳۲۲ھ میں جاری فرمایا گیا۔

تقسیم سخاوت جاگیر فیروزہ جہاں بیگم صاحبہ مرحومہ
سجادہ صاحبہ روضہ بزرگ کی جاگیر ات سے فیروز جہان بیگم
صاحبہ مرحومہ کو دو سو روپیہ ماہانہ جو مقرر تھے، اُن کو مرحومہ کے دو فرزند
میں تقسیم کئے جانے کا ارشاد ماہ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ میں عذروہ دلایا لیکن
تقریباً دو ماہ بعد یہ شرط قائم فرمائی گئی کہ دونوں بجائی اپنی ہمیشہ منور جہاں
بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

اجرائے منصب قوت یاور الدولہ مرحوم
قوت یاور الدولہ مرحوم کی ماہوار منصب میں سے فقط پچاس روپیہ
مرحوم کے فرزند میر عبد الرحیم خاں صاحب کے نام تاحیات ۱۳۲۲ھ میں
جاری فرمائے گئے۔ انھیں میر عبد الرحیم خاں کو دو سو گیارہ روپیہ جارآنہ کا
تکملہ تقریباً دس برس کے بعد بعد حضور پر نور آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ

عطا فرمایا گیا۔ اوائل صفحہ المظفر ۱۳۳۷ھ میں میر عبدالرحیم خاں کے برادران
میر عبداللہ خاں صاحب و میر احمد خاں صاحب کو ان کا شریک فرمایا گیا۔
عطا کے منصب بہ فرزند ان سید محمد شاہ صاحب ہماجر
سید محمد شاہ صاحب ہجرت کر کے مکہ معظمہ جانے لگے تو ان کی درخوا
کے مطابق ان کی ماہوار منصب ان کے ہر دو فرزند ان کے نام ۱۳۲۳ھ
علی التویہ جاری فرمائی گئی۔

عطا کے منصب بہ بیوہ میر ہادی حسین صاحب مرحوم
میر ہادی حسین صاحب مرحوم منصبہ ان کی بیوہ کے نام ۱۳۲۳ھ میں
تاجیات سو روپیہ ماہانہ منظور فرمائے گئے۔

معاوضہ جاگیر خیم النساء بیگم صاحبہ
جاگیر موضع بنگر تعلقہ اوڈگیر کے عوض ذریعہ حکم صدر ۲۲ سوال
المکرم ۱۳۲۲ھ خیم النساء بیگم صاحبہ کے نام تاجیات پچاس روپیہ ماہوار ادا
کی دونوں دختروں کے نام تاجیات فی اہم پچیس روپیہ ماہوار حساباری
فرمائی گئی۔

عطا کے منصب بہ فرزند ان آقا سید علی صاحب شستری مرحوم
آقا سید علی صاحب شستری مرحوم کے دونوں فرزند ان کے نام
پانچ پانچ سو روپیہ ماہانہ کی منظوری آخر عشرہ ماہ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۲ھ میں عطا
فرمائی گئی۔

اوجال ماہوار منصب
مرزا فدا حسین بیگ صاحب کی ماہوار امتیازی کے ابتدائی حسبہ و
تقدادی ایک سو پندرہ روپیہ اور خواجہ امین الدین صاحب کی سالم ماہوار تقدادی

ایک سو پچاس روپیہ جن کو نواب عماد السلطنہ مرحوم نے حضرت غفران مکاں کے حکم سے جاری فرمایا تھا، ان دونوں کو مد منصب میں شریک کرنے کی ہدایت ۱۳۲۵ھ میں فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر بھولانا تھ صاحب متوفی

بھولانا تھ صاحب متوفی کی ماہوار معاوضہ جاگیر بلا وضعات متوفی کے برادر زادہ جو الابر شاہ صاحب کے نام ۱۳۲۵ھ میں جاری فرمائی گئی معاوضہ جاگیر نواب شرف یاب جنگ مرہوم

شرف یاب جنگ بہادر مرحوم کے موضع جاگیر کے عوض ذریعہ حکم مصدرہ ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ بیوہ کے نام تاحیات سورہ سپہا جاری فرمائے گئے۔

معاوضہ زمین انتظام جنگ مرحوم

ڈاکٹر محمد عباس انتظام جنگ مرحوم کے وراثہ کی درخواست پر مرحوم کی ماہوار منصب معاوضہ زمین زر خرید کو، ان کے فرزند محمد حسین صاحب کے نام ۱۳۲۶ھ میں جاری فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیر میرد اور علی صاحب مرحوم

میرد اور علی صاحب کی تاریخ وفات سے، ان کی سالم ماہوار منصب معاوضہ جاگیر ان کی بیوہ کے نام ۱۳۲۶ھ میں تاحیات جاری کرینی منظوری عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر محمد حسن صاحب مرحوم

میر محمد حسن صاحب مرحوم کی ماہوار امتیازی ایک سو تیس روپیہ جو مسلمہ طور پر معاوضہ جاگیر ہونے کے باعث صیغہ منصب میں منتقل کی گئی تھی،

مرحوم کے والد میر محمد حسین صاحب کے نام ۱۳۲۶ء میں بلا و ضعات جناباری
فرا مانی گئی۔

معاوضہ داؤد علیخان صاحب مرحوم
داؤد علیخان صاحب کے نام ان کے والد قاسم علیخان صاحب
مرحوم کی سالم ماہوار منصب معاوضہ جاگیر رقی پچاس روپیہ تاریخ انتقال
سے ۱۳۲۶ء میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے ماہوار نرسہواں ریڈی صاحب متوفی
نرسہواں ریڈی صاحب متوفی کو سمتان میدک کی معاش سے جو
پانچ سو روپیہ ماہوار دلائے جاتے تھے ذریعہ حکم صدرہ ۱۳۰۳ رجب الثانی ۱۳۲۶ء
متوفی کے فرزند سدا سیور ریڈی صاحب کے نام ۱۳۲۶ء میں جاری فرمائے گئے۔
معاوضہ جاگیر فرزند ان میر احمد علی صاحب منصب دار
میر اصغر علی صاحب و دیگر فرزندان میر احمد علی صاحب منصب دار کی
ماہوار کا وہ حصہ جو معاوضہ جاگیر کا جزو ہونا ثابت ہوا ہے اور جو بقدر ایک سو
پچیس روپیہ ہے و عویداروں کو بلا و ضعات ۱۳۲۶ء میں عطا فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیر شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ
شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ کی ماہوار معاوضہ جاگیر میر محبوب علیخان
صاحب ترکناز جنگ مرحوم کے نام تاریخ وفات سے ۱۳۲۶ء میں جناباری
فرا مانی گئی۔

اجرائے منصب نواب فیض تاب جنگ مرحوم
فیض تاب جنگ مرحوم اور ان کے وڈار کا صلحنامہ قبول کر لینے
اور ان کی ماہوار منصب ان کے پوتے یاقوت علی صاحب کے نام جاری کر چکی

ہدایت ۱۳۲۷ء میں فرمائی گئی۔

اجرائے منصب ہیرا لعل صاحب متوفی

ہیرا لعل صاحب متوفی کی ماہوار منصب اُن کی بیوہ چنوبی بی کی کو
تاحیات ۱۳۲۸ء میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائے منصب بہ پساندگان راجہ شہجہو پر شاد

کوثر علی خاں صاحب مرحوم جو راجہ شہجہو پر شاد عرف غلام رسول صاحب
کے صرف بیٹی تھے اُن کی ماہوار معاوضہ جاگیر رقبہ چھ سو ترٹھ روپیہ اٹھ آنہ
اور ماہوار منصب رقبہ پینتالیس روپیہ اٹھ آنہ اُن کے دونوں فرزند اُن
کے نام بشرط اولیٰ ماہوارات شکمیداران مجوزہ کینٹ کونسل ۱۳۲۷ء میں
جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب ظہیر العلماء مرحوم

ظہیر العلماء مرحوم کی ماہوار منصب اٹھاسی روپیہ چار آنہ مرحوم کے
والد اور دختر کے نام حب بہام شرعی جاری کئے جانے کی منظوری ۱۳۲۷ء
میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائے منصب میر و اور علی صاحب مرحوم

میر و اور علی صاحب مرحوم کے نام دو سو ماہوار منصب جو سیرالارنگ
اول نے جاری کی تھی اُس میں سے ایک سو روپیہ ماہوار شمس النساء بیگم صاحبہ
کے حصہ میں آئی اور باقی میں سے میر صاحب مرحوم کی زوجہ متتاب بیگم صاحبہ کے
نام پچاس روپیہ ماہانہ اور اُن کی ہر دو خواہوں کے نام پچیس روپیہ ماہانہ
میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب مولوی عنایت علی صاحب
 مولوی عنایت علی صاحب کی ماہوار منصب جس کا بڑا چھہ سہ سالہ
 جنگ اول کے وقت اُن کے چار فرزندوں میں بطور عوض روبرو تقسیم
 کیا گیا تھا؛ اور فقط بیالیس روپیہ چار آنہ ماہانہ اُن پر سجال رہے ^{۱۳۲۵ھ}
 میں اُن کو مرحوم کی بے معاش بیوہ سارا بیگم صاحبہ کے نام حسب ضابطہ جاری
 مندرمایا گیا۔

اجرائے منصب میرحشمت علی صاحب مرحوم
 میرحشمت علی صاحب مرحوم کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر اُن کے
 فرزند میر عثمان علی صاحب کے نام بشکبنداری میر آصف علی صاحب و میر
 انتظام علی صاحب ^{۱۳۲۵ھ} میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب مظہریار جنگ مرحوم
 مظہریار جنگ مرحوم کی ماہوار منصب سے پچاس روپیہ ماہانہ مرحوم
 کی بیوہ راحت بی صاحبہ کے نام اور ڈوہائی سو روپیہ ماہانہ مرحوم کے فرزند مرزا
 یوسف علی بیگ صاحب کے نام بشرط پرورش والدہ رئیس النساء بیگم صاحبہ
 ذریعہ حکم صدرہ ۲۴ رمضان المبارک ^{۱۳۲۵ھ} جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب خورشید بانی صاحبہ متوفیہ
 خورشید بانی صاحبہ متوفیہ کے نام کی ماہوار منصب حسب ضابطہ
 فرامرز جنگ بہادر کے فرزند ہرمزجی کے نام ^{۱۳۲۵ھ} میں جاری فرمائی گئی۔
 اجرائے منصب وزیر الدین خاں صاحب

وزیر الدین خاں صاحب مرحوم کی ماہوار منصب میں سے پتیس روپیہ
 ماہانہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے نام اور باقی باسی روپیہ تین آنہ ماہانہ مرحوم کے

علوی خاں کے نام، بشرط پرورش دیگر پیمانندگان ۱۳۲۶ء میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب سوامی ہر پرتا صاحب

سوامی ہر پرتا صاحب کی ماہوار منصب اُن کے برادر زادہ و فرزند تپنی سمبھو پرتا صاحب کے نام ۱۳۲۶ء میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی ماہوار بنام محمد رحیم الدین صاحب

محمد رحیم الدین صاحب ولد محمد کریم الدین صاحب کے نام سو روپیہ ماہوار منصب جو حضور پر نور کے زبانی حکم پر مدار المہام وقت مہاراجہ سرشن پرتا و سادرنے جاری فرمائی تھی، بتاریخ ۳ ربیع الآخر ۱۳۳۳ء اس کی توثیق فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوار بنام مرزا طفیل علی بیگ صاحب

ناہر جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند مرزا طفیل علی

بیگ صاحب کے نام اول ہفتہ شعبان المعظم ۱۳۳۱ء میں جاری فرمائی گئی۔
تقسیم منصب سید زین العابدین صاحب

سید زین العابدین صاحب مرحوم کی ماہوار منصب کے ایک سو

پچاس روپیہ اُن کے پیمانہ میں تقسیم کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ء میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب میر ریاضت علی صاحب

میر ریاضت علی ناظم جنگ مرحوم کی ماہوار منصب، اُن کی

وفات کی تاریخ سے، اُن کے فرزند سرتاج جنگ بہادر کے نام، بشرط پرورش و کتختانی ہمشیرگان ناکتختا بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۳۱ء جاری

فرمائی گئی۔

سوغاتی وضعات منصب امیر الملک بہادر

امیر الملک بہادر تیموری کی ماہوار منصب جو ان کے داماد مرزا عالم صاحب کے نام منتقل فرمائی گئی تھی، بطور خاص اس کی معمولی وضعات ادا اہل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ میں معاف فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر سید اکبر علیخاں صاحب مرحوم
سید اکبر علیخاں صاحب کا جاگیری موضع انفلک جو ابتداءً معاوضہ دوسورویہ ماہوار منصب دیا گیا تھا غرہ صفحہ المنظر ۱۳۳۱ھ کو شریک خالصہ فرمایا گیا، اور حسب سابق ماہوار مذکور سے بعد وضعات معمولی مرحوم کے تین پوتوں جعفر علی خاں صاحب، سید علی صاحب اور شاہ علی صاحب کے نام فی اسم پچاس روپیہ جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب بنام مہر کن غیاث الدین صاحب
قدیم دستور کے مد نظر مہر کن غیاث الدین صاحب کے نام ایک سو روپیہ ماہوار جدید منصب کی منظوری وسطار رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر عزیز الدین صاحب مرحوم
عزیز الدین صاحب مرحوم کی جاگیر موضع سلطان پور شریک خالصہ کر کے ان کی بہن بشر النساء مکرم صاحبہ کے نام پچھتر روپیہ ماہوار تاحیات کی اجرائی ذریعہ حکم مصدرہ ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ عمل میں آئی۔

اجرائی منصب صفدر جنگ بہادر مرحوم
 سید محمد علی صفدر نواز جنگ مرحوم کی ماہوار منصب سے سترہ
 روپیہ بارہ آنہ حذف کر کے، ماہقی حسب دستور اُن کے دو فرزند ان سید
 علی حسین صاحب و سید علی رضا صاحب کے نام، اُن کی والدہ خدیجہ بیگم
 صاحبہ کی پرورش کی شرط سے علی السویہ جاری کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ھ
 میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ مواضع تھہ انٹ و اوڈنڈہ

مواضع تھہ انٹ و اوڈنڈہ جو شریک خالصہ ہو چکے ہیں، اُن کے
 قابض مرزا غلام حسین بیگ صاحب مرحوم کے چار ورثہ کے نام مواضع
 جن کی تعداد ماہانہ ایک سو بیس روپیہ ہے، بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم
 ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ منصب میردار اب علی صاحب

میردار اب علی صاحب کی ماہوار منصب کے معاوضہ کی رقم
 تین ہزار چار سو چاس روپیہ، اُن کے تین فرزندوں میں تقسیم کرنے
 کی منظوری ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب حکیم محمد شاکر صاحب مرحوم

حکیم محمد شاکر صاحب مرحوم کی ماہوار منصب قدیم خاص حالات
 کے مد نظر اُن کے دو فرزندوں کے نام علی السویہ جاری کرنے کی
 منظوری ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

منتقلی منصب بنام نبیرہ مسٹر بیوکاٹ

مسٹر بیوکاٹ کے بڑے فرزند کے نام کی ماہوار منصب، اُن کے

سب سے چھوٹے فرزند کے نام بلا و صفات منتقل کئے جانے کی منظوری
میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوار منصب و اٹم جنگ بہادر۔

و اٹم جنگ بہادر کے نام کی نوبت مع ماہوار نوبت رقیبہ ایک سو
تیرہ روپیہ اُن کے فرزند نجم الدین صاحب کے نام اوائل محرم الحرام
میں منتقل فرمائی گئی۔ اسی طرح روشن چوکی اور اس کی ماہوار چالیس
روپیہ باب کے عوض بیٹے کے نام اجرا ہوئی۔

تقسیم ماہوار جمعدار شمشیر الملک مرحوم

جمعدار شمشیر الملک مرحوم کی ماہوار ذات و لوازمہ دو ہزار ایک سو
چالیس روپیہ میں سے بشرط پرورش و رشتہ آثاٹھ سو ستر روپیہ ماہوار
ذات و لوازمہ شمشیر نواز جنگ بہادر کے نام اُن کی موجودہ ماہوار
اضافہ کے طور پر! اور تین سو بیس روپیہ ماہوار ذات و لوازمہ سیف نواز
جنگ بہادر کے نام اُن کی موجودہ ماہوار میں اضافہ کے طور پر اوائل ماہ
ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ میں جاری فرمائی گئی۔ مذکورہ اضافوں کی اجرائی مرحوم
کی وفات کی تاریخ سے چھ ماہ کے بعد سے مناسب تصور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب للت پرتشا و صاحب متوفی

للتا پرتشا و صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے بعد و صفات

معمولی بانو سے روپیہ اُن کے بھائی ہری پرتشا کے نام جاری کرنے کی
منظوری آخر ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ میں عزور و ولایت
ماہوار کا نصف حصہ منسی بی بی صاحبہ کے نام بطور شکی تاحیات منظور
خاطر قدس ہوا۔

عطا، معاوضہ منصب مسٹر بہر مزجی
 مسٹر بہر مزجی کے پانچ سو روپیہ ماہانہ منصب کو داخل سرکار کر کے
 اُس کے معاوضہ میں یکمشت مبلغ ایک لاکھ روپیہ اُن کو دئے جانے کی
 منظوری ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ میں شرف صدور لائی۔

اجرائی ماہوار سید شاہ من اللہ صاحب حسینی
 سید شاہ من اللہ صاحب حسینی کی ماہوار گلبرگہ شریف کے روضہ
 بزرگ کی متعلقہ معاش سے مرحوم کے فرزند سید شاہ محمد الجبینی کے نام
 بتایا ۵ شعبان العظم ۱۳۳۲ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائی منصب بنام مولوی محمد عبدالعزیز صاحب
 حضور پر نور کی مسند نشینی اور حکمرانی سے متعلق جس اعلان کی
 منادی کی گئی، اُس کی ترتیب محمد عبدالعزیز صاحب ششم معتمدی سیات
 نے کی تھی۔ اُن کے نام بھی ایک سو روپیہ ماہوار منصب اسی استثناء کے
 ساتھ ۱۳۳۲ھ میں جاری فرمائی گئی، جس استثناء کے ساتھ غیث اللہ
 صاحب بہر کن کے نام جاری ہوئی تھی۔

عطا، معاوضہ ماہوار منصب مرزا محمد علی خاں صاحب صوبہ دار
 مرزا محمد علی خاں صاحب صوبہ دار ورنگل کی ماہوار منصب رقمی
 اٹھاسی روپیہ کو داخل سرکار کر کے اُس کے معاوضہ میں بلا وضاعت
 مبلغ سولہ ہزار آٹھ سو چھیانوے روپیہ یکمشت دئے جانے کی منظوری
 وسط رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب معاوضہ جاگیر سید جعفر علی خاں صاحب
 سید جعفر علی خاں صاحب کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر، اُن کی

درخواست کے موافق آخر ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ میں ان کی زوجہ کے نام منتقل فرمائی گئی۔

اجرائی منصب معاوضہ جاگیر عزیز الدین صاحب مرحوم
عزیز الدین صاحب مرحوم کی جاگیر شریک خالص کی گئی، تو انکی
ہمشیرہ النساء بیگم صاحبہ کے نام پچتر روپیہ ماہانہ تاحیات سال گذشتہ
میں جاری فرمائے گئے تھے۔ غزہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۲ھ کو تاحیات کی قید
اٹھائی گئی۔ جاگیر دار مرحوم کی دوسری ہمشیرہ نذیر النساء بیگم صاحبہ کے فرزند
خرمچہ بسم اللہ صاحب کے نام بھی پچتر روپیہ ماہانہ بطور جاگیر پنشن جاری
فرمائے گئے۔ اسی طرح ہر ایک دختر تاج النساء بیگم صاحبہ و کریم النساء بیگم
صاحبہ کے نام پچاس پچاس روپیہ ماہانہ جاگیر پنشن جاری ہوئی۔ یہ پنشن
بعد کو تاریخ ضبطی جاگیر سے مرحمت ہوئی۔

عطا معاوضہ ماہوار منصب نواب وزیر یار الدولہ بہادر
وزیر یار الدولہ بہادر ناظم نظم جمعیت سرکار عالی کی ماہوار منصب
اٹھاسی روپیہ کو داخل سرکار کر کے اس کے معاوضہ میں سو مال کی یکمشت
رقم ادا کرنے کی منظوری اور آخر ۱۳۳۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

استقرار ماہوار موروثی سہری نو اس راؤلہار راؤلہ
ذقر استغفار مال کے دفتر دار سہری نو اس راؤلہار راؤلہ کی موجودہ
ماہوار سو اسور روپیہ بشرط خدمت اور آخر ۱۳۳۲ھ میں موروثی قرار دی گئی۔

اجرائی ماہوار منصب متہورا ملک مرحوم
مرزا وحید منور خاں صاحب متہورا ملک مرحوم کی ماہوار منصب
تین سو انتہر روپیہ ان کے چار فرزندوں کے نام بشرط پرورش والدہ حقیقی

پرورش و کتھانی ہمشیرگان علی السویہ جاری کرنے کی منظوری ادا خرمہ
محرم الحرام ۱۳۳۳ھ عز وود لائی۔

منتقلی ماہوار منصب مولوی سید احمد صاحب دہلوی
مولوی سید احمد صاحب دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ کا وٹسیفہ
پچاس روپیہ ماہانہ اُن کی استدعا پر اُن کے فرزند مسٹر دربار احمد سلمہ کے
نام بتاریخ ۸ ربیع الآخر ۱۳۳۳ھ بصورت منصب منقل فرمایا گیا؛ اور خود
مولوی صاحب کے نام تاریخ حکم سے تاحیات پچاس روپیہ ماہانہ جاری
فرمائے گئے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ذاتی طور پر مسٹر دربار احمد کے نام اس سرکار سے
تیس روپیہ ماہانہ خرچ سواری بھی مولوی صاحب کی حیات ہی میں جاری
فرمائے گئے تھے۔

منتقلی ماہوار قرضہ رکھونا تھ گیزی بنام موہن گیزی
رکھونا تھ گیزی متوفی کی ماہوار معاوضہ قرضہ دو سو پچاس روپیہ
آٹھ آنہ جو نسل بعد نسل جاری ہوئی تھی؛ اور جو نبی گیزی کے نام اجرا ہوئی
اُس کے منجملہ چھین روپیہ دو آنہ موہن گیزی کے نام اواخر جب المرجب
۱۳۳۳ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی ماہوار منصب بنام گویند پرشاد جیو
راجہ ہریش صاحب متوفی کی ماہوار منصب ایک سو آہی روپیہ
بارہ آنہ اُن کے فرزند گویند پرشاد کے نام اول رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ
میں اس شرط کے ساتھ جاری فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ اور ہمشیر کی
پرورش، اور آخر الذکر کی شادی کے متکفل ہوں۔

تصفیہ اجرانی منصب پیمانندگان جانناز جنگ بہادر

جانناز جنگ بہادر امتیازی کی ماہوارات کے باب میں آئندہ
 عشرہ ماہ محرم الحرام ۱۳۲۵ھ میں حکم ہوا کہ (۱) قدیم ماہوار ذات چار سو اٹھاد
 روپیہ آٹھ آنہ جو تختہ راجہ ملک اول مرحوم کی مجریہ ہے، اُس میں سے پانچ
 سو روپیہ باقیہ میں روپیہ تخفیف کر کے بقیہ چار سو بیس روپیہ آٹھ آنے بد
 منصب میں منتقل کئے جائیں۔ اور (۲) ماہوار جدید (صلعہ) جو عواما
 مرحوم کے وقت اجرا ہوئی اُس کے منجملہ ماہوار منزل میانہ کی باقیہ میں
 روپیہ تخفیف کر کے بقیہ پندرہ روپیہ آٹھ آنہ مدتفرقات میں منتقل کئے
 جائیں۔ (۳) مذکورہ منتقلی کے معاوضہ میں ایک سرسری جائداد ولایتی عرض
 تکملہ نفری قائم کی جائے۔

اجرانی ماہوار و سالیانہ شاہ ضمیر الدین صاحب نقشبندی

مولوی شاہ ضمیر الدین صاحب نقشبندی کو اُن کی مدودہ ماہوار
 اور سالیانہ مع بقایا سمستان نارائن پور سے دلانے کی ہدایت بہت تاریخ
 ۲۹ صفر المظفر ۱۳۲۲ھ عز وود لائی۔

حصہ وراثت سمستان کولاس

بعضین تصفیہ وراثت سمستان کولاس کنور ولپ سنگھ صاحب

کے نام ایک ہزار روپیہ ماہانہ منصب کی اجرانی ذریعہ حکم مصدرہ ۱۰ جملوی
 الاول ۱۳۲۱ھ بروئے عمل آئی جو موروثی ہے، کنور ولپ سنگھ صاحب کے نام
 میں سو روپیہ ماہوار کنور تخت سنگھ صاحب و کنور پدم سنگھ صاحب کے نام
 سو روپیہ ماہوار زینا بانی صاحبہ کے نام پچاس روپیہ ماہوار اور ہنمنت
 سنگھ صاحب کے نام دس روپیہ ماہوار کی اجرانی کارشاد فرمایا گیا۔ ان

۲۷۰
 میں سے کنوڑ تخت سنگھ صاحب کے نام کی ماہوار کو بھی اور شعبان المعظم
 ۱۳۳۹ھ میں منصب قرار دیا گیا۔

اجرائی منصب سید محمد علی صاحب
 سید محمد علی صاحب مرحوم کے منصب معاوضہ جاگیر کو ان کے دو
 فرزندان میر عباس علی صاحب و میر اسمعیل علی صاحب کے نام فی اسم ایک
 پچیس روپیہ ماہانہ، اور ان کی دختر جہاں پرور بیگم صاحبہ کے نام پچاس
 روپیہ ماہانہ جاری کرنے کی منظوری آغاز عشرہ ثانی ماہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ
 پر شرف ورود لائی۔

معاوضہ جاگیر افتخار النساء بیگم صاحبہ
 افتخار النساء بیگم صاحبہ کے نام ان کی والدہ کے نام کا جو وظیفہ
 قبل ازیں تاحیات جاری فرمایا گیا تھا، اس لحاظ سے کہ وہ معاوضہ
 جاگیر ہے، اور ماہ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ میں جاری کیا گیا۔
 معاوضہ موضع نکلک جاگیر

موضع نکلک (جو معاوضہ دوسورویہ ماہوار منصب لیا گیا
 تھا) ذریعہ حکم صدرہ ۲۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۵ھ میں اس
 وجہ سے شریک خالصہ کیا گیا کہ سید شاہ اصغر علی صاحب کے فرزند
 شاہ علی صاحب جن کے حصہ میں یہ موضع آیا تھا، لا ولد فوت ہوئے موضع
 پھر بھی ان کے برادر زادہ میر اکبر علیخان صاحب کے نام بجال ہوا،
 اور موجودہ و عویدار جوان کے پوتے اور پوتی ہیں، ان کے حین جیا
 انتقال کئے ہوئے فرزند سجاد علی صاحب کی محبوب الارث اولاد میں
 اس لئے موضع نکلک کے معاوضہ میں دوسورویہ ماہوار جاری ہوئے۔

شیخ شریف کے سہام کے موافق تین بھائی اور ایک بہن میں تقسیم کئے گئے۔
 اجرانی منصب سید ہاشم صاحب بلگرامی مرحوم
 مولوی سید ہاشم صاحب بلگرامی مرحوم کے نام کی ماہوار منصب
 بشروط ذیل مرحوم کی دختر کے نام اوائل ماہ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۵ء میں جاری
 فرمائی گئی :- (۱) عماد الملک بہادر اپنی زندگی تک منصب مذکور کو
 حسب معمول پاتے رہیں۔ (۲) لڑکی کے بعد منصب خاندان بلگرامی
 میں عود کرے گا۔

عطا منصب بنام مرزا نصر اللہ خاں حنا وغیرہ
 مولوی مرزا نصر اللہ خاں صاحب کی مرحومہ بھیموں بیگم صاحبہ
 صاحبہ و نوشاہ بیگم صاحبہ کے نام کی شکمی ماہوارات منصب سے
 حسب ضابطہ میں روپیہ ان کے نام اوائل عشرہ ثالثہ ماہ صفر المنظر
 ۱۳۲۶ء میں جاری فرمائے گئے۔ اوائل ماہ ذی قعدۃ الحرام ۱۳۲۶ء میں
 ہم اس ماہوار میں مرزا رشید الدین صاحب کا نام بھی شریک
 پاتے ہیں؛ اور اب یہ شکمی ماہوارات بلا وضعات چالیس روپیہ
 ایصال ہوئی ہیں۔

معاوضہ جاگیر قادری بیگم صاحبہ مرحومہ
 قادری بیگم صاحبہ مرحومہ کی ماہوار معاوضہ جاگیر ان کی تین
 نابالغ ہمشیرگان حسینی بیگم صاحبہ، اور سارہ بیگم صاحبہ وغیرہ کے نام
 علی السویہ اوائل ماہ بیع الاول ۱۳۳۱ء میں منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر جمشید علی خاں صاحب مرحوم
 میر جمشید علی خاں صاحب مرحوم کے منصب معاوضہ جاگیر دستھی

دوسو چونسٹھ روپیہ آٹھ آنے میں سے مرحوم کی راج اور تین خیمت ان کو منصب سے شرعی حصہ دینے کے بعد اکتالیس روپیہ پانچ آنے آٹھ پائی جو بچتے ہیں، وہ مرحوم کی ہمشیرگان اور ہمشیر زادی راحت النساء بیک صاحبہ میں علی السویہ اور عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۶ھ میں تقسیم فرمائے گئے۔
سحالی منصب شکر راہ صاحب

دیوانی کے شکر راہ صاحب کے فرزند رام چند راہ صاحب متوفی کی ماہوار منصب دوسو پچاس روپیہ، ان کے تین فرزند شکر راہ صاحب ثانی کے نام تاریخ متوفی سے ایصال کئے جانے کی منظوری فرمائی۔ حکم مصدرہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ مرحمت فرمائی گئی۔

عطا منصب اولاد سرتاج جنگ مرحوم خاص حالات کے لحاظ سے سرتاج جنگ مرحوم کا منصب دیوانی کامل بغیر وضعات، ان کی تاریخ وفات سے، ان کی اولاد پر اوائل صفر المظفر ۱۳۳۷ھ میں منتقل فرمایا گیا۔
منتقلی منصب بنام مسٹر بابر مرزا

نواب منظور جنگ بہادر کی درخواست پر، ان کے نام کا منصب رقمی پچاس روپیہ آٹھ آنے ماہانہ، ان کے فرزند مسٹر بابر مرزا کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ پر منتقل فرمایا گیا۔

عطا منصب بہ سماندگان فتح چند صاحب متوفی فتح چند صاحب متوفی کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر بلا وضعات ان کے بھائی کیشو پرشاد صاحب کے نام اور عشرہ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ میں بہ اس شرط منظور فرمائی گئی کہ وہ دیہی پرشاد صاحب کی

زوجہ پاروتی بی بی صاحبہ کو حسب سابق بیس روپیہ ماہانہ دیتے رہیں؛ اور
متوفی کی بیوہ گرجا بی بی صاحبہ کو بیس روپیہ ماہانہ بطور شکمی تاحیات دیا کریں۔

اضافہ ماہوار کشتیا نایک صاحب شورا پوری
شورا پور کے خاندان والے کشتیا نایک صاحب کی اجازت شدہ ماہوار کے پچاس
روپیہ میں اسی قدر اضافہ بتاریخ ۱۱ جمادی الثانی ۱۲۴۰ء منظور فرمایا گیا۔

منتقلی منصب نواب عماد الملک مرحوم بہ علاقہ دیوانی
نواب عماد الملک بہادر کے دو فرزندوں اور ایک دختر کے نام
صرف خاص مبارک سے پانچ سو روپیہ ماہانہ بطور منصب جاری تھے، اور جو
ان کی رسید پر قدیم سے ایصال ہوتے رہے، ان کو اواخر ماہ رمضان
المبارک ۱۲۴۰ء میں تاریخ فرمان سے دیوانی میں منتقل فرمادیا گیا۔ ان ماہوار
کے منجملہ طیبہ بیکم صاحبہ کے انتقال پر مرحومہ کے نام کی ماہوار رومی ایک
سور روپیہ کا ایک سال بقایا تقریباً بارہ سو روپیہ نواب صاحب کو ایصال
کئے جانے کی منظوری اواخر ماہ شوال المکرم ۱۲۴۰ء میں عزور وولائی۔
اور حکم ہوا کہ ان کو جملہ پانچ سو روپیہ ماہوار منصب میرے حکم سابق کے منطقت
بدستور ایصال ہوا کرے۔ ان کے بعد ماہوار مذکور جب صل ماہوار واروں
کے نام منتقل ہوگی تو وہ ماہوار ان کی حیات تک جاری رہے گی۔

تقسیم منصب لقمان الدولہ مرحوم بہ پساندگان

لقمان الدولہ مرحوم کی ماہوار منصب رومی ایک سو چوبہتر روپیہ
کو پانچ سادہ حصوں میں تقسیم فرما کر مرحوم کے چار فرزند ان محمد طاہر رضا
محمد حنیف صاحب، محمد اشرف صاحب، اور محمد شریف صاحب کے نام
فی اسم ایک حصہ اوائل ماہ جمادی الاول ۱۲۴۰ء میں جاری فرمایا گیا؛ اور

ما بقی ایک حصہ مرحوم کے دو نبیرگان محمد عثمان اشرف صاحب اور محمد کرامت صاحب کے نام علی السویہ جاری ہوا، چاروں فرزندان کے حصہ ماہوار سے قادری یکم صاحبہ کو بیس روپیہ بطور شکی ماہوار تاحیات علیحدہ و شیعہ کے ذریعہ عطا فرمائے گئے۔ تمام لڑکوں پر لازم گردانا گیا کہ اپنی والدہ کے سوا دوسری خواہ کی پرورش کے ذمہ دار نہیں؛ اور اگر نور بنی خواہ سب کے ساتھ بسر کرنا چاہے تو اس کے ساتھ بھی دوسری خواہوں کے مانند سلوک کیا جاوے۔
عطا منصب بہ جمیبت صالح صاحب

سید صادق بن صالح صاحب مرحوم کی ماہوار منصب جو ان کے برادر زادہ حبیب بوکر صاحب کے نام اجرا ہونی تھی؛ اور خرد قیعدۃ الحرم ۱۳۲۴ میں اول الذکر کے حقیقی پوتے حبیب صالح بن حبیب حسن صاحب کے نام جاری فرمائی گئی۔

عطا منصب بہ میر خیرات علی صاحب

میر فیاض علی شاہ صاحب مرحوم کی ماہوار منصب دو سو تینتیس روپیہ آٹھ آنے کے منجملہ ایک سو تینتیس روپیہ آٹھ آنہ حضرت غفرانمکاں کے عہد میں مرحوم کے فرزند میر خیرات علی صاحب کے نام جاری فرمائے گئے تھے؛ باقی حسب ضابطہ حضور پر نور کے عہد مبارک میں جاری کرنے کی منظوری اوائل ماہ رجب المرجب ۱۳۲۴ میں عزم و ودلائی بہم فرمایا کرتے ہیں کہ میر خیرات علی صاحب نے اپنی ماہوار کا حق حیات معاوضہ بعد کو حاصل کر لیا ہے۔

بحالی منصب محمد سلیمان صاحب خورشید جاہی

محمد سلیمان صاحب ملازم علاقہ خورشید جاہی کی اٹھاسی روپیہ

ماہوار منصب جو تاحکم ثانی برائے سندھ کی گئی تھی، تاریخ برائے سندھ سے غزہ
صفر المعظم ۱۲۲۶ھ کو بحال فرمائی گئی۔

عطار و طیفہ جاگیریں مردہ محمد بخش صاحب

مردہ محمد بخش صاحب کا و طیفہ جاگیریں رقی ڈیرہ سو روپیہ کو
ان کے دو فرزندوں کے نام منتقل کرنے کی اجازت اوائل عشرہ ثانی
ماہ صفر المعظم ۱۲۲۶ھ میں عطا فرمائی گئی۔

باز اجرائی منصب محمد عبدالرحیم صاحب

محمد رحیم الدین صاحب کی مسدودہ ماہوار منصب رقی سو روپیہ
کی باز اجرائی غزہ رجب المرجب ۱۲۲۶ھ سے منظور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب نواب نیر جنگ بہادر مرحوم

نیر جنگ مرحوم کی ماہوار منصب رقی چونتیس روپیہ چھ آتین
پائی، مرحوم کے فرزند آغا سید محمود کے نام بشرط پرورش والدہ خدیجہ
بیگم صاحبہ، اور پرورش و کتخدائی ہمشیرہ بھیت النساء بیگم صاحبہ، اوائل ماہ
شعبان المعظم ۱۲۲۶ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب بہ پیمانہ گان غلام طاہر صاحب مرحوم

غلام طاہر صاحب مرحوم کے ایک سو پچاس روپیہ ماہوار منصب
میں سے مرحوم کی بیوہ سید النساء بیگم صاحبہ کے نام پچاس روپیہ، اور ان
کی بیوہ ہوشیہ النساء بیگم صاحبہ کے نام پچیس روپیہ ماہانہ او اسطماہ ربیع
الآخر ۱۲۲۶ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب بہ پیمانہ گان نواب لیاقت جنگ مرحوم

نواب لیاقت جنگ مرحوم کی مسدودہ ماہوار منصب رقی

ڈیڑھ سو روپیہ ان کی اولاد پر حسب ضابطہ جاری کرنے کی منظور فرمائی گئی۔
 ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۷ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میسر دلاور حسین خاں صاحب مرحوم
 دلاور حسین خاں صاحب مرحوم کی وفات کی تاریخ سے ساٹھ
 روپیہ ماہوار معاوضہ جاگیر میسر شجاعت حسین خاں صاحب کے فرزند میر
 شائق حسین صاحب کے نام بتایا۔ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ منظور فرمائی
 گئی۔ اس حکم کے بموجب میسر شائق حسین صاحب کو اثنائیس سال
 ایک ماہ گیارہ یوم کی بابت مبلغ تینیس ہزار ایک سو باسٹھ روپیہ تقایا
 ایصال کیا گیا۔

اجرائی منصب شریف عبداللہ صاحب مرحوم
 شریف عبداللہ مرحوم کی دو سو روپیہ ماہوار منصب حسب ضابطہ
 اٹکے ورنہ، کے نام اور آخر عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۳۸ھ میں منظور فرمائی گئی۔
 اجرائی ماہوار پیشگی بہ یومیہ داران برائے فریضہ حج
 ادائے فریضہ حج کے لئے یومیہ داران و مدد معاش کو بھی چھ ماہ
 کی پیشگی تنخواہ بشرطیکہ یومیہ کی مجموعی مقدار تینیس روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو
 ایصال کئے جانے کی منظوری اوائل ربیع الاول ۱۳۳۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔
 اجرائی ماہوارات راجہ محبوب کرن بہادر

راجہ محبوب کرن صاحب، اور ان کے محل کی ماہوارات رقمی چار
 ہزار دو سو اکتھتر روپیہ دس آنہ سالانہ کو تاریخ شادی سے دیئے جانے کی
 منظوری اور آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔ اسی طرح راجہ دھرم
 کرن صاحب کے داماد رائے رنگ پر شاد اور راجہ صاحب کی دختر کے

نام ماہوارات و معمولات وغیرہ رقمی پندرہ سو روپیہ سالانہ اسی زمانہ میں جاری فرمائے گئے۔ ان سب کا تعلق شیوراج ایٹھ سے ہے۔

معاوضہ منصب ناراین پنڈت عرف بھٹ جی

منصب دار ناراین پنڈت عرف بھٹ جی باپو کا پوتے تیسریں روپیہ

ماہوار منصب کا سولہ سالہ معاوضہ اواخر ماہ ربیع الاول ۱۳۲۹ء منظور فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیرات مرزا حسین علیخان صاحب مرحوم

مرزا حسین علیخان صاحب مرحوم کی خالص شدہ جاگیرات کے معاوضہ

میں ان کے ورثہ کے نام ماہوارات اجرا کرنے کی غرض سے آٹھ ہزار روپیہ سالانہ کی منظوری بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۲۹ء میں عطا فرمائی

گئی۔

معاوضہ جاگیر قلعہ اورنگل

قلعہ اورنگل وغیرہ کے جاگیر دار خواجہ کریم الدین خاں قائم جنگ

مرحوم کے پسماندوں کی پرورش وغیرہ کے باب میں بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر

۱۳۲۹ء ارشاد ہوا کہ جاگیرات شریک خالصہ اور نوے روپیہ بارہ آنے

ماہوار بحت سرکار کر کے ان کی دو دختران موتی بیگم صاحبہ و مبارک

بیگم صاحبہ ایک پوتی افضل النساء بیگم صاحبہ کے نام فی اسم ایک سو پچیس

روپیہ ماہوار دونوں نواسیوں فخر النساء بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ کے

نام فی اسم نوے روپیہ ماہوار، بیوہ بہوروشن بیگم صاحبہ و غلیبہ بیگم صاحبہ

کے نام فی اسم پچتر روپیہ ماہوار، اور مرحوم کی پانچ خواتین حشمت بی

چاند بی، امیر بی، محی الدین بی اور حسینی بیگم کے نام جملہ ایک سو دس روپیہ

ماہوار، اس طرح کل آٹھ سو پندرہ (۱۵۷) روپیہ کی ماہوارات اس شرط سے جاری کی جائیں کہ مرحوم کی پانچوں خواہوں اور دو بیوہ بیہوؤں کی ماہوارات تاحیات اجراء میں کی۔

انتظام ماہوار امتیازی عبدالکریم خاں صاحب
عبدالکریم خاں صاحب کے ایک سو اہتر روپیہ آٹھ آنہ امتیازی ماہوار سے سراسری جائداد کی بابت تیس وضع کرنے کے بعد بشمول بیس روپیہ ماہانہ، چوتھروپیہ منصب سے اور مانعہ بہتر روپیہ آٹھ آنہ متفرق سے تاحیات اُن کے نام جاری کرنے کی منظوری اوائل عشرہ ثالثہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ منصب مولوی سید محمد مہدی صاحب
مولوی سید محمد مہدی صاحب معتمد باب حکومت کی درخواست پر اُن کے ماہوار ساٹھ روپیہ داخل سرکار کر کے اُس کے معاوضہ کی رقم نو ہزار دو سو اٹھاون روپیہ تعمیر مکان کے قرضہ میں محوب کرنے کی منظوری اوخر ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

انتظام بچیت ماہوارات دختران لیاقت النساء بیگم صاحبہ
صاحبزادی لیاقت النساء بیگم صاحبہ دختر نواب سز وقار الامراء مرحوم کی دو دختروں کے پرامیری نوٹوں کے منافع کی رقم کو صیغہ انفیناس کی معرفت امانتاً منافع پر رکھے جانے کی منظوری یکم تاریخ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۲۹ھ شرف صدور لائی۔

معاوضہ حسین حیاتی سید محمد حسین صاحب جعفری
 سید محمد حسین صاحب جعفری بی اے کی ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار
 منصب کا حسین حیاتی معاوضہ یکمشت مبلغ سترہ ہزار سات سو روپیہ
 سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ کو عطا فرمایا گیا۔

نذر منظر

ز جود حاتم طے قصہ را دراز کن
نوید بدل و عطائے شہ دکن بہن آر
ہمیں کہ جلوہ انوار آصفی ست چشم
ز نور مہر نہ گیر و مرا فروغ ابصار
من و خدائے کہ جز مدحت شہ عمال
پس از شنائے نبی و علی نہ دارم کار
(ضامن کنتوری)

نگاری

مولوی تنظر علی صاحب اشہر ایک زمانہ سے حیدرآباد کی تاریخ

میں مشغول ہیں؛ اور ان کی توجہ بیشتر جاگیر داران منصب داران

و معززین بلدہ کی طرف رہی ہے۔ ایک مکمل و مفصل تذکرہ زیر تہ تیغ

ہے؛ مگر عطیات کی ایک مجمل تاریخی کیفیت ۱۳۱۹ء سے ۱۳۲۹ء

تک "انوار آصفیہ" کے نام سے مرتب ہو چکی ہے۔

یہ کام فی الحقیقت تاریخ کے طالب یا شائق کے لئے ایک بنیادی کام ہے

جس کے روشن خط و خال سرسری نظر میں واضح نہیں ہو سکتے؛ لیکن

ہو قابل ہے کہ جاگیر داروں اور معاشدوں کا کتب خانہ اس سے خالی نہ ہو۔

بہادر یار جنگ

